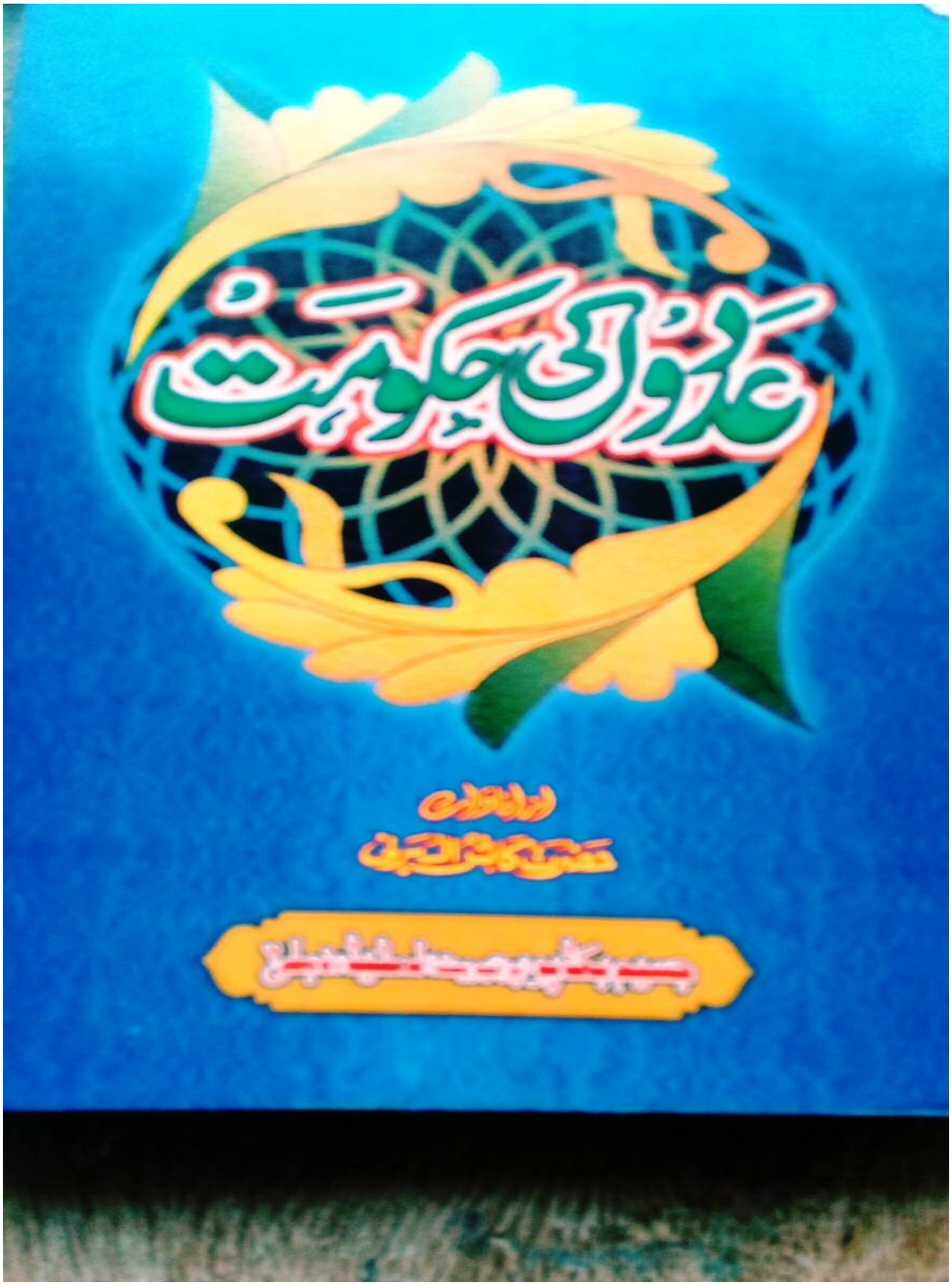
عدلوں کی حکومت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عدلوں کی حکومت

حصہ اوّل

کاشف البرنی

جسیم بکڈپو پرائیوٹ لیمیٹڈ
۴۰۱ مٹیا محل جامع مسجد دہلی

عددوں کی حکومت

حصہ اوّل

نام اور تاریخ پیدائش کے اعداد سے
پوشیدہ قسمت اور اوصاف کا معلوم کرنا

مصنفہ
کاشف البرنی

علم الاعداد جمیع علوم مخفیہ میں افضل ہے
فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

عِلْمُ الْاَعْدَادِ اَجَلُّ الْعُلُوْمِ

ایک حکیم کا قول ہے کہ علوم سماوی بغیر علم الاعداد کے حاصل نہیں ہو سکتے
اِنَّ عِلْمَ السِّمْیَآءِ جُزْءٌ مِّنْ اَعْدَادِ الْوَقْفِ
لہٰذا ظہور اور منفعت علم الاعداد علم افلاک پر منحصر ہے۔
اس لیے ہر عدد ہر ستارہ سے متعلق ہے

اللہ تعالیٰ نے بھی سورہ جن کی ۲۴ ویں آیت
میں اعداد کی کمی بیشی کا ذکر فرمایا ہے:
وَاَقَلُّ عَدَدًا
(اور کم ہے عدد میں)

نام کتاب: عددوں کی حکومت

مصنف: کاشف البرنی

بارِ اول: ۲۰۰۱

قیمت: ۸۵ روپے

مطبع: بھارت آفسٹ پرنٹرز، دہلی ۶

ناشر:

ADADON KI HUKUMAT

BY KASH ALBARNI

علم الاعداد

پہلا باب ——— اعداد اور کواکب

اعداد کی طبعی خاصیتیں
اعداد نکالنے کا طریقہ
نام کے اعداد نکالنا
ہدایت
تاریخ پیدائش کے اعداد نکالنا
وقت پیدائش کا اعداد معلوم کرنا
اعداد اور آنے والے سال
اعداد کی وضاحت

دوسرا باب ——— عدد ذات

اگر آپ کا نمبر ۱ ہے
اگر آپ کا نمبر ۲ ہے
اگر آپ کا نمبر ۳ ہے
اگر آپ کا نمبر ۴ ہے
اگر آپ کا نمبر ۵ ہے
اگر آپ کا نمبر ۶ ہے
اگر آپ کا نمبر ۷ ہے
اگر آپ کا نمبر ۸ ہے
اگر آپ کا نمبر ۹ ہے

تیسرا باب ——— اعداد کے تعلقات

شخصیت کا نمبر
عدد قسمت
نقشہ علم الاعداد
کامیابی کا راستہ (تاریخ پیدائش کی خصوصیات)
قسمت اور نام میں تبدیلی
نمبر اور خوش بختی
رنگ کا نمبروں سے تعلق
دوائی اور نمبروں کا تعلق
مقام رہائش اور اعداد
موافق نمبر

چوتھا باب ——— آپ کی زندگی کے مخصوص نمبر

خاص مرکب نمبر
کیریکٹر معلوم کرنا
نمبروں کی حیرت انگیز اہمیت
جنگ عظیم دوم کے محوریوں کے مقتدر کا نمبر
ہٹلر اپنے عدد سے گمراہ ہو گیا
ڈکٹیٹروں کا عدد
جنگ اور اعداد

ایک اور قانون
گاندھی جناح ملاقات
واقعات کا تطابق
جنگ کس طرح ... یل ہوگی
۳ ستمبر اور کرامویل
تاریخ اپنے آپ کو دہراتی ہے
قمری اعداد کے تخریبی پہلو
نمبر ۱ اور انجام
ایک اور نحس عدد
اعداد کا معجزہ
گنتی کا نحس عدد
اعداد اور اہم واقعات
پانچواں باب ——— جواب برآمد کرنا
اعداد کے ذریعہ تعبیر خواب
فطرتِ انسانی کا اظہار بذریعہ اعداد
زائچہ کی قسمت
برجِ طالع کی خاصیت
ہر سوال کا جواب حاصل کرنے کا ایک عجیب طریقہ
اعداد کے اہرام
چھٹا باب ——— مستقبل کے حالات معلوم کرنا
عدد سعد اور خوش قسمتی
تاریخ کے نمبروں کی خصوصیات
دن کا خاص نمبر
اعداد کے ذریعہ پیشگوئی کا طریقہ
طریق پیشگوئی اور معلومات و احوال
عددِ قسمت اور دورِ تسلسل کے اثرات
آپ کے مبارک سال
پاکستان کے سال
یورپین ممالک کے سال
ساتواں باب ——— اعداد کے اسرار
عبرانی علمائے اعداد اور عددی قوتیں
نام کا عدد معلوم کرنا (مخروطی طریقہ)
اعداد کی پراسرار خاصیتیں
انسانی دلکی نتائج
کسی مقام کے نتائج
مقابلہ کی کھیلوں کے نتائج
قیمتوں اور شیئرز میں کمی بیشی کے نتائج
کسی فرد یا چیز کی خوش بختی کے نتائج
کاروبار کے لئے جگہ کا انتخاب
ریس کے نتائج
ریس اور اعداد

عِلمُ الاَعدَاد

علوم انسان کی آنکھ ہیں وہ آنکھ جو دوربین کے ساتھ لگی ہوئی ہو۔ جس طرح دوربین کے ساتھ مشاہداتِ قدرت وسیع سے وسیع محیط پر دیکھے جا سکتے ہیں۔ اسی طرح علوم سے مشاہد قدرت کے چھپے رازوں۔ ان کی شکل و صورت وضع قطع اور لطافت کو بخوبی دیکھ جا سکتا ہے جو کہ معمولی ناظر کی نظر سے عموماً پوشیدہ رہ جاتے ہیں۔

آج بنی نوع انسان ٹیلیفون، ہوائی جہاز، براڈکاسٹ سسٹم اور دیگر ایجاداتِ سائنس سے انسان کی خدمات کا پہلو لیے ہوئے اس کی تباہی کا سامان پیدا کرنے میں سرگردان ہے۔ جو چیز وہ خدمت کے لیے تیار کرتا ہے وہی دوسرے وقت میں خوفناک تباہی کا کام بھی دیتی ہے، لیکن وہ علوم جن سے ہم ایسے نتائج کو اخذ کرتے ہیں۔ وہ ہمیشہ مفید ہوتے ہیں تباہ کن نہیں یہ ہماری بدقسمتی ہے کہ ہم اپنے علمی خزانوں کی پرواہ نہیں کرتے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض اشخاص خوش قسمت ہوتے ہوئے بھی خوش قسمتی کا راستہ اختیار نہیں کرتے۔ حالانکہ انہی اوقات کو حاصل کرنے کے لیے حکماء قدیم نے مختلف علوم کی سائنس کو دریافت کیا۔

ہر ایک علم ہمارے ہاں سینہ بسینہ چلا آیا ہے مگر ایک وقت ایسا بھی آیا کہ ہماری بہت سی کتابوں کو آتش کی نذر کیا گیا اور جو بچی کھچی رہ گئیں ان کی چابی بعض نے خود غرضی کی وجہ سے دوسروں کو نہیں دی۔ جس وجہ سے علوم توہمات کا مدفن بن گئے۔ ان بے شمار علوم کا ہم یقین دلاتے ہوئے اپنی توجہ اس مضمون کی طرف خاص طور پر مبذول کر رہے اور علم الاعداد کے متعلق خاص مفید

اور ٹھوس واقفیت ہدیۂ ناظرین کرتے ہیں۔

ماہرین نجوم نے بروج کی چال کو دریافت کیا تھا اور ان کے خیال میں ایسا واقعہ ہر (۴۵۸۲۷) سال کے بعد آتا ہے جس کو ہماری موجودہ سائنس نے سال ہا سال کی محنت کے بعد اب صحیح قرار دیا ہے۔ اتنے سالوں کے واقعہ کا علم ہمارے بزرگوں کو کیسے ہو گیا۔ یورپین منجموں کی عقل بھی اس کے جاننے میں قاصر ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ مشاہدہ کے ذریعہ اتنے لمبے عرصے کا علم ہونا احاطہ امکان سے باہر ہے اور بغیر آلات کے بھی ایسی گنتی سمجھ میں نہیں آتی انہوں نے کیسے کی۔ ہم اس بات میں خوشی کا اظہار کرتے ہیں کہ اب سائنس نے اس بات کو ٹھیک ثابت کر دیا ہے اور ساتھ ہی اتنے عرصہ طویل کی درستگی کی تصدیق بھی کی ہے۔

سیاروں کے علم متعلق واقفیت صدیوں سے ہمارے پاس چلی آ رہی ہے۔ جس طرح سُر علم موسیقی کی سنگ بنیاد ہیں۔ اسی طرح سے ایک سے ۹ تک کا عدد نجوم میں ہماری گنتی کی بنیاد ہے۔ اس لیے گذشتہ زمانہ کے ماہرین علم نجوم کی تحقیقات کو مدلل طور پر ماننا پڑتا ہے۔

سات کا عدد مدت مدید سے متبرک عدد تصور کیا جاتا ہے جس کا تعلق روحانیت کے ساتھ ہے نو ۹ کا ہندسہ مکمل ہندسہ خیال کیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ نو کی گنتی کے بعد پھر پہلے محض نو کا دوہرانا ہی ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر لیں دس کا ہندسہ ہے۔ اس میں صفر عدد نہیں ہے۔ لہٰذا یہ نمبر (۱) کا دوہرانا ہی ہے۔ نمبر (۱۱) محض نمبر (۲) کا دوہرانا ہے نمبر (۱۳) محض نمبر (۴) کا دوہرانا ہے اور اسی طرح (۱۹) کے عدد تک جو کہ آخیر میں ایک ۹ = (۱۰) کے ہو جاتا ہے اور اس طرح سے پھر ایک کا دوہرانا شروع ہو جاتا ہے۔ بیس کا عدد (۲) کے ہندسہ کا نمائندہ ہے۔

اسی طور پر سات رنگ تمام رنگوں کے مرکبات کی بنیاد وہیں۔ ٹھیک اسی طور پر ایک سے نو تک کا عدد گنتی کی بنیاد ہے۔ ہندوؤں کی دھارمک پستکوں میں عدد سات کا جہاں کہیں بھی ذکر آیا ہے۔ روحانی یعنی چھپی ہوئی خدائی طاقت کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور جہاں کہیں اس کا استعمال آیا ہے۔ عجیب و غریب معنی سے پر ہے۔ مثال کے طور سپت سندھو۔ سپت ہوتا، سپت رشی لیے جا سکتے ہیں۔

جیر کو شہر کے گرد سات روز کی گردش ہوتی تھی اور ساتویں روز پیشتر اس کے کہ ایشوری شکتی (قوت فطرت) سات کے ہندسہ میں نمودار ہوئی۔ اس کی دیواریں گر پڑیں۔

ہندوؤں کی دھارمک پستکوں (مذہبی کتابوں) میں ذکر آتا ہے کہ سپت دیو ساری بھومی (زمین) پر کرا یعنی چکر لگاتے ہیں جن کی بت یقین کیا جاتا ہے کہ وہ سات گرہوں کے مقناطیسی اثر کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں جو کہ پرتھوی (زمین) پر اپنا پرکاش (اثر) ڈالتے ہیں۔

قدیم مصریوں کے مذہب میں بھی سات روحوں کی ہستی کو مانا گیا تھا۔ ہندو سپت رشیوں

کو مانتے ہیں۔
پارسی لوگ سات غیبی طاقتوں کو اور کلائن لوگ سات فرشتوں کو مانتے ہیں۔
اب اس عجیب عدد کا ایک اور پہلو لیتے ہیں۔ اگر ہم ہندو، چینی، مصری، یونانی یا زمانہ حال کے کسی فرقہ کو لیں۔ کسی ایک کو مستثنیٰ کیے بغیر ہم کو معلوم ہو جائے گا کہ سات کا ہندسہ خدائی طاقتوں کا خاص مظہر ہے۔
علم فلسفہ کے پراچین قادروں میں سات کا عدد ہی ایک ایسا عدد ہے جو کہ ابدیت کے تقسیم کرنے کے قابل ہے۔ ہندوؤں کے یگیہ کے منتروں میں بھی "سپت ہوتا" کا شبد ہی آتا ہے اور یہی ایک سات کا عدد ہے جس پہ انسانی خیال کی تمام عمارت کی بنیاد ہے۔
ایک کا ہندسہ سب سے اوّل ہندسہ ہے۔ یہ علت اولیٰ، خالق یعنی خدا کو ظاہر کرتا ہے صفر ابدیت کی علامت ہے۔ ایک کا ہندسہ لکھو۔ اس کے آگے صفر دو، یہ علامت ابدیت ہو جاتی ہے۔ اس کے آگے یعنی ایک کے آگے کتنے بھی صفر دیتے چلے جاؤ اور سات پر تقسیم کر دو۔ حاصل تقسیم (۱۴۲۸۵۷) ہوگا۔ جیسے ($\frac{1}{142857}$ = ۷) اور اس (۱۴۲۸۵۷) کو زمانہ قدیم سے "عدد مقدس" مانا گیا اور اس گنتی کو جمع کرنے سے (۲۷) کا عدد حاصل ہوگا۔ جو کہ گنتی کی جڑ ہے۔
صدیوں پیشتر کہ انسان نے اپنی تہذیب کو قائم کیا۔ ان سات سیاروں کا اثر لوگوں کو معلوم ہو چکا تھا اور ان کی روشنی ایک یقین بن چکی تھی اور آج تک سب لوگ اور قومیں ان کے اثرات کے قائل پائے جاتے ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ سات سیاروں کے نتیجہ خیز عمل کے متعلق ایک خاموش اور غلطی سے مبرّا شہادت تمام مذاہب میں موجود ہے۔
ہفتہ کے سات دنوں کا انحصار بھی ان سات سیاروں کے اوپر ہی ہے اور چینی اسریین، ہندو مصری، عبرانی، یونانی۔ لاطینی، فرانسیسی، جرمن اور انگریز سب ایسا ہی اعتقاد رکھتے ہیں۔
ہفتہ کا دن یہودیوں میں متبرک خیال کیا جاتا ہے اور تعجب کی بات ہے کہ ہفتہ کا دن روز بروز موجودہ تہذیب میں یوم آرام بنتا چلا جا رہا ہے۔ زحل ہمارے نظام شمسی کے سات سیاروں کے سلسلہ میں آخری ہے اور تمام مذاہب میں قیام یعنی آرام کو ظاہر کرتا ہے۔ ہفتہ زحل سے متعلق دن ہے۔
اجرام فلکی اپنے محور میں ایسی درستی سے حرکت کر رہے ہیں کہ لکھو کہا سال میں ان کی گردش میں ایک منٹ کا فرق نہیں پڑتا ہے اور زمین کے لطیف خدائی بھی ان کے اثرات سے نہیں بچتے ہیں اور قدیم فلاسفروں نے اپنے مطالعہ، مشاہدہ، یوگ بل اور مکاشفہ سے معلوم کر لیا تھا کہ کچھ ایسے قوانین ہیں جو کہ انسان کی قسمت پر حکمران ہیں اور وہ ایسے ہی درست ہیں۔ جیسے برج کی گردش کا واقعہ ہر (۲۵۸۲) سال کے اندر واقع ہوتا ہے۔

انہی ماہرین نجوم نے بروج کی گردش کے تیس تیس درجہ کے بارہ حصے کیے مزید برآں یہ بھی دریافت کیا کہ اس کا ہر ایک حصہ زمین پر ایک خاص اثر ڈالتا ہے اور انسانوں پر جو کہ ان بارہ حصوں میں سے کسی ایک میں پیدا ہوتے ہیں۔ ہر ایک انسان کے اندر یہ ساتوں سیارے اثرات ڈالتے ہیں جس کے ساتھ آسمانی سیاروں کی حرکات کا ایتھر کے ذریعہ تعلق رکھتا ہے۔

جیسے گھڑی کا ایک چکر دوسرے چکر سے وابستہ ہوتا ہے اور چکر کا ایک دندانہ دوسرے دندانہ کو حرکت دیتا ہے اسی طرح سورج ارضی گردش کے (۳۶۰) درجوں میں سے ہر چار منٹ کی اوسط سے درجہ بدرجہ گذرتا ہے۔ ان (۳۶۰) ڈگریوں کو اگر چار سے ضرب دی تو (۱۴۴۰) منٹ حاصل ہوتے ہیں اور (۶۰) پر تقسیم کر کے گھنٹے بنائے جائیں تو ۲۴ بن جاتے ہیں۔

سائنس نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ سورج کو بروج کے ایک حصے سے دوسرے حصے میں جانے کے لیے تیس دن صرف ہوتے ہیں اور سال کے بارہ ماہ بروج کے بارہ حصوں میں گذرتے ہوئے سورج کے اثر کو حاصل کرتے ہیں۔

یہ ساتوں سیارے کیا اثر پیدا کرتے ہیں۔ اس کے متعلق کچھ بیان کیا جاتا ہے کوئی شخص بھی ان سیاروں کے اثر کے متعلق عدم واقفیت کا عذر پیش نہیں کر سکتا۔ چاند کو لو۔ اس کا اثر زمین پر بھی پڑتا ہے اور ان لوگوں پر بھی جو زمین پر آباد ہیں۔ مضطرب دل اشخاص کے دماغ پر چاند کا کیا اثر پڑتا ہے؟ اس کے متعلق ہم نے بہت سن رکھا ہے۔ چاند کی کشش اس قدر سمندر میں جوار بھاٹا لاتی ہے کہ بعض اوقات ستر فٹ تک اونچا پانی کا ایک پہاڑ سمندر میں بن جاتا ہے۔ جس طرح چکور اپنے محبوب چاند کو دیکھنے کے لیے پرواز لگاتا ہے۔ اسی طرح سے سمندر کا پانی جوار بھاٹا کی شکل میں چاند کو سلامی دینے کے واسطے حاضر ہوتا ہے۔ سائنس دانوں نے ثابت کر دیا ہے کہ جیسے سمندر میں چاند کی کشش سے جوار بھاٹا آتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح سے زمین پر اس کی کشش سے لہریں پیدا ہو جاتی ہیں۔ پھلوں میں رس پڑتا ہے اور انسان پر بھی اس کا خاص اثر ہوتا ہے۔

ایسے ہی انسانی فطرت پر دیگر سیارگان کا بھی اثر ہوتا ہے جو کہ چاند سے بھی کئی گنا بڑے ہیں۔ مثلاً عطارد کا قطر (۲۰۰۰) میل ہے چاند کا (۲۱۰۰) ہے۔ زہرہ کا (۷۵۱۰) میل ہے۔ زمین کا (۷۹۱۳) میل ہے اور مریخ کا (۴۹۲۰) میل ہے۔ مشتری (۸۸۳۹۰) میل ہے۔ زحل کا (۷۱۹۰) میل ہے۔ سورج کا (۸۶۰۰۰۰) میل ہے۔ ان سب کی وسعت کو دیکھتے ہوئے کیا کوئی انکار کر سکتا ہے کہ جانے جب یہ سیارگان اتنے اتنے بڑے ہیں۔ تو کیا ان کا اثر نہیں ہوتا ہوگا۔ ضرور

اب ذرا ادھر توجہ فرمائیں کہ کب اور کس طرح ان ہندسوں کی ایجاد ہوئی تاریخ سے اس بات کا کچھ پتہ نہیں چلتا کہ گنتی کے علم کا انسان کو کب پتہ لگا۔ تاہم ہر ایک قوم کی تاریخ میں ان اعداد کا کچھ پتہ چلتا ہے جو کہ نظام شمسی کے اثرات اور صفات کو تبلاتے ہیں۔ گنتی کا ماخذ بذات خود ایک معمہ ہے۔ جیسا کہ "ہیلوک" صاحب فرماتے ہیں کہ ان کے بغیر ہماری تہذیب کی ساری بنیاد چکنا چور ہو جائے گی۔ یہ معمہ کسی وقت خدا نے ہی انسان کو بتلایا تھا۔

ہندوؤں کی دھارمک پستک بتلاتی ہیں کہ کسی وقت خدا بھی انسان کا شریک حال تھا اور رشی منی پرماتما سے ہم کلام ہوتے تھے۔ جیسے برہما جی وغیرہ رشیوں نے بھگوان سے ہم کلام ہو کر ایشوری گیان وید کو حاصل کیا۔ معتبر فلاسفران یونان کا فرمان ہے کہ ایک وقت ایسا تھا۔ جب کہ دیوتا لوگ انسان سے ہم کلام ہوتے تھے۔ جیسے خدا موسیٰ سے ہم کلام ہوا اور نبی آخر الزمان صلعم کو معراج میں ہم کلامی کا شرف بخشا۔

حضرت سلیمان کا فرمان ہے کہ خدا نے مجھے اپنا خلیفوں سے معبرا علم دیا۔ جس میں ستیاروں کا علم، تبدیلیٔ موسم کا علم، حیوانات کی فطرت اور انسانی خیالات کو پرکھنے کا علم حتےٰ کہ دنیا کے آغاز و انجام اور ابتدا و انتہا کا علم۔ وہ تمام علوم جو کہ ظاہر اور غیب ہیں۔ اس خالق کل نے مجھے عطا کیے اور مہر سلیمان بھی سات نوک دار ستاروں کی شکل کی تھی۔ جس میں ۹ کی گنتی تھی۔ جو ہماری تمام گنتی کی بنیاد ہے اور جن کا اطلاق انسانی قسمت پر ہوتا ہے اور وہ یہ ہے۔

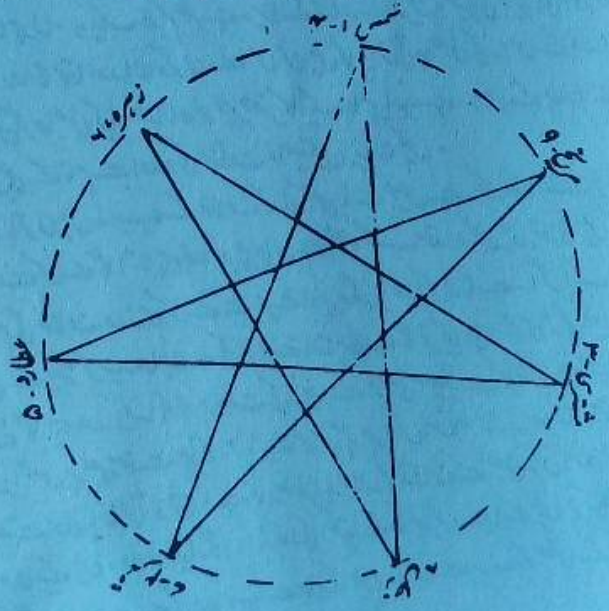

شمس کے دو نمبر ہیں۔ ان میں سے ایک مثبت اور ۴ منفی (مجموعہ شمس دیورنسی) ہے۔ یہ ہر دو قوتیں مذکر و مونث یا ذہنی و روحانی قدروں سے متعلق ہیں۔ اسی طرح قمر کے دو نمبر ہیں۔ ۲ قمر کا ہے جو منفی ہے مونث ہے روحانی ہے۔ نمبر ۷ نپ چون سے متعلق ہے جو مثبت ہے مذکر اور ذہنی قوتوں کا مالک ہے۔

ستارے کی لائنوں سے یہ مراد ہے کہ زندگی سورج سے شروع ہوتی ہے۔ یہاں سے چاند کی طرف جاتی ہے وہاں سے مریخ۔ مریخ سے عطارد، عطارد سے مشتری، مشتری سے زہرہ وہاں سے زحل جو کہ علامت موت ہے۔ وہاں سے پھر سورج کی لوٹتی ہے اور ایسا ہی زمانہ ابد تک ہوتا رہتا ہے۔

نیز علم کیمیا میں بھی تمام عناصر کو ایک نمبر دیا جاتا ہے۔ مثلاً پانی کا نمبر (1010) اور علامت (H_2O) ہے ہائیڈروجن کا نمبر (212) علامت (H) ہے آکسیجن کا نمبر (1030) علامت (O) ہے نائٹروجن کا نمبر (1969) علامت (N) ہے کاربن کا نمبر (1050) اور علامت (C) ہے اسی طرح سے زندگی کی ہر ایک کڑی کا بھی نمبر اور جگہ ہے۔

میرے اتنے لمبے چوڑے الفاظ کا مطلب یہ تھا کہ عدد کے اندر خدا نے خاص حکمتیں پوشیدہ کی ہیں اور ان اعداد ہی میں تمام دنیا کی گنتی رکھ دی ہے یا یوں کہا جا سکتا ہے کہ ان اعداد کو تمام دنیا پر تقسیم کر دیا ہے۔ جن کی خاصیتیں اثر انداز ہوتی رہتی ہیں۔ علم الاعداد جس کا ذکر میں کرنے والا ہوں۔ یہ ایک قدیم علم ہے۔ پرانے زمانہ کے آرین، عبرانی، یونانی اور مصری قوموں میں اس کا رواج تھا اور ان لوگوں نے اس فن میں کافی ترقی حاصل کی۔ اس کے بعد عربوں نے بھی اس فن کو حاصل کیا۔ علم الاعداد علم جفر کا ایک عام باب ہے۔ اس کے بعد یورپین حکماء نے بھی نمبرولوجی کے نام سے اعداد کی مختلف خاصیتیں بیان کیں۔

ان باتوں میں مذہب کے خلاف کوئی بھی بات نہیں ہے۔ بلکہ جتنا انسان قوانین قدرت کی مطابقت کرے گا اتنا ہی خدا کو پہچان سکے گا۔ کتب مقدسہ بھی یہی بتلاتی ہیں کہ انسان قدرت کے احکام کی خلاف ورزی کرنے سے اپنے اوپر دکھ یا سزا کو لاتا ہے۔ اگر ایک مزدور کارخانہ میں مشین کے چکر کو سیدھا چلانے کی بجائے الٹا چلائے گا تو کیا ایسا آدمی زخمی نہیں ہوگا یا کچلا نہیں جائے گا؟ اور ایسا آدمی جہالت کی وجہ سے ایسی مصیبت کا شکار ہوتا ہے تو آپ کا حکم سزا اس پر بھی سخت ہوگا۔ حضرت موسیٰؑ پر جو دس احکام نازل ہوئے تھے۔ اس پر ایک کا ہندسہ علت اولیٰ یا خالق کو بتلاتا ہے اور صفر ابدیت کا نشان ہے یعنی دس احکام خالق نے ابد کے لیے عطا کیے ہیں۔ وہ نو سیارگان اور خلا کی انتہا کے ظاہر کرنے والے ہیں جو کہ دس زینوں کی طرح نظام شمسی سے پرے کی حد تک لے جاتے ہیں۔ اس سے پرے کہ عقل کے پر بھی جلتے ہیں۔

وہ عقل کا خالق عقل کے تخت پر جلوہ گر ہے اور تمام مخلوق کو پیدا کر رہا ہے۔
ماہرین نجوم کو یہ معلوم تھا کہ زحل سے پرے نظام شمسی میں دو اور سیارے ہیں۔ جو کہ انسان کی روحانی طاقتوں پر حکمران ہیں۔

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ تمام مذاہب اور کُل زندگی کا سچا راز قوانین قدرت میں پایا جاتا ہے اور ان قوانین کا اطلاق ہر ایک انسان اپنی روزانہ زندگی پر کر سکتا ہے۔ ان ہی قوانین کی پیروی کرتا ہوا۔ ایک بیوپاری اپنے بیوپار کے نفع نقصان کی جانچ کر سکتا ہے۔ ان قواعد کی پابندی کرتا ہوا پھر وہ یہ نہیں کہہ سکتا کہ ہر ایک بات اتفاقیہ ہوتی ہے۔ بلکہ یہ صداقت اس پر عیاں ہو جائے گی۔ خدا جو کروڑوں مخلوق کی حرکات کا ہر ایک لمحہ میں ناظر ہے۔ مخلوق کے افعال کا ثمرہ بھی اسی کے ہاتھ میں ہے۔ اگر آپ اس گنتی کا اطلاق ٹھیک کریں گے۔ پھر اپنی زندگی کو محض اتفاق پر مبنی تصور نہیں کر سکتے۔ ایسا خیال کرنا اپنے خالق کی ہتک کرنا ہے۔

کاش البرنی

پہلا باب

اعداد اور کواکب

ستاروں کے ساتھ نمبروں کا تعین ذرا اختلافی مسئلہ ہے۔ مشرقی علماء نے ۹ نمبروں کو سات کواکب پر تقسیم کیا تھا۔ کیونکہ زمانہ قدیم میں انسان کو سات ہی کواکب کا علم تھا۔ جب یورنس نپ چون کا علم ہوا تو مغربی علماء نے قمر و شمس کے دہرے نمبروں میں سے ایک ایک کو ان سے متعلق کر دیا۔ انھوں نے جو تقسیم کی۔ امریکن ماہرین اعداد نے اس سے مختلف کی۔ میرا تجربہ اور تحقیق زمانہ قدیم ہی کی فہرست سے متعلق ہے۔ جو سولہویں صدی سے چلی آ رہی ہے۔ اور وہ یہ ہے۔

شمس	۱ — ۴
قمر	۲ — ۷
زحل	۸
مشتری	۳
مریخ	۹
زہرہ	۶
عطارد	۵

جون ہیڈن (JOHN HEYDON) نے قمر کے ۲ منفی عدد کو نپ چون سے متعلق کیا اور شمس کے ۴ منفی عدد کو یورنس سے متعلق کیا جدید علم نجوم نے برج حوت کو نپ چون سے متعلق کیا جس کا نمبر ۲ ہے اور دلو کو یورنس سے متعلق کیا۔ جس کا نمبر ۴ ہے۔

یہ نے اس نظام سے اپنی کتاب میں ذرا اختلاف رکھا ہے۔ وہ یہ کہ ۲ نمبر قمر کو دیا ہے اور ۷ نپ چون کو چونکہ قمر مونث ہے۔ اس لیے ۲ منفی نمبر اس کو دیا اور ۷ مذکر نمبر نپ چون سے متعلق کیا۔ ا، ر، الحاظ سے اعداد کی تقسیم یہ ہو گی۔

۱ ——— شمس
۲ ——— قمر
۳ ——— مشتری
۴ ——— یورنس
۵ ——— عطارد
۶ ——— زہرہ
۷ ——— نپ چون
۸ ——— زحل
۹ ——— مریخ

امریکن علم الاعداد کے ماہرین نے زحل کو ۴۔ یورنس کو ۷۔ مریخ کو ۸ اور نپ چون کو ۹ نمبر دیا ہے۔

ابھی تک پلوٹو کوئی نمبر نہیں دیا گیا۔ لیکن مریخ نمبر ۹ اور زحل نمبر ۸ کے مجموعی اعداد ۱۷ میں سے منفی نمبر (۹ - ۸ = ۱) کو کم کر کے ۱۶ نمبر کو پلوٹو سے متعلق کر دیا ہے۔ حالانکہ یہ نمبروں کے دور (۱ تا ۹) سے باہر ہے یہ کوئی ضروری نہیں کہ اس نظریہ کو تسلیم کیا جائے۔ اس لیے کہ ابھی تک یہ فیصلہ شدہ بات نہیں کہ آیا پلوٹو ہمارے نظام شمسی کا رکن ہے بھی یا نہیں تاہم جن لوگوں نے ۱۶ کے عدد یا ۱۶ سے بننے والے ۷ عدد کی تحقیق کی ہے وہ کہتے ہیں کہ ۱۶ نمبر پلوٹو کے خصائل رکھتا ہے اور جہاں بھی ۱۶ عدد وارد ہوا اس میں پلوٹو کا نحس اثر موجود ہوتا ہے حتیٰ کہ ہر ماہ کی ۱۶ تاریخ میں بھی پایا جاتا ہے۔

ہندوؤں نے جو تقسیم کی۔ وہ دنوں کی ترتیب کے لحاظ سے ہے۔ مثلاً

نمبر ۱ ——— اتوار کا ہے ——— ستارہ شمس
نمبر ۲ ——— سوموار کا ہے ——— ستارہ قمر
نمبر ۳ ——— منگل کا ہے ——— ستارہ مریخ
نمبر ۴ ——— بدھ کا ہے ——— ستارہ عطارد
نمبر ۵ ——— جمعرات کا ہے ——— ستارہ مشتری
نمبر ۶ ——— جمعہ کا ہے ——— ستارہ زہرہ
نمبر ۷ ——— ہفتہ کا ہے ——— ستارہ زحل
نمبر ۸ ——— راس سے متعلق ہے
نمبر ۹ ——— ذنب سے متعلق ہے

ان تمام نظریات میں شمس، قمر اور زہرہ کے نمبروں میں قطعی اختلاف نہیں ہے۔ البتہ ایک دلچسپ بات یہ ہے کہ زمانہ قدیم میں کواکب کے متعلقہ جو دھاتیں تھیں۔ موجودہ سائنس نے ان کو تسلیم کیا ہے اور اٹامک اوزان انہی کے مقرر کیے ہیں اور یہی دھاتیں اٹامک انرجی کی جان ہیں۔

شمس کا سونا۔ قمر کا چاندی۔ نپ چون نامعلوم۔ یورنس کا یورنم۔ زحل کا سکہ۔ مشتری کا ٹین مریخ کا لوہا۔ زہرہ کا تانبا۔ عطارد کی قلعی دھات ہے۔ اب اٹامک اعداد ان کے یہ مقرر کیے گئے ہیں۔

سونا ـــــ (شمس) ـــــ ۱۹۶
چاندی ـــــ (قمر) ـــــ ۱۰۸
سکہ ـــــ (زحل) ـــــ ۲۰۷
ٹین ـــــ (مشتری) ـــــ ۱۱۸
لوہا ـــــ (مریخ) ـــــ ۵۶
تانبا ـــــ (زہرہ) ـــــ ۶۳۰
قلعی ـــــ (عطارد) ـــــ ۲۰۰

زمانہ قدیم میں دن بھی انہی ستاروں سے متعلق کر دیئے گئے تھے۔ شمس کا اتوار، قمر کا سوموار مریخ کا منگل، عطارد کا بدھ، مشتری کا جمعرات، زہرہ کا جمعہ، زحل کا ہفتہ۔ اس طریق کار میں بھی یورنس، نپ چون، پلوٹو کا کوئی دن مقرر نہیں۔ لیکن ہم دورِ جدید میں نمبروں کا استعمال جانتے ہیں اور جدید کواکب کے اثرات سے بھی فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ تو نپ چون کا دن سوموار ہوگا۔ کیوں کہ اسے قمر کا نمبر ۲ دیا گیا ہے۔ یورنس کا دن اتوار ہوگا۔ کیونکہ اسے شمس کا نمبر ۴ دیا گیا ہے۔ اب بھی پلوٹو کا کوئی دن نہیں، لیکن نمبروں کی مندرجہ بالا وضاحت سے یہ منگل اور ہفتہ دونوں سے متعلق ہے۔

اعداد کی طبعی خاصیتیں

اعداد کے معانی سمجھنے کے لیے جو مختصر خاصیتیں دی گئی ہیں ان کو یاد کر لیں تمام کتاب انہی کی تفسیر ہے۔

① اقتدار سے متعلق ہے۔ حکومت، خودرائی، تکبر، جاہ و جلال، شہرتِ تام، عروج حاصل کرنا۔

② انقلابات سے متعلق ہے، سیاحت، جذبات پرستی، ہستی و نیستی، دن رات،

نفی و اثبات - ہر حقیقت کی ضد، دنیوی و روحانی تعلقات، سیر و سفر

(۳) جسم، عقل اور روح سے متعلق ہے۔ وسعت، ترقی، درجہ کمال، کامیابی، دولت مندی مال منفعت۔

(۴) مادی دنیا سے متعلق ہے، جائیداد، شہرت، مال و املاک، خواہشات کا حصول

(۵) قوت جاذبہ سے متعلق ہے۔ انصاف، شہرت، دل کشی، دلیل، ذہنی قابلیت سیر و سیاحت۔

(۶) التفات باہمی سے متعلق ہے۔ خوبصورتی، عیش و عشرت، ازدواجی مسرت، عیش و نشاط، میل محبت، ہمدردی۔

(۷) ترقی، عروج و تکمیل سے متعلق ہے۔ معاہدات، تکمیل مقاصد، لین دین، تجارت

(۸) تخریب و نیستی سے متعلق ہے۔ بربادی، بدامنی، دیوالگی ناکامی، نقصان مرگ، ناخوش گوار انقلابات، بیماری، حادثات

(۹) زوال کے بعد عروج سے متعلق ہے۔ خوش گوار انقلاب، خواہش اقتدار، جوش عمل نئی زندگی، نیا عروج، ذہانت۔

اعداد نکالنے کا طریقہ

شروع شروع میں جب میں نے اس علم میں اپنا مذاق پیدا کیا تو میرے دل میں اس علم کی بے بنیادی کے متعلق کئی قسم کے شکوک اور نقائص پیدا ہوئے۔ میرا خیال تھا یہ بات وہمی ہے کہ ہم سب کی پیدائش ان (جن کا ہمارے ناموں اور پیدائش سے تعلق ہے) کے زیر اثر ہے مگر اب جب کہ مجھے بیس ہزار سے زیادہ ناموں اور ان کی تاریخ پیدائش کے امتحان کا تجربہ ہوا ہے تو اس امر کا یقین ہو گیا کہ یہ علم بہت حد تک انسانی خواص، مزاج اور بنی نوع انسان کی قسمت کی کلید ہے۔

یہ صحیح ہے کہ علم الاعداد کا حساب اپنی گہرائیوں میں ایک پیچیدہ سا ہے اور زیادہ مطالعہ اور احتیاط کا محتاج ہے۔ تاہم ابتدائی اور ضروری مسائل جو ایک عام انسان کے لئے ضروری ہیں، سہل طریقہ پر بیان کیے جا سکتے ہیں

انسان بہت کچھ کر سکتا ہے۔ لیکن اسے اعداد کے مختلف مقامات کے خواص کی لاعلمی کی وجہ سے نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ یہ اعداد (ایک سے لے کر نو تک) تین قسم کے خواص رکھتے ہیں۔ انفرادی شخصی اور مقسومی حالت اگر ہم مزاجی طور پر ان اعداد کا انکشاف کریں۔ تو شاید اکثر آپ نے بھی دیکھا ہو گا کہ بعض اعداد جن لوگوں کے لیے خوشی قسمتی کا باعث ہیں دوسروں

کے لیے بدبختی کا باعث ہوتے ہیں اور یہ بات تحقیق شدہ ہے کہ سعادت طالع والے واقعات خوش بخت عدد والے دن میں واقع ہوتے ہیں اور بدبخت واقعات منحوس دنوں میں طلوع پذیر ہوتے ہیں۔ یہ جاننا صرف اس بات پر منحصر ہے کہ خوش قسمتی اور بد قسمتی کے اعداد کا مطالعہ کیا جائے۔ تاکہ ہم اپنے کاروبار، یا دنیاوی زندگی کو فلسفیانہ طور سے سمجھ کر مبارک طریق پر گذار سکیں۔

یہ اعداد جن سے واقعات و حادثات اور ذاتی مشاغل، کاروبار، رہائشی حالات وغیرہ وابستہ ہیں۔ ان کا علم ہونا ہر انسان کے لیے ضروری ہے۔ میرا خیال ہے کہ جو ان باتوں کو جانتے ہیں۔ ان کو کما حقہ، ان میں دسترس نہیں ہوتی۔ جس کی وجہ سے وہ اسے معمولی خیال کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر کوئی شخص نمبر تین کے ماتحت ہے تو اسے یہ پتہ نہیں چلتا۔ کہ یہ تین کا نمبر کن سالوں کا تین مہینوں یا کن تین گھنٹوں سے متعلق ہے۔ جن میں مجھے اپنی خوش قسمتی کو تلاش کرنا چاہیئے۔ یا کسی منحوس وقت میں خطرہ سے بچنا چاہیے۔ میں انشاءاللہ اس سلسلہ میں ان سب نقاط پر روشنی ڈالوں گا۔ تاکہ آپ کو کافی سے زیادہ واضح طریق پر علم ہو سکے اور اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔

سب سے پہلے اس علم کے بنیادی اصولوں سے واقف ہونا چاہیے۔ یعنی اعداد کا حروف کے ساتھ باہمی تعلق کو معلوم کرنا چاہیے۔ گو مختلف مصنفوں نے حروفِ تہجی کے مختلف اقسام کو مختلف قسمیں دی ہیں۔ لیکن جو نہایت معتبر حروف تہجی ہماری زبان میں ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

نمبر ۱ — کے تابع — ا ی ق غ — ہیں
" ۲ — " " — ب پ ک گ ر ڑ — "
" ۳ — " " — ج چ ل ش — "
" ۴ — " " — د ڈ م ت ٹ — "
" ۵ — " " — ہ ن ث — "
" ۶ — " " — و س خ — "
" ۷ — " " — ز ژ ع ذ — "
" ۸ — " " — ح ف ض — "
" ۹ — " " — ط ص ظ — "

میرے مسلسل مضامین سے جب آپ علم اعداد کا مطالعہ کریں گے۔ تو ان کا استعمال اچھی طرح آجائے گا۔

یہ اعداد کئی طریق سے حاصل کیے جاتے ہیں اور ان ہر ایک کی تفصیل علیحدہ علیحدہ حالات کا اظہار کرتی ہے۔ میں ان تمام کو سلسلہ وار بیان کرتا جاؤں گا۔

نام کے اعداد معلوم کرنا

مندرجہ بالا ابجد سے اپنے نام کے عدد معلوم کرو۔ مگر یاد رہے کہ نو سے نہ بڑھیں مثلاً عبدالرشید کے نام کے عدد حاصل کرنا ہیں۔ تو مطلوبہ عدد یہ ہوگا۔

ع	کے عدد	۷
ب	″ ″	۲
د	″ ″	۴
ا	″ ″	۱
ل	″ ″	۳
ر	″ ″	۲
ش	″ ″	۳
ی	″ ″	۱
د	″ ″	۴
	میزان	۲۷

۲۷ کا استنطاق کیا۔ یعنی اکائی میں تبدیل کیا۔ تو ۷ + ۲ = ۹ حاصل ہوئے۔ ۱ سے عدد مفرد کہتے ہیں۔ یہ نو کا عدد عبدالرشید نام رکھنے والے آدمیوں کا کیریکٹر ظاہر کرے گا۔ یہ ان کا ذاتی عدد کہلاتا ہے۔

یعنی یہ کہ اس شخص میں جوش عمل کی قوت زیادہ ہے اور جنگجو ہے اور اپنے اقتدار کی خواہش میں ہمیشہ ترقی کا متمنی رہتا ہے، لیکن مالی پریشانیوں کی وجہ سے غم مصیبت کا اکثر سامنا ہوتا رہتا ہے۔ خاص کر روحانی تکالیف بہت اثر کرتی ہیں۔ یہ نمبر ۹ کی خاصیت ہے۔ جو بیان کی جائے گی۔

یاد رہے کہ پیدائشی نام، موجودہ نام، تخلص، خود اختیار کردہ نام یا پیار کا نام یا عرف، تاریخ پیدائش، ماہ پیدائش اور سن پیدائش ہر ایک علیحدہ علیحدہ انسان کیریکٹر پر اثر ڈالتا ہے اور ان تمام کو معلوم کرنے کے لیے علم الاعداد کی واقفیت کا ہونا ضروری ہے۔

ہدایت

نام کے اعداد کے سلسلہ میں بہت سی غلط فہمیوں کا امکان ہے۔ کیونکہ اکثر لوگوں کا نام پیدائش کے وقت جو رکھا گیا۔ اس کو پکارنے کی بجائے عرف پڑ گیا یا بڑے ہو کر تخلص اختیار کر لیا تو نام کی ان تبدیلیوں کی جو صورتیں ہوتی ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ **نام اصلی**:۔ جو پیدائش پر رکھا گیا یا جو اس کی زندگی پر چسپاں ہو گیا۔ دستاویزات گورنمنٹ کے رجسٹروں اور سکول سرٹیفکیٹ میں ہوتا ہے۔

۲۔ **خطاب**:۔ جیسے خان بہادر، احتشام الدولہ وغیرہ۔ تو اکثر ان کو خطاب سے لوگ پکارتے ہیں۔

۳۔ **کنیت**:۔ یعنی باپ یا بھائی وغیرہ کے نام سے پکارتے ہیں۔ جیسے ابوالقاسم، اُم سلمہ یا بدھو کے باوا، زینب کی اماں۔

۴۔ **عرف**:۔ یعنی نام کچھ ہے اور لوگ کچھ اور کہہ کر پکارتے ہیں۔ مثلاً نام اسد اللہ خاں ہے اور لوگ مرزا نوشہ کہہ کر پکارتے ہیں۔

۵۔ **تخلص**:۔ یعنی شاعر کا مختصر نام ہوتا ہے۔ جو نام سے زیادہ شہرت پا جاتا ہے۔ جیسے سعدی، جامی وغیرہ کو سب جانتے ہیں مگر ان کے اصلی نام مصلح الدین اور عبدالرحمن کو بہت کم لوگ جانتے ہیں اور اصل ناموں سے پکارتے ہی نہیں۔

۶۔ **القاب**:۔ یعنی ذات اور قوم کے نام سے مشہور ہو جاتا ہے۔ جیسے میر صاحب، خان صاحب، مرزا جی یا شیخ جی وغیرہ۔

تو اس سے معلوم ہوا کہ اکثر لوگ دو ناموں کو رکھتے ہیں۔ ایک نام پکارا جاتا ہے دوسرا مخفی ہو جاتا ہے۔ تو یہ دونوں نام علم الاعداد میں کام کرتے ہیں۔

اصلی نام تو شخصیت، کردار اور تخلیقی فطری کوتوں کا اظہار کرتا ہے لیکن دوسرا نام یا مشہور عام نام اس کے فضائل، روزانہ سرانجام دینے والے امور، کاروبار، کام، پیشہ اور لوگوں سے تعلق کا اظہار کرتا ہے۔ اصلی نام پوشیدہ طور پر قسمت پر اخر انداز ہوتا ہے اور مشہور عام نام اعلانیہ یا یوں کہیں کہ اصلی نام ارادہ اور عزائم کا اظہار کرتا ہے اور مشہور عام نام قوت فعل سے متعلق ہے۔ جب کوئی شخص نام بدلے گا۔ تو اس کے ارادوں اور خواہشات میں تبدیلی ہو جائے گی اور جب کوئی شخص کوئی عرف یا تخلص تبدیل کرے گا تو اس کے افعال تبدیل ہو سکیں گے۔

تاریخ پیدائش کا عدد معلوم کرنے کا طریقہ

ایک شخص ۴ جنوری ۱۹۳۹ء کو پیدا ہوا۔ اس کا عدد اس طرح حاصل کیا جائے گا۔

۴ + ۱ + ۱۹۳۹

۴ + ۱ + ۹ + ۳ + ۹ + ۱ = ۲۷

۲۷ کی اکائیاں بنائیں تو ۷ + ۲ = ۹ حاصل ہوئے معلوم ہوا کہ اس شخص کی پیدائش کا نمبر ۹ ہے ۹ کی خاصیت جنگ کو ظاہر کرتی ہے اور ترقی کی خواہش مند ہے۔

مہینوں کے نمبران کی ترتیب کے لحاظ سے ہیں۔ مثلاً جنوری کا ۱، فروری کا ۲، مارچ کا ۳، اپریل کا ۴، مئی کا ۵، جون کا ۶، جولائی کا ۷، اگست کا ۸، ستمبر کا ۹، اکتوبر کا ۱۰، نومبر کا ۱۱، دسمبر کا ۱۲۔

وقت پیدائش کا عدد معلوم کرنے کا طریقہ

ایک شخص پیر کی صبح ۵ بجے پیدا ہوا۔ تو دن اور رات کا عدد اس طرح حاصل کیا جائے گا۔

دن ہیر منسوب قمر اس کا مثبت عدد ۷ اور نفی عدد ۲ ہے۔ جو شخص دن کو پیدا ہو اس کا مثبت عدد لیا جاتا ہے اور جو رات کو پیدا ہو۔ اس کا نفی عدد لیا جاتا ہے۔ پس اس کا عدد نفی ہوگا۔

۵ بجے صبح کے ستارہ زہرہ کا دور تھا۔ جس کی نفی قیمت ۳ رات کی ہے۔ لہٰذا دن اور وقت پیدائش کا مجموعہ ۲ + ۳ = ۵ ہوا

ستاروں کے اعداد مثبت و منفی معلوم کرنے کا نقشہ حسب ذیل ہے۔

ستارہ	دن	مثبت	منفی
شمس	اتوار	۱	۴
قمر	سوموار	۷	۲
مریخ	منگلوار	۹	۵
عطارد	بدھوار	۵	۹
مشتری	جمعرات	۳	۶
زہرہ	جمعہ	۶	۳
زحل	ہفتہ	۸	۴

پیدائش کے دن سے کسی شخص کی قسمت کا حال جاننا آسان ہے، لیکن بعض ماہرین فن بھی یہاں لاعلمی کی وجہ سے اکثر غلطیاں کر جاتے ہیں۔ مثلاً اتوار شمس سے منسوب ہے تو اس کا ایک عدد ہوا اور اسی سے احکام لگا دیئے۔ حالانکہ یہ غلط طریقہ ہے۔ اس بات کا لحاظ رکھنا چاہیے کہ پیدائش کے وقت شمس طاق برج میں تھا تو اتوار کا ایک ہوگا۔ اگر جفت برج میں تھا تو ۴ عدد ہوں گے اور نفی کی قیمت لی جائے گی۔ اسی طرح سوموار منسوب یہ قمر ہے۔ اگر قمر برج طاق میں ہوگا تو ۲ کا عدد لیا جائے گا۔ ورنہ ۲ کا نفی عدد لیا جائے گا۔ اسی طرح دوسرے ستاروں کا بھی خیال رکھنا چاہیے کہ اگر وہ ستارہ طاق برج میں ہو۔ تو مثبت عدد لیے جائیں اور اگر جفت برجوں میں ہو تو نفی عدد تصور کیا جائے۔

طاق برج یہ ہیں۔ حمل، جوزا، اسد، میزان، قوس، دلو۔

جفت برج یہ ہیں۔ ثور، سرطان، سنبلہ، عقرب، جدی، حوت۔

کسی شخص کے حالات زندگی معلوم کرنے کے لیے نام کا عدد تاریخ پیدائش کا عدد اور وقت پیدائش کا عدد سب کے کر نمبروں سے حالات بیان کیے جاتے ہیں۔ نام کا نمبر کسی شخص کے کیریکٹر کو ظاہر کرتا ہے۔ تاریخ پیدائش کا عدد اس کے تمام زندگی کے واقعات کو ظاہر کرتا ہے۔ کسی شخص کا وہ نمبر جو نام تاریخ اور وقت کے مجموعہ سے حاصل ہو وہ عدد بھی معلومات کے اظہار میں مدد دیتا ہے۔

یہ نمبر سال کے کس کس وقت اپنی حکمرانی ظاہر کرتے ہیں۔ اس کا نقشہ ذیل میں دیا جاتا ہے

ثبت نمبر ۱ کا عرصہ	جولائی ۲۴ تا اگست ۲۳
منفی نمبر ۴ کا عرصہ	جولائی ۲۴ تا اگست ۲۳
منفی نمبر ۲ کا عرصہ	جون ۲۲ تا جولائی ۲۳
ثبت نمبر ۷ کا عرصہ	جون ۲۲ تا جولائی ۲۳
ثبت نمبر ۵ کا عرصہ	مئی ۲۲ تا جون ۲۱
ثبت نمبر ۶ کا عرصہ	اپریل ۲۱ تا مئی ۲۱
ثبت نمبر ۹ کا عرصہ	مارچ ۲۱ تا اپریل ۲۰
منفی نمبر ۳ کا عرصہ	فروری ۲۰ تا مارچ ۲۱
منفی نمبر ۸ کا عرصہ	جنوری ۲۱ تا فروری ۱۹
ثبت نمبر ۸ کا عرصہ	دسمبر ۲۳ تا جنوری ۲۰
ثبت نمبر ۳ کا عرصہ	نومبر ۲۳ تا دسمبر ۲۲
منفی نمبر ۹ کا عرصہ	اکتوبر ۲۴ تا نومبر ۲۲

منفی نمبر ۶ کا عرصہ ——— ستمبر ۲۴ تا اکتوبر ۲۳
منفی نمبر ۵ کا عرصہ ——— اگست ۲۴ تا ستمبر ۲۳

چونکہ شمس کا یورنس سے تعلق ہے۔ اس لیے ۴ منفی نمبر اس کا ہے۔ اس طرح نپ چون کا قمر سے تعلق ہے اس لیے نمبر ۷ مثبت عدد نپ چون کا ہے۔ مثبت اثر جسم کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور منفی روحانی حالت کے ساتھ متعلق ہے۔ مثبت مادہ، منفی روح ہے یا مثبت ذہن اور منفی شعور ہے۔ مثبت مذکر ہے طاق ہے۔ منفی مؤنث اور جفت ہے۔

ستارگان کا مثبت و منفی اثر گردش برج کے مطابق پڑتا ہے۔ اصول یہ ہے کہ پیدائش کا دن نمبر کی کنجی ہے۔ جو گردش اس روز چلتی ہے اس کی لہروں کا اثر زندگی بھر رہتا ہے۔

اعداد اور آنے والے سال

تمہارا نمبر	خوش بختی کا سال	عرصہ خوش قسمتی
۵	۱۹۶۷ء	مئی ۲۱ تا جون ۲۰ ۔ اور اگست ۲۱ تا ستمبر ۲۰
۶	۱۹۶۸ء	اپریل ۲۰ تا مئی ۲۰ اور ستمبر ۲۱ تا اکتوبر ۲۱
۷	۱۹۶۹ء	جون ۲۱ تا جولائی ۲۰
۸	۱۹۷۰ء	دسمبر ۲۱ تا فروری ۱۹
۹	۱۹۷۱ء	مارچ ۲۱ تا اپریل ۱۹ ۔ اور اکتوبر ۲۱ تا نومبر ۲۰
۱	۱۹۷۲ء	جولائی ۲۱ تا اگست ۲۰
۲	۱۹۷۳ء	جون ۲۱ تا جولائی ۲۰
۳	۱۹۷۴ء	فروری ۱۹ تا مارچ ۲۰ ۔ اور نومبر ۲۱ تا دسمبر ۲۰
۴	۱۹۷۵ء	جولائی ۲۱ تا اگست ۲۰
۵	۱۹۷۶ء	مئی ۲۱ تا جون ۲۰ ۔ اور اگست ۲۱ تا ستمبر ۲۰
۶	۱۹۷۷ء	اپریل ۲۰ تا مئی ۲۰ ۔ اور ستمبر ۲۱ تا اکتوبر ۲۰

تمہارا نام	خوش بختی کا سال	عرصہ خوش قسمتی
۷	۱۹۷۸ء	جون ۲۱ تا جولائی ۲۰
۸	۱۹۷۹ء	دسمبر ۲۱ تا فروری ۱۹
۹	۱۹۸۰ء	مارچ ۲۱ تا اپریل ۱۹ - اور
		اکتوبر ۲۱ تا نومبر ۲۰
۱	۱۹۸۱ء	جولائی ۲۱ تا اگست ۲۰
۲	۱۹۸۲ء	جون ۲۱ تا جولائی ۲۰
۳	۱۹۸۳ء	فروری ۱۹ تا مارچ ۲۰ - اور
		نومبر ۲۱ تا دسمبر ۲۰
۴	۱۹۸۴ء	جولائی ۲۱ تا اگست ۲۰
۵	۱۹۸۵ء	مئی ۲۱ تا جون ۲۰ - اور
		اگست ۲۱ تا ستمبر ۲۰
۶	۱۹۸۶ء	اپریل ۲۰ تا مئی ۲۰ - اور
		ستمبر ۲ تا اکتوبر ۲۰

اعداد کی وضاحت

اب سوال یہ ہے کہ عدد قسمت، عدد سعد، ذاتی عدد اور دیگر مختلف قسم کے اعداد جو انسانی قسمت، فطرت اور کیریکٹر کا حال بتاتے اور اس کی رہنمائی کرتے ہیں۔ کیسے معلوم کیے جا سکتے ہیں؟ یہ یاد رکھیں کہ ہر شخص کی زندگی کی بنیاد صرف دو چیزوں پر منحصر ہے۔ ایک نام، دوسرا تاریخ پیدائش۔ انہی دو باتوں کے جاننے سے ہمیں وہ تمام اعداد مل جاتے ہیں جو اسے متاثر کرتے رہتے ہیں۔ ان کو اخذ کرنے کے لیے ذیل کی تشریح کو توجہ سے پڑھیں۔

نام اعداد: ب ر ک اش ال ب ر ن ی میزان

۲+۱+۳+۱+۳+۲+۲+۵+۱ = ۲۰

میزان ۲۰ ہے جس کا مفرد عدد ۲ ہے۔ کیونکہ ۰+۲ = ۲ ہوا۔ یہ ۲ کا عدد نام کا عدد مفرد ہے۔ اسے ذاتی عدد کہا جائے گا۔

تاریخ پیدائش کے اعداد = ۲۵ جون ۱۹۱۱ء

۲۵ + ۶ + ۱۹۱۱

۷ + ۶ + ۱۲ = میزان ۲۵

۲۵ کا عدد مفرد ۵ + ۲ = ۷ ہوا۔ لہٰذا تاریخ پیدائش کا نمبر ۷ ہوا۔ اب زائچہ اعداد حسب ذیل طریقہ سے تیار ہوگا۔

(۱) **کلید ذاتی** :۔ اس نام کی ک ہے۔ یعنی نام کا حرف اوّل۔ یہ حرف ادا اس کا عدد مجمل طور پر کاش البرنی کی تخصیص ذاتی بیان کرے گا۔ حرف کی تشریح جاننے کے لیے ہمیں برج طالع کی خاصیت کے باب کی طرف رجوع کرنا ہوگا (جو آگے دیا گیا ہے) اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حرف ک برج جوزا سے متعلق ہے اور برج جوزا کی خاصیت ہے عقلی ذہانت، مذہبی جوش، شرم و لحاظ شوق موسیقی، شوق علم، روپیہ پیسے کا مگر جمع نہ ہوگا۔

حروف کی عددی خاصیت جاننے کے لیے اس عنوان کی طرف رجوع کریں جہاں اعداد کی خاصیتیں دی گئی ہیں۔ یہ خاصیتیں اسی باب کے آخر پر ہیں۔ چونکہ ک کا عدد مفرد ۲ ہے۔ اس لیے اس کی خاصیت یہ ہوگی۔ سیاست، جذبات پرستی، ہستی و نیستی کی حالت، نفی و اثبات کا قائل۔ ہر حقیقت کی ضد کو جاننے والا۔ دنیوی و روحانی تعلقات سے وابستہ ہو۔ انقلابات اس کو پیش آئیں۔ سیر و سفر میں وقت گزرے۔

(۲) **عدد سعد** :۔ ۷ ہے۔ یہ تاریخ پیدائش کا نمبر ہے۔ چونکہ تاریخ ۲۵ ہے اس لیے اس کا عدد مفرد ۷ ہوا۔ ہر وہ تاریخ جس کا عدد ۷ ہو مثلاً ۷، ۱۶، ۲۵ صاحب تاریخ کے لیے مفید ہے۔ اگر وہ اپنے کام، سفر، تغیر و تبدل، نقل و حرکت اور نئے کاموں کا آغاز ان تاریخوں میں کرے گا تو کامیاب رہے گا۔ چونکہ یہ نمبر پیر چوں سے متعلق ہے۔ اس کا دن سوموار ہے۔ اس لیے جس ماہ پیر کے دن ۷، ۱۶ یا ۲۵ تاریخ پڑے۔ وہ دن بہت خوش قسمتی کا ہوگا۔ جو کام بھی اس دن سرانجام دیا جائے گا وہ پورا ہوگا۔ اس طریقہ پر استخراج کرتے ہوئے تمام سال کی موافق تاریخوں کو نوٹ کیا جا سکتا ہے۔ عدد سعد سے تاریخ پیدائش پر پڑنے والے اثرات کو بھی معلوم کیا جا سکتا ہے۔ یہ اثرات اگلے باب میں بیان کیے گئے ہیں۔

(۳) **عدد قسمت** :۔ سات ہے۔ دن ماہ اور سال کے مجموعہ کو عدد قسمت کہتے ہیں۔ یہ کبھی نہیں بدلتا۔ اس نمبر کا مطلب یہ ہے کہ صاحب عدد کی قسمت کیا ہے۔ کون سا رنگ، کونسی دھات اس کے لیے مفید ہے۔ زندگی کے اکثر واقعات کا اس عدد سے تعلق ہوتا ہے۔

(۴) **ذاتی عدد**:- ۲ ہے۔ یہ نام کے حروف کے اعداد کا نمبر ہے۔ یہ نمبر بتاتا ہے کہ صاحبِ نمبر کی خصلت کیا ہے۔ عادات کیا ہیں اور صفات کیا ہیں۔

(۵) **غیبی نمبر یا عددِ اعظم**:- عدد قسمت اور ذاتی عدد کے مجموعہ سے معلوم ہوتا ہے۔ یہ عدد ۲+۷=۹ ہے۔ یہ عدد اس وقت بدلے گا۔ جب نام بدلے گا۔ یہ حقیقی نمبر ہے۔ جس کو معلوم کر کے طبعی خصوصیتوں کو معلوم کیا جا سکتا ہے اور فطرت کا صحیح تجزیہ کیا جا سکتا ہے۔ جن لوگوں کو تاریخ پیدائش کا علم نہیں، وہ اپنے ذاتی عدد سے ہی اپنی خصوصیات معلوم کر سکتے ہیں۔ از روئے علم وہ ایسے طریق پر وضع کی گئی ہیں، جو غلط نہیں ہو سکتیں۔

(۶) **قلبی نمبر**:- نام میں جس قدر حروف علت ہوں ان کے عدد مفرد سے معلوم ہوتا ہے اس عدد سے آپ کے دوسروں سے تعلقات کا اندازہ ہوتا ہے۔ بھائی بہنوں، اعزا، دوستوں اور حلقہ واقفیت میں کس قسم کا رویہ اختیار کرتے ہیں۔ لوگ آپ کے متعلق کیا رائے رکھتے ہیں۔ اچھا سمجھتے ہیں یا نہیں۔ اسی نمبر سے معلوم ہوگا۔

(۷) **شخصیت کا نمبر**:- یہ نام کی عرفیت، کنیت یا تخلص یا القاب وغیرہ مشہور عام نام سے اخذ کیا جاتا ہے۔ جس سے لوگ پکارتے ہیں۔ یہ نمبر آپ کے رسوخ، لوگوں سے تعلقات، دوستی اور قرابت کے نظریہ کا اظہار کرتا ہے۔ اس کی تشریح بھی شخصیت نمبر میں دی گئی ہے۔

(۸) **روحانی نمبر**:- یہ نام کے ابتدائی حروف سے حاصل ہوتا ہے۔ یا موٹو گرام نمبر بھی اسے کہہ سکتے ہیں۔ یہ نمبر اختیار کیے گئے نام کی فطرت جاننے میں مدد دیتا ہے۔ آپ کی نفسیات کے متعلق ہے اس سے آپ کے چال چلن اور عمومی زندگی کی اچھائی اور برائی پر اثر پڑتا ہے۔

(۹) **کاروباری نمبر**:- یہ نمبر آپ کی مصروفیات اور کاروبار کا ہے۔ اس کی مطابقت سے آپ اپنی اقتصادی زندگی میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

(۱۰) **ادوار کا نمبر**:- آپ کے نام میں جس قدر حرف ہیں اس قدر سالوں میں زندگی کا ایک دور شمار ہوگا۔ مثلاً کاشف البرنی میں ۹ حرف ہیں تو عمر کا پہلا دور ۹ سال ہوگا۔ اس لحاظ سے کہ زندگی کا پہلا

سال اِس عدد کے ماتحت ہوگا۔ جو نام کے حروف اوّل اور عدد قسمت کے مجموعہ سے معلوم ہوگا۔ گذشتہ کا دوسرا سال نام کے حرفِ دوم کے عدد اور عدد قسمت کے مجموعہ سے معلوم ہوگا۔
علیٰ ہذا القیاس اعداد کا نقشہ یہ بنے گا۔

سال	حرف	عدد	عدد قسمت	عدد کا نمبر
پہلا سال	ک	۲	۷	۹
دوسرا سال	ا	۱	۷	۸
تیسرا سال	ش	۳	۷	۱
چوتھا سال	ا	۱	۷	۸
پانچواں سال	ل	۳	۷	۱
چھٹا سال	ب	۲	۷	۹
ساتواں سال	ر	۲	۷	۹
آٹھواں سال	ن	۵	۷	۳
نواں سال	ی	۱	۷	۸

اس کا مطلب یہ ہے کہ پیدائش کے سال اوّل ۱۹۱۱ء پر نو نمبر کی حکمرانی ہے۔ سال دوم پر ۸ نمبر کی علیٰ ہذا القیاس۔ اگر ان نمبروں کی خاصیت کا علم ہو تو آپ معلوم کر سکتے ہیں۔ کہ یہ سال کیسا گذرے گا۔ مثلاً اگر پچاس سال کی عمر میں حالات معلوم کرنے ہیں تو ۹ پر تقسیم کریں۔ ۵ حاصل قسمت اور باقی ۵ بچے اس کا مطلب یہ ہوا کہ زندگی کے ۵ دور گزر چکے ہیں۔ اگلے دور کا پانچواں سال ہے۔ جو ایک نمبر کے ماتحت ہے۔ ان نمبروں کی خاصیت اِس عنوان کے تحت تلاش کریں۔ جو آپ کے مبارک سال کا ہے۔ تجربہ سے سال کے نمبروں سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ صاحبِ زائچہ کے سالوں پر ۹، ۸، ۱، ۳ نمبر کی حکمرانی ہے جو بار بار آتے ہیں۔

یہ ہے وہ کلیہ جس کے تحت کسی زندگی کو مکمل طور پر پڑھا جا سکتا ہے اور اعدادی زائچہ بنایا جا سکتا ہے۔ میں نے حتی الوسع کوشش کی ہے کہ اعداد کی خاصیتیں بیان کرنے میں تفصیل سے کام لوں پھر بھی یہ ذہن میں رکھیئے کہ ایک ایک لفظ بہت وسیع معنی رکھتا ہے۔ اِس لفظ کے معنی اور تشریح کو جس قدر صحیح آپ سمجھ سکیں گے، اتنا ہی فائدہ اٹھا سکیں گے۔ میں توقع رکھوں گا کہ آپ اس علم کے ذریعہ سے اپنی، اپنے دوستوں کی، اپنے اعزاء کی حلقہ واقفیت کے لوگوں کی زندگی کا ریکارڈ تیار کر کے تجربہ کریں گے اور اپنی زندگی کے واقعات کو ذہن میں رکھ کر ان اعداد کی حقیقتوں پر

پرکھیں گے۔ اعداد جس نوع سے انسانی زندگی کو متاثر کرتے ہیں۔ اس کی تشریح کرنے میں
تفصیل سے کام لیا گیا ہے۔ مثالیں دی گئی ہیں۔ تاکہ اصول صحیح طور پر ذہن نشین ہو سکے
ان میں سے بعض کا ذکر اسی حصہ میں ہے اور آثر کا ذکر حصہ دوم میں دیا جائے گا۔

دُوسرا باب

عددِ ذات

ہزاروں سال گزرے۔ مصر نے اعداد کے علم کے اصولوں کو مشرق پر ظاہر کیا۔ چین اور ہندوستان کے لوگ اس بات کو تسلیم کرتے تھے کہ وہ سیاروں کے علاوہ انسان دیکھی عظیم قوتوں سے ہمہ وقت متاثر ہوتے رہتے ہیں۔ جب ان کو اعداد کی قوتوں کا علم ہوا۔ تو وہ اس کے تجربات میں مصروف ہو گئے اور جان گئے کہ یہی وہ قوت ہے۔ جو انسان کو مفعول بناتی ہے۔

قدیم سیرین اقوام اس بات کو تسلیم نہ کرتی تھیں کہ اعداد کی سائنس سیارگان کی سائنس کے سامنے کچھ اہمیت رکھتی ہے۔ وہ کہتے تھے۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ایک طویل زندگی میں مختلف اعداد آدمی کی شخصیت پر حکمرانی کرتے ہوں۔ لیکن وہ اس امر کو جانتے تھے۔ زمانہ حال سے لے کر لے والی زندگی کی حرکات کو جاننے کے لیے سیارگان کے اختیارات کو کس طرح ایک عددی قوت سمجھ کر پیمائش کیا جا سکتا ہے۔

میں یہ آپ کو بتا دوں کہ نقشہ اعداد آدمی کے لیے ویسا ہی رپورٹ ہے۔ جیسا کہ جہاز ران کے پاس سمندر کے سفر کا نقشہ ہوتا ہے۔ جس میں یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کہاں کہاں پہاڑی چوٹیاں جہاز کو تباہ کر سکتی ہیں اور کہاں سمندر کی مخالف لہریں اور بھنور اس کو تباہ کر سکتے ہیں اور کس رخ چلا کر جہاز کو ان سے بچایا جا سکتا ہے۔

نقشہ اعداد ایک ایسا فہم عطا کرتا ہے۔ جس کو کام میں لا کر اپنی فطری، دماغی قوتوں سے کامیابی کے راستے اختیار کیے جا سکتے ہیں اور نقصانات سے بچا جا سکتا ہے۔ صاحبِ فہم لوگ اپنے نمبروں کے نقشہ کو مطالعہ کرتے رہتے ہیں اور راستہ کے حالات کے مطابق جیسا مناسب موقعہ ہو۔ نقشہ کے مخالف یا حق میں چلتے ہیں۔

قدیم مصریوں کے اس علم کو آج پھر ہم اپنی زندگی میں داخل کر رہے ہیں اور جدید سائنس کی

...ندیوں سے اسے جانچ رہے ہیں۔ اس کا تجربہ کر رہے ہے۔ کہ کس حد تک ہمیں یہ کام دے سکتا ہے
...طالعہ یہ ظاہر کر رہا ہے کہ اس علم سے ہمارے ذہنوں میں ایک وسیع میدان پیدا ہو گیا ہے۔
...م زندگی کی خوشیوں کے حصول اور عظیم ترقیوں کے لیے زائچہ آسانی سے تیار کر سکتے ہیں۔
وہ لوگ جو علم الاعداد کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ ہر ایک چیز ایک نمبر رکھتی ہے
...م تمام اشیاء کا عظیم کاسمک سکیم کے ماتحت مطالعہ کر سکتے ہیں۔ ان میں سے اہم ایک ہمارا ذاتی
...عارف ہے کہ ہم ہیں کیا؟ یہ ذاتی عدد ہے۔ جو نام سے حاصل ہوتا ہے۔ دوسرا ہماری منزل مقصود
ہے۔ جو ہماری تاریخ پیدائش سے معلوم ہو سکتی ہے۔ ان دونوں نمبروں کو ملا کر اپنی زندگی کا مطالعہ
کیا جا سکتا ہے۔ اگر یہ مطالعہ کامیابی سے ہو رہا ہے۔ تو ٹھیک ہے ورنہ ہم زندگی کے موڑوں کو
بدلنے کے لیے نام کے حروف کو تبدیل کر سکتے ہیں۔

نام کے نمبر سے ہم مظہر بن جاتے ہیں۔ یعنی لوگ ہمیں کیسے دیکھتے ہیں اور ہم ہر ایک سے کیسا
سلوک کرتے ہیں۔ ہمیں اس سے معلوم ہو گا کہ ہم کیا ہیں۔ کہاں جا رہے ہیں اور مستقبل کیسا ہو گا۔ دوسروں
کے نمبروں کی برقی لہروں سے آگاہی دے گا کہ ہم کس سے شادی کریں۔ کونسا پیشہ اختیار کریں۔
کہاں اور کیسے خوش بختی کی زندگی بسر کریں۔

یہ یاد رکھیے کہ ذاتی عدد کے مطابق اگر عدد قسمت ہو گا تو پھر اس عدد کی خاصیتیں کامل طور پر
پائی جائیں گے۔ اگر دونوں عدد مختلف ہوں گے۔ تو دونوں کی خاصیتیں کم و بیش توضیح سے
پائی جائیں گی۔

اگر علم نجوم کی روح سے طالع کا ستارہ اور نام کا عدد یا تاریخ پیدائش کا عدد برابر ہوئے۔
تو بھی اس عدد کی خاصیتیں کامل طور پر وارد ہوں گی۔ مثلاً کسی شخص کا ذاتی نمبر ۲ ہے۔ تو اس میں
۲ نمبر کامل وارد ہو گا یا کسی شخص کی پیدائش برج سرطان کے عرصہ (۲۲ جون تا ۲۳ جولائی) میں ہے
جس کا ستارہ قمر ہے اور قمر کا نمبر ۲ ہے اور اس کا ذاتی عدد بھی ۲ ہے تو بھی اس پر ۲ نمبر کے اثرات
مکمل وارد ہوں گے۔ اس صورت میں قسمت اس نمبر کی خاصیتوں کے عین مطابق ہو گی۔

نام کیا ہے۔ اس سے شخصیت کا علم ہوتا ہے۔ جیسے گلاب، اس کا نام آتے ہی ہمارے ذہن
میں خوبصورتی اور خوشبو کا تصور اجاگر ہو جاتا ہے۔ اس طرح ہمارے نام ہماری اندرونی خوبیوں
کے آئینہ دار ہوتے ہیں۔ جو ہماری آئندہ زندگی میں اپنے اپنے وقت پر ظاہر ہوتی رہتی ہیں۔
جب آپ اپنے نام کا عدد مفرد معلوم کر لیں۔ تو پھر اس نمبر کی خصوصیات کا مطالعہ کریں۔ آپ
کو اپنے اندر ایک چھپا ہوا انسان ملے گا۔ یعنی پوشیدہ خوبیاں، خصوصیات، سب
کا علم مثل آئینہ کے ہو جائے گا۔ اس طرح آپ اپنا مقصد حیات آسانی سے پا سکتے ہیں یہی آپ
کی زندگی کا چکر ہو گا۔

آپ کا نام وہی شمار ہوگا۔ جو اصلی ہے۔ عام طور پر پکارے جانے والے نام کا نہیں بلکہ جو مکمل نام ہے۔ حتیٰ کہ سکول اور شادی میں بھی یہی نام استعمال کیا گیا ہو۔ تو وہی آپ کا نام آپ کی زندگی کے راز معلوم کرنے کے لیے نمبروں کے اخذ کرنے کے لیے کافی ہے۔ تخلص یا عام طور پر پکارے جانے والے نمبروں کی تفصیل ہم الگ بتائیں گے۔ وہ طریقہ بھی بتائیں۔ جس سے آپ اپنی قسمت اور حالات کے چکر کو تبدیل کر سکتے ہیں۔ مگر اس سے قبل آپ کو اپنی انفرادیت کا حال معلوم ہونا چاہیے۔ کیونکہ منتخب کرنے والے نام کے لیے بہت سوچ بچار سے کام لینا ہوگا۔ اگر کچھ وقت محسوس ہوئی تو یہی کتاب مدد کرے گی۔

اب ہم ترتیب وار عددوں کی مقناطیسی قوت کا تذکرہ کرتے ہیں۔ آپ اپنے نام میں پوشیدہ حقائق کو خوبی سمجھ جائیں گے۔

آپ کے ذاتی اوصاف اور حالات

اگر آپ کا نمبر ایک ہے

یہ نمبر شمس کا ہے۔ مضبوط، بنیادی طور پر زندگی کا ستون، ناقابل تبدیل اثر اور ایک عظیم الشان طاقت کا حامل ہے۔

نمبر ایک علم الاعداد میں پہلا نمبر ہے اور اہم ہے۔ جہاں کہیں یہ ظاہر ہو۔ تو اس کا مطلب مجموعی طور پر ایک خود مختارانہ وصف کو ظاہر کرتا ہے۔

یہ ایک ذی اعتماد اور مرکزی طاقت کا نمبر ہے۔ اس کا حامل اپنے آپ پر بھروسہ کرنے والا ہوتا ہے اور یہ شخص اپنے کیریکٹر اور کاروبار میں بہت بڑی توجہ دے کر ترقی کی طرف لے جانا چاہتا ہے۔ نصیب کے لحاظ سے اچھی قسمت کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کی مختصر خصوصیات یہ ہیں۔

تعمیری اوصاف	تخریبی اوصاف
اعتماد	قرضہ
یقین	فضول خرچ
طاقت	لالچ
ملکیت	آوارگی
خواہش اقتدار	فضول خرچی

تعمیری اوصاف	تخریبی اوصاف
دیانت داری	نمائش
قابل اعتبار	جدائی

علم الاعداد کے ماہر اس نمبر کو حکمرانی کا نمبر کہتے ہیں۔ یہ بادشاہوں، گورنمنٹ اور امراء پر حکومت کرتا ہے۔ دنیوی بزرگی کی علامت ہے۔ بڑائی کی توضیح کرتا ہے۔ ہر چیز میں ترقی کرنے والا اور ہر چیز پر اثر انداز ہونے والا ہے۔

چال چلن

جن کا نمبر ایک ہے۔ وہ لوگ عظیم مصلح، مضبوط قوتِ ارادی والے اور آزاد خیال واقع ہوتے ہیں۔ وہ اپنی کامیابی پر بڑے نازاں ہوتے ہیں۔ پیدائشی طور پر لیڈر قسم کے خیالات رکھتے ہیں۔ بعض لوگ کامیاب رہتے ہیں۔ مگر ایسا کم ہوتا ہے۔ کیونکہ اکثر ایسے افراد کے راستوں میں نمبر یقینی رکاوٹیں کھڑی ہو جاتی ہیں۔ جس کی وجہ سے لوگ شاذ و نادر ہی اپنی بنیادی خصوصیات کو عملی جامہ پہنانے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا اکثر نمبر ایک والے ایسے غیر یقینی حالات سے دوچار ہوتے ہی حوصلہ شکنی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ اپنی پیدائشی خوبیوں کو عملی جامہ پہنانے کے تصوّر کا پیچھا کرتے کرتے ساری زندگی گزار دیتے ہیں۔ لیکن پھر بھی لاشعوری طاقتیں ان کے اندر کارفرما رہتی ہیں۔ جو اس کا حوصلہ بڑھاتی ہیں۔ نتیجتہً وہ لوگ جو جائز وسائل سے کام لیتے ہیں اور اپنی دھن میں کسی سے گھبراتے نہیں۔ تو وہ کامیابی سے ہم کنار ہو جاتے ہیں۔ جب کامیابی سے ہمکنار ہوتے ہیں۔ تو اس کے نشہ میں سست ہو جاتے ہیں اور بالفرض اگر وہ اپنی بنیادی تمناؤں کی کامیابی نہیں دیکھ سکتے تو سفاکانہ ذہنیت سے کام لے کر بُرے طریقے اختیار کر لیتے ہیں۔ ڈکٹیٹر شپ، خود غرضی، ظالمانہ روش ان کا خاصہ بن جاتی ہے۔

فطرت

اس کا نمبر حامل قانون سے بالاتر ہونا پسند کرتا ہے۔ یعنی قانون کو اپنے ہاتھ میں کٹھ پتلی بنائے رکھتا ہے۔ مقابلہ یا رکاوٹ کی صورت میں بے صبر ہو جاتا ہے اور یہ چاہتا ہے کہ تمام کام عین وقت پر اور صحیح ہو جائیں۔ وہ چھوٹی چھوٹی پیچیدگیوں میں پھنسنے سے نفرت کرتا ہے۔ بڑی مشکلات سے گھبراتا نہیں۔ وہ جو کچھ کہہ دیتا ہے۔ قطعاً پرواہ نہیں کرتا۔ خواہ وہ اسے نقصان ہی کیوں نہ دے، لیکن کہنے سے دریغ نہیں کرے گا۔ کہتا ہی جائے گا۔ نہ ہی گھبرائے گا۔ نہ ہی ذو معنی الفاظ کہے گا۔ وہ اس بات کو

پسند کرتا ہے کہ عمدہ صاف اور واضح زبان میں سیدھے سادے طریقہ پر اپنے موضوع اور مقصد کو پیش کرے۔ اکثر اوقات اپنے محکوموں پر غلط اور شدید حکم لگا دیتا ہے۔

نمبر ایک کا حامل مضبوط ارادے والا اور نہ ہارنے والا ہوتا ہے۔ نہایت پُرمغز اور خیالات سے پُر دماغ رکھتا ہے۔ کسی سے اپنے دلائل کے لیے بھیک نہیں مانگتا۔ نہ ہی رحم کی درخواست کرتا ہے۔ اپنے ارادوں سے باز نہیں رہتا اور ان کو پورا کرنے کے لیے وہ کسی قسم کی نمائش کو بھی پسند نہیں کرتا۔ ٹھوس کام کرنے والا ہوتا ہے۔ اپنی تجویزوں پر دوبارہ غور کرنا پسند نہیں کرتا۔ خود اعتمادی اس میں بہت ہوتی ہے اور ارادہ مضبوط ہوتا ہے۔

ان لوگوں کا طرزِ گفتگو مثال کے طور پر یہ ہوتا ہے۔ اسے ذرا دخل اندازی کر لینے دو میں اسے بتا دوں گا ـــــ اِدھر اُدھر کی فضول گپیں مت ہانکو ـــــ اصل بات پر آؤ ـــــ تم اس طرح کب تک بکتے رہو گے ـــــ تم فلاں کے متعلق کیا کیا سوچتے رہے ہو ـــــ میرا تو نظریہ یہ ہے، ـــــ تم ذرا ایک دو دن انتظار کرو میں پھر نپٹ لوں گا ـــــ"

ان تمام جملوں سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لوگ تحکم والے ہوتے ہیں۔ پختہ ارادہ، خودداری اور غیرت رکھتے ہیں۔ جب بھی ان کو کسی کام میں مشغول دیکھو تو سمجھ لو کہ یہ پیچھے ہٹنے والے نہیں ہیں اور ایسے اشخاص کی پہچان کچھ مشکل نہیں ہوتی وہ ہمیشہ اپنی پوزیشن میں رہتے ہیں۔ ہر جگہ نمایاں اور اوّل رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کے لیے کسی کام میں ناکام رہنا گویا ان کی ذلت ہے اور جب تک کوئی خاص درجہ نہ حاصل کر لیں۔ نہ ان کو خوشی حاصل ہوتی ہے۔ نہ سرد آتا ہے۔ جب تمام لوگوں کے دماغ تھک جائیں یا کسی کام سے عاجز آ جائیں تو یہ اس وقت محنت شاقہ سے اسے مکمل کر لیتے ہیں اور ایک کامیاب کارگر ثابت ہوتے ہیں۔ موقعہ کو کبھی ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔ جب یہ لیڈر ہوں تو کامیاب رہنما ہوتے ہیں۔ خطرات میں پڑنے سے نہیں چوکتے۔

اِس نمبر کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس نمبر کا حامل ہر چیز اور ہر کام کو خود کرتا ہے۔ اور جرأت اور بے باکی سے کام لیتا ہے۔ اس میں میدانِ جنگ میں کارہائے نمایاں دکھانے کی حوصلہ مندی ہوتی ہے۔ اس کی طبع میں سب سے بڑا نقص یہ ہے کہ خوشامد پسند ہوتا ہے۔ اپنے گرد کم عقل لوگوں کا حلقہ جمائے رکھتا ہے اور کسی کی نصیحت پر یہ کان نہیں دھرتا۔

شخصیت

وہ پہلی ہی ملاقات میں دوسروں پر اچھا اثر ڈالتے ہیں خصوصاً اگر آدمی لیڈر ٹائپ کا ہو تو جلد سے جلد دوسرے پر اپنی قابلیت کا سکہ جمانے کی کوشش کرے گا۔ علاوہ ازیں عموماً عام مظاہر میں بھی ایسا کرتا رہتا ہے۔ دوسروں کو اپنے خیالات سے متفق کر لینا اس کے لیے معمولی بات ہے۔

یہ اس کی فطرت میں داخل ہے کہ غصہ سے جلد بے قابو ہو جاتا ہے۔

نمبر ایک کے وہ لوگ جو تحقیق و تدقیق سے تعلق رکھتے ہیں سطحی ہوتے ہیں۔ کیونکہ وہ ان کی بنیادی جزئیات کی زیادہ گہرائیوں میں دیکھنا پسند نہیں کرتے۔ ایسا ہی وہ نئے لوگوں سے ملنے کے وقت کرتا ہے۔ وہ یہ چاہتا ہے کہ لوگ خواہ کچھ ہوں۔ مجھے اس سے غرض نہیں۔ جاننے والوں، دوستوں یا حلقہ اثر کے لوگوں کا قائل ہو جانا ہی کافی ہے۔

اگر نمبر ایک والے کو توصیفی نظر سے دیکھا جائے۔ تو وہ خوشی سے پھولا نہیں سماتا۔ اُسے اپنے آپ پر مکمل بھروسہ ہوتا ہے۔ وہ اپنے دوستوں کو اپنے حلقہ اثر میں رکھنے کی قوت رکھتا ہے وہ اپنی نسبت کسی دوسرے کی بھلائی کو کوئی اہمیت نہیں دیتا۔ آپ کو کبھی اتفاق ہو تو کسی نمبر ایک والے سے دشمنی کر کے دیکھ لیں۔ ان کی یہ فطرت ہے کہ وہ نہ تو جلد معاف کر سکتے ہیں۔ نہ ہی بھلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ بعض اوقات ان کی انانیت پسندی، خود غرضی اور ظالمانہ رویّہ حد سے تجاوز کر جاتا ہے۔

ان میں یہ بھی ایک حیرت انگیز صفت ہے کہ بعض اوقات وہ کسی طرف اگر مائل ہوں گے۔ تو بغیر سوچے سمجھے وہ تمام کام کر ڈالیں گے۔ جو ان کی فطرت کے خلاف ہوں گے۔ مگر ایسا بے حد کم ہوتا ہے۔ یہ ان کے تحت الشعور میں چھپی ہوئی قوت خوبی اگر لاشعور کے تصادم کے بعد کامیاب ہو جائے تو ممکن ہے ورنہ نہیں۔ اکثر وہ اپنی رائے کے سامنے کسی کی رائے کو کوئی فوقیت نہیں دیتے چہ جائیکہ اپنے تعلق دار بھی اس کے قریب اس کی برائی یا خوبی بیان کریں۔

صحت

صحت کی جانب سے یہ کامل تندرست نمبر ہے۔ غیر معمولی جسمانی قوت کا حامل ہے۔ مضبوط جسم رکھتا ہے۔ لیکن بد پرہیز ہونے کی وجہ سے اور بڑا حلقہ رکھنے کی وجہ سے صحت خراب کر لیتا ہے۔ عموماً ایسے لوگوں کے چہرے چیچک کے داغوں کی وجہ سے داغ دار ہو جاتے ہیں جسم کے اعضاء میں معدہ پر حکمران ہے۔

محبت اور شادی

شادی اور کاروبار اکثر و بیشتر ساتھ ساتھ رہتے ہیں۔ وہ ایک بہترین دماغ رکھتا ہے اس لیے محبت میں بھی بہترین سودا کرتا ہے۔ یہ لوگ اپنی پسند کو ترجیح دیتے ہیں۔ جب ان کو کامیابی ہو جاتی ہے۔ تو حتی الامکان کوشش کرتے ہیں کہ ان کی پسندیدہ چیز ان کے زیر اثر رہے۔ وہ اپنی ہر خوبی اور قابلیت استعمال کرتے ہیں۔ جو متاثر کرنے میں جادو کا کام کرے۔ اور ان کی یہ

کوشش اس حد تک سخت اور یک طرفہ ہوتی ہے کہ اس کے سامنے کوئی رشتہ دار کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔ وہ اپنی پوری کوشش اس بات پر صرف کر دیتا ہے کہ اس کی پسندیدہ چیز ہمیشہ اس کے قبضہ یا قدرت میں رہے اور اس امر کے لیے وہ حاسدانہ حربے استعمال کرنے سے بھی گریز نہیں کرتا۔ وہ خاوند یا بیوی جس کا ایک نمبر ہوگا۔ وہ اپنی شریک حیات کے لیے ایک نعمت ثابت ہوگا۔ ہر معاملہ میں ہمدرد اور وفادار ثابت ہوگا۔ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ نمبر ایک والے زندگی کی تحریکات نمبر ۲، ۶ سے ملتی ہے۔ اگر ان کی آپس میں شادی ہو جائے تو بہتر رہے گا۔ یہ پُرسکون زندگی کو پسند کرتے ہیں۔ مگر جن لوگوں کی زندگیوں پر نمبر ۳ کا اثر ہو۔ وہ اپنی پسند کو فوقیت دیتے ہیں نمبر ۴ والے بھی قدرے ایسی ہی خصوصیت کے مالک ہوتے ہیں۔ نمبر ایک کا ملاپ ۵، ۷ کے ساتھ بھی ممکن ہے۔ اس لیے یہ اس کے پسندیدہ نمبر ہوتے ہیں۔ بیوی یا محبوبہ اس نمبر کی ہو تو خوب نبھتی ہے۔ تاہم ان لوگوں کی خصوصیات کا بڑے غور و خوض کے بعد ہی پتہ چلتا ہے۔ ایسے آدمی کو کوشش کرنی چاہیے کہ اس کا ساتھی اسی نمبر کا حامل ہو۔ اگر اس کی بیوی یا محبوبہ نمبر ۸ یا ۹ سے متعلق ہو تو اس کی ازدواجی زندگی ہنگامہ خیزی اور جذبات کا شکار ہو جائے گی۔ شاذ و نادر ہی ایسے جوڑے سکون کی زندگی گزارتے ہیں۔

زندگی کی مصروفیات

ایک نمبر والے افراد اپنے تاثرات ظاہر کرنے میں یکتا ہوتے ہیں۔ وہ جو بھی خیال آفرینی کرتے ہیں۔ اسے عملی طور پر کر گزرتے ہیں۔ وہ حاکمانہ صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں۔ کسی دفتر یا سوسائٹی یا مذہبی ادارے کا اہم رکن بننا پسند کرتے ہیں۔ اگر انہیں کسی کمیٹی کا رکن منتخب کیا جائے۔ تو وہاں یہ اپنی پوری حاضر باشی سے اپنی اہمیت کو واضح کر دے گا۔ چونکہ لیڈر شپ کے متمنی ہوتے ہیں۔ اسی لیے اپنے لیے رائے اور اعتماد حاصل کرنا ان کی زبردست خواہش ہوتی ہے۔

یہ فنکار بھی اچھے ہوتے ہیں۔ مگر ان میں انتظامی صلاحیت بدرجہ اتم موجود ہوتی ہے۔ اگر عملی زندگی میں کسی فنکار کی حیثیت سے کام کریں تو کامیاب رہتے ہیں۔ فلمی زندگی میں ایکٹر پروڈیوسر اور ڈائریکٹر کی زندگی اختیار کر کے شہرت کے مالک بن سکتے ہیں۔ ایسے افراد جن کی زندگی کا تعلق نمبر ایک سے ہے۔ وہ ایکٹر ہو یا ایکٹرس کامرانی کے مالک ہوتے ہیں۔ میدان صحافت میں ایک مصنف کی نسبت بحیثیت نگران صحافت اچھا مقام پیدا کر سکتے ہیں۔ اگر یہ افراد اپنی ذہنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔ تو وہ بہت جلد سائنس کے ہر شعبہ میں داخل ہو کر مقبولیت حاصل کر سکتے ہیں۔ خصوصاً تحقیقاتی ادارہ میں یا ایجادات کے زمرہ میں یا پھر انجینئرنگ کے شعبہ میں جلد شہرت حاصل کر لیتے ہیں۔ سائنس کے شعبہ میں بھی بااختیار فرد کی حیثیت سے مفید ثابت ہوتے ہیں۔ اسی طرح تجارت کے میدان میں اگر

یہ لوگ آئیں۔ تو وہاں بھی ان کی صلاحیتیں نمایاں ہوں گی۔ تجارتی حلقہ کے لوگ ان کو خوش آمدید کہنے کے لیے تیار رہتے ہیں۔ البتہ ملازمت میں نمبر ایک والے لوگ اپنے افسروں سے ہمیشہ کبیدہ خاطر رہتے ہیں۔ باوجود اس بات کے اپنی ملازمت کو بھی نہایت محنت سے سرانجام دیتے ہیں۔ مگر انفرادی طور پر زود حس ہونے کی وجہ سے کبھی اپنے افسروں سے کبھی ساتھ کام کرنے والوں سے شاکی رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی فطرت آزاد خیالی کی وجہ سے دوسروں کے اعتماد کو حاصل کرنے کا باعث نہیں بن سکتی۔ لہٰذا وہ ہر شخص سے خوش گوار تعلقات بصد مشکل طویل عرصہ تک قائم رکھ سکتا ہے اور اسی فطرت کی وجہ سے اپنی ایسی ہی خواہشات کا شکار ہو کر دشمنوں کے چنگل میں الجھے رہتے ہیں۔ جو اس کی اپنی ہی پالیسی کی وجہ سے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح ملازمت کے دوران ہمیشہ ناخوش گوار ماحول رہتا ہے۔ نتیجۃً وہ ہر وقت ذہنی ابتلا میں مبتلا رہتے ہیں۔ البتہ لوگ اچھے ٹیچر اور قابل آموزگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

مالی حالت

نمبر ایک کے افراد اپنی قابلیت کی بنا پر دولت پیدا کر سکتے ہیں۔ خوش قسمتی ان کا ساتھ دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اگر وہ بردباری اور سکون قلبی کا دامن نہ چھوڑیں تو وہ جلد شہرت کے مالک بن سکتے ہیں۔ مگر ایسا نہیں ہوتا۔ وجہ یہ ہے کہ ایسے افراد جتنی جلدی دولت پیدا کرتے ہیں اتنی جلدی سے ضائع کر دیتے ہیں۔

نمبر ایک والے لوگوں کی زندگی میں دو چار موقعے ہی ایسے آتے ہیں۔ جو دولت مند بننے کا سبب پیدا کرتے ہیں۔ مگر وہ اپنی خامیوں کی وجہ سے اندھیروں میں کھو جاتے ہیں۔ ان لوگوں کا جمع شدہ سرمایہ گو ہو بھی تو فوراً اختتامی مدارج کی طرف مائل ہو جاتے ہیں اور بعض اوقات محض وقتی فائدہ کے علاوہ کچھ جمع نہیں کر پاتے بہرحال ان کی بنیادی ضرورتیں ضرور پوری ہوا کرتی ہیں۔ بعض نمبر ایک کے افراد اپنی جمع شدہ رقم یا سرمایہ زمین لگاتے ہیں یا پھلوں کا نعم البدل یہ ڈھونڈ لیتے ہیں کہ کاش جوا میں قسمت آزمائی کریں۔ وہ تصورات کے حسین لبادے میں لپٹا ہوا وہاں جا پہنچتا ہے مگر بے سود!

ان لوگوں کو چاہیے کہ وہ معاشی استحکام کے لیے اچھے تصورات رکھیں۔ خیالی پلاؤ کو عملی جامہ پہنانا یا فضول خرچی کرنا بدنصیبی کا باعث ہوگا۔ یاد رکھیے۔

نکات

مہینے کی ایک دس، انیس یا اٹھائیس تاریخوں میں پیدا ہونے والے بھی ایک نمبر کے ماتحت ہونے

ہیں۔ وہ تمام بڑے ہندسے جن کا مفرد نمبر ایک ہوتا ہے۔ وہ اس نمبر والے سے متعلق ہوتے ہیں ان کو چاہیے کہ اپنے تمام کام اور کاروبار کسی بھی ماہ کی ۱، ۱۰، ۱۹، ۲۸ تاریخوں میں شروع کریں اور ۲۴ جولائی سے ۲۳ اگست کے درمیان یا ۲۱ مارچ سے ۲۰ اپریل کے درمیان ان تاریخوں میں کسی کام کی ابتدا کریں۔ تو خوش بختی لاتا ہے۔ اتوار کا دن نمبر ۱ والوں کے لیے خوش قسمتی کا دن ہے۔ اس کے بعد سوموار بھی موافق ہے۔ وہ تمام رنگ جن میں سنہرا اور پیلا رنگ ہو ان کے لیے موزوں ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اگر عنبر کا ٹکڑا اپنے پاس رکھیں۔ جس وقت دبائی امراض کا دور دورہ ہو تو مرض کبھی ان کے پاس نہ پھٹکے گی اور عام وقتوں میں عام امراض سے بھی محفوظ رہیں گے۔

اگر آپ کا نمبر ۲ ہے

نمبر ۲ کا تعلق قمر سے ہے۔ جو اچھے خیالات، بردباری اور مددگارانہ صلاحیتوں پر دلالت کرتا ہے۔

دوستی کا عدد

۲ زوج ہے۔ دوستی کا مظہر ہے جب علم الاعداد کے نقشے میں ۲ کا عدد نمایاں ہوتا نظر آرہا ہو تو دل و دماغ پر دوستی کے جذبات کا احساس چھا جائے گا۔ مراد اس سے یہ ہے کہ جس شخص کے نقشے میں ۲ کا عدد ہو اُسے ان صفات کا مظہر ہونا چاہیے۔

اس عدد کی نوعیت مجہول اور مؤنث ہے۔ ایک نمبر والے پختہ عزم اور ایفائے عہد رکھتے ہیں۔ لیکن ۲ نمبر اس سے برعکس ہوتا ہے۔ وہ تبدیلی پذیر طبع اور غیر مستقل مزاج ہوتا ہے۔ فطرت پسند ہوتا ہے۔ نمبر ایک والے کی رہنمائی دلیل اور امور واقعی کے ماتحت ہوتی ہے۔ جبکہ نمبر ۲ والے شخص پر احساس اور ضمیر کی آواز کا اثر پڑ جاتا ہے۔

اب وہ مختصر الفاظ دیئے جاتے ہیں۔ جو ان صفات کو ظاہر کریں گے جو نمبر ۲ والے شخص کی قسمت کا حصہ ہوتے ہیں۔

تعمیری اوصاف	تخریبی اوصاف
رفاقت	جلد یقین لانا
بھروسہ	حسد
قوت متخیلہ	کثافت

تعمیری اوصاف	تخریبی اوصاف
غور و خوض	شرمیلا پن
گھریلو سادگی	بے چینی
بھولا پن	فوری ہیجان طبع

۲ کا عدد عورتوں کی دلچسپیوں اور سرگرمیوں کا نمائندہ ہے۔ عورتوں کے نقطۂ خیال کی نمائندگی کرتا ہے۔ نمبر ۲ والی عورتیں جوش و ہیجان اور دلی جذبہ کو ظاہر کر دیتی ہیں۔ وہ زندگی کے خانگی پہلو کو عقل و دانش کے خاص پیرایہ میں ظاہر کرتی ہے۔

نمبر ۲ مفعول ہے اس لیے اس کی طاقت میں ہمیشہ ترمیم کی جا سکتی ہے۔ جن اعداد میں وہ محصور ہوتا ہے۔ ان کے اثر کو قبول کر لیتا ہے اور جس اعداد کا ہم نشین ہو۔ اس کا ہو جاتا ہے۔

چال چلن

اس نمبر سے تعلق رکھنے والے افراد نہایت بردبار۔ سلجھے ہوئے خیالات کے مالک ہوتے ہیں۔ وہ اپنی رائے کو مؤثر انداز سے ظاہر کرتے ہیں۔ ان میں یہ صفت ہوتی ہے کہ وہ معقول رائے کو فوراً قبول کر لیں۔ چاہے مرد ہو یا عورت۔ مگر غیر مصدقہ چیزوں کو اپنانے میں ہچکچاتے ہیں۔ منفی طبع کے مالک ہوتے ہیں۔ کسی معاملہ میں تحقیق کرنا ان کی فطرت کے خلاف ہوتا ہے۔ مگر اجتماعی کوششوں کو فوراً قبول کر لیتے ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ ان کی کم گوئی، صلح پسندی مشکوک تصور کی جاتی ہے۔ تاہم وہ بے ایمان نہیں ہوتے۔ سوائے اس کے کہ حالات انہیں مجبور نہ کریں۔ ایسے لوگوں کے تصور میں یہ بات موجود ہوتی ہے کہ زندگی کی خوشیاں، صحت اور محنت سے حاصل ہوتی ہیں اور زندگی کا مقصد مسلسل محنت ہے۔

ایسے افراد جب کوئی عاقلانہ اقدام کرتے ہیں۔ تو وہ معجزاتی طور پر کامیابی سے ہمکنار ہوتے ہیں۔ بعینہٖ یہی حالت برعکس ہو کر رہ جاتی ہے۔ جب وہ کوئی غیر دانشمندانہ اقدام کریں۔ لہٰذا ایسے افراد کوئی بھی ذمہ داری قبول نہیں کرتے۔ نہ ہی انہیں کوشش کرنی چاہیئے۔

خصوصیات

جن لوگوں کا نمبر ۲ ہوتا ہے۔ وہ کسی حد تک موجد بھی ہو سکتے ہیں۔ مگر اس کی نسبت وہ کسی کے اصول کو بخوشی قبول کر کے اپنا سکتے ہیں۔ وہ کبھی بھی اپنے ذہن سے کوئی ایسی چیز ایجاد کرنے کی کوشش کے بجائے ایجاد شدہ یا پھر بانیاں کے فارمولوں کو بڑی خوشی سے قبول کر کے اس پر

چلنا شروع کر دیتے ہیں۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ نمبر ۲ کے افراد لیڈرانہ صلاحیتوں کے نقصان کا شکار ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ ان کے دماغ میں کسی چیز کو قبول کر کے عملی مظاہرہ کرنے کا مادہ زیادہ ہوتا ہے۔ یہ لوگ اپنی فہم و فراست کو بخوبی استعمال کر کے ایک فلسفی کی طرح دلائل پیش کرنے میں کافی مہارت رکھتے ہیں۔ مگر وہ اس امر کو زیادہ ترجیح دیتے ہیں کہ ان کا ذہن اس چیز کو جلد قبول کرتا ہے۔ جس میں ہمدردانہ خواہشات اور کارکردگی کا زیادہ دخل ہو۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے افراد سماجی کارکن، مددگار بننے اور نرس کے پیشہ میں زیادہ خوشی اور مہارت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ان کی فطرت کا تقاضا ہی یہی ہے کہ وہ پریشان۔ دکھی اور مغموم افراد کی دلجوئی کریں۔

زندگی کی مصروفیات

یہ لوگ دماغی۔ ذہنی تحقیقاتی کاموں میں کامیابی اور دلچسپی رکھتے ہیں۔ بلا سوچ کس کام پر عمل نہیں کرتے اور دنیاوی معاملات میں بہت اونچی اُمیدیں رکھتے ہیں۔ یہ لوگ بڑے مہمان نواز ہوتے ہیں۔ ان کی یہ صفت اپنی مصروفیات کے پیشے تلاش کرتی ہے۔ مثلاً طب اور نرسنگ وغیرہ اسی طرح دوسرے شعبہ جات خصوصاً مبصر بننا، اکاؤنٹنٹ بننا۔ سائنسی تحقیقاتی ادارے میں شامل ہونا ان کو کامیابی دیتا ہے۔ اس نمبر کے زیر اثر افراد خدمت گار۔ قابل اعتماد اور وفادار ہوتے ہیں۔ وہ بلا چون و چرا مالک کا حکم بجالا تا خوشی سمجھتے ہیں۔ مگر بدقسمتی سے یہ لوگ ہمیشہ پریشان کن صورتحال کا شکار رہتے ہیں۔ کیونکہ کوئی مالک ان کی فطرت کو صحیح طور پر نہیں سمجھتا۔ اس وجہ سے بعض اوقات یہ بیچارے مشکلات میں بھی گھر جاتے ہیں اور بعض اوقات نزاعی حالات کا شکار ہو کر خوف زدگی کے چنگل میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ حاکمانہ رتبوں کے لیے مناسب نہیں ہوتے۔ اگر بالغرض کوئی کلیدی عہدہ سونپ دیا جائے تو وہاں بھی اپنی اصلی فطرت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اگر یہ صورت حال نہ ہو یا وہ اپنی فطرت کی کمزوریوں کو سمجھ کر چلیں۔ تو بڑی آسانی سے اونچے مراتب حاصل کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

فطرت

نمبر ۲ والا شخص اپنی حالتوں کی جھلک ان لوگوں کو بھی دکھانے پر تیار رہتا ہے۔ جن سے نئی نئی ملاقات ہو اور یہ حقیقت ہے کہ وہ ان سب پر فوقیت لے جاتا ہے۔ جن میں قوت برداشت نہیں ہوتی۔ یہ شخص اتمل، بے جوڑ باتوں کی معجون بھی ہے۔ خلوت پسند بھی ہے۔ لوگوں سے بہت کم ملتا ہے۔ لیکن اسے یہ بات پسند ہے کہ لوگ اس پر توجہ دیں۔ اس کا ذکر خیر کریں۔ وہ اس قدر شرمیلا ہے کہ لوگوں پر اپنے خیالات کا غرور توڑ ڈالتا ہے۔ نہ اپنے آپ کو پیش کرتا ہے۔ اس

کے ساتھ ہی وہ اس امر کو گوارا نہیں کرتا کہ لوگ اس کی ہستی کو نظر انداز کر جائیں اور اسے بالائے طاق رکھ دیں۔ اس کے یہی خیالات بڑے اٹل اور بے جوڑ سے معلوم ہوتے ہیں۔ جن میں کوئی تطابق اور یکرنگی نہیں پائی جاتی۔

فرض کریں کہ اس نے کسی تفریحی کلب میں ایک سال ملازمت کی ہے۔ لیکن اگر اس سے مطالبہ کیا جائے کہ وہ شکریہ کے الفاظ کے لیے پلیٹ فارم پر جلوہ گر ہو تو معلوم ہو جائے گا کہ وہ یہ بات قبول نہیں کر سکتا۔

لیکن اس کی اس فطرت میں بہت کچھ باتیں شامل ہوتی ہیں۔ وہ کلب کی پشت پر غیر نمائشی انداز میں کھڑا ہو جاتا ہے۔ اُس وقت کسی بڑے آدمی کی زبان سے حوصلہ افزا رائے اپنے متعلق سنتا ہے۔ جو درحقیقت اس کی عقیدت مندی اور سرگرم خدمت کی وجہ سے ہوتی ہے تو وہ اپنا سارا صلہ پا جاتا ہے۔ اگرچہ ہر شخص اپنی شہرت چاہتا ہے۔ مگر اس کے اندر شہرت کے حصول کا جذبہ نہیں ہوتا۔ جتنا کہ قبولِ خدمات کا ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص بھی اس کی خدمت کا اعتراف کرنے کی خاطر میدان میں آ لے۔ تو اس شخص کو پریشانی لاحق ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی شخص اس کی حالت پر توجہ نہ دے تو اضمحلال کا شکار ہو جاتا ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ نمبر ۲ والا صبر و ضبط کا بندہ ہوتا ہے۔ لیکن ہیجان کے زیر اثر بھی فوراً آ جاتا ہے اور رو میں بہہ جاتا ہے۔ بہت لوگوں سے تعلق پیدا کر لیتا ہے۔ مگر اس کی باتوں کے خلاف کچھ کہا جائے۔ تو ذرا بھر ناراضگی نہیں کرتا۔ اس میں یہ صفت ہوتی ہے کہ امید کے شجر سے چمٹا رہے۔ خواہ اسے ایک ملکی شعاع ہی نظر آ رہی ہو۔ اس وقت اچانک ایسی حالت کا ظہور ہوتا ہے۔ جو اس کے دماغ میں ایک نیا خیال پیدا کر دیتا ہے۔ وہ اس وقت دراصل کسی خوف و اندیشہ کے بغیر ایک خاص نقطہ پر پہنچ جاتا ہے۔ پھر اسے نتیجہ کی پرواہ نہیں ہوتی۔ وہ اپنے سفر کی کشتیوں میں آگ لگا دینے والا ہوتا ہے۔ وہ شخص جو ایک وقت حد درجہ شاطر نظر آتا ہے۔ مدت تک ہدف تکالیف بنتا ہے۔ وہ جب زبردست ناراضگی اور غیظ و غضب کا اظہار کرتا ہے۔ تو دوسروں کو اپنے طریقہ سے حیرت زدہ کر دیتا ہے۔

عورتیں

نمبر ۲ والی عورت چاہے بیاہی ہو یا کنواری اپنی راحت و سکون کی بڑی قدر کرتی ہے۔ اسی وجہ سے لوگوں کے جذبات کو مجروح کرنے والی کہانیوں سے گہری دلچسپی لیتی ہے۔ اسے یہ بات بخوبی معلوم ہوتی ہے کہ ایک آرام کرسی اور ملائم بستر کا کس طرح بہترین استعمال کرے۔ اسے قصے کہانیوں سے بھی اُنس ہوتا ہے۔ ظاہر ہے جو عورت دوسروں کی راحتوں کی تحقیر نہیں کرتی وہ اپنے کاشانہ کو

خوب دل پسند طریقہ سے آراستہ پیراستہ کیوں نہ رکھتی ہوگی۔ جس میں آرام دینے والا سامان موجود ہو۔ مرد ہو یا عورت اعلیٰ درجہ کے گھریلو ہوتے ہیں اور خانگی راحتوں کا خاص خیال رکھتے ہیں۔

اگر نمبر ۲ والی عورت کا خاوند محبت کرنے والا اور عقیدت مند ہو۔ تو بڑی خوش نصیب ہوتی ہے اور وہ اپنے حلقوں میں بڑی سے بڑی مسرت کی مالک ہوتی ہے۔ اسے مالیخولیا کی شکایت کبھی نہیں ہوتی۔ اسے خانگی معاملات کے انتظام و انصرام سے پوری واقفیت ہوتی ہے۔ وہ اپنے ہی گھر میں مسرت بخش زندگی کو پسند کرتی ہے۔

نمبر ۲ والی عورت بڑی بدنصیب ہوتی ہے۔ جبکہ اس کی شادی ایک غلط شخص سے کر دی جائے۔ اگر شادی کے معاملہ میں مایوسی کا سامنا کرنا پڑے تو دوسری تمام خوشیاں اور دلچسپیاں اس کے لیے بے معنی ہو کر رہ جاتی ہیں۔ مسرت بخش شادی ہی اس کی زندگی کا پورا سرمایہ ہوتی ہے۔ اس کا میلان یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے خاوند کو محبوب بنائے اور اپنے خاندان کو بھی محبوبیت کا درجہ عطا کرے۔ ان عورتوں میں ذاتی ایثار کا بڑا مادہ ہوتا ہے۔ ان کی مصروفیت اس حلقہ میں ہوتی ہے۔ جس میں وہ ہر دلعزیز ہوتی ہے۔ حالانکہ زندگی کا سمندر بڑا وسیع ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دوسرے حلقہ میں شک و شبہ کی نظروں سے دیکھی جاتی ہے اور بعض اوقات بے لطفی کی نظریں اس پر ڈالی جاتی ہیں۔

ایثار

نمبر ۲ والے شخص کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ دوسرے لوگوں کے اوصاف بیان کرنے میں مبالغہ سے کام لے اور اپنے اوصاف ان سے گھٹا کر بیان کرے۔ جب کسی بڑے معاملہ یا سوال سے ان کا واسطہ پڑتا ہے۔ تو ان کو خود اپنی صفات کے متعلق وحشت سی ہوتی ہے جن لوگوں پر بھروسہ ہو۔ ان کی دعوتوں کو قبول کرنے کے لیے تیار رہتے ہیں۔

ان لوگوں کی جبلی فطرت ہے کہ دوسروں کو اپنی جگہ دے دیتے ہیں۔ وہ خود غرضانہ طرز عمل اختیار نہیں کرتے اور نہ کوئی کارروائی کرتے ہیں۔ وہ اپنے اوپر کسی بات کو عائد کر لینے میں احتیاط سے کام نہیں لیتے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جو کامیابی وہ اپنے کام سے حاصل کرتے ہیں۔ اس کا سہرا دوسروں کے سر پر باندھا جاتا ہے۔

ان کی قوت متخیلہ بہت تیز ہوتی ہے۔ لیکن عملی صلاحیتوں سے عاری جو بھی تحریک ان میں پیدا ہوتی ہے۔ اس سے فوراً فائدہ اٹھانے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں۔ وہ یہ فائدہ کم تر روحانی طریقہ سے نہیں چاہتے۔ بلکہ امر واقعی اور خود مختارانہ مقابلہ سے چاہتے ہیں۔

ان کے اندر جو مادۂ تحریک موجود ہے۔ کیا وہ ان کی مدد نہیں کرتا؟ میں کہوں گا وہ صرف

یہ مدد کرتا ہے کہ بے باکی اور صاف گوئی سے کام لے اور اس وقت یہ منکشف ہو جاتا ہے کہ اس شخص کے اندر بڑی اعلیٰ پایہ کی روحانی صفت موجود ہے۔ حالانکہ وہ اوسط درجہ کی قابلیت کا مالک ہوتا ہے۔ وہ اسی قوت کے ذریعہ دوسروں کے متعلق پیشین گوئیاں کر سکتا ہے، لیکن وہ اپنی حرکات و سکنات کے متعلق کوئی منصوبہ نہیں باندھ سکتا۔ بہت سے لوگ محض اسی وجہ سے پریشان رہتے ہیں کہ وہ اپنے لیے کوئی روحانی فائدہ حاصل نہیں کر سکتے۔ نمبر ۲ والے لوگ سریع الاعتقاد ہوتے ہیں۔ دوسروں کی باتوں پر جلد ایمان لے آتے ہیں۔

خاص صفت

اگرچہ یہ دوست مزاج لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں روز تبدیلی واقع ہوتی رہتی ہے۔ تاہم یہ سطحی ہوتی ہے۔ ٹھوس اور مستحکم نہیں ہوتی۔ دماغی طور پر ہی یہ تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ عملاً بے حس و حرکت ہوتا ہے۔

اس نمبر والے کو ایسے سمندر سے تشبیہ دی جا سکتی ہے۔ جو تغیر پذیر ہوتا رہتا ہے۔ اس کا مد جزر اور بڑی بڑی لہریں اوپر چڑھ کر سطح سے بھی بلند ہو جاتی ہیں۔ لیکن گہرائی میں ویسی ہی خاموشی اور سکون ہوتا ہے۔

نمبر ۲ کے لوگ آسانی سے متاثر ہونے والے ہوتے ہیں۔ جس قدر بھی کوئی اُن میں گہرا اثر یا تبدیلی پیدا کرے۔ کر سکتا ہے۔ وہ ہمیشہ اس بات کے لیے تیار رہتے ہیں کہ کوئی نئی بات اختیار کریں۔ وہ ہمیشہ مصالحت کے خواہاں رہتے ہیں۔

ان لوگوں کو یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ ان کی زندگی تبدیلیوں کی مظہر ہے، بے قرار و غیر مطمئن۔ اپنی تجویزوں اور ارادوں پر یقین نہ رکھنا۔ محتاط رہنا۔ ذاتی قربانی دینا۔ خیالات اور سوچ بچار میں گم رہنا ہی ان کی صفات ہیں۔ یہ لوگ اچھے ہوتے ہیں۔ چال چلن میں اچھے۔ اچھے دوست بھی بھگڑے۔ بے نفرت کرنے والے۔ حساس ہونے کی وجہ سے غم و خوشی میں عموماً مبتلا رہنے والے ہیں اور اسی وجہ سے تکالیف میں آسانی سے گرفتار ہو جاتے ہیں۔

نمبر ۲ والے روحانی خیالات کے مالک ہوتے ہیں۔ وہ عملی طور پر کوئی کام کرنے کی بجائے خیالی اور تصوراتی کامرانی میں ڈوبے رہتے ہیں۔ وہ نازک خیالی کا اعلیٰ نمونہ ہوتے ہیں۔ یہ لوگ بہت کم ترقی کر پاتے ہیں۔ کیونکہ ان کا نقطہ نظر ہی مختلف ہوتا ہے۔ اکثر لوگوں کی زندگی آنسو اور درشتیوں کے لمحات میں بسر ہوتی ہے۔ مگر یوں ہی وہ خفگی کا شکار ہوتے ہیں۔ تو ان کے ذہن سے یہ تصور نکالنا ہی بے حد مشکل ہوتا ہے۔ ان کو جلد دوست بنایا جا سکتا ہے اور یہی لوگ کسی مجمع کی جان بھی ہوتے ہیں۔ کسی بھی تقریب میں مقرر کی تقریر پر بڑے انہماک سے سنتے ہیں۔ اگر نمبر ۲ سے تعلق رکھنے

والا کوئی شخص سٹیج پر تقریر کرے۔ تو وہ اپنے تاثرات کو بڑی اسلوبی سے بیان کر سکتا ہے۔ ایسے افراد بہت کم دوسرے پر بوجھ بنتے ہیں اور حتی الامکان اپنی بساط کے مطابق وقت گزارتے ہیں یہ ان کی فطرت کے قطعی خلاف ہوگا۔ کہ وہ کسی کے لیے باعث تکلیف بنیں۔ پھر بھی وہ ایسے حالات کا شکار ہوتے رہتے ہیں۔ کیونکہ ان کی دنیاوی زندگی محض تصورات کی دنیا ہوتی ہے۔ جو عملی اعتبار سے کار تصور کی جاتی ہے۔ بہر نوع ایسے افراد وفادار اور قابلِ اعتبار ثابت ہوتے ہیں۔

شادی و رومان

اس نمبر کے لوگوں کی اگر خاوند کی حیثیت سے جانچ پڑتال کی جائے تو وہ یقیناً اپنی بیوی کا دلدادہ ہوگا اور یہی صورت عورت کے لیے بھی ہے۔ اگر نمبر ۲ والی عورت کسی کی رفیقہ حیات ہے تو وہ اپنی زندگی کو بڑی سے بڑی تکلیفوں میں ڈال کر اپنے خاوند کی خوشنودی حاصل کرنے میں دریغ نہیں کرتی۔ مگر یہی نمبر رکھنے والے افراد غصہ کا شکار ہوتے ہی رونے لگ جاتے ہیں۔ یہ ان کی عصبیات کا جزو ہے۔ یہ لوگ بڑے رحم دل اور معاشرے کی ریڑھ کی ہڈی ثابت ہو سکتے ہیں۔ یہی لوگ اگر کسی سماجی انجمن کے رکن ہوں تو وہ حتی المقدور اپنے حلقہ اثر کو فائدہ پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔ اس نمبر سے متعلق افراد رومانوی زندگی کا آغاز بڑی احتیاط سے کرتے ہیں۔ وہ خوبصورتی کی پرستش کرتے ہیں۔ رومانوی حدود پھلانگنے میں فہم و فراست سے کام لیتے ہیں۔ وہ اپنے متعلق بلاوجہ تکلیف سے بچنے کی خاطر تخیلات کے سہارے رومان بھرپور دنیا بسائے رکھنا اپنی بڑی کامیابی سمجھتے ہیں۔ ایسے نمبر والے افراد کی شادی ۲ کے علاوہ ۴ یا ۶ سے ہو جائے۔ تو وہ بہت کم اپنی حاکمانہ صلاحیتوں کی وجہ سے خوشگوار زندگی سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں اور کم و بیش ان کی زندگی ہیجان خیزی کا شکار رہتی ہے۔ یہی عالم تقریباً ایک اور ۹ کے ساتھ بھی ان کا ہوتا ہے۔ مگر کسی حد تک پرسکون حالات میں نہایت سکون سے زندگی گزار جاتے ہیں۔ نمبر ۲ والے افراد سے دو نمبر والے لوگ کم ہی گرمجوشی سے محبت کا اظہار کرتے ہیں اور یہ بھی ناممکن ہے کہ نمبر ۲ والے اپنی ہی طاقت والے نمبر کے علاوہ کسی کی محبت میں گرفتار ہوں مگر ۲، ۵ سے ہم جنسی کے تعلقات کسی حد تک اچھے اور خوشگوار ہو سکتے ہیں۔ مگر یہ امر مخالف جنس کی رغبت کی متاع ہے۔ اگر اس نمبر والے کو ۷، ۹ نمبر سے ازدواجی بندھنوں میں جکڑ دیا جائے۔ تو بہت کم ان کی زندگی خوشیوں کا گہوارہ ہوگی۔ بلکہ مایوسیاں اور اداسیاں ان کی عام زندگی پر ہمیشہ مسلط رہیں گی۔

مالی حالت

یہ لوگ روپے کے معاملات میں کافی ایماندار ہوتے ہیں۔ وہ مقروض ہونا پسند نہیں کرتے۔

اسی طرح وہ دوسروں کے معاملات زر بھی بڑی خوش اسلوبی اور ایمانداری سے سرانجام دیتے ہیں۔ اس لیے نمبر ۲ والے لوگ کاروباری لائن میں بہت ملیں گے۔ جو ذمہ داری کے فرائض کے احساس کو بخوبی جانتے ہیں۔ وہ روپیہ بچانا خوب جانتے ہیں۔ کیونکہ ان کے نزدیک پس اندختہ روپیہ مشکلات کے وقت مدد کا باعث بنتا ہے۔ یہ لوگ اگر مالدار ہوں تو اپنے روپیہ کو صحیح طریقہ سے خرچ کر سکتے ہیں۔ اگر یہ کاروبار میں روپیہ لگائیں گے۔ تو ہمیشہ منافع بخش کاروبار ہی کی طرف ان کا رجوع ہوگا۔ جیسے سیونگ بنک، بانڈ، شیئرز وغیرہ، مگر ایسے لوگ مالدار ہونے کے ساتھ کبھی شرابی اور جوا باز نہیں ہوتے۔ کیونکہ وہ کسی نقصان دہ کاروبار کے تصوّر سے نفرت کرتے ہیں۔

ایک صورت یہ بھی ہے کہ اس نمبر کے زیرِ اثر افراد مالی مشکلات کا شکار بھی ہو جاتے ہیں وہ اس لیے کہ ان کی فطرت سادہ اور رحم و کرم، جود و سخا کے زیرِ اثر ہوتی ہے۔ اس لیے وہ اپنے دوستوں، رشتہ داروں اور پریشان حالوں کو فوراً مدد دیتے ہیں۔ مگر جب روپیہ واپس کرنے کا معاملہ درپیش ہو۔ تو وہ کبھی اپنے عزیزوں، دوستوں اور رشتہ داروں سے واپسی کا مطالبہ نہیں کر سکتے۔ کیونکہ ایسا کرنا ان کے لیے قریباً ناممکن ہوتا ہے۔

نکات

کسی بھی مہینے کی ۲، ۱۱، ۲۰، ۲۹ تاریخوں میں پیدا ہونے والے بچّے بھی اس نمبر کے ماتحت ہوتے ہیں۔ وہ تمام بڑے ہندسے جن کا مفرد نمبر ایک ہو۔ وہ اس نمبر والے سے متعلق ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے تمام کاروبار ۲، ۱۱، ۲۰، ۲۹ تاریخوں میں سرانجام دیا کریں خصوصاً سال میں ۲۲ جون سے ۲۳ جولائی کا عرصہ خوش بختی کا ہوتا ہے۔ اس میں ان تاریخوں کو اہم کاموں کے لیے منتخب کرنا چاہیئے۔ ان کے لیے سوموار کا دن خوش بختی کا ہے۔ اس کے بعد اتوار اور جمعہ بھی موافق ہیں۔ روپہلی، ہلکے سیلے و سبز رنگ پہننا اور مروارید کی انگشتری پہننا خوش قسمتی لاتا ہے۔

اگر آپ کا نمبر ۳ ہے

۳ نمبر کا تعلق مشتری سے ہے۔ یہ اچھائی کا نشان ہے۔ جن لوگوں کے نام کا عدد ۳ ہو تو کیریکٹر اور مزاج پر اثر وارد کرے گا۔ اگر تاریخ پیدائش کا نمبر ۱ ہو تو تقدیر کے احکام کا مظہر ہوگا۔

یہ نمبر اعلیٰ سپرٹ، زندہ دلی اور ظرافت کا مظہر ہے۔ جن لوگوں کے اعداد میں یہ عدد غالب ہو ان میں اپنے خیالات کے اظہار کی زبردست خواہش ہوتی ہے۔ نمبر ۳ والے کو بولتے وقت ایسی آواز رکھنی چاہیئے کہ تمام مجمع کو سنائی دے۔

نمبر ایک کے لوگ خود اعتماد۔ الوالعزم، حکم پسند اور راست گفتار ہوتے ہیں۔ نمبر ۲ والے ہمدرد جذبات رکھتے ہیں۔ ان میں انکساری، تسکین اور شریک رنج و غم ہونے کی صفات پائی جاتی ہیں۔ انسانی ہمدردی سے مملو ہوتا ہے۔ نمبر ۳ والا شخص نمبر ایک اور ۲ کی امتیازی خصوصیات کا مرکب ہوتا ہے۔ اس میں نمبر ایک کی اولوالعزمی، خود اعتمادی اور نمبر ۲ کی ہمدردی بیک وقت موجود ہوتی ہیں۔ لہٰذا نمبر ۳ میں محض انتظامی و اتہامی قابلیت ہی نہیں ہوتی۔ بلکہ اس کے حصول کے لیے وہ خاص حکمت عملی کو کام میں لاتا ہے۔ اپنے ماتحتوں کے لیے وہ نمایاں صفات کے لوگ ہوتے ہیں۔ قابل بھی اور شریف النفس بھی۔

اب ہم نمبر ۳ کے جذبۂ اظہار کے علاوہ جو صفات پائی جاتی ہیں۔ ان کی کلیدی الفاظ میں ایک فہرست پیش کرتے ہیں۔ جو اس کے مزاج کو سمجھنے میں مدد دے گی۔

تعمیری اوصاف	تخریبی اوصاف
متانت	تکبّر
آزاد روی	غیر ذمہ داری
امید و یقین	مکاری
منطقی	نفس پرستی
ہر دلعزیزی	مبالغہ آمیزی

علم الاعداد کے نقطۂ نظر سے یہ نمبر علماء فضلاء اور مذہبی آدمیوں سے متعلق ہے۔ مذہبی بزرگی کی علامت ہے یہ ہر امر میں اچھائی کا پہلو دیکھتا ہے۔

چال چلن

جو لوگ اس نمبر کے زیر اثر ہوتے ہیں وہ خوشیوں اور غیر متزلزل یقین کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کی زندگی کا اعلیٰ اور ارفع مقصد کسی چیز کی بنیادی خصوصیت کا پتہ چلانا ہوتا ہے۔ یعنی وہ تحریک باریک بینی اور مطالعاتی حس کے مالک ہوتے ہیں۔ وہ پریشانیوں اور الجھنوں میں گھرے رہتے ہیں۔ ان کے تصورات میں زود حس ہونے کی وجہ سے ابال سا رہتا ہے۔ ان میں یہ

بھی خصوصیت ہوتی ہے کہ وہ دوسروں کو جلد متاثر کر لیتے ہیں۔ مگر خود متاثر ہونے کی علت سے نابلد ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے نمبر والے اکثر لوگ خود پسندی اور خود غرضی کا شدت سے شکار ہو جاتے ہیں۔ وہ ہر وقت اپنے ہی پیدا کردہ خیالات میں گھرا رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے پریشانیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ یہ لوگ اپنی خوشی کی خاطر کامیابی حاصل کرنے کے شدت سے متمنی ہوتے ہیں۔ نہایت شدومد سے اس کی کوشش میں لگے رہتے ہیں تاکہ اپنی تمنا کی بار آفرینی سے لطف اندوز ہو سکیں۔ ان کی زندگی رومان پرور ماحول میں بسر ہوتی ہے۔ یہ لوگ بیرونی ممالک کی اشیاء کا استعمال کرنا فخر خیال کرتے ہیں۔ کاریں، کوٹھیاں رکھنا ان کی شان خود نوازی کا اہم حصہ ہوتی ہیں۔ اچھا لباس، خوش خوراکی تخیلاتی لبادے ان کی زیست کو سرگرم رکھتے ہیں۔

فطرت

مہمانی یا مہمان نوازی کے لیے ہمیشہ کمربستہ رہتا ہے دوسروں کے رنج و غم بھلا سکتا ہے۔ کیونکہ اس کا رجحان طبعی طور پر زندگی کے روشن پہلو کی طرف ہوتا ہے۔ لطیفہ گوئی اس کا خاصہ ہے۔ ایک لطیفہ کہہ کر سامعین کو خوش کر سکتا ہے۔ جتنا وہ خوش مزاج ہوتا ہے۔ اتنا ہی خوددار ہوتا ہے۔

نمائش کا دلدادہ ہوتا ہے بعض اوقات اسے معلوم نہیں ہوتا کہ وہ اعتدال سے تجاوز کر رہا ہے۔ وہ آسانی سے اعتماد شکنی کا ارتکاب کر سکتا ہے۔ لہٰذا امانتداری کے قابل نہیں ہوتا۔ وہ روپیہ خرچ کرنے میں بھی اعتدال سے کام نہیں لیتا۔ روپیہ آسانی سے حاصل کر لیتا ہے اور آسانی سے خرچ کر دیتا ہے۔ حدِ اعتدال کا تعین نہ کر سکنے کی وجہ سے وہ ہمیشہ تجاوز کا شکار رہتا ہے۔ تاہم وہ کسی کمینہ پن کی طرف مائل نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ کسی معاملہ کی اہمیت کو کم کرنے کی بجائے وہ زیادہ اہمیت دینے کا عادی ہوتا ہے اور نادانستہ مبالغہ آمیزی سے کام لیتا ہے۔ وہ کسی معاملہ کی تشہیر میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔

باوجود ان عادات و اطوار کے نمبر ۳ والا اپنی آزادی میں خاص محتاط واقع ہوا ہے۔ دوسرے کے خیالات کی پیروی کرنے سے اسے یک گونہ نفرت ہے۔ وہ بلا مقصد کوئی مصیبت سر پر مول نہیں لیتا۔ وہ یہ چاہتا ہے کہ دوسرے اسے قائم بالذات خیال کریں۔ کسی دوسرے پر انحصار بھی نہیں کرتا۔ لہٰذا اس قدر مغرور ہوتا ہے کہ کسی دوسرے سے امداد لینے میں اپنی ہیٹی خیال کرتا ہے اور اسے ایک ذلیل فعل تصور کرتا ہے۔

اس کا حربہ

وہ کوئی موقعہ ہاتھ سے جانے نہیں دیتا اگر نتائج اس کی توقع کے خلاف برآمد ہوں تو رنجیدہ

نہیں ہوتا۔ کیونکہ وہ فلاسفر ہے۔ اپنی ناکامی کی دلیل کو کسوٹی پر پرکھنے کا اندازہ رکھتا ہے بایں ہمہ وہ جب بے عمل ہوتا ہے۔ تو مداری اور فرض شناسی سے کوتاہی کرتا ہے۔ وہ بھی اس طرح کہ راہ چلتے وقت معمولی کھیل تماشے کی طرف متوجہ ہو کر ضروری کام کا نقصان بھی کر سکتا ہے۔

وہ کاروبار اور دوستی کی آمیزش مفید مطلب حد تک کر سکتا ہے۔ مخالف کا مقابلہ کرنے کے بہت سے طریقے ہیں۔ مگر نمبر ۳ والا ایک ہی طریقہ جانتا ہے۔ وہ اس میں اس قدر کامیاب ہے کہ اس کا مدعا حل ہوتا ہے۔ وہ اپنے مخالف کو غیر مسلح کر دیتا ہے۔ اگر آپ کی اس سے شکر رنجی یا عداوت ہو جائے۔ تو آپ سے نہایت خوش خلقی سے پیش آئے گا۔ خاطر تواضع کرے گا اور اپنے حسن سلوک سے آپ کو اس قدر گرویدہ بنائے گا کہ آپ اس کی مخالفت ترک کر کے حمایت پر کمربستہ ہو جائیں گے۔ آپ کی مخالفت کے تمام ہتھیاروں کو کند کر دے گا حتیٰ کہ اپنے آپ کو اس کے ساتھ ایک ہی کشتی میں سوار پائیں گے۔

شخصیت

اس نمبر کے زیر اثر افراد ملنسار اور کسی حد تک سماجی خیالات اور عادات کے مالک ہوتے ہیں۔ یہ ان کی فطرت ثانیہ ہے کہ وہ مقبول عام ہوں۔ اس لیے وہ جگہ بجگہ آتے جاتے اور سیر و تفریح کرنے میں زیادہ وقت گزارتے ہیں۔ یہ چاہے مرد ہو یا عورت اگر کسی کی دعوت کریں تو ان کا دسترخوان ہر طرح کے نعمت سے بھرا ہوگا۔ وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ خوش خوراک اور با اسلوب فطرت کے مالک ہوتے ہیں۔ جس میں مظاہرہ فن یعنی خوراک پکانے کی خاص مہارت پائی جاتی ہے۔

نمبر ۳ والے اپنے طرز کلام کی اثر آفرینی سے دوسروں کو فوراً اپنا بنا لیتے ہیں۔ اس لیے یہ حیثیت مہمان ہر جگہ مقبول ہوتے ہیں۔ یہ دوسروں پر بھروسہ کرنے کے بھی عادی ہوتے ہیں۔ اپنا بوجھ دوسروں کی گردن پر ڈالنے میں کوئی عار نہیں سمجھتے۔ بعض اوقات وہ اس احساس کو شدت سے جھٹک دیتے ہیں کہ ہم کسی کے لیے کیوں باعث گرانباری بنیں۔ پھر بھی ایسا کرتے ہیں۔ یہ لوگ آنے والے چیلنج قبول کرتے ہیں۔ اگر آپ کو اتفاق ہو تو معلوم کیجئے گا کہ ایسے لوگ دوسروں کو جلد ہم خیال بنا کر گرویدگی کے حلقہ میں لے آتے ہیں۔ ان میں قدرت نے یہ فطرت رکھی ہے کہ دوسروں پر اچھا اثر چھوڑیں تاکہ وہ ہمیشہ کے لیے متاثر رہیں۔

سرگرم عمل

نمبر ۳ والے لوگ تنہائی میں بے حد بوریت محسوس کرتے ہیں۔ یہ بھی ان کے تصورات کا حصہ

ہے۔ ساتھ ہی ساتھ وہ یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ اعتماد اور خود شناسی سے کافی مسائل حل کر لیتے ہیں۔ آپ کا واسطہ اکثر ایسے لوگوں سے پڑا ہوگا جو خاموش ناظر ہوتے ہیں۔ وہ یہ دوسروں پر چھوڑ دیتے ہیں کہ معرکہ آرائی کریں۔ بحث مباحثہ کریں اور کسی بات کو قبول کریں یا رد کریں، مگر نمبر ۳ والا خاموش تماشائی نہیں ہوتا ایسا کرنا اس کے لیے معدومیت ہے۔

اگر وہ فلاسفر ہے۔ تو محض کرسی نشینی اور باتونی فلاسفروں میں سے نہ ہوگا۔ بلکہ ایک سرگرم عمل فلاسفر ہوگا۔ سیر و سیاحت اور نقل و حرکت کا دلدادہ ہوگا۔ بلند خیال ہوگا۔ بلند خیال ماحول کو پسند کرے گا اگر آپ اسے روکیں گے۔ تو اس کی قابلیت اور کشادہ خیالی کی جڑوں پر کلہاڑا چلائیں گے۔

وہ واضح الاعتقاد ہو یا نہ ہو۔ زندہ دلی اسے پسند ہے۔ اگر وہ گھوم نہ رہا ہو۔ تو کسی دوسرے قسم کی مصروفیت اس کے لیے وجہ تسکین ہو سکتی ہے۔ مثلاً باغبانی کرنا۔

اوضاع و اطوار کے لحاظ سے نمبر ۳ والی عورت نمبر ۳ والے مرد کے مشابہ ہوتی ہے۔ اپنی کمزوریوں کے باوجود نفاست سلیم اور پاکیزگی کا مجسمہ ہوتی ہے۔ وہ طبعاً خوش پوش ہوتی ہے۔ رنگوں کے انتخاب میں اسے خاص ملکہ ہوتا ہے۔ اس کا گھر مہمان خانہ ہی رہتا ہے۔ وہ مجلسی زندگی کو پسند کرتی ہے۔ خانگی مصروفیات کے باوجود انجمنوں میں نقل و حرکت کرتی ہے۔ اس کے دوستوں کا حلقہ بہت وسیع ہوتا ہے۔ ایسے دوستوں کا جو وقت پر اس کی مدد بھی کرتی ہیں اور دل بہلاوا بھی۔

شادی اور محبت

اس نمبر والے افراد بے حد محبت کرنے والے ہوتے ہیں اور فوراً کسی محبت میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ یہ گرفتاری ان کی دائمی ہوتی ہے۔ اکثر غیر شادی شدہ جلد ہی دل پھینک عاشق کی طرح مظاہرہ دل دہی کرتی ہے۔ جس کے نتیجے میں تلون مزاجی کا شکار ہو کر مشکلات میں پھنس بھی جاتا ہے اور اکثر اوقات اس کی تشہیر بھی ہو جاتی ہے۔ اگر کسی وقت وہ ناکامی کا شکار ہو جائیں تو دوسروں پر یہ ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ میں نے محض نیک نامی اور اپنی نیک فطرت کی وجہ سے ہاتھ روک دیا ہے۔ مگر دل کے اندر اپنی ناکامی کا احساس شدت سے محسوس کرتا ہے۔ اگر ان کی محبت کامیاب ہو جائے تو گرم جوشی کا مظاہرہ کر کے فریق ثانی کو خوش رکھنے کی انتہائی کوشش کرتے ہیں، چاہے مرد ہو یا عورت اپنے گھر بال بچوں کی نگہبانی کو خوش اسلوبی سے سرانجام دیتے ہیں۔ بعض اوقات وہ دوسروں میں دلچسپی لے کر اپنی توقیر کو خطرہ میں ڈال دیتا ہے۔ مگر ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔ عام طور پر وہ اپنی ازدواجی زندگی اچھی طرح گذارتا ہے۔ وہ بلاوجہ لڑائی فساد پسند نہیں کرتا کیونکہ اس نمبر والے کی خصوصیات ایسی ہیں کہ فوراً دوسروں سے گھل مل جاتا ہے۔

اگر اس کی شادی ۲، ۴، ۶، ۷، ۹ کی نسبت ۱، ۵، ۸ سے ہو جائے تو بڑی اچھی

رہتی ہے۔ نمبر ۳ والے فطرتاً ۱، ۵، ۸ کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ پھر بھی وہ دوسروں کے ساتھ گھل مل سکتا ہے۔ اِس لیے وہ ہر نمبر کے ساتھ مناسب طریقہ سے گزارا کر سکتا ہے۔ البتہ غیر موافق نمبروں سے شادی کر کے خوبیاں دب جائیں گی یا بے اثر ہو کر رہ جائیں گی۔ لہٰذا اِس نمبر والے کو چاہیئے کہ شادی کے معاملہ میں عجلت پسندی کی بجائے سکون قلب کا مظاہرہ کرے اور اپنی پسندیدہ چیز کو حاصل کرنے میں بجائے جذبات کے عقل سے بھی کام لے۔

زندگی کی مصروفیات

اس نمبر والے افراد زندگی میں تجدیدی خیالات کے حامل ہونے کی وجہ سے جلد کامیابی حاصل کر لیتے ہیں۔ ان کے لیے ہر میدان میں مواقع موجود رہتے ہیں۔ مگر ان کو کسی میدان عمل کا انتخاب کرتے وقت سوچ سمجھ سے فیصلہ کر لینا چاہیئے کہ کون سا میدان مناسب رہے گا۔ نمبر ۳ والے لوگ بہ حیثیت ادیب، فوٹو گرافر، اداکار، آرٹسٹ، انجینئر، مجسٹریٹ اور فلاسفر کے ترقی کی منزلیں بآسانی طے کر سکتے ہیں۔ دوسری طرف تعلقات عامہ، ناشر، پبلسٹی کے ذریعہ بھی مقبول عام ہو سکتے ہیں۔ اس نمبر والے افراد بہت کم ڈاکٹر یا وکیل ہوتے ہیں۔ اگر ہوں بھی تو کامیابی شاذ کو حاصل ہوتی ہے۔

کاروباری میدان میں سیلز مین شپ اور کاروباری اداروں میں معلومات عامہ کے لیے بے حد مفید ثابت ہوتے ہیں۔ مگر دفاتر میں اپنی قابلیت کا مظاہرہ ٹھیک طرح نہیں کر سکتے۔ نوکروں کی صورت میں یہ اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرتے ہیں اور اپنے حلقہ میں اچھے مقام کے مالک بھی بن سکتے ہیں۔ اگر یہ لوگ کسی کلیدی عہدے پر فائز ہو جائیں تو مفید ثابت ہوتے ہیں۔ دوسروں کے خیالات اگر تعمیری ہوں تو بڑی خوشی سے قبول کر لیتے ہیں اور اپنے ماتحتوں سے خوش اخلاقی کا برتاؤ کرتے ہیں اور ان کو انعامات دینے سے بھی نہیں چوکتے۔ نمبر ۳ والا شخص اپنی دوکان کبھی بند نہیں رکھتا۔ اِس لیے کہ تم سمجھ چکے ہو کہ وہ کاروبار بند کر کے خلوت نشین نہیں ہو سکتا۔

نمبر ۳ والا شخص اپنے پیشہ کے انتخاب میں اس قدر تذبذب واقع ہوا ہے کہ اس کی وضاحت نہیں کی سکتی۔ لیکن یہ حقیقت ہے کہ جو چاہے کوئی پیشہ اختیار کرے۔ وہ اس میں خاص تنوع اور صناعی پیدا کر لیتا ہے۔

ان لوگوں کو چاہیئے کہ اپنے آپ پر اعتماد رکھیں۔ اپنی خوش مزاجی کے نظریہ کو قائم رکھیں کامیابی اور شہرت ہمیشہ قدم چومے گی۔ زیادہ سنجیدہ بنیں گے تو خطا کھائیں گے۔ ہر آدمی کا یہ دل گردہ نہیں کہ جب حالات ناموافق ہوں تو بھی کہے کوئی پروا نہیں، لیکن نمبر ۳ والے ایسا کہہ سکتے ہیں۔

ان کی شبانہ روز مجلسی مصروفیات ان کو رنج و غم سے بچائے رکھیں گی۔ علم الاعداد کا ماہر جو مشورہ ان کو دے سکتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ آپ اپنے آپ کو دھوکا میں مت رکھو۔ ان کو چاہیئے کہ وہ ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶ نمبروں کے ساتھ مل کر کام کریں۔ نمبر ۷ کبھی بہت فائدہ دیتا ہے کبھی بہت نقصان۔ اس کے ساتھ سوچ سمجھ کر چلنا چاہیئے۔

مالی حالت

یہ لوگ مالی حالات میں متوازن ہوتے ہیں۔ مگر ان کے پاس اپنا روپیہ کم ہوتا ہے۔ دوسروں کے روپیہ سے کام کرتے ہیں۔ بلکہ دوسروں کے روپوں پر بھی گزر بسر کر لینا برا تصور نہیں کرتے اگر ذاتی روپیہ ہو تو ان کے مصرف کا طریقہ بھی اچھا ہی نکالتے ہیں یعنی اپنے دوستوں کو تحائف دینا۔ ان کے لیے پارٹی کرنا اپنی شان استغنا کے لیے ضروری سمجھتے ہیں۔ ان کے خیال میں بنک میں روپیہ رکھنا بے کار ہوتا ہے۔ وہ روپے سے عیاشیاں خریدنا بنیادی حق سمجھتا ہے۔ اس لیے وہ سرمایہ خوشی سے جمع نہیں کر پاتا۔ خوش قسمتی ان کے لیے یہ ہوتی ہے کہ جتنا وہ خرچ کرتے ہیں۔ اتنا آسانی سے پیدا کر لیتے ہیں۔ ان کے نزدیک روپیہ ہاتھوں کا میل ہوتا ہے۔ جو آتا جاتا رہتا ہے۔

نکات

وہ لوگ جو ۳، ۱۲، ۲۱، ۳۰ تاریخوں میں کسی بھی ماہ پیدا ہوئے ہیں۔ ان پر بھی ۳ کا اثر ہوتا ہے اور وہ تمام بڑے اعداد جن کا مفرد نمبر ۳ ہو وہ ان کے موافق ہوتا ہے۔ اس نمبر کے سلسلہ میں ۳، ۶، ۹ آتے ہیں۔ ہر ایک میں تیسرے درجے کا فرق ہے اور ان کے مجموعہ میں انہی میں سے ایک عدد پوشیدہ ہوتا ہے۔ اس لیے ۳، ۶، ۹ والے لوگ ایک دوسرے سے ہمدردی رکھتے ہیں۔ یہ لوگ اگر اپنے اہم کام ۳، ۱۲، ۲۱، ۳۰ تاریخوں میں کریں تو کامیاب رہیں گے خصوصاً سال بھر میں ۲۰ فروری سے ۱۹ مارچ کے درمیان یا ۲۳ نومبر سے ۲۲ دسمبر کے درمیانی عرصہ میں یہ تاریخیں خاص اہمیت رکھتی ہیں۔ ان کے لیے جمعرات کا دن خوش بختی لاتا ہے پھر جمعہ اور منگل بھی موافق ہوتا ہے۔ سنگ یاقوت کا پاس رکھنا مفید ہے۔ اگر یہ ارغوانی یا نیلگوں اور گلاب کے رنگ کو استعمال کریں تو خوش بختی لائے گا۔

اگر آپ کا نمبر ۴ ہے

یہ لوگ زمین سے متعلق ہے۔ تحمل اور مضبوط طبع۔ انصاف پسندی اور اچھی شخصیت کا

علمبردار ہے۔

چال چلن

یہ لوگ انڈسٹری کی ریڑھ کی ہڈی ہوتے ہیں۔ یہی لوگ کسی بڑے ادارے کی شان و شوکت کا باعث بنتے ہیں۔ قابلِ اعتماد اور محنتی ہوتے ہیں۔ مگر موجد نہیں ہوتے۔ عملی طور پر محتاط دور اندیش ہوتے ہیں۔ اگر ان میں سے کوئی شخص پل یا کسی عمارت کا نگران ہو تو اس کی صلاحیتوں کا پتہ چلتا ہے۔ یہ لوگ سطحی چیزوں کو بھی نظر انداز نہیں کرتے۔ بعض اوقات فی الفور اقدام بھی کر لیتے ہیں۔ اور اس کے نتائج کی پروا نہیں کرتے۔ اگر ان کو فرصت کے اوقات میں مصروف دیکھیں گے۔ تو ان کی مصروفیت بے مقصد سی ہوگی۔ مشاغل میں زیادہ تر وقت ضائع ہی جاتا ہے۔ یہی لوگ اگر کسی اصول کے پابند ہو جائیں۔ جو کہ معمولی سی تحریک کی محتاج ہوتی ہے۔ تو وہ نہایت سنجیدگی اور بربادی کے ساتھ آنے والی مشکلات کے لیے ہر وقت تیار رہتے ہیں۔ ان کے نزدیک روپیہ بڑی قیمت رکھتا ہے۔ مگر یہ لوگ جمع کرنے کی نسبت خرچ کرنے میں عجلت پسندی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ شاید اس لیے کہ وہ ذہیلوں کو محنت کا ثمرہ تصور کرتے ہیں۔ وہ اپنے ہم جولیوں میں باعث افتخار بننا چاہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کامیابی کی اگر معمولی سی کوشش کریں۔ تو فوراً ان کے قدموں کو چومتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو خوش نصیب تصور کرتے ہیں۔ یہ لوگ تحریکی کام بڑی خوش اسلوبی سے سرانجام دیتے ہیں۔ انقلابی مہم کے بھی سرگرم کارکن ہوتے ہیں۔ ہر کام ان کے سست اور بردبارانہ رویہ کا مظہر ہوتا ہے۔ یہ مصلح بھی اچھے ہوتے ہیں اور وکالت یا قانون دانی کے پیشہ میں کامیاب رہتے ہیں۔

فطرت

اس نمبر والے انسان میں بعض قابلِ تحسین وصف پائے جاتے ہیں۔ اگرچہ ان اوصاف کی صحیح طور پر تشریح ممکن نہیں۔ مگر اس کی محتاط اور باقاعدہ زندگی۔ عظیم الشان صبر و تحمل اور انتہائی اعتماد دوسرے لوگوں سے اس کی تخصیص کرتی ہیں۔ ممتاز نہیں کرتی۔ بلکہ یوں کہنا زیادہ موزوں ہوگا کہ وہ سابقہ ہر سہ صفات کا ایسا مجسمہ ہے جو ایک نئی صفت پر منتج ہو گئی ہیں۔ لہٰذا نمبر ۴ والے کو جب بھی دیکھیں گے۔ وہ بیرونی پریشانیوں سے بے نیاز ہو کر نہایت آہستگی اور مستقل مزاجی سے آگے بڑھتے جائیں گے اور باقاعدگی خوش وضعی اور [illegible] کے فضائل کو قائم رکھیں گے۔

نمبر ۴ والے ظاہراً طور پر مستقل مزاج نظر آتے ہیں اور حزم و حل کے مستحکم اور بیلاگ

ہوتے ہیں۔ اِس کی حرف گیری کرنے والے بھی اس کی مستقل مزاجی اور باضابطگی کی تعریف کریں گے۔ البتہ افسوس اس امر کا ہے۔ کہ دوسری خوبیوں کی مانند نمبر ۴ کی ظاہر اصفات میں بھی مبالغہ سے کام لیا جاسکتا ہے۔ نمبر ۴ کی عالی مرتبی کا مظاہر اصرف وہی شخص کر سکتا ہے۔ جو اپنے قدموں سے ایک انچ نہ ہلے۔ تاوقتکہ اسے ایسا کرنے پر مجبور نہ کر دیا جائے۔ درحقیقت نمبر ۴ کے اصلی رنگ میں رنگا ہوا شخص ضدی۔ کوتاہ بین اور سست رو ثابت ہوا ہے۔ یہی لوگ ہیں جو موقع ملنے پر حکومت یا جماعت کے اندر نفاق پیدا دیتے ہیں۔ کسی حکومت کا تختہ پلٹنے میں ان کا ہاتھ پیش پیش ہوتا ہے۔ ان کی رائے وزن دار ہوتی ہے اور مجلسی اصلاح کا مادہ ان میں زیادہ ہوتا ہے۔

تعلقات

نمبر ۵ سے علاقہ رکھنے والے انسان لسان الاعجاز، خوش گفتار اور ملنسار لوگ ہوتے ہیں نمبر ۵ سے تعلق رکھنے والے مستقل مزاج آدمی کے سامنے جلد ہی اپنا صبر و تحمل کھو بیٹھتے ہیں۔ اور غصہ میں آکر جامہ سے باہر ہو جاتے ہیں۔

تحکمانہ انداز سے بات کرنے والا نمبر ایک نمبر ۴ سے تعلق رکھنے والے انسان سے پہلو تہی کرتا ہے اور اسے اپنے حال پر چھوڑ دیتا ہے۔ تاہم نمبر ۲ کی ہمدردی اور بلند خیالی سے نمبر ۴ محروم نہیں رہتا۔ نمبر ۳ کے شگفتہ خاطر تاثرات تو اس کے رنج و ملال اور افسردگی کے قاطع ہیں لہٰذا اکثر اوقات نمبر ۳ والے اس پر غالب آجاتے ہیں۔

نمبر ۴ والے آدمی میں ایک نمایاں علامت ہے۔ جس سے کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا کہ وہ اوسط درجہ سے زیادہ قابلِ اعتبار اور انتہائی طور پر عامل ہوتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی وہ اتنا سرد مہر واقع ہوا ہے کہ کسی بھی خبط کا آسانی سے شکار ہو جاتا ہے۔

اگر آپ کسی کاروباری سکیم میں اپنے نمبر ۴ والے دوست سے مشورہ طلب کریں۔ تو وہ بلاکم و کاست سچا مشورہ دے گا اور اس کے حسن و قبح سے اچھی طرح آگاہ کر دے گا۔ لیکن اس قسم کی صاف گوئی کا ہر شخص خیر مقدم نہیں کر سکتا۔ کیونکہ لوگ بجائے خود حقائق پسند نہیں ہوتے اس لیے وہ نمبر ۴ پر جھگڑالو اور ناشائستہ ہونے کا الزام لگاتے ہیں۔ حالانکہ امر واقعہ یہ ہے کہ ان کو بیوقوف نہیں بنایا جاسکتا۔

شخصیت

جن افراد کا تعلق اِس نمبر سے ہوتا ہے۔ وہ لوگ کسی حد تک سادہ پسندی اور بعض حالات

میں انانیت کے جذبہ سے کام لیتے ہیں۔ اس لیے اکثر یہ لوگ کلیدی عہدوں کے لیے مناسب ثابت نہیں ہوتے۔ مگر ان کی خصوصیت ایسی ہوتی ہے کہ یہ جس کو ایک دفعہ دوست بنا لیتے ہیں۔ زندگی بھر اس کا ساتھ دیتے ہیں۔ اور حتی الامکان اس کو اپنے خلوص، نیک نیتی، اعتماد اور محبت کا ثبوت پیش کرتے رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی فطرت پر سادگی کا اثر طاری ہونے کے سبب وہ عام طور پر دوسروں پر بھروسہ کر لیتے ہیں۔ وہ اچھے بُرے کی قوتِ امتیاز سے نابلد ہوتے ہیں۔ ان کے نزدیک خلوص ہی ایک بڑا ثبوت ہے۔ وہ ترش کلامی اور شیریں گفتاری کو ایک طریقۂ کلام سے زیادہ اہمیت نہیں دیتے۔ ساتھ ہی ساتھ ان کی ضد کا یہ عالم ہوتا ہے۔ کہ وہ اپنی رائے کو قطعی اور یکطرفہ سمجھتے ہیں۔ آپ ایک دس منزلہ عمارت کو آسانی سے منہدم کر سکتے ہیں۔ مگر ان کے خیالات اور ارادوں کو متزلزل نہیں کر سکتے۔ اس وجہ سے بعض حالات میں وہ اگر سنجیدہ صورتِ حال کو اپنانے کے بعد کوئی اقدام کرتے ہیں۔ تو ساتھ ہی ساتھ یہ مثال بھی پیش کرتے ہیں۔ کہ بیکار آدمی شیطان کا ساتھی ہوتا ہے۔ اس لیے اس مصیبت سے نجات حاصل کرنے کے لیے مصروف رہنا ہی اچھا ہے۔ ان کے متعلق موقع پرست لوگ یہ کہنے سے گریز نہیں کرتے کہ وہ اس قدر جبعت پسند ہے۔ کہ روشن خیالی کا چراغ بجھانے کے لیے ہر دم تیار رہتا ہے۔ لیکن وقت گزر جانے پر معترض اس کی قدر کرتے ہیں۔

زندگی کی مصروفیات

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مقدر نے مستقل مزاجی اور صبر و تحمل کے سخت ڈسپلن کے لیے انہیں منتخب کیا ہے۔ جائز معاوضہ کے بغیر طویل عرصہ تک محنت کیے جانا ان کے لیے کوئی نئی بات نہیں ہے۔ دیکھتے ہوئے بھی کہ غیر مستحق لوگ زندگی کی جدوجہد میں ناجائز طور پر فیض یاب ہو رہے ہیں۔ وہ برانگیختہ نہیں ہوتے۔ لیکن اس کے باوجود وہ اچھے اچھے عہدوں پر فائز دیکھے گئے ہیں۔ ہم نمبر ۴ کو کسی عمارت کے گوشہ کے پتھر سے تشبیہ دیتے ہیں۔ دوسرے لوگ خوش اسلوبی، اہمیت اور اعلیٰ پوزیشن حاصل کرنے میں ان سے سبقت لے جاتے ہیں اور وہ اپنے خشک اور بے لطف طریقے پر عام لوگوں کی نگاہ سے پوشیدہ پس پردہ نہایت ضروری پارٹ ادا کرتے ہیں۔ ان کی پوزیشن اس قدر اہم ہوتی ہے کہ جب انہیں اپنی جگہ سے ہٹایا جائے تو تمام ڈھانچہ تباہ ہوتا نظر آتا ہے۔ تب لوگ محسوس کرتے ہیں۔ کہ ان کی ہستی کس قدر اہمیت رکھتی ہے۔

ان لوگوں کے لیے انجینیرنگ لائن بہتر رہتی ہے۔ کیونکہ کسی معاملہ کی گہرائی تک پہنچ جانے کے لیے غور و خوض کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔ اکثر سائنسدان، ریاضی دان، اکاؤنٹنٹ، خزانچی ٹھیکیدار، پروف ریڈر، ڈرافسمین بھی کامیاب رہتے ہیں۔ کیونکہ ان کی صاف اور شستہ ذہنیت ایمانداری کا آئینہ دار ہوتی ہے۔ وہ لوگ جو سائنس اور ریاضی کے میدان میں جائیں گے۔ تو بھی

نہایت مستقل مزاج۔ کیونکہ ان کی قوت جس مخالف عناصر سے زیادہ متاثر نہیں ہو سکتی۔ یہ اپنی قوت پیش بینی کو بھی کافی سمجھتے ہیں۔ نمبر ۴ والے افراد اچھے خیالات پیدا کرنے والوں کی قدر کرتے ہیں۔ خصوصاً مرشل آرٹ ہی ایک ایسا ذریعہ اظہار ہے۔ جس سے کوئی اپنی کامیابی کی طرف آسانی سے بڑھ سکتا ہے۔ پبلسٹی، نشر و اشاعت کے کاروبار میں بحیثیت ماتحت اگر کام کریں تو سستی اور کاہلی کی عادت کے شکار ہو جاتے ہیں۔

شادی اور محبت

یہ لوگ آسانی سے کسی کی محبت میں گرفتار نہیں ہوتے۔ واقعات اور تجربات نے ثابت کر دیا ہے۔ کہ یہ لوگ آہستہ آہستہ محتاط طریقہ سے کسی کی محبت کا شکار ہوتے ہیں۔ ایسا بہت کم ہے کہ ایک ہی جھلک میں یہ لوگ کسی کے دیوانہ بن جائیں۔ اس لیے شادی کی خاطر کبھی جلد بازی سے کام نہیں لیتے۔ بعض حالات میں تو سال دو سال سوچ بچار میں ہی گزار دیتے ہیں۔ چنانچہ اگر آپ ایسے نمبر والے فرد کو کسی جان جوکھم والے کام میں حصہ دار بنانا چاہیں۔ تو یہ آپ کے لیے باعث برکت ثابت ہوگا۔ مگر یہ لوگ آرام دہ، سرد انگیز، پر لطف کاموں کے ماحاصل کے لیے قطعی ٹھیک ثابت نہیں ہوتے ان کے نزدیک مشکلات میں گھر کر مسکرانا ہی زندگی کا نصب العین ہوتا ہے۔ وہ ایسے حالات میں اپنے شریک زندگی کو بھی ہنستا ہوا دیکھنا چاہتے ہیں۔

نمبر ۴ والے لوگ بغیر محبت کے بھی ہیجان خیزی کا شکار رہتے ہیں۔ کیونکہ یہ اپنے جذبات کو پیش کر سکتے۔ اگر وہ کسی کی محبت میں ناکام ہو جائیں تو خون کے دباؤ، امراض ذہنی اور قلبی کے مریض بن جاتے ہیں۔ حالات نے ثابت کر دیا ہے کہ یہ نمبر رکھنے والے افراد نمبر ۴، ۷، ۹ کے ساتھ اچھا وقت گزار سکتے ہیں۔ مگر وہ بھی اس وقت ممکن ہے۔ جبکہ وہ احساسات سے کام لیں۔ شادی اگر ۲ یا ۶ سے ہو جائے۔ تو بھی ان کے لیے خوشی کا باعث ہو سکتی ہے۔ اگر ۲ رومانوی علامات رکھتا ہو۔ تو پھر اور بھی اچھا رہتا ہے۔ ۶ بھی مناسبت کے اعتبار سے ٹھیک ہے۔ اگر اس کے خیالات سے ہم آہنگی پیدا کر سکے۔ تو بہتر رہے گا۔ اس کے ساتھ ایک ۸ سے بصد مشکل خوش کن لمحات لائے گا۔ یہی عالم ۵، ۳ کے ساتھ ہوگا۔ بلکہ زندگی اجیرن ہو جائے گی۔ حالانکہ ۴ کی خصوصیت یہ ہے کہ وہ تیل کی تار سے پانی میں تو مل جاتا ہے۔ مگر اپنی انفرادیت نہیں کھوتا۔ یہی وجہ ہے کہ وہ باعث نقصان بھی ہو سکتا ہے۔

کہ نمبر ۴ سے تعلق رکھنے والی عورتیں عام طور پر انہی خصائل کی مالک ہوتی ہیں۔ جو نمبر ۴ کے مرد میں پائی جاتی ہیں۔ لیکن نمبر ۴ کی عورت اپنے سرگرداں اور آوارہ مزاج شوہر کی بہترین ساتھی ثابت ہوئی ہے۔ وہ ان اثرات سے اپنے آپ کو بچا سکتی ہے اور اس پر اس طرح

اثر انداز ہوتی ہے جس کا ردِ عمل نہایت مستقل ہوتا ہے۔ لیکن اس کے باوجود وہ اپنے آپ کو اثر حدود کے اندر نہایت استقلال سے رکھتی ہے۔ وہ ہمیشہ اس بات کا خیال رکھتی ہے۔ کہ تعصب یا سرکشی کے زیرِ اثر کسی ترقی پسندانہ اقدام کی مخالفت نہ کرے۔ یا کوئی تبدیلی کرنے کے لیے وہ اپنی جبلی ناپسندیدگی کے زیرِ اثر کام نہ کرے۔

نمبر ۴ سے تعلق رکھنے والے مرد اور عورتیں اپنے ہی خصائل کے لوگوں میں خوشی اور اطمینان محسوس کرتے ہیں۔ ناواقف اور اجنبی لوگوں پر اعتماد نہ کرنا ان کی طبیعت کا خاصہ ہے۔ لیکن اپنے خویش و اقارب پر بلا چون وچرا اعتماد کر لیتے ہیں۔

مالی حالت

یہ لوگ اپنی دولت سے محبت کرتے ہیں۔ یہی لوگ مشکلات کے وقت کے لیے پیسہ جمع کرنا بھی جانتے ہیں۔ خصوصاً اپنا سرمایہ سکینڈ ہینڈ چیزوں پر خرچ کر کے ان کے بدلے میں نئی چیزیں حاصل کر لینا ان کا بہترین مشغلہ ہے۔ جیسے ایئر کنڈیشنگ، پرانی کاریں وغیرہ۔ معدودے چند لوگ اس نمبر کے انعامی سکیموں میں حصہ لیتے ہیں یا جواری ہوتے ہیں۔ ریس سے ان کو قطعی لگاؤ نہیں ہوتا۔ کیونکہ ایسی آمدن جو کسی شرط کے ذریعہ حاصل کی جائے۔ ان کے نزدیک بے مقصد ہے۔ اس لیے وہ جہاں تک ہو سکے۔ اس سے بچتے ہی رہتے ہیں۔

نکات

وہ لوگ جو ۴، ۱۳، ۲۲، ۳۱ تاریخوں میں کسی بھی ماہ پیدا ہوئے ہوں۔ ان پر بھی نمبر ۴ کا اطلاق ہوگا۔ اور وہ تمام بڑے اعداد جن کا مفرد عدد ۴ ہو ان کے موافق ہوتا ہے۔ اگر یہ لوگ اپنی موافق تاریخوں میں اہم کاموں کو سرانجام دیں اور خصوصاً سال کے ۲۱ جولائی سے ۲۰ اگست تک کے درمیان ان تاریخوں میں کام کرنا کامیابی دے گا۔ ان کے لیے ہفتہ کا دن خوش بختی کا ہے پھر اتوار اور سوموار بھی موافق ہے۔ سبز، بھورے اور نیلگوں رنگ خوشی قسمتی کے ہیں۔ انگوٹھی میں نیلم کا پہننا باعث برکت ہوگا۔

اگر آپ کا نمبر ۵ ہے

نمبر ۵ عطارد سے متعلق ہے، چلبلا پن، سلجھے ہوئے ذہن اور بہادری سے متعلق ہے۔ علم الاعداد کے نقشے میں یہ تمام نمبروں کے وسط میں واقع ہے۔

چال چلن

جن لوگوں کا یہ نمبر ہوتا ہے وہ جلد باز اور فوراً غصّہ سے بے قابو ہو جانے والے ہوتے ہیں۔ فطرتاً یہ مصروف زندگی کا مالک ہوتا ہے۔ اِس کے نزدیک آرام بے مقصد سی چیز ہے۔ یہ ہر وقت مصروفِ عمل رہنا ہی اپنی زندگی کا نشا سمجھتا ہے۔ ایسے لوگ اکثر کامیابی حاصل کر لیتے ہیں۔ مگر سوئے اتفاق سے جب ان کو ناکامی ہوتی ہے۔ یا نقصان پہنچتا ہے۔ تو مفلوج الذہنی اور بے چینی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ یہ لوگ منصوبہ بندی کے قطعاً خلاف ہیں۔ ان کے لیے عمل ہی ایک ایسا زینہ ہے۔ جس کو وہ زندگی کا ستون مانتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی زندگی پر جذباتی تاثرات چھائے رہتے ہیں۔ اور یہ لوگ ربڑ کی طرح پھیل اور سکڑ سکتے ہیں۔ یہ وقت کی رفتار کے ساتھ بدلتے چلے جاتے ہیں۔ ان کے نزدیک زندگی ایک چمک ہے۔ یہ لوگ لکیر کے فقیر بنے رہتے ہیں۔ کوئی جدت یا نیا خیال پیش کرنے کی صلاحیت پرانی قدروں کی بنیاد پر ہوتی ہے۔

فطرت

اس نمبر والا ہمیشہ گرگٹ کی طرح رنگ بدلنے والا ہوتا ہے۔ وہ دل کا گہرا نہیں ہوتا۔ گویا علم الاعداد کے عین درمیان ایک تغیر پذیری کے مقام پر وہ شخص پہنچ جاتا ہے۔ جس کا نمبر ۵ ہوتا ہے۔ اس لیے ایسا شخص ہر بات کے متعلق تھوڑا تھوڑا علم ضرور رکھتا ہے۔ اس کے اندر یہ خواہش بایدو شاید ہی ہوتی ہے کہ وہ کسی چیز کے متعلق پورا علم حاصل کرے۔

نمبر ۵ والے گوناگوں صفات سے متصف ہو کر زندگی کی جدوجہد میں داخل ہوتے ہیں۔ نہایت تیز فہم ہوتے ہیں۔ جلد ہی کسی امر کی تہہ تک پہنچ جاتے ہیں۔ غضب کے موقع شناس ہوتے ہیں اور کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔ جتنے روشن دماغ ہوتے ہیں۔ اتنے ہی دماغی لحاظ سے چست و چالاک اور ہوشیار واقع ہوئے ہیں۔ لیکن ان کے اندر خاص نقص یہ ہے کہ ثابت قدمی اور استقلال ان میں نہیں ہوتا۔ بعض اوقات کسی کام کی ابتدا کی مشکلات سے دل برداشتہ ہو کر ہی اس کی تکمیل کا خیال چھوڑ دیتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان سے کم لیاقت رکھنے والے لوگ ان پر سبقت لے جاتے ہیں۔ ان کی بے استقلالی اِن کے حق میں لعنت ثابت ہوتی ہے کسی نئی تحریک کی طرف اِن کے پاؤں میں لغزش آجاتی ہے اور وہ اس طرح پھسل جاتے ہیں۔

اگر نمبر ۵ سے علاقہ رکھنے والا کوئی آدمی اپنی اندرونی کمزوریوں پر غالب آجائے تو وہ

کامیابی کے زینے پر پہنچ جاتا ہے۔ اس کی ساری توجہ اس امر کی طرف ہوتی ہے کہ وہ اپنی محنت کا ثمر حاصل کرے۔ اس نے نفس کشی کا سب سے بڑا سبق پڑھا ہوا ہے۔ اپنے آوارہ اور الوالعزم دماغ کو وہ جس طرف لگاتا ہے۔ اِس سے واجبی طور پر مستفید ہوتا ہے۔

متوسط درجہ کا نمبر ۵ دلفریبی کا شیدا ہوتا ہے۔ اس کا زرخیز دماغ حیرت انگیز رفتار سے کام کرتا ہے۔ وہ نئی نئی اختراعات کرتا ہے۔ اس لیے نمبر ۵ والے آدمیوں سے طرح طرح کی باتوں اور قسم قسم کے اعتقادات کی توقع رکھنی چاہیئے اور ان کی اس عادات کے سامنے سر تسلیم خم کرنا چاہیئے۔ ایک عقیدے منحرف ہو کر دوسرے عقیدے کی طرف جاتے ہوئے بعض اوقات وہ پورا چکر کاٹ لیتے ہیں۔ جیسے لوگ رجعت پسند سمجھتے رہے۔ وہی ایک سچا سوشلسٹ یعنی انتہا پسند بن جاتا ہے۔ جسے آپ منکر خدا سمجھتے رہے۔ وہ سچا خدا پرست بن جاتا ہے۔

نمبر ۵ سے شادی شدہ عورت اس کے مزاج کے متعلق پوری واقفیت بہم پہنچا سکتی ہے کیونکہ اسے کھانا تیار کرنے کے معاملہ میں ہر روز ایک نئی آزمائش سے گزرنا پڑتا ہے۔ بعض اوقات انڈا مرغی، گوشت اور بعض اوقات ساگ پات اس کی طبع پر موافق نہیں آتے۔ وہ نہایت مایوس ہوتی ہے۔ جب اس کا گھنٹوں محنت سے تیار کیا ہوا کھانا اس کا خاوند یہ کہہ کر ٹھکرا دیتا ہے کہ یہ بالکل بے ذائقہ اور بے لذت ہے۔ آخر کار وہ متغیر الطبع شخص کو خوش رکھنے کا طریقہ جان جاتی ہے یعنی کسی چیز سے رغبت ہونے پر بھی وہ چیز اسے بار بار نہیں دیتی۔

نمبر ۵ والے لوگوں کے قدم آسانی سے نہیں جم سکتے۔ ان کے دل و دماغ آزاد ہوتے ہیں۔ اِس لیے وہ کم از کم ایک چیز سے خاص طور پر وابستہ ہوتے ہیں اور وہ چیز ہے ان کی آزادی، سیر و سیاحت اور نقل و حرکت، چھٹیوں میں گھومنا ان کا پسندیدہ شغل ہے۔ کیونکہ وہ مختلف ہم اہیوں اور مختلف مناظر سے خط اندوز ہوتے ہیں۔ نئے آدمیوں سے واقفیت پیدا کرنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔ فن تحریر و تقریر میں مہارت رکھنے کی وجہ سے ہر قسم کی نئی یا وہ گوئی سے پوری طرح واقفیت رکھتے ہیں۔ وہ ایسا کرتے ہوئے خاص احتیاط سے کام نہیں لیتے۔

کمزوریاں

نمبر ۵ والے آدمی کو راز کی بات نہ بتائیں۔ ورنہ وہ جھٹ راز افشا کر دے گا۔ وفاداری بھی اس نمبر کا خاصہ نہیں۔ بمصداق "دیدہ دود از اول دود" پر عمل کرتے ہیں۔ اگر آپ اس کی نگاہ کے سامنے نہیں تو دماغ میں بھی نہیں ہیں۔ نمبر ۵ سے علاقہ رکھنے والے جذباتی نہیں ہوتے۔ حقائق اور انسانی فطرت کی کمزوریاں پر عمل کرتے ہیں۔

مندرجہ بالا امور کی بنا پر نمبر ۵ کے مرد اور عورتوں پر یہ الزام نہیں رکھا جا سکتا۔ کہ ان کے دل میں بے وفائی کا مادہ ہے۔ یہ درست نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ اپنی باہمی محبت کی نمائش کو پسند نہیں کرتے۔ اگر درمیان میں پابندیاں اور کسی قسم کی قیود نہ ہوں تو نہایت شگفتہ خاطر اور ایک دوسرے کے جذبات کے لیے محرک ثابت ہوتے ہیں۔

اپنی تغیر پسندی کا وہ بہادری سے مقابلہ کرتے ہیں۔ وہ ایک طویل عرصہ تک بلول و متفکر نہیں رہ سکتے۔ اگر ایک دروازہ ان پر بند ہو جائے تو وہ دوسرے دروازے پر دستک دینا شروع کر دیتے ہیں اور اس جدوجہد میں سابقہ ناکامیوں کو یکسر فراموش کر دیتے ہیں۔

شخصیت

آزاد خیال اور خود سر ہوتے ہیں۔ یہ لوگ کسی بات کے متعلق فی الفور جواز پیدا کر لیتے ہیں ان کے نزدیک دیر اچھی نہیں ہوتی۔ یہی وجہ ہے کہ ان کا ذہن تغیر پسند عناصر سے مغلوب ہو کر جلد بازی کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس سے اس کے دل میں بے صبرا پن بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ چونکہ ان کی سیماب صفت فطرت میں شوق کو زیادہ دخل ہوتا ہے۔ اس لیے بعض اوقات ان امور کے لیے جو ان کے نزدیک فائدہ مند ہوں پرجوش استقبال کرتا ہے۔ گانے، محافل، پارٹیوں میں شامل ہونا۔ خوش رہنا۔ گپ بازی کو اپنائے رکھتے ہیں مگر کسی کی خوشیوں کی خاطر کچھ نہیں کر سکتے۔ اس لیے ان سے کوئی تعمیری توقع فضول ہے۔ اپنے حلقہ احباب کو بھی اپنی خوشیوں میں شریک کر کے خوش کر کے دیکھنا ان کی فطرت ثانیہ ہوتی ہے۔ یہ لوگ موقع شناسی کے ساتھ ساتھ ابن الوقتی کا بھی شکار ہو جاتے ہیں۔ فوراً موقع سے ہٹ جانا ان کے نزدیک کوئی عار یا شرم نہیں۔

اس نمبر والے بعض لوگ ایسے بھی پیدا ہوئے ہیں جنہوں نے اپنی ان تھک کوششوں اور [illegible] محنتوں سے عمدہ عمدہ تحائف پیش کیے ہیں۔ مگر بنیادی صفات کا ساتھ پھر بھی نہیں چھوڑتے۔ ان ان تھک محنتوں میں بے حد غصہ ور، تند خو اور رد کھے پن کا مظاہرہ کرتے لگتے ہیں۔ غصہ کے عالم میں ان کی زبان مکنت کا شکار ہو جاتی ہے۔ بعض افراد غصے کی حرکات کا اثر فوراً بھلا دیتے ہیں۔ مگر بعض ایسے راسخ العقل پائے جاتے ہیں۔ کہ وہ دوستوں تک کو معاف نہیں کرتے [illegible] کیونکہ یہ ان کی ناقابل تبدیل عادت ہوتی ہے۔

شادی اور محبت

[illegible] (ازدواجی) جلد ہی دوسروں کو اپنی طرف متوجہ کر سکتے ہیں۔ جیسے گلاب کا پھول

شہد کی مکھی کو چاہے وہ خوبصورت ہوں یا بدصورت، عورت ہو مرد، وہ قدرتی طور پر صنفِ مخالف پر جلد ہی اپنے تاثرات کا سایہ ڈال سکتے ہیں۔ اس لیے یہ لوگ محبت کے معاملہ میں نہایت گرم جوش اور جذباتی کیفیت کے مالک ہوتے ہیں۔ یہ غیر فانی محبت کے قائل ہوتے ہیں۔ اپنی محبت سے دوسروں کو فی الفور متوجہ کر سکتے ہیں۔ شادی کے معاملہ میں خوش نصیب بھی ثابت ہوتے ہیں اور بدنصیب بھی۔ کیونکہ یہ اپنی فطرت والے سے زیادہ مناسبت رکھتے ہیں۔ اگر ان کی فطرت کے برعکس ان کی شادی ہو جائے تو بدنصیبی اور کم بختی کا نتیجہ بن کر رہ جاتی ہے۔ اس کا صحیح شریکِ حیات کون بن سکتا ہے۔ یہ صرف اسی وقت پتہ چل سکتا ہے۔ جبکہ صنفِ مخالف اس سے گرم جوشی اور لافانی محبت کا مظاہرہ کرے۔ مگر پھر بھی اس کی بنیادی خصوصیتیں ختم نہیں ہو سکتیں۔ تجربات سے پتہ چلا ہے کہ یہ نمبر اپنے نمبر کے ساتھ بڑی خوش گوار زندگی گزار سکتا ہے اور ایسے ہی بعض اوقات اس نمبر والے کی شادی ہنگامی طور پر یا فی الفور اور اچانک ہو جاتی ہے۔ لیکن آرام اور سکون ان کے مقدر میں کم ہوتا ہے۔ محبت خوشیوں کا پیش خیمہ ہوتی ہے اور محبت کی خاطر ہی نئے حالات کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں۔ اگر ان کی شادی ۲، ۳، ۶ سے ہو جائے تو صنفِ مخالف ان کو خوش رکھنے کے لیے حتی الامکان کوشش کرتی ہے۔ خصوصاً ضروریاتِ زندگی ان کے پیش نظر ہوتا ہے۔ نمبر ۳ کی خصوصیات بھی قدرے اس نمبر سے مشترک ہیں۔ ۲، ۶ کے لیے یہ بھی بہت حد تک متوازی الذہن واقع ہوئے ہیں اور اس پر روحانی تاثرات کا اثر چھوڑتے ہیں۔ ۷، ۸ بھی اس کے مناسب اور سرگرم ساتھی بن سکتے ہیں۔ مگر ماسوائے مخصوص صفات کے جو نمبر ۵ کے لیے ضروری ہیں۔ اس کا رشتہ ۷ کے ساتھ بہت اچھا رہتا ہے۔ یہی صورت ۸ سے بھی ممکن ہے۔ مگر ۷ سے دوسرے نمبر پر۔ مگر ۱، ۶، ۹ سے کامیاب زندگی گزارنا ایک معجزہ سے کم نہ ہوگا۔ ان کی زندگی ان نمبروں سے کسی بیرونی تاثر سے خوشگوار ہو سکتی ہو تو الگ بات ہے اصولاً ممکن نہیں۔

زندگی کی مصروفیات

یہ ایسی صفات والا نمبر ہے۔ جو کامیابی کو فی الفور حاصل کر سکتا ہے۔ مگر قابلیت کا ساتھ ہونا ضروری ہے اور کامیابی، دولت اور برسرِ اقتدار آنے کے لیے ہی ان کو کام دے سکتی ہے۔ مگر ایسی صفات والوں کی خواہشات معدودے چند ہی کامیابی سے ہمکنار ہوتی ہیں۔ وجہ یہ کہ چند بنیادی خامیوں کی وجہ سے دور رہ جاتے ہیں۔ ان لوگوں کو چاہیئے کہ آئندہ زندگی کے لیے اپنا لائحہ عمل مرتب کرنے میں احتیاط سے کام لیں۔ ان کو نئے خیالات نئی چیزوں کی اختراع کے لیے تکالیف کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انجام کار نتیجہ بے اطمینانی اور پریشانی کے سوا کچھ نہ

ہوگا۔ اگر اس نمبر والے غور و فکر سے اپنا آئندہ پروگرام مرتب کر لیں۔ تو کامیابی یقینی ہے۔ ان کے لیے نامہ نگاری، فوٹو گرافی، ہوٹل، قانون دانی یا وکالت، ڈاکٹری، ہوا بازی، شکار کے کاروبار بے حد مناسب ہیں۔ اگر یہ لوگ تعلقات عامہ، پبلسٹی، مواصلات کے محکموں میں داخل ہوں۔ تو بھی کامیابی کے دروازے ان کے لیے کھلے ہیں۔

اس نمبر سے تعلق رکھنے والے آدمی تجربہ، مشاہدے اور عمان جو کھوں کے کام میں حصّہ لینے کے بھی خواہش مند ہوتے ہیں۔ نہایت جوش و خروش سے میدان عمل میں اترتے ہیں۔ منتقل مزاجی اور ثابت قدمی کی کمی کو عموماً تیز فہمی اور وسعت ذرائع سے پورا کر لیتے ہیں۔ یہ وہ نمبر ہے جو تخیل اور غور و خوض سے محروم نہیں ہوتا۔ سوداگری ان کو بہت نفع دیتی ہے۔ آمدن کے وسائل بنانا ان کے لیے مشکل نہیں ہوتا۔ بلاشبہ اس نمبر کی بنیادی قابلیتوں کی وجہ سے یہ اپنے متعلقہ میدان میں اچھا مقام پیدا کر لیتے ہیں۔ مگر ابتدائی طور پر وہ جوہر بھی ہونے چاہئیں۔ جن کی بنا پر کامیابی کے مدارج طے کیے جا سکتے ہیں۔ مخصوص حالات میں ملازمتوں میں اچھے ملازم کی حیثیت سے وقت گزار لیتے ہیں۔

جوئے اور لاٹری کی طرف بہت کم مائل ہوتے ہیں۔ اگر برادری کا کوئی عزیز فوت ہو جائے یا سوسائٹی میں کوئی اعلیٰ فرد مر جائے تو یہ لوگ اس کی جگہ بہت جلد پُر کر دیتے ہیں۔

مالی حالت

پیسے کے معاملہ میں یہ ایک جواری کی سی قسمت کے مالک ہوتے ہیں۔ کسی وقت ان کی جیب میں ہزاروں روپے ہوتے ہیں اور کسی وقت بالکل خالی یا چند پیسے۔ مگر یہ لوگ قسمت کے دھنی ہوتے ہیں۔ جو راتوں رات بھی امیر بن سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ پیسے کے معاملہ میں غیر محتاط بھی ہوتے ہیں۔ بعض اوقات فراست کا ایسا ثبوت پیش کرتے ہیں کہ اچھی پس اندوختہ دولت کو اچھے کام میں صرف کر کے فائدہ اٹھا لیتے ہیں۔ مگر بعض حالات میں یہ مستقبل کی ذمہ داریوں سے بے نیاز ہو کر خرچ بھی کر ڈالتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان افراد کا خاندان یا تو خوشحالی اور آسودگی میں ہوگا۔ یا پھر فاقہ زدگی کا مہیب سایہ ان پر مسلط ہوگا۔ لہٰذا ایسے آدمی کو چاہیے کہ نہایت بربادی اور عقل مندی سے اپنی آئندہ زندگی کا راستہ متعین کرے۔

نکات

مہینہ کی ۵، ۱۴، ۲۳ تاریخوں میں کسی بھی ماہ اہم کام شروع کرنا مفید ہوتا ہے خصوصاً ۲۱ مئی سے ۲۲ جون اور ۲۱ اگست سے ۲۲ ستمبر کے درمیانی عرصہ میں بہت کامیابی ہوتی ہے۔

وہ تمام بڑے اعداد جن کا مفرد نمبر ۵ ہوگا۔ ان سے متعلق ہوگا۔ ان کے لیے بدھ کا دن خوش بختی کا ہے۔ جمعہ بھی موافق ہے۔ سفید رنگ موزوں ہوتا ہے۔ چاندی یا پلاٹینم کی انگشتری پہننا مفید ہے۔ ہیروں میں سے پکھراج خوش بختی کا پتھر ہے۔ یہ لوگ نقل مکانی کر کے بہت ترقی کر سکتے ہیں۔

اگر آپ کا نمبر ۶ ہے

نمبر ۶ زہرہ سے متعلق ہے۔ جو ایک متوازن، پُرسکون اور پُروقار شخصیت کا اظہار کرتا ہے۔

چال چلن

یہ لوگ قابلِ بھروسہ اور متوازی الذہن ہوتے ہیں۔ جہاں بھی جاتے ہیں۔ اپنی خوش خلقی کی وجہ سے مقبولِ عام ہو جاتے ہیں۔ اچھے اخلاق اور اچھی صفات کی وجہ سے ہر جگہ گرم جوشی سے ان کا استقبال کیا جاتا ہے۔ حسنِ فطرت سے لطف اندوز ہونا ان کی فطرت ثانیہ ہوتی ہے چنانچہ یہی وجہ ہے کہ یہ مرد ہو یا عورت دوسروں کی خوشیوں کے لئے بہت کچھ کرتے ہیں۔ سفارتی کام کے لیے بہت موزوں ہوتے ہیں۔ ان کی زندگی ہمیشہ پُرسکون رہتی ہے۔ مگر ان کے ذوق کا پتہ ان کے رہن سہن یا گھر کے ماحول سے لگ جاتا ہے۔ اپنے والدین کے بڑے وفادار ہوتے ہیں۔ جو ان کے غور و پرداخت کرتے ہیں۔ بچوں سے شفقت اور محبت سے پیش آنا ان کی فطرت ہے۔ بایں صفات یہ کبھی اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کے متعلق ہرگز نہیں سوچتے۔ بلکہ اپنی مہربان خصوصیات کی وجہ سے دوسروں کے لیے بہت کام کر جاتے ہیں۔ ان پر اگر کامل بھروسہ کیا جائے۔ تو فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں۔ مگر ان کی عادت پختگی تک نہ پہنچی ہو۔ تو گھبراہٹ اور پریشانی کا شکار جلد ہو جاتے ہیں اور جب تک ان کو تفصیلات سے آگاہ نہ کیا جائے یا کوئی چیز جو ان کے لیے پریشانی کا باعث ہوتی ہے۔ کی تفصیل سے باخبر نہ کیا جائے۔ اس وقت تک پریشان خیالی کا اثر ان پر غالب رہتا ہے۔

فطرت

نمبر ۶ کے لوگ خوبصورت، ہوشیار اور قدرتی مناظر کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ فنونِ لطیفہ کے مشتاق اور سفر کے شیدائی ہوتے ہیں۔ راگ رنگ میں دلچسپی لیتے ہیں جہاں

شخصیت

جن کا نمبر ۶ ہو۔ مرد ہو یا عورت وہ دوسروں سے شفقت سے پیش آئے گا۔ مگر غصہ ان کی طبیعت کا لازمی جزو ہوگا۔ غصہ فرو ہونے کے بعد متین مزاجی اور خوش گفتاری کا شیوہ ان کا خاصہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اونی عب شخصیت سے دوسروں کو فی الفور اپنی خوش گفتاری سے خوش کر کے سکون محسوس کرتے ہیں۔ ماسوائے اس شخص کے جو محبت و اخلاق کے ان کے فطری وطیرہ کے طرز عمل کو جھٹلاتا ہے اور کسی سے نفرت نہیں کرتے یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ یا تو بعض حالات میں شدید ردعمل کی وجہ سے کبھی شیر جیسی خونخواری اور کبھی بھیڑ جیسی مسکینی اختیار کر لیتے ہیں۔

اکثر نمبر ۶ والے خوبصورتی سے محبت کرتے ہیں۔ عشق و محبت کی طرف ان کی طبیعت زیادہ راغب ہوتی ہے۔ گھر کی نفاست پسندی کے شائق ہوتے ہیں۔ اکثر موسیقی کو بہت پسند کرتے ہیں۔ ان کی عادات میں نقش نگاری اور گانے بجانے سے لگاؤ کا اظہار ہوتا ہے۔

اس نمبر والے مہمان نواز ہوتے ہیں۔ اپنے قریبی دوستوں اور رشتہ داروں کی بڑی اچھی طرح مہمان داری کرتے ہیں۔ ان کے لیے بہترین پارٹیوں کا انتظام کرنے کے لیے کئی کئی دن پروگراموں پر خرچ کر دیتے ہیں۔ یہ لوگ رحم دل، پُرخلوص، مددگار اور ہر دل عزیز ہوتے ہیں۔ دوسروں کی مدد بڑی خوشی سے کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ اکثر وہ دوستوں کو ان کی ضرورت بیان کرنے سے قبل ہی اپنی مدد کے لیے پیش کش کر دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی پیش قدمی بعض اوقات پیش بینی کے خواص سے خالی ہونے کی وجہ سے پریشانی کا باعث بھی ہو سکتی ہے۔ لہٰذا ان کو ہر معاملہ میں محتاط طرز عمل اختیار کرنا چاہیے۔

رومان و شادی

جن لوگوں کا یہ نمبر ہوتا ہے۔ وہ جلدی سے کسی کی محبت میں گرفتار نہیں ہوتے اور اگر یہ کسی سے محبت کی بنا پر تعلقات استوار کر لیتے ہیں تو ہمیشہ ان کے خیال میں شادی کے تصورات رہتے ہیں اور ہمیشہ کے لیے ایک دوسرے کے ہو جانے کا خیال پیش نظر ہوتا ہے۔ ان لوگوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ ان کی شادی ان کی پسند کے مطابق ہو بھی جائے تو بھی دوسری ذمہ داریوں کو نظر انداز کر دینا مناسب نہ ہوگا کیونکہ محبت کے علاوہ گھر کی دنیا کے اندر اور باہر ایک جہاں اور بھی آباد ہوتا ہے۔

یہ نمبر محبت کرنے والوں کا ہوتا ہے۔ ان کی رگ رگ میں محبت سمائی ہوتی ہے۔ اگر

اس کے ساتھ کم توجہی برتی جائے۔ تو اس کی گرم جوش محبت پر ظلم کرنے کے مترادف ہوگا۔ خصوصاً ۶ کی شادی ۶ کے ساتھ نہایت کامیاب اور اچھی گزرتی ہے یا پھر اچھے اور عمدہ اطوار کے نمبر ۲ کے ساتھ بھی اچھی رہتی ہے۔ ۶ کے ساتھ نمبر ۳، ۵ کی زندگی بھی خوشی کا باعث ہو سکتی ہے۔ مگر ۶ کا رشتہ ۴ کے ساتھ ہمیشہ نزاع کی صورت میں رہے گا۔ البتہ اگر دونوں کی طبیعت میں صبر و تحمل کا مادہ پایا جائے۔ تو زندگی اچھی گزر سکتی ہے۔ مزاجی کیفیت کے لحاظ سے ۱، ۸ بھی ۶ کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں۔ ان کی رفاقت بھی اچھی رہے گی۔ کیونکہ طبعی طور پر ۶ نمبر ۱، ۸ سے بڑی خوشی سے وقت گزارتا ہے۔ بشرطیکہ وہ بھی گرم جوشی کا مظاہرہ کریں۔ کیونکہ یہی اس کا مطمح نظر ہوتا ہے۔ ۶ اور ۹ بھی زندگی گزار لیتے ہیں۔ مگر ۶ کا ۷ کے ساتھ نبھا نہیں ہو سکتا ماسوائے اس کے کہ ان میں سے کوئی فریق اپنی عادت میں ذرا تبدیلی پیدا کرے۔ بہت ممکن ہے کہ وقت گزر جائے۔

اس نمبر کی عورتیں نمائشی تڑک بھڑک پوشاک زیادہ پسند کرتی ہیں اور اکثر نئے نئے فیشنوں کی مشتاق ہوتی ہیں۔ اس نمبر کی عورت اولاد کی بہت خواہش مند ہوتی ہے۔ خوبصورتی اور محبت کو بہت پسند کرتی ہے۔

زندگی کی مصروفیات

۶ نمبر والے فطرتاً کامیاب زندگی گزارتے ہیں۔ ان میں اکثریت ان لوگوں کی ہوتی ہے جو اپنی اولاد کو خوش رکھنے اور ان کی زندگی کو نمونہ بنانے کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔ تحریر و تقریر نقاشی واقعات نگاری ان کی فطرت ہوتی ہے۔ یہ لوگ ادب یا آرٹ کی خاطر زندگی بھر کی غلامی بھی قبول کر لیتے ہیں۔ بہ حیثیت ایک عہدے دار کے یہ اپنی تعریف و توصیف کو پسند کرتے ہیں۔ مگر کلیدی عہدوں پر پہنچنا ان کے پیش نظر نہیں ہوتا۔ اگر ایسا ہو بھی جائے۔ تو یہ اس وقت ممکن ہے۔ جبکہ اس کی ترقی کسی عزیز کی مدد یا پھر سفارش کی مرہون منت ہوگی۔ یہ لوگ کیمسٹ، نرس ڈاکٹر، سماجی کارکن یا ٹیچر بننا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ انہی پیشوں میں خاطر خواہ کامیاب بھی ہو جاتے ہیں۔ اس نمبر والے کو چاہیئے کہ وہ اپنا مستقبل بہتر بنانے کے لیے انہی میں سے کوئی راستہ منتخب کرے۔ یہ نمبر بنک اور حسابات پر حکومت کرتا ہے۔ ہمیشہ خزانچی اس نمبر کا انتخاب کرنا چاہیئے۔ اس نمبر کے لوگ ہسپتال کے مختلف شعبوں میں کام کرتے نظر آئیں گے۔ بک کیپنگ، کیشیئر اور اکاؤنٹنٹ بننا بھی ان کے لیے موزوں ہے۔ اپنے کام کے لیے دوسروں سے مشورہ طلب کرنا بھی ان کے لیے مفید ہوتا ہے۔ یہ لوگ نہایت قابل اعتماد ملازم واقع ہوتے ہیں۔ ایمانداری سے کسی کام کو کر کے فخر محسوس کرتے ہیں۔ اگر ان کے سر کسی قسم کی ذمہ داری

بھی ڈال دی جائے تو مناسب اور اچھے کارکن ثابت ہوتے ہیں۔ ان کا طرزِ عمل بچوں کا سا ہوتا ہے۔ کاروبار میں اچھی رہنمائی کے خواہاں رہتے ہیں۔ ورنہ باغیانہ خیالات کے شکار ہو جاتے ہیں۔ اگر ان سے ان کے میلانِ طبع کے خلاف کام لیا جائے۔ تو وہ آپ کے رحم و کرم پر سب کچھ کر ڈالیں گے۔ اس نمبر کے مرد اور عورت کو چاہیئے کہ دوسروں کے ماتحت کام کرے۔ آزادانہ کام انہیں زیادہ نفع دے گا۔ اور زندگی میں چمکنے کے مواقع بھی ملیں گے اگر وہ ایسا نہ کر سکیں تو ایسی ملازمت بہتر رہے گی جس میں ذمہ داری اور ایمانداری کا مظاہرہ کرنے کا پورا پورا موقع مل سکے۔ ازدواجی زندگی میں انہیں ۷، ۸ نمبر کے لوگ مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

مالی حالت

معاشی طور پر یہ لوگ پریشان حالی کا شکار رہتے ہیں۔ ان کے خیال میں روپیہ جمع کرنے کے منصوبے تو بہت ہوتے ہیں۔ مگر وہ محض ایک نامکمل خواب بن کر رہ جاتے ہیں۔ پھر بھی روپیہ پیسہ بڑی احتیاط سے خرچ کرتے ہیں۔ اکثر ان کی زندگی مقروض ہونے میں گزرتی ہے۔ اگر ان کی معاشی حالت کبھی مستحکم ہو جائے۔ تو کبھی جواء اور فضولیات نہیں کرتے۔ اور اچھے مواقع کی تلاش میں رہتے ہیں اور شیئرز و سٹاک میں اچھا موقع تلاش کر کے روپیہ لگا دیتے ہیں۔ یہ ان لوگوں کو پسند کرتے ہیں۔ جو بے مقصد اپنی دولت کو ضائع کر دیتے ہیں۔ اور خواہ مخواہ پریشانیوں کا شکار ہو کر رہ جاتے ہیں۔ ان کے نزدیک روپیہ کی بڑی قدر و قیمت ہوتی ہے۔ یہ لوگ سخی ہونے کی وجہ سے بمشکل امیر بنتے ہیں۔ لیکن اخراجات کے معاملہ میں کسی کے دستِ نگر نہیں رہتے۔

نکات

وہ لوگ جو ۶ - ۱۵ - ۲۴ تاریخوں میں پیدا ہوئے ہوں۔ ان کا بھی یہی نمبر ہوتا ہے اور وہ تمام بڑے اعداد جن کا مفرد نمبر ۶ ہو۔ اسی نمبر سے وابستہ ہوتے ہیں۔ اگر یہ لوگ ۶ - ۱۵ - ۲۴ تاریخوں میں اپنے کام سرانجام دیں تو کامیاب رہتے ہیں۔ خصوصاً سال کے اپریل ۲۱ تا مئی ۲۱ پھر ستمبر ۲۴ تا اکتوبر ۲۳ کے درمیان ان تاریخوں میں اہم کاموں کو سرانجام دینا خوش بختی لاتا ہے۔ ان کے لئے جمعہ کا دن خوش بختی کا ہے۔ پھر جمعرات اور منگل بھی موافق ہیں۔ رنگ پیلا یا گلابی استعمال کرنا اور نیلم کی انگوٹھی پہننا خوش قسمتی دیتا ہے۔

اگر آپ کا نمبر ۷ ہے

یہ نپچون کا نشان ہے علم اور مطالعہ۔ فہم و فراست کا نشان ہے۔ قابل اور سلجھے ہوئے خیالات کا آئینہ دار ہے۔ خود پسندی اور فلسفیانہ خیالات کا مالک ہے۔

علم الاعداد میں ۷ کا عدد سب سے زیادہ بعید الفہم ہے۔ یہ نمبر شروع سے ہی غیب دانی سے وابستہ رہا ہے۔ مذاہب کی تاریخ سے شناسا کوئی بھی شخص اس بات کو تسلیم کرنے سے انکار نہیں کر سکتا کہ

مختلف زمانوں میں کس طرح یہ عدد بڑے بڑے عجب دانوں کی زندگی پر حاوی رہا ہے۔ میری کتاب کی ابتدا کی مثالیں میرے ان الفاظ کی صداقت کے لئے کافی ہیں۔

اب ہم نمبر ۹ کی صفات کے کلیدی الفاظ پیش کرتے ہیں جو اس کے مزاج کو سمجھنے میں مدد دیں گے۔

تعمیری اوصاف	تخریبی اوصاف
نفس کشی	مایوسی
فراخی	بے آرامی
سکون پسندی	ضبط
قوت برداشت	جذبہ کمتری
خاموشی پسند	نقاد
مفکر	ترش رو

چال چلن

جو لوگ اس نمبر کے زیر اثر آتے ہیں۔ وہ باریک بین۔ دور اندیش اور تجسس پسند ہوتے ہیں۔ یہ نمبر فلسفیوں کا ہے۔ ہر وقت معروف عمل رہنے والے ہوتے ہیں۔ دوسرے نمبروں کے زیر اثر یا پھر خود مختاری کے طور پر یہ نمبر دنیا کے معاملات میں توجہ اور راز جویانہ خصائل کا مالک ہوتا ہے۔ یہ لوگ سفر کے شائق ہوتے ہیں۔ ہر وہ جگہ دیکھنے کی تمنا رکھتے ہیں۔ جس کی تھوڑی سی معلومات ان کے پاس موجود ہوں۔ یہ لوگ تخلیہ پسند اور اختراعی تفکرات کے مالک ہوتے ہیں۔ اکثر لوگ فطرت کی خوبیوں سے دلچسپی رکھتے ہیں اس نمبر سے بڑھ کر کوئی اور فنون کی تجدید اور تکنیکی افادیت کو اجاگر کرنے کی قوت نہیں رکھتا۔ یہ نمبر اپنی رائے پر قائم رہنے والوں کا ہے۔ جو اکثریت کی رائے کے خلاف اپنی رائے کو با مقصد سمجھتا ہے۔ یہ نمبر سادگی پسند بھی ہوتا ہے۔ ہر شخص سے مختلف رہنے کا عادی ہے۔ جو دوسروں کے بس کی بات نہیں ہوتی یہ لوگ اپنی قوت ارادی پر یقین رکھتے ہیں اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ وہ دوسروں کی آراء کو بھی رد کر دیتے ہیں یہ نمبر اپنی خواہشات اور آراء کے آگے ہی جھکنا جانتا ہے اور اپنے لئے کوئی درجہ مقرر نہیں کر پاتا۔ یہی وجہ ہے یہ لوگ اپنی تمنا کو پورا نہیں ہونے دیتے۔ یہ نامکمل ذہنی پختگی کی علامت ہے۔

فطرت

اگر آپ کے نقشہ اعداد سے آپ کا ذاتی نمبر ۹ برآمد ہو تو آپ کی طبیعت میں کئی باتیں بڑے آدمیوں کی سی پائی جائیں گی۔ کئی خیالات یکایک دل میں پیدا ہوں گے۔ جیسے وحی نازل ہوتی ہے۔ جب تک آپ اپنے دل میں خود بخود پیدا ہونے والے خیالات کی پیروی کرتے رہیں گے۔ آپ اپنے راستہ سے گمراہ

نہیں ہو سکتے۔ لہٰذا ان خیالات کی طرف توجہ دیا کریں جو خود بخود دل میں پیدا ہوتے ہیں۔ یہی بھروسہ کے قابل ہیں بہ نسبت ان خیالات کے جو دوسروں سے تبادلہ خیالات کے بعد آپ کے دل میں پیدا ہوں۔

اس نمبر والا کبھی غلطی کا شکار نہیں ہوتا۔ اس میں اپنا وقار قائم رکھنے کا مادہ ہوتا ہے۔ شاذ و نادر ہی پریشانی کا شکار ہوتا ہے۔ نگاہ بڑی دور بین ہوتی ہے۔ زیادہ بات چیت کرنے سے پرہیز کرتا ہے اور اگر نہ بھی کرے تو اسے اچھی طرح معلوم ہے کہ متانت کس طرح اختیار کی جاتی ہے۔ درحقیقت وہ بہت پابند ہوتا ہے۔ بعض اوقات اپنے خصائل کا غلام بھی۔ وہ مستقل مزاج اور ضدی قسم کا ہوتا ہے۔ لیکن جو کچھ کرتا ہے نہایت ایمانداری اور ثابت قدمی سے۔

جس شخص کا نمبر ۵ ہو وہ ہوشیار ہوتا ہے۔ غیر ضروری تفصیلات کو نظر انداز کرتا ہوا کسی امر کی تہ تک پہنچنے کی قابلیت کا مادہ رکھتا ہے۔ اس کی نظر ریاکاری کے پردے کو پار کرتی ہوئی اصلیت تک پہنچ جاتی ہے۔ اس شخص کے ارد گرد کنارہ کشی اور آزادی کا ماحول پایا جائے گا۔ یہ جذبہ خود نمائی یا بے ہودگی کا نتیجہ نہیں ہوتا۔ جیسا کہ اکثر لوگ خیال کرتے ہیں۔ اس کی وجہ محض یہ ہوتی ہے کہ وہ عالم تصورات میں بستا ہے اور ہر وقت خیالی دنیا سے تعلق رکھتا ہے۔ اسے معلوم ہے کہ وہ کس طرح گوشہ نشینی اختیار کر سکتا ہے اور ایسا کرنے سے اس کی روحانی طاقتیں مضبوط ہوتی ہیں۔

یہ لوگ پلے درجے کے امن پسند صلح جو ہوتے ہیں۔ اور ان تمام چیزوں سے محبت رکھتے ہیں جو مدت نما اور مسرت بخش ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس کا عالم تصورات میں بسنے کا مرض لاعلاج ہوتا ہے۔ وہ تنہائی میں رہنے والا رہنما ہے۔ جو ہر وقت نئی نئی حقیقتوں کے انکشاف کی توقع رکھتا ہے۔ مراقبہ پسند، مطالعہ پسند، منطقی و پارسا اور خیالات میں غرق رہنے والا ہے۔ لہٰذا اس کی ان صفات سے ظاہر اید مزاج، اکھڑ اور لاپروا ہونے کا الزام دینا درست نہیں ہوتا۔ اس کا دل پسند مشغلہ یہ ہے کہ وہ کچھ نہ کچھ جمع کرے۔ چاہے وہ خیالات ہوں یا مال و زر۔ یہ امر اسکے حلقہ احباب پر منحصر ہوتا ہے۔ بشرطیکہ وہ اس کی طرح ہی معتمد اور معتبر ہوں۔ نمائشی دوست اس کی زندگی کو سخت دھکا پہنچانے کا باعث بنتے ہیں۔

اس شخص کو زندگی میں غیر متوقع مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ چاہے وہ دنیاوی قسم کے حقیر فوائد ہی سے حاصل ہوں۔ وہ اسی پر صابر و شاکر رہتا ہے وہ زندگی میں روحانی اور دماغی دولت سے مالا مال رہتا ہے اوسط درجہ کے آدمی کی نسبت اسے زیادہ تجربہ حاصل ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ ہر چیز کی تہ تک دیکھتا ہے۔

شخصیت

جن لوگوں کا نمبر ۵ ہوتا ہے۔ وہ اکثر اپنی زندگی کا حصہ سفر میں گزارتے ہیں اور دوسروں کے لئے اکثر ناقابل فہم بنے رہتے ہیں۔ محتاط اور شرمیلا ذہن کے مالک ہونے کی وجہ سے بہت آسانی سے دوست بنا لیتے ہیں اور جب یہ لوگ کسی کے دوست بن جاتے ہیں۔ تو وفادار، مخلص اور ہمدرد ثابت ہوتے

ہیں۔ حالات سے یہ بات ثابت ہے کہ یہ لوگ بے سکونی کے شکار ہوتے ہیں۔ خصوصاً انفرادی طور پر۔ اگر کسی قسم کی پارٹی میں شمولیت کا موقع ملے تو یہ دوسروں کو پسند کرتے ہیں۔ خصوصاً اپنے سے چھوٹوں سے اور دوستوں سے ان کا سلسلہ زیادہ اچھا رہتا ہے۔ مجموعی طور پر یہ لوگ مبلغ قسم کے واقع ہوتے ہیں۔ بے مقصد فضولیات ــــ نفرت کرتے ہیں۔ عام طور پر یہ لوگ برائیوں سے دور بھاگتے ہیں۔ یہ بات بھی تحریر میں آئی ہے کہ کسی طرح بھی دوسروں کے ورغلانے میں نہیں آتے۔ تاوقتیکہ ان کو کسی کے قریب ہو کر مطالعہ کرنے کا موقع نہ ملا ہو اور یہ کسی چیز کو بھی تسلیم کرنے میں عجلت نہیں کرتے۔ غصہ اور جلد بازی کے بھی قائل نہیں۔ پھر بھی اپنی آن کے لئے دم آخرین تک نہایت بہادری سے مقابلہ کرتے ہیں۔ یہ لوگ مذہبی اور روحانی خیال کے مالک ہوتے ہیں۔ اکثر یہ لوگ سائنٹیفک تحقیقاتی ادارے میں خوب کام کر جاتے ہیں۔ اور اسی علم کے طالب علم رہتے ہیں۔ طبعی طور پر کم گو اور دور اندیشی کے خیالات میں گھرے رہتے ہیں۔

شادی اور محبت

جن افراد کا یہ نمبر ہوتا ہے یا تو ان کی شادی جلد ہو جاتی ہے۔ یا پھر غیر معینہ عرصہ راہ میں حائل ہو جاتا ہے۔ جن لوگوں کا ۸ عدد ہوتا ہے۔ آخری عمر میں بے حد محتاط طبع کے مالک بن جانے کی وجہ سے اپنا فیصلہ بھی اپنی اولاد کے لئے لاشعوری طور پر جلد کر جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ اپنے ارادوں پر بصد مشکل قابو پا سکتے ہیں۔ بڑے سمجھدار بھی ہوتے ہیں۔ مگر بعض اوقات یہ لوگ اپنی فراست سے کام نہیں لیتے اور نہ ہی وفاداری کا پاس کر سکتے ہیں۔ شاید اس لئے کہ یہ غیر ذاتی طور پر اپنی فہم فراست پر راسخ العقیدہ ہوتا ہے۔ اس لئے وہ کسی کا دباؤ تسلیم نہیں کرتا اور نہ ہی اپنے متعلقہ افراد پر فی الفور اعتبار کر سکتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر میاں بیوی کی جدائی کا وقفہ ایک ماہ سے بڑھ جائے تو یہ لوگ اپنی بیویوں سے محروم بھی ہو سکتے ہیں لیکن ان کی بیوی اپنے پہلے خاوند کی نسبت اپنا کوئی اچھا سا ساتھی ڈھونڈ لے گی۔ تجربہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ لوگ اپنی زندگی ۹ و ۴ نمبر کے ساتھ بڑی خوبی سے گزار سکتے ہیں۔ یہ شادی کی کامیابی کے لئے مفید نمبر ہیں۔ مگر یہ بھی بے حد نمبر دری ہے کہ صنف مخالف اس کو مطمئن رکھنے میں کامیاب ہو جائے تو! ۔ اس صورت حال میں ۷ کا مثالی جوڑا ۴، ۷، ۹ کا ہوتا ہے۔ ان میں بنیادی طور پر ایسی ہی خصوصیات ہوتی ہیں۔ البتہ نمبر ۷ والوں کا ۲، ۶ سے نباہ بڑا مشکل ہوتا ہے۔ کیونکہ ۲، ۶ نمبر اس کے بے جا حاکمانہ رویہ سے ناراض رہتے ہیں لہٰذا یہ سلسلہ زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکتا۔ بعض حالات میں ۵، ۳ سے بھی یہ لوگ اچھا وقت گزار لیتے ہیں حالانکہ یہ شادیاں بھی آئے دن ناخوشگوار واقعات کا شکار ہوتی رہتی ہیں۔ مگر اس کی ذمہ داری اس پر خود ہی ہوتی ہے۔ اگر یہ سستی خیال آرائی چھوڑ دیں تو ان سے زندگی عمدہ اور خوشگوار ہونے میں کوئی شبہ باقی نہیں رہتا اگر اس نمبر کی شادی ۱ یا ۸ کے ساتھ ہو جائے تو یہ بھی ہیجان انگیز خیالات کا مظہر ہوتی ہے۔ لہٰذا ان شادیوں سے احتیاط رکھی جائے تو بہتر ہوگا۔ وہ عورتیں جو اس نمبر کی ہوتی ہیں ان کی شادی اچھے گھرانوں میں ہوتی ہے

زندگی کی مصروفیات

جن لوگوں کا یہ نمبر ہوتا ہے۔ وہ اچھا وقت گزار لیتے ہیں۔ جلد ہی کاروباری زندگی میں داخل ہو جاتے ہیں۔ معمولی سی نگرانی کے بعد بڑے کارآمد ثابت ہوتے ہیں اور خانگی معاملات میں پختہ ماہر اور تجربہ کار بن جاتے ہیں۔ یہ نمبر بہ حیثیت مصنف، فن کار اور تجریدی فنون کے کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ اگر ان کو موقع ملے تو تعلیم، سائنس، مذہبی معاملات میں بھی دوسرے لوگوں پر اچھا اثر چھوڑ سکتے ہیں۔ ان کے علاوہ دوسرے مواقع میں بھی کامیابی سے ہمکنار ہو جاتے ہیں۔ چونکہ یہ لوگ حسن پرست اور اچھائی پسند ہوتے ہیں۔ لہٰذا آرٹ گیلریوں میں، عجائب خانہ میں، نمائندگی یا ایجنٹ شپ میں زیادہ پائے جاتے ہیں۔ اکثر لوگ اچھے جہازران اور بحری سفر میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ سمندری زندگی میں بھی ان کی فطرت کے مطابق ہوتی ہے یہ عمدہ قسم کے تاجر بھی ہو سکتے ہیں۔ ان کے نزدیک تجارت کے متعلق عمدہ تصورات اور اعلیٰ خیالات کا تصور ہی بنیادی کامیابی ہے۔ مگر آج کل ایسا کم دیکھا گیا ہے کہ یہ لوگ عملی طور پر بھی اس میدان میں داخل ہوں۔ یہ ہر نئے خیال کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ جو ان کی ذہنی صلاحیتوں سے ٹکراتا ہو۔ ملازمت میں یہ لوگ محنتی اور گرم جوش ثابت ہوتے ہیں۔ یہ لوگ نگران کی حیثیت سے کامیابی حاصل نہیں کر سکتے۔ اگر بالفرض ایسا موقع بھی مل جائے تو یہ ایک دو دن سے آگے نہیں بڑھ پاتے۔ یہ لوگ کسی سے تحکمانہ انداز میں کام لینے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ عام طور پر ان سے خوش رہتے ہیں۔ جو ان کے ساتھ اسی بنیاد پر کام کرتے ہیں۔ بچوں کے ساتھ رہنے میں بھی خاص مسرت حاصل کرتے ہیں۔ بڑی حیرانی کی بات یہ ہے کہ جہاں بیماری ہو وہاں ان کا دل مطمئن رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان لوگوں میں تکالیف دور کرنے اور ڈاکٹر یا نرس بننے کی اعلیٰ قابلیت پائی جاتی ہے۔

مالی حالت

جن لوگوں کا تعلق اس نمبر سے ہے۔ وہ نہ تو دولت کی چکا چوند سے متاثر ہوتے ہیں نہ اس کو اتنی اہمیت دیتے ہیں۔ حالانکہ یہ خوب جانتے ہیں۔ کہ روپیہ ہی زندگی کی بنیادی ضرورتوں کے لئے بیحد ضروری ہے۔ مگر ان چیزوں کو جانتے ہوئے بھی اس کو حاصل کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔ یہی وجہ ہے کہ معدودے چند، نمبر کے لوگ ایسے ملیں گے جن کا تعلق اعلیٰ درجہ کی اونچی سوسائٹی سے ہو یا کم (ضرورت محسوس کرتے ہوں۔ یہ لوگ پھر بھی بجٹ بنانے میں کافی ماہر ہوتے ہیں۔ جب بھی ان کو سرورت محسوس ہوئی کہ زندگی کو روپے کی ضرورت ہے۔ تو یہ اپنی بنیادی قابلیت کا مظاہرہ بھی کرتے ہیں۔ شاید اس کی وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ وہ کسی سے مدد لینا پسند نہیں کرتے۔ رشتہ داروں یا ماں باپ حتیٰ کہ بیوی سے بھی۔ یہ ان کی مبالغہ طبع کا نتیجہ ہے۔

نکات

کسی بھی ماہ کی ۷-۱۶- ۲۵ تاریخ کو پیدا ہونے والوں کا بھی یہی نمبر ہوتا ہے۔ ان کو ۲۵ تا بیچ کو اہم واقعات پیش آتے ہیں۔ اگر کسی دن اس نمبر کا غلبہ ہوا۔ تو اپنی قیاس آرائی میں سب سے بازی لے جائیں گے۔ اور ان کے وقار میں اضافہ ہوگا۔ وہ تمام بڑے اعداد جن کا عدد مفرد ۷ ہو۔ ان کے لئے مبارک ثابت ہوتے ہیں۔ مثلاً ۲۴-۴۲-۱۵۱-۲۰۵-۱۱۱۴ وغیرہ سال بھر میں جون ۲۲ تا جولائی ۲۳ تک کا عرصہ ان کے لئے سعد ہوتا ہے۔ اس میں ۷-۱۶-۲۵ تاریخوں میں اہم کاموں کو سرانجام دینا کامیابی لاتا ہے۔ جس سال کا عدد مفرد سات ہوگا۔ وہ مبارک ثابت ہوگا۔ اور ہر پہلو سے ترقی دینے والا ہوگا۔ ان کے لئے اتوار اور سوموار کا دن سعد ہے۔ رنگ سفید اور سبز پہننا لاجورد کا نگ انگشتری میں استعمال کرنا خوش بختی لاتا ہے۔

اگر آپ کا نمبر ۷ ہے

یہ نمبر زحل سے متعلق ہے۔ فلسفیانہ خیالات اور صحت کا دلدادہ ہے۔ عزو جاہ چاہتا ہے

علم الاعداد میں جس قدر اس نمبر کو غلط سمجھا گیا ہے۔ دوسرے کسی عدد کو اتنا غلط نہیں سمجھا گیا۔ مشہور ماہر علم الاعداد چیرو نے تو یہاں تک کہہ دیا ہے کہ اس نمبر کے ذیل میں آنے والے اشخاص دوسری قسم کے تمام لوگوں سے زیادہ قسمت کے رحم و کرم پر ہوتے ہیں۔ دیگر ماہرین نے بھی اس عدد پر خاص طور سے رائے زنی کی ہے۔

بات یہ ہے کہ اس عدد کا تعلق اکثر مایوسی اور حسرت ناک انجام سے ہے۔ جو شخص اس عدد سے تعلق رکھتا ہے وہ اپنی آزادی اور آزادانہ رائے کا اظہار نہیں کر سکتا۔ محض خدمت گزارانہ کاموں کے لئے پیدا ہوا ہے۔ بعض اہل علم کا خیال ہے کہ اس تاثیر کی وجہ سے وہ کوئی مشہور پوزیشن حاصل نہیں کر سکتا اور کسی اعلیٰ مقام پر نہیں پہنچ سکتا۔ اگر اس نظریے کو تسلیم کیا جائے تو پھر انگلستان کے شاہی خاندان کے متعلق ان لوگوں کی کیا رائے ہوگی۔ جن پر نمبر ۷ وارد ہوتا رہا ہے۔ بادشاہ کی شخصیت غیر معروف نہیں ہوتی۔ لیکن اس امر واقع سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ وہ پبلک کا سب سے بڑا خادم ہے۔ جسے اپنے مفاد کے مقابلہ میں دوسروں کے مفاد کو ترجیح دینا پڑتی ہے۔ دور کی بات نہیں ہے آخری دو بادشاہوں کے عہد میں ہی دیکھئے کہ ۷ کا عدد کس طرح بار بار نازل ہوا۔

شہنشاہ جارج پنجم نے ۷۱ سال کی عمر میں انتقال کیا
یہ سال اس کی حکومت کا ۲۶ واں سال تھا
یہ دن اس کی آخری سالگرہ کا ۲۳۷ واں دن تھا
اسے وفات سے آٹھ بجے کا دن دکھایا گیا

۸

پرنس آف ویلز ایڈورڈ ہشتم کے نام سے تخت نشین ہوا۔ = ۸ (بلحاظ وقت)
اور ۱۱ دسمبر ۱۹۳۶ء کے ایک بج کر ۵۲ منٹ تک حکمران رہا۔
ان مثالوں کے علاوہ سٹوٹ خاندان کے لئے ۸۸ کا عدد پُراسرار ثابت ہوا ہے مثلاً
۱۳۸۸ء میں
رابرٹ دوم سٹوٹ بادشاہ نے وفات پائی۔
۱۴۸۸ء میں
جیمز دوم لوکس برگ کے محاصرہ میں ہلاک ہوا۔
۱۵۸۸ء میں
میری سٹوٹ قتل کی گئی۔
۱۶۸۸ء میں
جیمز دوم تخت سے اتارا گیا۔
۱۷۸۸ء میں
چارلس ایڈورڈ فوت ہوا

اس نمبر سے تعلق رکھنے والے لوگ شومئے قسمت سے اس قدر وہمی ثابت ہوتے ہیں کہ انہیں ہر وقت یہ خطرہ دامنگیر رہتا ہے کہ کوئی نہ کوئی غیر معمولی واقعہ رونما ہونے والا ہے۔

چال چلن

یہ نمبر بلاشبہ عقل مند اور قابلِ عزت لوگوں کا ہے۔ بہ حیثیت جذبات کی روانی کے یہ لوگ ہمدرد اور مخلص ہوتے ہیں۔ حتی الامکان دوسروں کی مدد کا وسیلہ بن جاتے ہیں۔ مگر ایام آخری میں یعنی بڑھاپے میں اپنے عزیزوں سے تکلیف اٹھاتے ہیں۔ اگر ان کی مالی حالت مستحکم ہو تو پھر قریبی تعلق دار بھی ان کی تکلیف میں حصہ دار ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ دوسرے نمبر جو اس کی زد میں آتے ہیں۔ وہ بھی انہی خصوصیات کے اثر سے کسی حد تک متاثر ہوتے ہیں۔ مگر جذبات پر قابو اور مشکلات پر مسکرانا ان کا ادنیٰ طرزِ عمل ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ فلسفیوں کی زندگی اختیار کر لیتے ہیں۔ مفکرانہ ذہنیت اور بردبارانہ صلاحیتوں سے وہ زندگی کے عذاب کو اپنی سنجیدگی میں جذب کر لیتے ہیں۔ اور وہ اپنی ان خصوصیات کی وجہ سے انسانیت کے پیش نظر مشکلات کا حل سوچتے رہتے ہیں۔ ان کے لئے دولت اور عہدے کی کوئی قدر نہیں ہو سکتی۔ بنیادی طور پر ان چیزوں کے خواہاں نہیں ہوتے۔ معدودے چند آسائشیں ان کے پیش نظر ہوتی ہیں۔ مگر زیادہ تر وہ اپنی نسبت دوسروں کی بھلائی اور خوشیوں کو ترجیح دیتے ہیں۔

شخصیت

یہ لوگ ہر دلعزیز ہونے کے ساتھ نفرت کی نگاہوں کا بھی بیک وقت شکار ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ ان لوگوں کا خاصہ ہے کہ جو ان کی طبع کے بالکل برعکس ہوتے ہیں یا جو بدل جاتے ہیں ان کو آسانی دوست بنا لیتے ہیں۔ اس نمبر کے لوگ بہت کم لڑائی جھگڑوں میں پڑتے ہیں۔ یہ اپنی اولاد بھی تھوڑی چاہتے ہیں۔ مگر ان کی بھلائی کے لئے اچھا انتظام کرتے ہیں یہ ان لوگوں سے جلد غصہ میں آجاتے ہیں جو ان کے خیالات کا مذاق اڑاتے ہیں اور پھر یہ حتی الامکان ان سے بچنے کی کوشش

کرتے ہیں۔ مگر اپنے خیالات کی اختراعی صلاحیتوں کو مجمد نہیں ہونے دیتے اور نہایت آزاد خیالی سے
رد و عمل رہتے ہیں۔ یہ لوگ مضطرب فطرت کا بھی شدت سے شکار ہوتے ہیں۔ آج کچھ تحقیقات کی جارہی
ہے تو کل کچھ۔ یہی وجہ ہے کہ یہ کسی مقصد کی انتہا تک بڑی مشکل سے پہنچتے ہیں۔ شاید ان کی فطرت
انسانیت کی بھلائی کے لئے سرگرداں رہنے کی وجہ سے سکون پذیری سے ناآشنا ہوتی ہے۔

مشورہ

وہ لوگ جن کے نقشۂ اعداد میں نمبر ۸ کا غلبہ ہو ان کو چاہیئے کہ تقدیر پر بھروسہ نہ کریں۔ ایسا کرنے سے بہت
سے فکر و تردد سے نجات حاصل کر لیں گے۔ اگر یہ کچھ کر گزرنے پر تلے ہوئے ہوں تو اس وقت کرنا چاہیئے
جب ان کو اپنی کامیابی کا پختہ یقین ہو۔ نہ کہ اس وقت جب ان کو کامیابی کا موقع نظر آئے۔

تغیر پسندی سے پرہیز کیجئے۔ تغیر پسندی سے پرہیز ہی وہ سپر ہے جو ان کو مقدر کے پریشان کن اور تباہ
کن حملوں سے محفوظ رکھے گی۔ محتاط ہونے کی وجہ سے ان کو نکتہ چینیوں کا ہدف بھی بننا پڑے گا۔ ان کو یاد
رکھنا چاہیئے۔ ان کے متعلق نکتہ چینی غلط فہمی کی بنا پر ہوگی۔ اس پر توجہ دینے کی ضرورت نہیں۔ ورنہ
نقصان کا اندیشہ ہوگا۔ ہوشیاری اور احتیاط ان کے لئے کلید کامیابی ہے۔

اپنے آپ پر اعتماد کرنا اور اپنے آپ کو دھوکہ میں رکھنا ہی وہ عصائے ربانی ہے جس کے سہارے
انہیں شاہراہ زندگی طے کرنا چاہیئے اور اپنے ضمیر سے مشورہ کیجئے۔ اور اس کے فیصلہ کے پابند رہیئے۔ یہی
صورت حال ہے جس سے کوششیں کامیاب ہو سکتی ہیں۔ اپنے آپ پر بھروسہ کر کے جو قدم اٹھائیں گے
وہی عقل مندانہ ہوگا۔ اندھا دھند کود پڑنے سے توقعات پوری نہ ہو سکیں گی۔ بس یہی وہ سر ہے جو
ان کے عروج اور کامیابی کا ضامن ہے۔

نمبر ۸ کے مقدری پہلو پر جو کچھ لکھا گیا ہے۔ اس سے یہ اندازہ نہیں لگانا چاہیئے کہ یہ عدد منحوس ہے۔
نہ ہی یہ میرا مقصد ہے۔ میرے لکھنے کا مقصد یہی ہے کہ ان کو قسمت پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ خوش قسمت
نہیں ہیں۔ لیکن یاد رکھیئے کہ کسی انسان کے متعلق یہ کہنا کہ وہ خوش قسمت نہیں ہے۔ یہ معنی نہیں رکھتا کہ وہ
بدقسمت ہے اور ناکامی اور نحوست ہر وقت اس کا تعاقب کر رہی ہے۔ ان لوگوں کا راستہ اس قسم کے
گڑھوں سے اٹا ہوا نہیں ہے۔

اس نمبر کا آدمی ناکامی کو بدقسمتی سے خلط ملط کرنے کا عادی ہوتا ہے۔ اسے خوش قسمت نہ ہوتے
اور بدقسمت ہونے کے امتیاز کو اچھی طرح ذہن نشین کرنا چاہیئے۔ اول الذکر الفاظ ہی اس کے
متعلق نمبر کے عدد کے تاثرات کو اچھی طرح واضح کر سکتے ہیں۔ وہ اپنی محنت کا پھل پاتا ہے اور خوب
اچھی طرح پاتا ہے۔ وہی اس کے لئے سب سے زیادہ ضروری چیز ہے اور وہی اسے معزز اور قابل تعظیم
بنا سکتی ہے اور یہی اس کی قسمت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ [illegible] بمقابلہ دیگر اعداد کے زیادہ تر انسانیت

کی صحیح تصویر پیش کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ زندگی کی اسٹیج پر کوئی اعلیٰ پارٹ دکھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کی دنیاوی سرگرمیاں دیوانہ پن تک پہنچ جاتی ہیں۔ لہٰذا یا تو یہ لوگ پہلے درجہ کے کامیاب لوگوں میں شمار ہوتے ہیں یا ناکام رہنے والوں میں سے ہوتے ہیں۔ اکثر ان لوگوں کو ان کے اعمال کا ثمرہ دنیا میں نہیں ملتا۔ مگر مرنے کے بعد شہرت پاتے ہیں۔

شادی اور رومان

شادی کے لحاظ سے اس کے ساتھ اگر اپنی فطرت کے نمبر سے شادی ہو جائے۔ تو ہمیشہ مدوجزر کا شکار رہتی ہے۔

یہ لوگ بہر حال چاہے مرد ہو یا چاہے عورت ایک دوسرے کے لئے وفادار اور خوش خلقی کا ثبوت فراہم کرنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔ یہ اپنی پر خلوص محبت سے کسی کو شکایت کا موقع نہیں دینا چاہتے۔ خواہ بیوی یا رشتہ دار۔ اگر ان میں سے کوئی شکایت کرے۔ تو یہ دل برداشتہ ہو جاتے ہیں۔ یہ لوگ بعض حالات میں اپنی بیویوں کے لئے خوشی کا باعث نہیں ہو سکتے۔ بشرطیکہ وہ ڈاکٹر یا وکیل ہوں۔ یا پھر وزارت کا عہدہ ان کے پاس ہو۔ وجہ یہ ہے کہ وہ دوسروں کی بھلائی کی خاطر زندگی کا بہت سا حصہ ان کے لئے ضائع کرتے رہیں گے۔ جو دنوں اور ہفتوں کی طویل گھڑیوں کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ اسی وجہ سے بیویوں کو ایسے خاوندوں سے ہمیشہ شکایت ہی رہتی ہے۔

محبت کے معاملہ میں یہ لوگ کوئی اہم رول ادا نہیں کر پاتے۔ کیونکہ ان کی ذہنی افتاد ہی ایسی ہوتی ہے۔ جو وقتی طور پر کسی چیز کا تاثر قبول کرنے کے سوا دائمی اثر طاری رکھنا پسند نہیں کرتی۔ شادی کی تقریبات اور سالگرہ کی خوشیوں میں یہ لوگ بڑی گرم جوشی سے ساتھ دیتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ مگر اکثر لوگ غلط لوگوں سے وابستہ ہونے کی وجہ سے غیر یقینی صورت حال کا شکار ہوتے ہیں۔ بعض حالات میں یہ محبت کی طلب بھی محسوس کرتے ہیں۔ مگر وہ مردہ جیسی ہوتی ہے۔ جیسے پھول کو بارش کے قطروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ درحقیقت یہ لوگ محبت کے خواہاں ضرور ہوتے ہیں۔ مگر ان کی سنجیدہ طبعی ہمیشہ محبت کی تلاش محسوس کرتی رہتی ہے۔ کیونکہ ان کی روح کی گہرائیوں میں کوئی جھانکنے کی کوشش نہیں کرتا۔ اس لئے وہ اپنی مجبوریوں پر سنجیدگی کا پردہ تان لیتے ہیں۔

اگر اس نمبر سے ۲ کی شادی ہو جائے تو واقعی فرمانبردار ثابت ہوتا ہے۔ اگر ۲ نمبر اسے قبول کرنے میں دانشمندی کا ثبوت دے تو یہ اقدام ان کی خوش بختی کا زندہ جاوید ثبوت بن کر رہ جاتا ہے۔ کیونکہ ۲ کی بنیادی خاصیت ہی یہی ہے۔ کہ وہ دوسروں کو فی الفور متاثر کرے۔ اگر اس نمبر کی شادی ۴-۸ یا ۹ سے ہو جائے تو بھی کسی حد تک کامیاب ہو سکتی ہے۔ لیکن اچھی اور کامیاب شادی اس کی وہ ہوتی ہے۔ جب اس کا رشتہ ۳ یا ۵ سے ہو جائے اور یہ شادی مثالی گنی جائے گی۔ اگر ۱ یا ۲ کی اس سے

محبت ہو اور یہ سلسلہ ازدواج میں منسلک ہو جائیں تو بھی خوشیوں کا باعث ہو سکتی ہے۔ اگر نمبر ایک اور ۸ ہی سے اس کے دل میں منافرت کا جذبہ پیدا ہو جائے تو زندگی جہنم بن کر رہ جائے گی۔

پیشہ اور روزگار

یہ لوگ سماجی کارکن اور دوسروں کی مدد کرنے میں بڑی خوبیوں کے مالک ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ڈاکٹرز، سماجی کارکن اور مذہبی رہنما کے طور پر کامیاب ثابت ہوتے ہیں۔ یہ اپنے جذبات پر قابو رکھنا جانتے ہیں۔ یہی لوگ عوام کی آنکھوں میں مقبولیت کی روشنی بن کر چھا سکتے ہیں۔ اگر یہ سیاست دان، لیکچرار، ہوٹل کے کاروبار کو اختیار کر لیں۔ تو کامیاب رہیں گے۔ بطور جادوگر، ہپناٹسٹ، ٹیچر، فلاسفی کے لیکچرار، مبلغ نہایت کامیاب ثابت ہو سکتے ہیں۔ حالانکہ ان کی صلاحیتوں میں کاروباری رنگ موجود ہوتا ہے۔ مگر بہت کم لوگ ایسے ہوں گے۔ جو اس لائن میں کامیاب ہو سکتے ہوں۔ دولت کی خاطر کام کرنا اور شہرت حاصل کرنے کی تمنا ان کو سکون دیتی ہے۔ پبلسٹی، معاشی کاروبار، اکاؤنٹنگ کے میدان سے یہ لوگ کتراتے ہیں۔ البتہ قانون دانی کے شائق ہوتے ہیں۔ اگر ان کو موقع مل جائے تو فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں۔ بہ حیثیت ملازم یہ لوگ سست اور خوابیدہ ذہن کے شکار رہتے ہیں۔ مگر بعض حالات میں اپنی پوری قابلیت کا ثبوت دیتے ہیں۔ اور ان کو مکمل یقین ہوتا ہے کہ وہ جو کچھ کر رہے ہیں۔ قطعاً ٹھیک ہے۔ کلیدی عہدے پر یہ لوگ بہادر اور صاف گو ہونے کے ساتھ ساتھ ایماندار بھی ہوتے ہیں۔ نمبر ۲ کی طرح یہ لوگ بھی اپنے ماتحتوں کی فلاح و بہبود کو پیش نظر رکھتے ہیں اور ان کو ایسے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ جو آسانی سے ان کے لئے ترقی کا باعث بن سکیں۔

مالی حالت

مالی طور پر یہ لوگ اچھی پوزیشن کے مالک ہوتے ہیں۔ مگر معدودے چند اپنی دولت سنبھال سکتے ہیں۔ اگر ان کے پاس دولت آ جائے تو یہ سٹاک میں لگا کر نفع کماتے ہیں۔ یہ لوگ بڑے رحم دل ہوتے ہیں۔ اور بڑی فراخدلی سے اپنے خاندان والوں کی یا اپنے رشتہ داروں کے علاوہ ناواقف لوگوں کی مدد کرنا خوشی سمجھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی سادگی انکے لئے ہمیشہ قرض کا باعث بنی رہتی ہے۔ یہ ان لوگوں کی قسم ہوتی ہے جو روپے سے محبت کرتے ہیں۔ مگر اس کی پوجا نہیں کرتے۔ ان کے خیال میں روپیہ ضروریاتِ زندگی کے لئے ہوتا ہے نہ کہ روپے سے روپیہ خریدنے کے لئے۔ چنانچہ ان کا پختہ خیال یہ ہے کہ روپیہ ضروریات پر خرچ کر دینا فضولیات سے اچھا ہے۔

زکات

وہ لوگ جو ۸-۱۷-۲۶ تاریخوں میں پیدا ہوں۔ وہ بھی اس نمبر کے ماتحت ہوتے ہیں۔ اور وہ تمام بڑے اعداد کا مفرد نمبر ہوتا ہے۔ اس نمبر سے وابستہ ہوتے ہیں۔ اگر یہ لوگ اپنے کاموں کو ۸-۱۷-۲۶ تاریخوں میں سرانجام دیں تو کامیاب ہوتے ہیں۔ خصوصاً سال بھر کے عرصہ ۲۲ دسمبر سے ۱۹ فروری تک انہی تاریخوں میں اپنے اہم کاموں کو شروع کریں۔ تو کامیابی ہوتی ہے۔ ان کا مقسومی دن ہفتہ۔ پیر اتوار بھی موافق ہے۔ سیاہ موتی یا سیاہ ہیرا کی انگشتری پہننا مفید ہے۔ اگر بھورے رنگ کو استعمال کریں۔ تو خوش بختی دیں گے۔

اگر آپ کا نمبر ۹ ہے

یہ مریخ سے متعلق ہے۔ نہایت مضبوط قوت۔ جلال و دبدبے کا حامل ہے۔ اس کا کردار جنگ و امن میں کامیابی سے دوچار رہتا ہے۔

چال چلن

جس کا نمبر ۹ ہو وہ عزم مستحکم اور فولادی قواء کا انسان ہوتا ہے۔ اس کی قوت ارادی کے آگے لوہا پگھل سکتا ہے۔ پہاڑ ہل سکتے ہیں۔ اور یہ اپنی ذات پر بھروسہ کرنے والا ہوتا ہے۔ چنانچہ اس کا یہی طرز عمل اس کو اپنے مقصد میں کامیاب بھی بناتا ہے۔ اور نا کامیوں کے اندھیروں میں بھٹکتا ہوا بھی چھوڑتا ہے۔ یہ ذہنی خیالات کو اپنانے میں ماہر ہوتا ہے۔ بعینہٖ یہی طرز عمل برعکس بھی ہوتا ہے۔ کیونکہ اس کی فطرت ہی ایسی ہے کہ کسی کام کی طرف مائل بہ عمل نہایت سستی سے ہوتا ہے اور یہی طریقہ اپنے ماحول کے ساتھ بھی روا رکھتا ہے۔ اپنے حلقہ اثر کو اپنے گرد جمع رکھتا ہے۔ وہ اپنی فطرتی خودسری کے تحت ایسا کرتا ہے۔ بعض اوقات ایسے افراد جنونی طور پر جاہ و جلال کے بھوکے ہوتے ہیں۔ اور اپنی بڑائی کو قائم کرنے کے لئے مردہ کام کر ڈالتے ہیں۔ جو ان کے نزدیک ان کی خواہش کی تکمیل کے لئے ضروری ہوتا ہے ان کا بنیادی نظریہ یہی ہے کہ ہم دوسروں پر حکومت کرنے کے لئے پیدا ہوئے ہیں اور دنیا کے تمام لوگ ہمارے سامنے سرنگوں رہیں۔ بہرحال ان کے مالک بن جائیں۔ بعض حالات میں ایسے نمبر والے اوارہ منش مزاج کے بھی واقع ہوتے ہیں اور کسی حد تک یہ بات پایہ تحقیق کو بھی پہنچ چکی ہے۔ حقیقتاً ایسی صورت میں یہ لوگ دوست بنانے کے بے حد خواہش مند ہوتے ہیں۔ تنہائی پسندی بھی ان کی عادت بن جاتی ہے۔ مگر یہ دوست بنانے میں بمشکل کامیاب ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ اپنی نعرتی عادات کو ختم نہیں کر سکتے۔ بہرحال ان کا اپنی زندگی کا کوئی بھی مقصد نہایت ہی قلیل فیصلہ کے تحت ہوتا

ہے۔ ان کے عمل میں قوتِ فعل کا دخل ہوتا ہے۔ چنانچہ وہ اپنے حلقۂ اثر کو بھی اس طرح روبہ عمل ہونے کے لئے مجبور ہوتے ہیں۔

فطرت اور قسمت

ان لوگوں کی زندگیاں عموماً کامیابیوں سے پُر ہوتی ہیں۔ دوست ان کی بہت مدد کرتے ہیں اور ان لوگوں کے لئے سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ جو ان کی مدد کریں۔ مگر ان کی قربانی کی کوئی قدر نہیں ہوتی۔

آزاد خیال ہوتے ہیں۔ اچانک واقعات ہونے کی وجہ سے بلاوجہ کام شروع کر دیتے ہیں اور کئی قسم کے کاموں میں آمدنی کا ذریعہ رکھتے ہیں۔ ان لوگوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ ایک کام چھوڑ کر اچانک دوسرا کام شروع کر دیں۔ یہ بات بہرحال سودمند نہیں ہوتی۔ یہ گرمی کم برداشت کر سکتے ہیں۔ سورج کی روشنی ان پر جلد اثر انداز ہوتی ہے۔ ان کی رہائش سرد جگہوں پر اچھی اور گرم مقامات پر صحت کے لئے خراب اور ناقص ہوتی ہے۔

ان لوگوں کی اچھی یا خراب حالت کی اچانک تبدیلی ہی اچھی یا بُری قسمت کو پلٹ دیتی ہے اچانک حادثے اچانک واقعات اور تبدیلیاں ان کی زندگی کا حصہ ہوتی ہیں۔ مذہبی خیالات رکھتے ہیں اور غصیلے بہت ہوتے ہیں۔ لیکن عادات میں باقاعدگی ہوتی ہے۔ البتہ مزاج میں آوارگی کا عنصر موجود ہوتا ہے۔ ایک جگہ جم کر نہ رہنا ان کی عادت کا نمایاں نقص ہے۔

کمزوریاں

یہ لوگ لاف زنی بھی کرتے ہیں۔ اور دوسروں پر غیر ضروری سوالات کی بوچھاڑ کرنے سے درگزر نہیں کرتے۔ اس نمبر والے اپنی ذات، اپنی صحت اور اپنی جائیداد کی طرف سے لاپرواہی کرتے ہیں۔ یہ بھی ناکامی کی خاص وجہ ہوتی ہے۔ نیز دوستوں کے انتخاب میں بھی غلطی کرتے ہیں۔ بہت سے نام نہاد دوستوں کی وجہ سے بلندی سے پستی کی طرف آنا پڑتا ہے۔ ان لوگوں میں خاص نقص یہ ہوتا ہے کہ آسمان سے برسنے والی برکات کی امید میں فضا میں گھومنے والے کسی بادل کے ٹکڑے کی انتظار اور تلاش میں کافی وقت ضائع کر دیتے ہیں۔

ان لوگوں کو منطقی اور دلیل بازی کی قابلیت پر فخر نہ کرنا چاہیئے۔ یہ امر احتیاط کے قابل ہے۔ اس سے جھگڑا پیدا ہوتا ہے۔ نیز کسی غلطی یا کمزوری کے لئے اپنے آپ کو کوسنا بھی مناسب نہیں۔ نہ آوارہ گردی کرنا ٹھیک ہے۔ جب تک کوئی عمارت تکمیل تک نہ پہنچ جائے اس کے اندر نہیں جانا چاہیئے۔

یہ لوگ اپنی قسمت کو بہتر بنانے کے لئے خون پسینہ ایک کر دیتے ہیں۔ مشکلات کا مقابلہ اچھی طرح کرتے ہیں۔ اور آخر کار کامیاب ہوتے ہیں۔ خود مختار طبیعت ہونے کی وجہ سے جلد بازی

ہیں آجاتی ہے۔ ان کے گھر میں روز لڑائی ہوتی رہتی ہے۔ گھر میں بھی افسرانہ حالت کو پسند کرتے ہیں۔

شخصیت

جن افراد کا یہ نمبر ہوتا ہے۔ وہ فطرتاً مشاغل پسند ہوتے ہیں اور ہر قسم کی دلچسپیوں میں سرگرمی سے حصہ لینا ہی اس کا محبوب طریقہ ہوتا ہے۔ یہ لوگ اپنی شکست تسلیم نہیں کرتے اور اسی لئے اس "تکلیف" تصور سے بچنے کے لئے ہمیشہ اپنی کامیابی کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔ اور دوسروں کے مفاد کو کوئی اہمیت نہیں دیتے۔ اس لئے اکثر طور پر یہ لوگ ملنے والوں کو اپنی قابلیت سے متاثر کرنے کے لئے بھرپور کوشش کرتے ہیں۔ اور پھر کسی حد تک کامیاب بھی ہو جاتے ہیں اور یہی شدید قسم کی بحرانی کیفیت بعض اوقات ان کو دوستوں سے محروم بھی کر دیتی ہے۔ ان کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ مقدر ان کا محتاج رہے۔ مگر بہت کم ہی وہ تصورات کو شرمندہ تکمیل پاتے ہیں۔ چنانچہ اس کا ردِعمل یہ بھی ہوتا ہے کہ وہ ان لوگوں سے روکھے پن کا مظاہرہ بھی کرتا ہے۔ جو اس کی تائید نہیں کرتے۔ بہرحال بحیثیت دوست یہ لوگ قابلِ اعتماد، وفادار اور ہر وقت اپنے دوست کی دلجوئی کرنے کے متمنی ہوتے ہیں۔ بحیثیت دشمن خونخوار ذہنیت رکھتے ہیں۔ جب کسی سے دشمنی کا آغاز کرتے ہیں تو پھر اپنی جان کی بازی لگا دیتے ہیں۔

شادی و رومان

محبت کے معاملہ میں یہ لوگ ہرجائی واقع ہوئے ہیں۔ بھنورے کی سی صفت ان کی فطرت میں ہوتی ہے۔ آج ایک سے گرم جوشی سے اظہارِ محبت کریں گے۔ مگر دوسرے دن وہ وعدے فراموش کر کے دوسرے محبوب کی دلجوئی میں مصروف ہو جائیں گے۔ چنانچہ عورت ہو یا مرد اس نمبر کے زیرِ اثر جتنے بھی افراد ہوں گے ان کے نزدیک محبت آنکھ مچولی سے بڑھ کر کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔

فطرتاً یہ لوگ جذباتی ہوتے ہیں۔ اور جہاں بھی جاتے ہیں اپنی دلی تسکین کے لئے جذبات کی مدد سے حتی الامکان لطف اندوز ہو لیتے ہیں۔ کیونکہ یہ خاص طور پر پتہ چلا ہے کہ اس نمبر والے افراد خصوصاً مرد اپنی صنفِ مخالف پر بہت جلد اثر انداز ہوتے ہیں۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ وہ ہر لمحے نیا دوست بنانے میں ماہر ہوتے ہیں۔ البتہ ان مردوں پر اگر کسی عورت کا فریب چل جائے تو جلد مغلوب ہو جاتے ہیں۔

اس نمبر کی عورتیں صاف دل، سادہ مزاج ہوتی ہیں۔ انہیں اپنے دل کی بیقراری اور بے چینی کو مغلوب کرنے کے لئے سیر و تفریح کرنی چاہیئے۔ اس نمبر کی عورتیں غم کی فراوانی سے جارحیت ہو جانے کی عادی ہوتی ہیں۔ اور خیالی تکالیف سے روپڑتی ہیں۔ اس لئے ان کو تصور کی دنیا میں مصیبت کی بنائی ہوئی خیالی تصویروں کو دیکھ کر ڈرنا اور رونا نہیں چاہیئے۔ تجربہ سے ثابت ہو چکا ہے کہ شادی کے لحاظ

سے اگر اس کے ساتھ نمبر ۵ کی شادی ہو جائے تو اچھی ثابت ہو سکتی ہے۔ یہ لوگ بہر حال چاہے مرد ہو یا عورت ایک دوسرے کے لئے وفادار اور خوش خلقی کا ثبوت فراہم کرنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔ اگر اس کی زندگی نمبر ۲ یا ۷ یا پھر ۹ سے وابستہ ہو جائے تو سکون سے گزر سکتی ہے۔ ایسی شادیاں ایک دوسرے کی دلی کیفیتوں کو سمجھ سکتی ہیں۔ کیونکہ ۴ یا ۷ اور ۹ بھی اسی خصوصیات اور خواہشات کے طلب گار ہیں۔ اکثر حالات میں ۲، ۴ کی جوڑی جدائی صورتوں میں ڈوب جاتی ہے۔ لیکن کسی ممکن صورت سے یہ اچھی اور مثالی شادی بھی ثابت ہو سکتی ہے۔ کیونکہ ۴ فطرتاً جذباتی اظہار کی تمنا رکھتا ہے۔ جو ۹ کی فطرت کے تقریباً منافی ہوتا ہے۔ ۶، ۳ اور ۸ کے ساتھ بھی اس کا گزر اچھا ہو سکتا ہے۔ بشرطیکہ یہ لوگ اپنی اپج کو سمجھ لیں۔ اسی طرح یہ شادی ایک اور ۸ کے ساتھ صرف علامتی رشتہ بن سکتی ہے۔ بعض حالات میں کامیاب بھی ہو سکتا ہے۔ لیکن ان میں مفاہمت کا امکان بہت کم ہے۔ لہٰذا ان کی امتزاجی حیثیت فتور و فساد کے سوا اور کوئی نتیجہ نہیں دے سکتی۔

کاروبار اور پیشہ

عملی طور پر یہ لوگ تجارتی معاملات میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے اور نہ ہی کسی کلیدی عہدے پر کامیاب ہو سکتے ہیں۔ یہ اپنی انفرادیت پسندی کے باعث ناکام رہتے ہیں۔ یہ اپنی ذہنی صلاحیتوں کو ایک اچھوتے رنگ میں استعمال کرنا جانتے ہیں۔ یہ لوگ خیال آرائیوں اور منصوبہ بندی کے ماہر ہوتے ہیں اور نئے اختراعی کاموں میں مصروف رہتے ہیں۔ اگر یہ لوگ اپنی قوت کو روبہ عمل لائیں تو بہت جلد کامیابی حاصل کر لیتے ہیں۔ کیونکہ ذاتی قابلیت اور انانیت پسندی سے بعض اوقات وہ قابل قدر راہ منتخب کر لیتے ہیں۔ اگر یہ لوگ اپنی عقل کو سنجیدہ طریقے سے استعمال کرنا سیکھیں تو یقیناً سوسائٹی میں قابل عزت مقام حاصل کر سکتے ہیں۔ بہ حیثیت ملازم یہ لوگ اپنے کام کو کام سمجھ کر کرتے ہیں۔ اور نہایت ہی عمدگی سے اس کو نبھاتے ہیں۔ چنانچہ ان کی فطری خواہشات ان چیزوں کی نشاندہی کرتی ہیں۔ کہ ان کی کوئی رہنمائی نہ کرے۔ اور اگر کرے بھی تو نہایت اچھے طریقے سے۔ کیونکہ ان کے نزدیک یہی کامیابی کا بہتر نتیجہ ہے۔ اور یہ خود اپنی ذات پر بھروسہ رکھنے والا خود دار قسم کی ذہنیت کا مالک ہے۔ بہ حیثیت افسر یہ اپنے ماتحتوں کو انگلیوں پر نچانا جانتا ہے۔ یہی اس کی بنیادی خواہش ہوتی ہے۔ خصوصاً جن لوگوں کا مطمح نظر دولت کمانا ہو تو ایسے افسر کی نوکری قبول کرے۔ ورنہ سنجیدہ قسم کے افراد کے لئے ایسے افسر کی نوکری بڑی کوفت کا باعث بنتی ہے۔

اس نمبر کے لوگ بیرسٹر، انشا پرداز، سنگ تراش، جہاں کھاتہ رکھنے والے اور سیکرٹری بہتر ثابت ہو سکتے ہیں۔ یہ لوگ کئی قسم کے کاموں میں آمدنی کے ذرائع بیک وقت رکھ سکتے ہیں۔

مالی حالت

یہ کہنا محض مبالغہ آمیزی ہوگا۔ کہ یہ شخص جس چیز کو چھوئے گا سونا بن جائے گی۔ بلکہ یوں کہنا بے حد مناسب ہوگا۔ کہ یہ لوگ دولت کے بھوکے بہت ہوتے ہیں۔ نتائج نے ثابت کر دیا ہے کہ یہ لوگ لاکھوں کماتے ہیں۔ اور لاکھوں خرچ کر ڈالتے ہیں۔ ان کے نزدیک سرمایہ کوئی آسمانی اور لایموت قوت کا مظہر ہوتا ہے۔ چنانچہ اسی نظریہ کے تحت وہ فراخدلی سے خرچ کر کے نئے راہ پیدا کرنے کے لئے سرگردانی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اگر یہ لوگ تھوڑا تحمل کر سکیں تو معلوم ہوگا کہ یہ لوگ بے حد سرمایہ دار ہو سکتے ہیں۔ یہ جواری بھی ہوتے ہیں۔ لیکن اچھی صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں۔ جو اس سے مستقل ذریعہ بھی بنا سکتے ہیں۔ مگر مواقع کم میسر آتے ہیں۔ اکثر یہ لوگ اپنے خاندان والوں سے یا بیوی سے پیسے کے معاملے میں نہایت سختی سے پیش آتے ہیں۔ بعض ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ لوگ بڑے سرمایہ دار بن سکتے ہیں۔ کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ روپیہ کس طرح کمایا جا سکتا ہے اور کیسے خرچ کیا جاتا ہے اور تفریح کیسے کی جاتی ہے۔

نکات

وہ لوگ جو ۹-۱۸-۲۷ تاریخوں میں پیدا ہوئے ہوں۔ وہ بھی اس نمبر کے ماتحت ہوتے ہیں اور تمام بڑے اعداد جن کا مفرد عدد ۹ ہو۔ ان سے متعلق ہوتے ہیں۔ اگر یہ لوگ اپنے کاموں کو ۹-۱۸-۲۷ تاریخوں میں انجام دیں تو کامیاب رہیں گے۔ خصوصاً سال کے ۲۱ مارچ سے ۲۰ اپریل تک اور پھر ۲۴ اکتوبر سے ۲۲ نومبر تک کے عرصہ میں انہی تاریخوں میں اپنے اہم کاموں کا آغاز کریں۔ تو نمایاں کامیابی حاصل کریں گے۔ ان کا مقسوی دن منگل ہے۔ اس کے بعد جمعرات اور جمعہ بھی موافق ہیں۔ ان کے لئے سرخ، قرمزی یا گلابی رنگ کا استعمال کرنا اور سرخ رنگ کا پتھر انگشتری میں پہننا خوش بختی لاتا ہے۔

مالی حالت

یہ کہنا محض مبالغہ آمیزی ہوگا۔ کہ یہ شخص جس چیز کو چھوئے گا سونا بن جائے گی۔ بلکہ یوں کہنا بے حد مناسب ہوگا۔ کہ یہ لوگ دولت کے بھوکے بہت ہوتے ہیں۔ نتائج نے ثابت کر دیا ہے کہ یہ لوگ لاکھوں کماتے ہیں۔ اور لاکھوں خرچ کر ڈالتے ہیں۔ ان کے نزدیک سرمایہ کوئی آسمانی اور لایموت قوت کا مظہر ہوتا ہے۔ چنانچہ اسی نظریہ کے تحت وہ فراخدلی سے خرچ کر کے نئے راہ پیدا کرنے کے لئے سرگردانی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اگر یہ لوگ تھوڑا تحمل کر سکیں تو معلوم ہوگا کہ یہ لوگ بے حد سرمایہ دار ہو سکتے ہیں۔ یہ جواری بھی ہوتے ہیں۔ لیکن اچھی صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں۔ جو اس سے معقول سرمایہ بھی بنا سکتے ہیں۔ مگر مواقع کم میسر آتے ہیں۔ اکثر یہ لوگ اپنے خاندان والوں سے یا بیوی سے پیسے کے معاملے میں نہایت سختی سے پیش آتے ہیں۔ بعض ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ لوگ بڑے سرمایہ دار بن سکتے ہیں۔ کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ روپیہ کس طرح کمایا جا سکتا ہے اور کیسے خرچ کیا جاتا ہے اور تفریح کیسے کی جاتی ہے۔

نکات

وہ لوگ جو ۹-۱۸-۲۷ تاریخوں میں پیدا ہوئے ہوں۔ وہ بھی اس نمبر کے ماتحت ہوتے ہیں اور تمام بڑے اعداد جن کا مفرد عدد ۹ ہو۔ ان سے متعلق ہوتے ہیں۔ اگر یہ لوگ اپنے کاموں کو ۹-۱۸-۲۷ تاریخوں میں انجام دیں تو کامیاب رہیں گے۔ خصوصاً سال کے ۲۱ مارچ سے ۲۰ اپریل تک اور پھر ۲۴ اکتوبر سے ۲۲ نومبر تک کے عرصہ میں انہی تاریخوں میں اپنے اہم کاموں کا آغاز کریں۔ تو نمایاں کامیابی حاصل کریں گے۔ ان کا مقسومی دن منگل ہے۔ اس کے بعد جمعرات اور جمعہ بھی موافق ہیں۔ ان کے لئے سرخ، قرمزی یا گلابی رنگ کا استعمال کرنا اور سرخ رنگ کا پتھر انگشتری میں پہننا خوش بختی لاتا ہے۔

تیسرا باب

اعداد کے تعلقات

۱۔ شخصیت کا نمبر

شخصیت کا نمبر معلوم کرنے کے لئے وہ نام جس سے آپ کو آپ کے دوست، رشتہ دار یا واقف کار پکارتے ہیں۔ استعمال کرنا پڑے گا۔ مثلاً اگر آپ کا نام محمد اقبال ہے۔ لیکن آپ کے دوست یا رشتہ دار عموماً بالی کے نام سے پکارتے ہیں۔ تو آپ اپنی شخصیت کا نمبر بالی کے اعداد میں پائیں گے نہ کہ محمد اقبال میں۔ بالی نام آپ کی روزانہ ملاقاتوں پر بے روک ٹوک اثر کرتا ہے۔ یہ آپ کے ایک رسوخ کا اظہار ہے۔ یہ نمبر لوگوں کے متعلق تعلقات کا اظہار کرے گا۔ جو محبت دوستی یا رشتہ داری سے آپ کے ساتھ وابستہ ہیں۔

آیئے ہم بتائیں کہ شخصیت نمبر کس طرح معلوم کیا جاتا ہے۔

حروف تہجی کے نقشہ کو دیکھتے ہوئے آپ معلوم کر سکتے ہیں کہ ب کے ۲ عدد ہیں۔ الف کا ایک۔ ل کے ۳۰۔ اور ی کا ایک۔ کل نمبر سات حاصل ہوئے۔ یہ نمبر بالی کا شخصیت کا نمبر ہے۔

اب محمد اقبال کے نام کے اعداد نکالیں تو معلوم ہوگا کہ اس کا نمبر ایک ہے۔ یہ محمد اقبال کا ذاتی نمبر ہے۔

محمد اقبال کی صورت میں نمبر ایک یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ یہ جلسی آداب اور شائستہ اطوار ہے۔ دوستوں میں اس کی قدر و منزلت ہوگی۔

شخصیت نمبروں کی تفصیل اور اہمیت معلوم کرنے سے پتہ لگے گا کہ بالی اور محمد اقبال کے علیحدہ علیحدہ اعداد کس کس قسم کا اثر ان کے نام پر رکھتے ہیں۔ ممکن ہے کہ ان کی شخصیت کا نمبر ان کے ذاتی نمبروں پوری طرح تناسب ہی نہ رکھتا ہو۔

ایک اور بات نوٹ کر لیں۔ مثلاً ایک شخص کا نمبر ۷ ہے۔ یہ نمبر فتح کی چمکتی متحرک سوچ سمجھی بات ہے۔ زندہ دل اور اعلیٰ سپرٹ کے حق میں نہیں ہے۔ یہ ہو سکتا ہے کہ بالی ایک ملنسار، پارٹیوں کے شائق تاج اور خوش وقت کا دلدادہ ہو۔ اس صورت میں اس کے لئے عقل مندی ہوگی۔ کہ وہ اپنے نام کے ہجے بدل ڈالے۔ اور اگر ممکن ہو تو از سر نو نیا نام رکھ لے۔ جو ۷ کی اپنی پسند اور ناپسند پر انحصار رکھتا ہو۔ جن لوگوں کے نام انگریزی زبان میں ہیں۔ مثلاً RITA نام کی لڑکی کا نمبر ۷ ہے۔ اگر یہ نام اعلیٰ سپرٹ

کے حق میں نہیں، وہ بجے بدل دے۔ اپنے نام میں I کی بجائے E تبدیل کرلے اس طرح وہ اپنے ذاتی نمبر میں ۲ کا نمبر اختیار کر سکتی ہے جو کہ ہنر اور عمدہ ہم نشینی کا ہے۔ اور اس نوجوان کی توجہ جس کو وہ اپنا دل دے چکی ہو۔ حاصل کرنے اور فتح پانے کے لئے یہ بہت سرعت سے مدد کرے گا۔ کسی طرح سے بھی نمبر ۲ چاہنے والوں کو دور پھینکنے پر مائل نہ ہوگا۔ جس طرح کہ ۱ عدد کی خاصیت ہے۔

اسی طرح اگر کسی کا نام علم دین ہے۔ جس کے عدد ۶ ہیں۔ اور ۶ عدد اگر اس کے موافق نہیں تو ہجے میں تبدیل کرلے۔ علم الدین لکھ سکتا ہے۔ اسی طرح اس کا نمبر ایک ہو جائے گا۔ یا موافق عدد حاصل کرنے کے لئے نام بھی بدل سکتا ہے۔ اب ہم اعداد کی شخصی اور ذاتی خاصیتوں کا اظہار کرتے ہیں۔

شخصیت نمبر کے اعداد کی خاصیتیں

۱۔ یہ نمبر نہایت اچھے مجلسی آداب رکھنے پر دلالت کرتا ہے۔ اس نمبر کا حامل نہایت نرم دل شائستہ اطوار کا مالک ہوگا۔ اور اس کے دوست اسے قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ اس شخص کے دوست اس کے دلدادہ ہوں گے اور اس کے دشمنوں کے دل میں جذبہ انتقام بہت کم ہوگا۔ اس کے دوستوں کا حلقہ بہت وسیع ہوگا۔ محبت کے سلسلہ میں یہ شخص بہت کامیاب رہے گا۔ اور اس کا محبوب اسے نہایت شدید طور پر محبت کرے گا۔

۲۔ یہ نمبر نہایت رومانی شخصیت پر دلالت کرتا ہے۔ اگر اس شخص میں کوئی اور صفت نہ ہو تو اپنی قوتِ گفتار اور حرکات سے دوستوں کو مسخر کرے گا۔ اس طرح اس کے دوست بہت پیدا ہو جائیں گے۔ ممکن ہے کہ ایسے آدمی میں چند ایک نقائص بھی ہوں۔ لیکن اس کی صفات اور طریقے سب پر غالب رہیں گے اور باوجود کسی نقص ظاہر ہونے کے بھی دوست اس کی طرف کھنچتے چلے آئیں گے۔ اس کی زندگی ہر لحاظ سے کامیاب رہے گی۔

۳۔ یہ نمبر خوشی اور مسرت کا حامل ہے۔ یہ شخص نہایت سخی طبیعت کا ہوگا اور ہمیشہ خوش رہنے کا عادی رہے گا۔ ایسے شخص غم کو اپنے قریب نہ آنے دیں گے۔ بلکہ اپنی ہنسی اور مزاح سے دوسروں کے غم بھی غلط کر دیں گے۔ اور بڑے سے بڑے غم کو بھی وہ قہقہوں میں اڑا دیں گے اگر ان کے مزاج میں شرمیلا پن ہوگا۔ اور شرمیلے ہونے کی وجہ سے اور لوگوں میں غلط ملط ہونے کی کوشش نہ کریں گے۔ تو لوگ اپنے آپ ان کی طرف راغب ہوں گے۔ اور وہ لوگ جو ان کی دوستی کے حلقہ سے باہر ہوں گے۔ وہ بھی ان کے مداح ہوں گے۔ محبت کے معاملے میں یہ شخص نہایت کامیاب رہیں گے۔ اور ان کا محبوب نہایت خوش رہے گا۔

۴۔ اس نمبر کے حامل سوسائٹی میں زیادہ مقبول ہوں گے۔ کیونکہ ان کا مقولہ یہ ہوگا کہ "دوستی سے

مقدم کاروبار ہے"، یہ آدمی ہمیشہ اپنے کاروبار کو دوستی پر ترجیح دیں گے اور بہت سے اچھے دوستوں کو محض اس لئے خیرباد کہہ دیں گے کہ ان کو ملنے سے انکے کاروبار میں خلل اندازی ہوتی ہے۔ اور ان کا وقت ضائع ہوتا ہے۔ یہ آدمی سوتے جاگتے اپنے کام کے متعلق ہی سوچتے رہیں گے چنانچہ وہ آدمی جو فطرتاً شرمیلی طبع کا ہوتا ہے۔ اس کے لئے یہ نمبر قطعی طور پر موزوں اور مددگار نہیں ہے محبت کے معاملہ میں ہی اس کا انتخاب بالکل غلط ہوگا۔ اور انجام بالکل غیر متوقع۔ اس سلسلہ میں یہ آدمی سخت طبیعت کا مالک ہوگا۔

۵ — یہ نمبر ذاتی جاذبیت کا حامل ہے۔ اور فطرتی طور پر خوشی اور مسرت کا۔ جو سوسائٹی میں قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ چنانچہ نمبر ۵ کے اثر سے بہت سے دوست پیدا ہو جائیں گے۔ اور آسانی سے دل فتح کئے جا سکتے ہیں۔ لیکن نمبر ۵ کی یہ بیرونی طور پر حالت ہوگی۔ اگر اندرونی طور پر مطالعہ کیا جائے تو نمبر ۵ متاثر فطرت کا آدمی ہوگا۔ ان کی گرم جوشی جو پہلی بار ملنے سے دل میں گھر کر لے گی۔ وہ دیرپا نہ ہوگی۔ اور تھوڑی دیر کے بعد جو انجام ہوگا۔ وہ شکستہ دلوں کی صورت میں ظاہر ہوگا۔

۶ — یہ نمبر وفاداری اور انکساری کا ہے۔ اس نمبر کا حامل نہایت نرم اور مددگار دل کا مالک ہوگا۔ جو کسی جھوٹے آدمی کے خود ساختہ افسانے پر بھی ایک دم پگھل کر موم ہو جائے گا۔ یہ دوسروں کی مدد کرنے کے لئے اپنی ہمت سے باہر ہو جائے گا۔ اس کی محبت بے لوث، جذبات سادہ اور محسوسات قطعی طور پر شریفانہ ہوں گے۔ اس کی زندگی اپنے لئے نہیں۔ بلکہ دوسروں کے لئے وقف ہوگی۔

۷ — یہ نمبر زیادہ سماجی زندگی کا حامل نہیں۔ یہ نمبر زیادہ ان کو موافق ثابت ہوگا۔ جو طبعاً خاموش ہوں۔ اور زیادہ اپنی سوسائٹی میں ہی رہیں اور جو اپنی لگن میں مست رہیں۔ اگرچہ اس نمبر میں یہ اہلیت نہیں کہ یہ نئے دوست بنانے میں مدد دے سکے۔ تاہم یہ چند ان دوستوں کا دیر تک وفادار رہے گا۔ جن سے انہیں انتہائی عقیدت ہے۔ اس کے دوست کم ہوں گے لیکن دیرپا۔ اس نمبر کا حامل چال بازیوں سے قطعی طور پر دور ہوگا۔ وہ عجز و نیاز کو اپنا شیوہ سمجھے گا۔ چاہے اسے کتنی بڑی قیمت دینی پڑے۔

۸ — نمبر ۴ کی طرح یہ نمبر بھی زیادہ چالاکی پر دلالت نہیں کرتا۔ لیکن اس نمبر کا حامل کمزور طبیعت کا مالک نہیں ہوگا۔ اس کی قوتِ ارادی مضبوط ہوگی۔ اور وہ جرأت دل میں ٹھان لیں گے۔ اس قائم رہیں گے۔ اس نمبر میں یہ اہلیت ہے کہ وہ اپنی قوتِ ارادی کے بل بوتہ پر اپنی محبوبہ کا دل فتح کر سکتا ہے۔ وہ اپنے دوستوں کی صلاح و مشورہ کے برعکس چلتے ہوئے محبت کرے گا۔ اور ان کی صلاح کے برخلاف شادی کرے گا۔ لیکن اس کی شادی کامیاب رہے گی۔ اور شادی کے بعد حقیقی مسرت حاصل کرے گا۔ گو اس کے دوست چال باز اور مکار ہوں گے۔

۹ ۔ نمبر ۹ کے زیر اثر آدمی اپنے جذبات میں انتہا پسند ہوگا۔ محبت کے سلسلے میں اس کے جذبات قوی اور شدید ہوں گے ۔ اور وہ کبھی اس شخص سے خوش نہیں رہیں گے ۔ جو ہلکی طبیعت اور مستقل مزاج ہوں گے ۔ ان کے دوست آسانی سے پیدا ہو جائیں گے ۔ کیونکہ نمبر ۹ شخصی جاذبیت کا بھی حامل ہے ۔ ان کا فیصلہ اٹل اور ان کے جذبات باہمت ہوں گے ۔ اور اگر انہیں زندگی کا ساتھی بھی نمبر ۹ مل جائے تو دونوں مل کر طوفان اٹھا سکتے ہیں ۔

عددِ قسمت

تاریخ پیدائش کو کہتے ہیں

یہ نمبر زندگی بھر ہم سے متعلق رہتا ہے ۔ چونکہ یہ تاریخ پیدائش سے حاصل ہوتا ہے ۔ اور تاریخ پیدائش کبھی نہیں بدلی جا سکتی ۔ اس لئے یہ نمبر بھی نہیں بدل سکتا ۔ لہٰذا وہ ہمارے کاروباری، شخصی اور روحانی نمبروں سے مختلف اثر رکھتا ہے ۔ عددِ قسمت ہمیں شخصیت کے ابتدائی نقوش بتاتا ہے ۔ جو کہ پیدائش سے ہمارے ساتھ وابستہ ہو چکے ہوتے ہیں ۔ دوسرے لفظوں میں ہماری اچھائیوں اور برائیوں کا آئینہ دار ہے ۔ یہ نمبر ہمارے مستقبل کی پیش گوئی نہیں کرتا ۔ اس کے مطالعہ سے ہم اپنی برائیوں کو دور کر سکتے ہیں اور اچھے عناصر کو بڑھا سکتے ہیں اور اس قدرتی عطیے کو استعمال میں لا سکتے ہیں ۔ جس کے استعمال سے ہم ناواقف ہیں ۔ اپنی فطری تخلیق کا مطالعہ کرنا ہو تو اس نمبر سے مدد لیں ۔

اگر ہم کاروباری نمبر، شخصیت کے نمبر اور روحانی نمبر کو اس میں ملا کر اس کا مطالعہ کریں ۔ تو ہم اپنی زندگی کے نقائص کو خود دور کر سکتے ہیں ۔ یاد رکھو کوئی چیز بھی انسانی فطرت میں داخل نہیں ہو سکتی ۔ بشرطیکہ انسان اس پر اپنا قابو رکھے ۔ نمبروں کی بعض قسموں کا بیان حصہ دوم میں ہوگا ۔

تاریخ پیدائش کا نمبر نکالنے کے لئے تاریخ ۔ ماہ کا نمبر اور سن کو جمع کر کے مفرد کر لیں ۔ مثلاً ۲۸ ۔ نومبر ۱۹۶۷ء کا نمبر مندرجہ ذیل ذیل ہوگا ۔

۲۸ + ۱۱ + ۱۹۶۷

۱۰ + ۴ + ۴

۱ + ۲ + ۵ = ۸ نمبر نکلا

آپ کی پیدائش کا عدد کیا اظہار کرتا ہے ۔

۱ ۔ جس شخص کے مقدر کا یہ عدد ہو ۔ وہ ہمیشہ آزادی کا شائق رہے گا ۔ اس کے لئے کسی قسم کی پابندیاں ناقابلِ برداشت ہوں گی ۔ مزاج میں غرور و تکبر زیادہ ہوگا ۔ کسی رائے پر عمل نہ کرے گا ۔ ہر طرح سے قابلِ اعتماد ہوگا ۔ اس میں ذمہ داری کی خدمات انجام دینے کی کافی صلاحیت ہوگی ۔

دوسروں پر ہمیشہ حکمرانی کرے گا۔ فطری طور پر شجاع و بہادر ہوگا۔ اسے اکثر امراض قلب سے تکالیف پہنچیں گی۔ اور داہنی آنکھ کے مجروح ہونے کا اندیشہ رہے گا۔ جسمانی صحت بالعموم اچھی رہے گی۔ چہرے کا رنگ سرخی مائل ہوگا۔

۲ ۔ جس شخص کے مقدر کا یہ عدد ہے۔ وہ عورتوں کے معاملات میں ہمیشہ بدبخت اور بدقسمت ثابت ہوگا۔ اس کی جو چیز چوری جائے وہ کبھی دستیاب نہ ہوگی۔ مزاج میں تلون زیادہ ہوگا اور اس کی وجہ سے ہمیشہ بنے بنائے کام بگڑ جایا کریں گے۔ کسی مقام پر جم کر بیٹھنا نصیب نہ ہوگا۔ ہمیشہ سیاحت و سفر میں رہے اور مالی مفاد کم حاصل ہوں۔

۳ ۔ جو شخص اس عدد کے زیر اثر ہوگا۔ وہ فیاض اور دریادل ہوگا۔ اسراف کی بدولت کبھی روپیہ جمع نہ کر سکے گا۔ ہمدردی مخلوق کا جذبہ ضرورت سے زیادہ بڑھا ہوا ہوگا۔ اور دوسروں کو فائدہ پہنچانے کے لئے اپنے مفاد کو خاک میں ملا دیا کرے گا۔ مگر اسے دوستوں سے کبھی فائدہ نہ پہنچے گا۔ خیالات میں بلندی ہوگی۔ ہمیشہ امیرانہ زندگی بسر کرنے کا شوق رہے گا۔ اسے اگر لاتعداد روپیہ بھی مل جائے جب بھی وہ اسے اپنی نگاہ میں کم سمجھے گا۔ پیشانی بہت کشادہ ہوگی۔ سر کے بال بہت گھنے ہوں گے مگر جوانی ہی میں گر جائیں گے۔ دانت بڑے ہوئے اور آنکھیں ابھری ہوئی ہوں گی۔ امراض معدہ و جگر سے تکلیفیں پہنچیں گی۔ بعض اوقات موٹاپے کی تکالیف بھی پیدا ہو جائیں گی۔ بحری سفر اور مویشیوں کی تجارت کے لئے سفر منحوس رہے گا۔

۴ ۔ جس شخص کا یہ عدد ہوگا۔ وہ اکثر مالی مشکلات میں مبتلا رہے گا۔ طبیعت ضدی، تند خو اور کینہ پرور ہوگی۔ مذہبی تعصبات بڑھے ہوئے ہوں گے۔ دوسروں کو نظر حقارت سے دیکھے گا۔ اظہار نمود کا شوق زیادہ رہے گا۔ خرابی خون کی وجہ سے اکثر جسمانی تکالیف رہیں گی۔ صحت کمزور ہوگی۔ حکام سے تعلقات ہو جائیں گے۔ سفر میں آرام نہ ملے گا۔

۵ ۔ یہ عدد جس شخص کی قسمت پر اثر انداز ہوگا۔ وہ بالعموم دبلا اور طویل القامت ہوگا۔ اگر اس کا قد چھوٹا ہو تو اس کی قوت عمل بہت زبردست ہوگی۔ آنکھیں چھوٹی اور بہت چمکدار ہوں گی اس کی تمام شباہت سے یہ معلوم ہوگا کہ یہ شخص بہت تیز اور کاروباری ہے۔ اس کی اشیاء مسروقہ بالعموم دستیاب ہو جایا کریں گی۔ چھوٹے بچوں سے اسے محبت ہوگی۔ ایسا شخص اعصابی و دماغی امراض میں اکثر مبتلا رہے گا۔ اس کی قوت حافظہ بہت کمزور ہوگی۔ اس کی وجہ سے اکثر مالی نقصانات ہوں گے۔ عمر کے آخری حصہ میں لقوہ یا فالج کا اندیشہ ہے۔

۶ ۔ جس شخص کی قسمت کا یہ عدد ہو۔ وہ صلح جو، آشتی پسند اور محبت نواز ہوگا۔ فنون لطیفہ سے خاص مناسبت رکھے گا۔ ہمیشہ امن و سکون کی زندگی بسر کرے گا۔ ذرا سی تکلیف بھی اس کے لئے ناقابل برداشت ہوگی۔ ہمیشہ عیش و عشرت کے خیالات میں محو رہے گا۔ اپنے اہل و عیال سے

محبت ہوگی۔ جسمانی طور پر وہ قریہ اندام ہوگا اور اس کے اعضاء متناسب ہوں گے۔ سر کے بال بہت ملائم اور بھورے رنگ کے ہوں گے۔ آنکھیں چمکدار اور خوشنما اور چہرے کے رنگ کی مناسبت سے ہوں گی۔ شکل وصورت کے اعتبار سے اسے بالعموم خوبصورت کہا جائے گا عورتوں کے معاملہ میں ایسا شخص ہمیشہ خوش نصیب ہوگا۔ اور اس کے لئے سیاحت اکثر منفعت بخش ہوگی۔ امراض عضوصہ اور دردِ گردہ کی شکایت سے اکثر اسے جسمانی تکالیف پہنچیں گی۔

۷ — جو شخص اس عدد کے زیر اثر ہوگا۔ اس میں خودستائی کا جذبہ زیادہ ہوگا اور ہمیشہ یہ چاہے گا کہ دوسرے اس کی تعریف کریں۔ وہ کبھی ٹھنڈے دل سے کسی شخص کا جائز اعتراض بھی سننے کے لئے تیار نہ ہوگا۔ بالعموم سرکاری یا پبلک دفاتر میں ملازمت پسند نہ ہوگی۔ جسم قریہ اندام ہوگا۔ چہرے کا رنگ زردی مائل اور ہاتھ پیر چھوٹے ہوں گے۔ پیٹ اور سینہ کے امراض میں اکثر مبتلا رہے گا۔ بائیں آنکھ پر ضرب کا اندیشہ ہے۔

۸ — صاحب عدد ہمیشہ معاملات میں بدنصیب ہوگا۔ محبت میں خودغرضی اور ریاکاری کا مادہ زیادہ ہوگا اس لئے کوئی شخص اس کا اعتبار نہ کرے گا۔ احسان فراموشی کو اپنا شیوہ سمجھے گا۔ محسن کے ساتھ دغا کریگا شکل وصورت کے اعتبار سے بھی سیاہ رنگ اور لاغر اندام ہوگا۔ اس کی جو چیز ضائع ہو جائے تو وہ کبھی دستیاب نہ ہوگی۔ اکثر منحوس خبریں سنا یا کرے گا۔ زندگی مصائب سے بسر ہوگی۔ لوگ اس کی امداد کرنا چاہیں گے۔ لیکن کسی مدد سے بھی وہ زندگی سدھار نہ سکے گا۔ اس کی بیماریاں اکثر طویل ہوں گی۔ تپ دق کے حملہ کا بالعموم اندیشہ ہوگا۔ آخری حصۂ عمر میں مرض جنون کا خطرہ بھی رہے گا۔ ایسے اشخاص کی حالت اگر کچھ بہتر بھی ہو۔ تو وہ بالعموم دقوسے مہدیت اور مسیحیت کرے گا۔

۹ — جس شخص کی زندگی کا یہ عدد ہو، وہ جنگ جو، تندخو اور بدمزاج ہوگا۔ لیکن طبیعت کی صفائی اور راست کرداری کی وجہ سے لوگ اسے عزیز سمجھیں گے اور یہی ایک اس میں سب سے بڑی صفت ہوگی۔ حتی الامکان کسی شخص کو نقصان پہنچانا نہ چاہے گا۔ لیکن اس کا انتقامی جذبہ بھی سخت ہوگا۔ اس کے گھر میں آتشزدگی کی اکثر واردات ہونگی۔ ان کی جو چیز گم ہوگی۔ یا تو اسی وقت مل جائے گی۔ یا پھر کبھی نہ ملے گی۔ ایسے شخص کو ناگہانی حادثات سے تکلیف پہنچنے کا اکثر اندیشہ رہے گا۔ دماغی امراض، پھوڑے پھنسیوں اور زخموں کی تکلیف رہے گی۔ چہرے کا رنگ مائل بسرخی اور آنکھیں چمکدار ہوں گی۔ قوی اچھے ہوں گے۔

نقشہ علم الاعداد

یہ کتاب ناظرین کے ہاتھوں تک پہنچانے سے ہمارا مقصد محض یہی ہے کہ شائقین

علم الاعداد کے حساب سے اپنا زائچہ خود تیار کر سکیں۔ ہمیں یقین واثق ہے کہ ہم اپنے مقصد میں کامیاب ہوں گے۔

میں اپنے نام کا نقشہ تیار کر کے عملی مثال آپ کے سامنے پیش کروں گا۔ ایسا کرنے سے اس قسم کے کئی سوالات خود بخود حل ہو جائیں گے۔ جو کئی لوگوں کے دل میں پیدا ہوتے ہیں۔ کہ کون سے مختلف اعداد ہیں۔ جو انسان کی قسمت کے مختلف پہلوؤں سے تعلق رکھتے ہیں۔ علم الاعداد کے نقشے میں ذاتی عدد مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ جس شخص کا نقشہ تیار کیا جا رہا ہو یہ عدد اس کی باطنی کیفیت سے تعلق رکھتا ہے۔ اس عدد کی خصوصیات اس امر کی دلیل ہیں کہ وہ شخص درحقیقت کن خصائل کا مالک ہے اس طرح ہی کلید ذات اس کی اصلاح بھی کرتی ہے۔

یہ ایک امر واقعہ ہے کہ ہم لوگ ظاہر طور پر کچھ اور ہیں۔ اور باطنی طور پر اور۔ یعنی ہمارے اعتقادات ہماری نشست و برخاست اور ہمارے تعلقات، ہمارے طرز عمل میں ایسی بات داخل کر دیتے ہیں جو ہمارے اندرونی احساسات سے متضاد ہوتی ہیں۔

آپ فطری طور پر کیا ہیں؟ اپنے آپ کو تو دھوکے میں نہیں رکھتے؟ کیا آپ دوسروں کی تقلید کرتے ہیں؟ اگر ایمانداری اور سنجیدگی سے ان سوالات کا جواب دیا جائے تو یہ حیرت انگیز انکشاف کا اظہار کرتے ہیں۔ کیونکہ بقول حضرت غالب ؎

بس کہ دشوار ہے ہر کام کا آساں ہونا
آدمی کو میسر نہیں انساں ہونا!

یہ بات انسانی مقدور سے باہر ہے۔ کہ وہ اپنے آپ کو دوسروں کے سامنے ایسا ہی پیش کرے جیسا کہ وہ فطری طور پر ہے۔ اپنی ذات کے اظہار کے لئے انسان کو کچھ خاص باتیں اختیار کرنی پڑتی ہیں۔ اور کچھ باتوں کو چھوڑ دینا پڑتا ہے۔ ہماری زندگی باہمی یا اشتراک جدوجہد کا نام ہے۔ چاہے آدمی کتنا ہی بے ریا کیوں نہ ہو۔ وہ اپنے گردوپیش کے حالات اور تاثرات سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ یہ سطحی اور نمائشی شخصیت ہی ہماری ذات سے ہے۔ اسے ہم اپنے باطن کی نمائشی کھڑکی کہہ سکتے ہیں۔ ہماری دوکان کی اس نمائشی کھڑکی میں تمام چیزیں دوکاندار کی مرضی سے نہیں سجائی گئی ہیں۔ ان میں کئی ایسی چیزیں بھی ہیں۔ جن کا ہم سے مطالبہ کیا جاتا ہے اور ہم مجبور ہیں کہ انہیں نمائشی کھڑکی میں رکھیں۔ انہیں دیکھ کر بعض ناظرین تاسف یا انبساط کا اظہار کرتے ہیں۔

شخصیت یا ذات تغیر پذیر ہے

یہ کھڑکی کسی وقت تبدیل بھی کرنا پڑ جاتی ہے۔ لوگوں کے مطالبات بدل جاتے ہیں اس کھڑکی کا رنگ روپ اور اس میں سجائی گئی اشیاء کو بدلنے پر

سے ثابت ہے کہ ہماری ذات کوئی مستقل چیز نہیں بلکہ تغیر پذیر ہے۔ چند سال کا عرصہ ایک انسان کی ہیئت طبعی کو حیرت انگیز طور پر بدل سکتا ہے۔ اس کے مفاد بدل جاتے ہیں، پسندیدگی اور ناپسندیدگی کا معیار بدل جاتا ہے۔ اس کی رائے اس کے اعتقادات حتیٰ کہ اس کی شکل و شباہت بھی بدل جاتی ہے۔

نقطے ہیں ہماری کلید ذات وہی ہے۔ جو ہمارا ذاتی نام ظاہر کرے۔ یہ اس شاہراہ کی مظہر ہے جس پر ہماری غائشی ذات نمود ہوتی ہے۔ اور تبدیل ہو جاتی ہے۔ لیکن عدد قسمت اور عدد سعد کبھی نہیں بدلتا نہ بدلا جا سکتا ہے۔

علم الاعداد میں عدد قسمت علم الغیب سے قسمت کی فلاسفی کے اعتقاد پر غیب سے تیار کیا جا چکا ہے۔ مختصر طور پر ہمارا عدد قسمت ہمارے مقدر کا تختہ اشتہار ہے۔ ہماری لوح تقدیر ہے۔

ہم کو اپنی زندگی میں خاص خاص کام سرانجام دینے ہیں۔ خاص خاص سبق۔ عبرتیں اور تجربے حاصل کرنے ہیں۔ اس امر پر کسی دلیل آرائی کی ضرورت نہیں۔ البتہ یہ امر قابل بحث ضرور ہے کہ تقدیر کا تقرر ہماری پیدائش سے پہلے ہی کیا جا چکا ہے؟ ذاتی طور پر میں اسے درست سمجھتا ہوں۔ اگرچہ ہو سکتا ہے۔ کہ ہمارے جذبات کے محرک کے سلسلے میں ہمیں کسی حد تک آزادی ہو اور یہ عدد قسمت اپنی خصوصیات کے مطابق زندگی کے خاص راستے کا تصور پیش کرتا ہو۔

بعض اصحاب ہم سے دریافت کرتے ہیں کہ ہم انہیں نہایت صاف باطنی سے یہ بتائیں کہ عدد سعد کے متعلق ہمارا خیال کیا ہے؟ کیا ہم اس پر یقین رکھتے ہیں؟ ان دوستوں سے ہماری گزارش ہے کہ عدد سعد پر ہمارا اعتقاد ہے۔ آپ کے نقشہ اعداد میں عدد سعد آپ کی پیدائش کے دن سے تعلق رکھتا ہے علم الغیب کے بہت سے طریقوں میں اس امر پر یقین کیا جاتا ہے۔ کہ ہماری ذات پر ہمارے روزِ پیدائش کے تاثرات بہت وسیع ہیں۔

کامیابی کا راستہ

کامیابی وہ چیز ہے جس کے لئے ہم سب سرگرداں ہیں۔ ہم اس کی تلاش میں اسقدر کوشاں کیوں ہیں چونکہ ہمیں معلوم ہے کہ ہمیں اپنی ہستی کا ثبوت دینے کے لئے مکمل اور پر مسرت زندگی بسر کرنا چاہیئے۔ جس کامیابی سے ہماری مراد ہے۔ وہ یہی ہے۔ ورنہ ایسے لوگوں کی کمی نہیں جو کامیابی کو کامیابی کے لئے تلاش کرتے ہیں۔ اور زندگی کی تکمیل یا مسرت سے اس کا کوئی تعلق نہیں سمجھتے۔ ایسے لوگوں کی بھی کمی نہیں جو کامیابی کی تمنا اس لئے کرتے ہیں کہ اس سے انہیں اپنی مرضی دوسروں پر ٹھونسنے کے مواقع مل جائیں گے۔ ہر دو اقسام کی ابتدا ہے الواقعزی۔ انجام ہے تکبر۔

ماسوائے ان سطحی اور بیرونی کامیابیوں کے کامیابیوں کی ایک اور قسم بھی ہوتی ہے۔ جو بہت گہری ہے۔ کیا اس منزل تک رسائی حاصل کرنے کے لئے کوئی شاہراہ ہے؟ ہاں ضرور ہے۔ ایک

تو ہمیں سینکڑوں علم الاعداد آپ کی ذاتی ضروریات سے مطابقت کھانے والا راستہ تلاش کرنے میں آپ کا معاون ثابت ہوگا۔ میں یہاں ان میں سے صرف ایک راستہ کا ذکر کروں گا۔ جس پر آپ کی تاریخ پیدائش روشنی ڈالتی ہے اور آپ کے نقشہ اعداد سے تو اور بھی زیادہ روشن ہو جاتا ہے۔

ہماری مندرجہ ذیل ہدایات آپ کے اس مقصد کے حصول کے لئے صحیح اور باوثوق ثابت ہوں گی ان کو زیر غور لائیے اور فیصلہ کیجئے کہ آپ کے لئے کون سی زیادہ مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ عملی طور پر تجربہ کیجئے۔ کہ کیا فی الواقعہ یہ طاقتیں کام کر رہی ہیں۔ اگر آپ درحقیقت کامیاب ہونا چاہتے ہیں تو یہ سب سے ضروری چیز ہے۔ اس لئے ہم ایک مرتبہ پھر آپ سے اصرار کریں گے۔ کہ اس مضمون کی عملی طور پر آزمائش کیجئے۔ اسے تجربہ کی کسوٹی پر پرکھئے۔ محض تفریح طبع کے لئے اس کا مطالعہ نہ کیجئے۔

اگر آپ مہینے کی یکم - ۱۰ - ۱۹ یا ۲۸ تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں۔

خوبیاں۔ حکم چلانے کی طاقت۔ عزت و اختیار کا حصول۔ مالی ہمتی۔ فہم فراست۔ آزاد خیالی۔ اتحاد۔ ربط و ضبط۔

برائیاں۔ بے ہودگی۔ ندامت پرستی۔ فضول خرچی۔ خود نمائی۔ مطلق العنانی۔

کامیابی۔ آپ کی ضمیر خود کی خواہش مند ہے۔ اس لئے کسی قسم کا دباؤ آپ کے لئے موزوں نہیں اپنی خامیاں چھپانے کے لئے بھی اپنے آپ پر جبر نہ کیجئے۔ اپنی خوبیوں کی اصلاح کی فکر کیجئے کاروبار میں ذاتی طور پر دلچسپی لیجئے۔ ضروری کاموں کے متعلق تحریر سے کام نہ لیجئے۔ نہ ہی بار سوخ آدمیوں سے تحریری طور پر سفارش کیجئے۔ آپ کی تحریر سے آپ کی ذات زیادہ مؤثر ہے۔ اس لئے ہر دو حالات میں ذاتی طور پر دلچسپی لیجئے۔ نظام درست کیجئے۔ آئندہ چند ایام کے متعلق تجاویز سوچئے۔ مہینوں یا سالوں کے لئے نہیں۔ صاف بیانی اور سنجیدگی سے کام لیجئے۔ دوسروں کی نقل مت کیجئے۔ اپنے آپ پر اعتماد کیجئے۔ محبت میں پہلے اپنے محبوب کا خیال کیجئے۔ ان حالات میں آپ ناجائز طور پر دباؤ نہیں ڈالیں گے۔ قبضہ جمانا یا اسے اپنی انفرادی ملکیت تصور کرنا آپ کے لئے بمنزلہ بددعا ہے۔ فرض کر لیجئے کہ آپ دونوں کی زندگی میں اشتراک نہیں ہے۔ علیحدگی ہے۔ اگرچہ آپ تمام کاموں میں اولوالعزم ہیں لیکن آپ کو دور اندیش، محتاط اور سمجھدار بھی ہو جانا چاہیئے۔ توازن آپ کے لئے کامیابی کی کنجی ہے اعتدال پسند بننے کی ضرورت ہے۔

اگر آپ مہینے کی ۲ - ۱۱ - ۲۰ یا ۲۹ تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں۔

خوبیاں۔ کسی معاملے کی تہ تک دیکھنا۔ ہمدردی، وفاداری، استقلال، مقبولیت، تحمل سنجیدگی۔

برائیاں۔ مایوسی۔ فکر و تردد۔ تلون مزاجی۔ ٹال مٹول۔

ذرائع کامیابی۔ آپ کی خوبیاں آپ کی برائیوں پر کامیاب رہیں گی۔ احمقوں سے واسطہ پڑنے پر ہی آپ دامن تحمل ہاتھ سے نہ جانے دیں گے۔ لیکن اس امر کا کیا فائدہ کہ دوسروں کی بہتری پر بھی اپنی بہبودی قربان کی جائے۔ آپ دوسروں کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔ ان کی مشکلات سے پریشان ہوتے ہیں۔ ان کی حرماں نصیبی پر آپ کے دل میں درد ہوتا ہے۔ یاد رکھئے ان باتوں کی کوئی حد ہونا چاہیئے۔ کاروبار میں خود ابتدائی قدم اٹھانے کی صلاحیت پیدا کیجئے۔ خود اعتمادی پر بھروسہ کیجئے۔ ہوائی قلعے مت تعمیر کیجئے حقیقت پرست بنئے۔ آپ کو زیادہ سے زیادہ قوتِ ارادی پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ کیا حوصلہ شکنی اور نکتہ چینی کے بارے میں آپ حساس واقع نہیں ہوئے؟ میدانِ محبت میں آپ محبت پرست ہیں۔ ہر ایک چیز محبوب پر قربان کر دیتے ہیں۔ اور منظورِ نظر بننے کی امید رکھتے ہیں۔ لیکن آپ کا محبوب شخص انسان ہے۔ نہ فرشتہ نہ دیوتا۔ ہمیشہ ان دوستوں کا ساتھ تلاش کیجئے۔ جو خوش باش قابلِ اعتبار اور ہاتھ بٹانے والے ہوں۔ دوسرے آپ کو گرانے کی کوشش کریں گے۔ آپ کی کامیابی کی کنجی "ثابت قدمی" ہے۔ آپ کے فیض و کرم کی کسوٹی۔ اس امر کا احساس ہونا چاہیئے۔ کہ اوّل خویش بعدہٗ درویش۔

اغیار کے لئے گو جائز ہے خون بہانا
گھر میں دیا جلا کر مسجد میں تم جلانا

اگر آپ مہینے کی ۳-۱۲-۲۱ یا ۳۰ کو پیدا ہوئے ہیں

خوبیاں۔ قوت دلیل۔ دانائی۔ عزت۔ بے ثباتی عالم کا یقین۔ خوش طبعی۔ بخشش۔

برائیاں۔ نفس پرستی۔ فریب کاری۔ شورش پسندی۔ فضول خرچی

کامیابی۔ یہ درست ہے کہ آپ ہر قسم کی قید و بند سے نجات چاہتے ہیں۔ لیکن کیا صدائے احتجاج بلند کرنے یا کسی امر کی مخالفت کرنے میں آپ دانائی کا ثبوت دیتے ہیں؟ یہ درست ہے کہ آپ دوسروں کی امداد کرتے ہیں۔ لیکن کیا کسی دوسرے کی پیش کردہ امداد تسلیم کرنے میں آپ کچھ زیادہ مغرور واقع نہیں ہوئے؟ اپنی جھگڑالو طبیعت کی وجہ سے آپ نے بعض اپنے دوست ہاتھ سے کھو دیئے۔ جو آپ کے لئے مفید ثابت ہوتے۔ آپ بڑے فخر اور دلیل سے شکست برداشت کر سکتے ہیں۔ لیکن کیا یہ درست نہیں کہ فتح کے بارے میں آپ کو فروحی تعین نہیں ہوتا۔ اپنی تند مزاجی اور بے ہودگی کو لگام دیجئے۔ ورنہ آپ کی قسمت کی کمند عین اس وقت ٹوٹ جایا کرے گی۔ جب لبِ بام دو چار ہاتھ تو رہ جایا کرے گا۔ کاروبار میں اپنی قوتِ ترغیب کو استعمال کیجئے۔ اور دوسروں میں شوق پیدا کیجئے۔ ذاتی شہرت آپ کی بہت زیادہ ہے لیکن آپ کی

کامیابی کا راز جبر میں نہیں ہے بلکہ شرکت میں ہے۔ آپ خوبصورت نہیں بلکہ خوب سیرت محبوب پسند کرتے ہیں۔ فکر و تردد اور کشادہ دلی آپ کے راستہ کی مشکلات کو دور کرتے ہیں۔ تمام معاملات میں اپنے آوارہ احساسات کی بجائے اپنی جبلی دور اندیشی کو کام میں لائیے۔ اپنے افعال امور واقعہ کے مطابق بنائیے۔ نہ کہ امور واقعہ افعال کے مطابق۔ ڈسپلن یعنی انضباط آپ کی کامیابی کی کنجی ہے بے ثباتی کے جذبے کی بنیاد آپ کا تجربہ ہے نہ کہ یہ امر کہ آپ کی متلاشی روح ایسا خیال کرتی ہے۔ جب آپ دل سے نہیں بلکہ دماغ سے ان امور پر غور کریں گے۔ تو دور اندیشی میں آپ کا کوئی مقابلہ نہ کر سکے گا۔

اگر آپ مہینے کی ۴-۱۳-۲۲ یا ۳۱ تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں

خوبیاں۔ ایک سائنٹیفک دماغ بشرطیکہ آپ اسے استعمال کریں۔ تحقیق حصول ذرائع ایجاد و اختراع۔ حق پرستی۔ کشادہ مزاجی۔

برائیاں۔ تعصب۔ غیر ذمہ داری۔ جذبیت اور رنج روی

کامیابی۔ قوت تخلیق کی ترقی سے ہی آپ منزل مقصود تک پہنچ سکتے ہیں۔ مروجہ خیالات اور عادات کے غلام نہ بنئے۔ تمام کاموں میں جدت طبع۔ اختلاف اور عالی ہمتی کام میں لائیے اپنے طبع زاد خیالات کو بروئے کار لانے کے لئے خود ہی شک ہو تو کیا آپ دوسروں کو ان کی پیروی کرنے کے لئے مجبور کر سکتے ہیں؟ کاروبار میں عمل اور ہمت کو کام میں لائیے۔ تھوڑی سی باقاعدگی۔ خیالات کا ہجوم اور جوش عمل آپ کو عروج پر پہنچا دیں گے۔ لیکن آپ کو کسی بھی حالت میں باضابطگی سے غفلت نہیں کرنی چاہیئے۔ اپنا جوش عمل آپ کو ان نتائج سے وابستہ کرنا چاہیئے۔ جو غیر متوقع نہ ہوں۔ آپ کا رجحان طبع ان امور کی طرف زیادہ ہے۔ جن کا تعلق آئندہ نسلوں سے ہے آپ اپنے رجحان طبع سے انحراف نہ کیجئے۔ لیکن اپنی زندگی اس رجحان کے لئے وقف بھی نہ کر دیجئے۔ اعتدال مفید ثابت ہوگا۔ میدان محبت میں آپ کا بے ساختہ پن اور غیر رواجی تعلقات آپ کے محبوب کو پریشان کریں گے۔ اگر آپ کا محبوب خیالات کے لحاظ سے قدامت پسند واقع ہوا ہے۔ تو آپ کو محتاط رہنا چاہیئے۔ آپ کی کامیابی کی کنجی حقیقت پرستی ہے۔ اپنے اعلیٰ مقاصد کی تکمیل آپ کا مدعا ہونا چاہیئے۔

اگر آپ مہینے کی ۵-۱۴ یا ۲۳ تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں

خوبیاں۔ قدیم خیالات میں نئی زندگی کی روح پھونکنا۔ جولانی طبع۔ نکتہ شناسی۔ امتیاز۔ خوش اعتقادی۔

برائیاں۔ تزلزل۔ بے وفائی۔ عزم۔ نکتہ چینی۔

کامیابی۔ انسانیت کے عناصر میں اضافہ کیجئے۔ آپ عام جذبات کو کچل دینے پر مائل ہیں۔ آپ سے بڑے کرداقعات اور اعداد شمار کی قوت سے شاید ہی کوئی دوسرا آشنا ہوگا۔ لیکن یہ تمام مشکلات کا واحد علاج نہیں۔ آپ ایک ہی وقت میں کئی کاموں میں ہاتھ ڈال سکتے ہیں۔ اور ان میں سے چند ایک کو پایۂ تکمیل تک پہنچا دیتے ہیں۔ آپ کی قوت متخیلہ برق رفتار ہے۔ ایک ہی وقت میں کسی معاملہ کے دو پہلو آپ دیکھ لیتے ہیں۔ اور اس میں ایسی ایسی طاقتوں کو حرکت کرتے ہوئے پاتے ہیں۔ جو دوسرے نہیں دیکھ سکتے۔ یہ تمام عادات لاثانی ہیں۔ بشرطیکہ انہیں مناسب رہنمائی اور باضابطگی سے قابو میں رکھا جائے۔ بصورت دیگر نتیجہ بجز انتشار اور کچھ نہ ہوگا۔ کاروبار میں نئے نئے طریقوں، نئی نئی نکتہ شناسیوں اور طرح طرح کی جدتوں کو استعمال میں لانے کا مادہ آپ میں موجود ہے۔ لیکن یہاں آپ کی وہی اعداد و شمار کی قوت سے آشنائی آپ کی کامیابی کی ضامن ہے۔ آپ کا زور تقریر اور زور تحریر نئے نئے مسائل اور مشکلات کے حل کرنے میں لاثانی واقع ہوئے ہیں۔ میدان محبت میں آپ "آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل"، یا "از دیدہ دور از دل دور" کے معقولات پر عمل کرتے ہیں۔ یعنی محبوب کو پا جانے پر ہی آپ اس کی خواہشات و جذبات کا احترام کر سکتے ہیں۔ آپ کی کلید کامیابی "وفاداری" ہے کیونکہ آپ نادانستہ طور پر وفاداری کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔

اگر آپ مہینے کی ۶-۱۵-یا ۲۴ تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں

خوبیاں۔ خوبصورتی کے لئے وقف ہو جانا۔ مروت۔ شائستگی۔ خود اعتمادی، سحر آفرینی امید پرستی۔

برائیاں۔ عزم۔ فضول خرچی۔ حسد۔ قوت ارادی کا فقدان۔

کامیابی۔ تمام حالات میں اپنے دماغ کو ایک سا رکھنا آپ کی سب سے عمدہ خوبی ہے۔ اسی طرح آپ کا فنی احساس بوقلمونی کی طرف آپ کو مائل کرتا ہے۔ کیا آپ تسلیم کرتے ہیں کہ آپ ظاہرداری پر زیادہ صرف کرتے ہیں؟ گہرائی اور خوبیاں وغیرہ اندرونی چیزیں، بیرونی ظاہرداری سے زیادہ معنی خیز ہوتی ہیں۔ آپ اپنی آنکھ کو اجازت نہ دیں۔ کہ وہ آپ کو دھوکا دے۔ کاروبار میں آپ خطرناک کام پر ہاتھ ڈال سکتے ہیں۔ اور اکثر اوقات اس سے مفید نتائج برآمد بھی کر سکتے ہیں۔ آپ میں انتظار کا وہ مادہ ہے۔ جو کہ آپ کے لئے نہایت مفید ہے۔ اس لئے اگر آپ کو دیر سے کامیابی ہوتی ہے۔ تو جی آپ گھبراتے نہیں۔ لیکن ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا۔ آپ جلد ہی کامیابی حاصل کر لیتے ہیں۔ اگر آپ میں نئے حالات کے مطابق اپنے آپ کو تبدیل کر لینے کا مادہ ہوتا۔ آپ کی ذاتی کشش نہایت مفید ہے۔ اور بہت دوستوں کو آپ کی طرف مائل کرتی ہے۔ محبوب کی خواہشات کا احترام کرنے میں آپ غیر معمولی تحمل سے کام لیتے ہیں۔ جو کوئی اس خیال کے پیش نظر آپ سے شادی کرتا ہے

کہ وہ آپ کو تبدیل کر دے گا۔ اس کے لئے آپ لوہے کا چنا بن جاتے ہیں۔ کیونکہ بعض حالات میں آپ بمصداق "زمین جنبد نہ جنبد گل محمد" ہیں۔ آپ کی کلید کامیابی "فراخدلی" ہے اور دیکھئے کہ یہ آپ کی قوت فیصلہ میں اضافہ کرتی ہے یا نہیں۔

اگر آپ مہینے کی ۷۔۱۶ یا ۲۵ تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں

خوبیاں۔ پراسرار دل و دماغ۔ مفروضات۔ تمنا پرستی۔ اعتماد۔ غور و فکر۔ ایثار نفسی

برائیاں۔ خبط۔ بے اعتدالی۔ تساہل۔ تغیر پذیری۔

کامیابی۔ آپ کو اپنا مزاج مستقل کرنا چاہیئے۔ آپ بہت جذباتی ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ آپ کے احساس جلد ہی زخمی ہو جاتے ہیں۔ اور آپ کے یہ خیالات ہی آپ کے دل پر چھریاں چلاتے رہتے ہیں۔ اس کا صرف ایک علاج ہے۔ جس کا بتانا تو آسان ہے۔ مگر کرنا مشکل ہے۔ وہ علاج ہے "بے تکلفانہ تبادلۂ خیالات" صرف یہی ایک ذریعہ ہے۔ جس سے آپ اپنی شکستہ دلی کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ بجائے اس کے کہ اس میں اضافہ کرنے جائیں۔ کاروبار میں اپنی عقل، اپنے خیالات اور اپنے راستے استعمال کیجئے۔ آپ کے دماغ میں زود فہمی۔ نقش بندی نیز حالات کے مطابق تغیر پذیری کی صلاحیت موجود ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ آپ بعض اوقات اپنے کارہائے نمایاں پر خود ہی انگشت بدنداں ہو جاتے ہیں۔ اور اپنے ہمراہیوں کو بھی تعجب میں ڈال دیتے ہیں محبت میں افسانوی رنگ آپ کو پسند ہے۔ بعض حقیر باتیں آپ کے دل میں جاگزیں ہو جاتی ہیں سب سے زیادہ سنجیدگی اور اعتماد کی آپ کو ضرورت ہے۔ محض اعتقاد آپ کے لئے کلید کامیابی نہیں ہے۔ آپ کی سرشت رومانی اور مذہبی ہے۔ آپ کے خیالات بہت بلند ہیں۔ خصوصیات میں آپ کا مقابلہ بہت سے لوگ کر سکیں گے۔ لیکن آپ کی عالی ظرفی اور بلند اعتقادی کا مقابلہ نہیں کیا جا سکے گا۔

اگر آپ مہینے کی ۸۔۱۷ یا ۲۶ تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں

خوبیاں۔ خود اختیاری۔ ہوشیاری۔ یک جہتی۔ ذمہ داری۔ اعتبار

برائیاں۔ ناامیدی۔ تقدیر پرستی۔ مادہ پرستی۔ قدامت پرستی۔

کامیابی۔ آپ کے پاس جادو کی چھڑی نہیں ہے۔ آپ کے پاس ہے صرف محنت! جان توڑ محنت! کامیاب ہونے کے لئے دل و جان سے اختیار کی ہوئی! مال مفت۔ اثر و رسوخ۔ عہد و پیمان اور کسی قسم کی چشم کرم پر بھروسہ مت کیجئے۔ اپنی کوششوں سے آپ کے مقاصد پورے ہوں گے۔ اور جو کچھ بھی آپ حاصل کریں گے۔ تجربے کی بھٹی میں پڑ کر ہی حاصل کریں گے۔ یہ اصول آ

کے ہر پہلو پر حاوی ہے۔ روحانی ہو، دماغی ہو یا مادی۔ کاروبار میں آپ کو دیر آید اور صبر آزما کام سے واسطہ پڑتا ہے۔ لیکن آپ اس سے اکتاتے نہیں۔ کیونکہ اس کی اہمیت سے آپ آشنا ہیں۔ آپ کو کفایت شعاری یا ہوشیاری کا سبق پڑھانے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ جس وقت بھی ان دونوں چیزوں میں سے کسی ایک کا دامن آپ کے ہاتھ سے چھوٹے گا۔ آپ کا سب کیا کرایا خاک میں مل جائے گا۔ خطرہ ہے کہ مادہ پرستی آپ کی زندگی کے دیگر تمام پہلوؤں پر چھا جائے گی۔ آپ کو مسرت حاصل کرنے کے لئے نفس کشی اور روحانیت کی اتنی ہی ضرورت ہے جتنی مادیت کی۔ آپ کو ایک ایسے سنجیدہ مزاج، ہوشیار اور وفادار ساتھی کی ضرورت ہے۔ جو دل سے آپ کا وفادار ہو۔ اور آپ سے کوئی راز پوشیدہ نہ رکھے اگر آپ کا وہ شریک حیات خوش باش بھی ہو۔ تو سب سے اچھا ہے گا۔ کیونکہ آپ ہر ایک چیز کے تاریک پہلو پر ہی نظر ڈالتے ہیں۔ آپ کی کلید کامیابی "خوشی کا دامن ہاتھ سے مت چھوڑیئے" ہے۔ ہم مانتے ہیں کہ آپ مستقل مزاج، مطالعہ دوست اور سنجیدہ ہیں۔ لیکن کیا یہ درست نہیں کہ آپ جان جوکھوں میں ڈالنے کے لئے تیار رہتے ہیں۔ یاد رکھئے آپ اکیلے نہیں۔ دوسرے کئی مصیبت زدہ آپ کے ساتھ ہیں۔

اگر آپ مہینے کی ۹-۱۸ یا ۲۷ تاریخ کو پیدا ہوتے ہیں

خوبیاں۔ پیش رو کی ناقابل مغلوب جرأت۔ اولوالعزمی۔ کار عظیم۔ عالی ہمتی اور خوش طبعی۔

برائیاں۔ اشتعال۔ تباہی و بربادی۔ بے آبروئی۔ طعن و تشنیع

کامیابی۔ ہمیشہ جان جوکھوں کے کام میں پڑنے سے آپ کو تسکین ملتی ہے۔ آپ کسی وقت بھی خطرناک صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ دور اندیشی سے اپنے مزاج کو اعتدال پر رکھئے۔ ہر وہ کام جس میں بلند بانگ دعاوی کے سوائے اور کچھ نہ ہو۔ اسے نہایت سختی سے باہر نکال دیجئے۔ آپ کی تجاویز لفظوں سے نہیں۔ بلکہ جان توڑ محنت سے پایۂ تکمیل کو پہنچیں گی۔ ایک سخت جان شخصیت رکھنے کی وجہ سے آپ فیض یاب ہو رہے ہیں۔ اسے آزادی سے استعمال کیجئے۔ آپ کے تمام مقاصد کی تکمیل کے لئے جذبہ خود اعتمادی کی ضرورت ہے۔ آپ کی تمام ناکامیاں ناصبوری کا نتیجہ ہیں۔ میدان الفت میں آپ جانفروش اور جذباتی واقع ہوئے ہیں۔ اگرچہ بغض و حسد آپ کے جذبۂ محبت کا سب سے بڑا محرک ہے۔ کاروبار میں دلیری اور آزادانہ روش سے ہی آپ کامیاب ہوں گے۔ جو ہمیشہ بھی اختیار کریں گے۔ اس میں کامیاب رہیں گے۔ آپ کے لئے کلید کامیابی مکمل و فراہے اگرچہ آپ میں ٹھنڈے دماغ سے کسی معاملہ پر غور و خوض کرنے کی کمی ہے۔ لیکن کسی کام کی کامیابی کے لئے اس سے بہتر اور کوئی ذریعہ نہیں ہو سکتا۔

قسمت اور نام میں تبدیلی

آپ کو معلوم ہو چکا ہوگا۔ کہ آپ کے نام اور پیدائش کے کیا کیا نمبر ہیں اور کن کن نمبروں کا آپ سے تعلق ہے۔ کیا یہ صحیح اور درست ہیں؟ کیا آپ کو یقین ہو چکا ہے کہ آپ خوش قسمت ہیں یا بد قسمت؟ کیا آپ کے نمبر آپ کے خصائل اور آپ کی امیدوں کے مطابق ہیں؟۔

آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ علم الاعداد کی بنیاد پرانی اور نئی سائنس کی تحقیقات پر ہے اور ان نمبروں کا اثر آپ کی قسمت کو متاثر کئے بنا نہیں رہ سکتا۔ لیکن ان کی حقیقت کے متعلق کوئی حتمی رائے اس وقت تک مقرر نہیں کی جا سکتی۔ جب تک یہ یقین نہ ہو جائے کہ یہ نمبر صحیح اور درست بھی ہے یا نہیں۔ آپ کو کس طرح معلوم ہوگا کہ یہ آپ کا صحیح نمبر ہے؟ مثال کے طور پر وہ لوگ زیادہ خوش نصیب ہوتے ہیں۔ جن کی ذات اور قسمت کا نمبر ایک ہی ہو۔ بالفاظ دیگر یوں سمجھیں کہ نام تاریخ پیدائش کے مطابق ہو۔ تاریخ پیدائش کو تو کوئی شخص بدل نہیں سکتا۔ مگر نام میں تبدیلی ممکنات سے ہے۔ اگر آپ کے ہر دو نمبر یکساں ہیں تو واقعی خوش نصیب انسان ہیں۔ اگر دونوں نمبر ایک دوسرے کے موافق ہیں تو خوش بختی کے حصول کے لئے ان سے مدد ملتی رہے گی۔ اگر ان دونوں نمبروں میں ایسا فرق ہے کہ موافقت ہے ہی نہیں۔ تو یقیناً یہ امر باعث تشویش ہے۔ ان اثرات سے کیسے بچا جائے آپ کو اس امر کے لئے کافی غور کرنا پڑے گا۔ اپنی زندگی کے نمبر کے اثرات کو ترتیب وار جانچنا شروع کر دیں۔ جو نمبر آپ کے نمبر سے مل جائے وہی آپ کے لئے مناسب ہوگا۔ یا جو نام آپ رکھنا چاہیں ان کے نمبروں کا مجموعہ نکال کر دیکھ لیں۔ کہ آیا وہ آپ کی تاریخ پیدائش سے مل جاتا ہے یا نہیں۔ یا آیا وہ ایسا نمبر ہے کہ تاریخ پیدائش کے نمبر کو مدد دیتا ہے۔ تو یقیناً وہ نام آپ کے لئے مبارک ہوگا۔ زندگی کے واقعات سے نمبروں کو جانچنے کے لئے میں نے اگلے ابواب میں کافی مثالیں دی ہیں۔ آدمیوں کی بھی تاریخیں بھی اور جہازوں کی بھی یہ مثالیں محض اس لئے ہیں کہ آپ کو وہ طریق کار مل جائے۔ جس سے واقعات زندگی پر وارد ہونے والے نمبر کو پہچانا جا سکتا ہے۔ کام اور کاروبار کے لحاظ سے بھی حصہ دوم میں نمبروں کی تشریح کی گئی ہے۔ اپنی طبیعت کے موافق کاموں کو مدنظر رکھ کر بھی تبدیلی کی جا سکتی ہے۔ یہ تبدیلی نام میں معمولی تبدیلی سے بھی کی جا سکتی ہے۔ لیکن بعض حالات میں آپ اپنا نام تبدیل نہیں کر سکتے۔ کیونکہ ممکن ہے اس طرح آپ کے پیشے، ملازمت یا پھر عام زندگی پر بعض حالات کے تحت اچھے اثرات نہ پڑتے ہوں تو پھر کس طرح ممکن ہے کہ آپ اپنا نام تبدیل کر کے قسمت کے ہم پلہ بن سکیں۔ حالانکہ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ نام بابس سطلی ہیں۔ نام کی تبدیلی بھی آپ کی قوت ارادی اور خود مختارانہ وصف پر منحصر ہے گی

نام تبدیل کرلیں گے۔ تو قسمت یقیناً آپ کے ساتھ ہوگی۔ اور یہی نمبر آپ کی زندگی کے آنے والے ایام کو خوشگوار بنا سکتے ہیں۔ اور یہی نمبر دلی تمناؤں کو پورا کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔

نمبر اور خوش بختی

آپ کو مالی لحاظ سے اپنی خوش قسمتی جانچنے کے لئے ذاتی نمبر شخصیت کے نمبر اور تاریخ پیدائش کے نمبروں کا امتحان کرنا چاہیئے۔ اور نہایت غور سے ایسے اعداد کا مطالعہ کرنا چاہیئے جو عام طور پر زندگی پر حاوی ہوتا ہے۔ مثلاً آپ کبھی ریس کے لئے جائیں اور اپنے نمبروں کے متوازن نمبروں کو ریس میں سے انتخاب کریں۔ اگر آپ نے ذرا عقل مندی کا ثبوت دیا تو یقیناً نتیجہ آپ کے لئے فائدہ مند ہوگا۔ یا پھر اگر کسی قرعہ اندازی میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔ یا بانڈ خریدنا چاہتے ہیں۔ تو کوشش کریں کہ وہ ٹکٹ یا بانڈ حاصل کریں۔ جو آپ کے نمبر کے مطابق ہو۔ اگر آپ اپنا ٹکٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئے تو یقیناً جیت جائیں گے۔ اور کوشش کیجئے۔ جب کبھی موقع ہاتھ آئے تو اپنے توانائی نمبروں سے کام لیں۔ یقیناً آپ کا پلہ بھاری رہے گا۔ آپ اپنے لئے فائدہ مند نمبروں کے تعین میں غور و خوض سے کام لیں۔ یہ بھی اندازہ کرلیں کہ کون سا نمبر کن۔ یہ یک کس چیز پر حاوی ہے۔ پھر اپنے عددات کے ساتھ اس کا موازنہ کریں۔ اگر نتیجہ خاطر خواہ نہ ملے تو پھر آپ اپنے قسمت کے نمبر سے موازنہ کریں۔ یا دونوں کے مجموعہ کے نمبر کا مطالعہ کریں۔ یہی وہ نمبر ہیں جو آپ کی زندگی اور واقعات پر بے حد اثر انداز ہوتے ہیں۔ اگر باوجود کوشش کے تسلی محسوس نہ کی ہو اور خواہش یہ ہوئی کہ اپنی قسمت کو بنانے کے لئے کوئی اثر انگیز نمبر منتخب کریں۔ تو ذرا احتیاط اور سوجھ بوجھ سے کام لیں۔ یہ تو معلوم ہوتا ہی رہے گا۔ کہ زندگی فی الواقع مشکلات اور پریشانیوں کا شکار ہے یا نہیں اور یہی ایک کسوٹی ہے جو نام کی تبدیلی لانے کے لئے مجبور کرے گی۔

موافق نمبر

آپ کا عدد قسمت یہ بتاتا ہے کہ موافق رنگ کون سے ہیں۔ کس قسم کی ادویہ کا استعمال مفید ہے آپ کی دواؤں کے نمبر کیا ہیں۔ طریق علاج کی بھی رہنمائی کرتا ہے۔ کامیابی کے لئے موافق شہروں کی رہنمائی کرتا ہے۔

رنگوں کا نمبروں کے ساتھ تعلق

نمبر ایک کے تمام اشخاص کے لئے زرد یا سنہری رنگ پہننا مفید ہے اور اپنے جسم اور دماغ کو آرام دینے کے لئے بھی یہی رنگ کمروں کے اندر کروانا اچھا ہے۔

نمبر ۲ کے اشخاص کو سبز یا سفید رنگ مفید ہے۔ مگر اس قسم کا لباس پہننے کی بجائے اس قسم کا رومال یا پگڑی استعمال کرنی چاہیئے۔ (صرف مردوں کے لئے)

نمبر ۳ کے اشخاص کے لئے ارغوانی رنگ مفید ہے۔

نمبر ۴ کے اشخاص کو آسمانی نیلگوں رنگ کا استعمال کرنا ضروری ہے۔

نمبر ۵ کے اشخاص کو بھڑکدار رنگ چھوڑ کر اور رنگوں کو پہننا اچھا ہے اور سفید اور چمکدار اشیاء کا استعمال کرنا بھی مفید ہے۔

نمبر ۶ کے اشخاص کو اصلی نیلا رنگ یا گلابی پہننا اچھا ہے۔

نمبر ۷ کے اشخاص کے لئے سبز، سفید، زرد اور سنہری رنگ مفید ہے۔

نمبر ۸ کے اشخاص کے لئے قرمزی، گلابی یا سرخ رنگ مفید ہے۔ سرخ رنگ سپاہی کے لئے ہے۔ یہ رنگ طاقت، بدامنی اور انقلاب کی علامت ہے اور انقلاب پسندوں اور انارکیسٹوں کا پسندیدہ رنگ ہے اس لئے ان کا علم بھی سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔

نمبر ۲ اور ۷ کے اشخاص بنسری اور ستار بجانے کے شائق ہوتے ہیں۔

نمبر ۹ کے اشخاص تمام قسم کے سریلے راگوں کو پسند کرتے ہیں۔

نمبر ۵ کے اشخاص خاص خاص راگ پسند کرتے ہیں۔

نمبر ۸ کے اشخاص آرگن باجے کے شائق ہوتے ہیں۔

دوائی اور نمبروں کا تعلق

اب کون سے نمبر والے شخص کے لئے کون سی دوائی مفید ثابت ہوگی؟ اس کے بارے میں تحریر کیا جاتا ہے۔ جس سیارے کی جس دوائی کی تاثیر کے ساتھ مطابقت ہے۔ وہی دوائی اس نمبر میں پیدا شدہ شخص کے لئے مفید ہوگی۔ اس میں اس کامل قدرت کی کمالیت ہے۔ جس نے اس قسم کی موافقت سیاروں اور دوائی کے درمیان پیدا کر دی ہے۔

نمبر ایک کے اشخاص دل کی امراض میں گرفتار ہوتے ہیں۔ جیسے دل کا دھڑکنا اور خون کی بے قاعدگی۔ ان کو اکثر آنکھ کی تکالیف دامنگیر رہتی ہے۔ جس کی وجہ سے گاہے بگاہے وہ بینائی کا معائنہ کراتے رہتے ہیں ان اشخاص کیلئے کیسر، انڈہ، نارنگیاں، لیموں، کھجور، اورک، باجرہ اور شہد وغیرہ اشیاء استعمال کرنا مفید ہے۔ اکیسواں اور پچیسواں سال ان کی صحت میں تبدیلی کرنے والا ہوگا۔ جن مہینوں میں ان کو صحت کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ وہ اکتوبر، دسمبر اور جنوری ہیں۔

نمبر ۲ کے اشخاص جن کی پیدائش کی تاریخ ۲۰-۱۱-۲۹ کسی ماہ کی ہو وہ معدہ کی بیماریوں میں مبتلا رہتے ہیں۔ ان کے لئے سنگترہ، گوبھی، خربوزہ، کیرا، بید کی راکھ، السی کے بیج کا شربت

مفید رہتے ہیں۔
ان کے بیسویں، پچیسویں۔ باون سال اور ستہتر سال کی عمر میں تبدیلی رونما ہوتی ہے۔ ان کے لئے بیماری سے حفاظت رکھنے کے لئے جنوری، فروری اور جولائی ہیں۔
نمبر ۳ کے اشخاص یا وہ تمام اشخاص جو کہ کسی ماہ کی ۳-۱۲-۲۱-۳۰ کو پیدا ہوتے ہیں وہ عموماً جلدی امراض سے تکلیف اٹھاتے ہیں۔
خاص خاص خوراکیں جو ان کے لئے مفید ہیں وہ مفصلہ ذیل ہیں۔ چقندر، سیب، لوکاٹ، انار انگور، بادام، انجیر اور گیہوں ہیں۔
جن ماہ میں صحت کی خاص حفاظت رکھنی ضروری ہے۔ وہ دسمبر، فروری، جون اور ستمبر ہیں۔
جن سالوں میں صحت میں تغیر واقع ہوگا۔ وہ بارہواں، اکیسواں، انتالیس، اڑتالیس اور ستاون ہے
نمبر ۴ کے اشخاص مالیخولیا۔ دماغی امراض۔ پھیپھڑے اور گردے کی امراض سے تکلیف اٹھاتے ہیں۔ خاص اور یہ ایسے اشخاص کے لئے یا جو کسی ماہ کی ۴-۱۳-۲۲-۳۱ کو پیدا ہوئے ہوں۔
ان کے لئے قندمول وغیرہ مفید رہتے ہیں۔ اور بجلی اور ہپناٹزم کا علاج ان کو مفید رہتا ہے اور ان کو شراب اور سرخ قسم کے گوشت سے پرہیز کرنا لازم ہے۔ جنوری۔ فروری، جولائی، اگست اور ستمبر میں ان کو اپنی صحت کی حفاظت رکھنی ضروری ہے۔
نمبر ۵ کے اشخاص یا جو کسی ماہ کی ۵-۱۴-اور ۲۳ کو پیدا ہوتے ہیں۔ چہرے کی خرابی، آنکھوں کی خرابی اور فالج وغیرہ بیماریوں میں مبتلا رہتے ہیں۔ ان کے لئے نیند۔ آرام اور چپ رہنا ہی دوائی ہے۔ ان کے لئے گاجر، چقندر، جو کی روٹی۔ چار مغز اور اخروٹ اچھے رہتے ہیں۔
اور ان کے لئے جون، ستمبر اور دسمبر میں اپنی صحت کی حفاظت کرنی ضروری ہے
نمبر ۶ کے اشخاص یا تمام اشخاص۔ جو کہ ۶-۱۵-۲۴ کسی ماہ کو پیدا ہوتے ہیں۔ وہ عموماً گلے، ناک اور پھیپھڑے کے امراض میں مبتلا رہتے ہیں اور وہ مضبوط اور جسیم ہوتے ہیں۔
نمبر ۶ کی مستورات پستان کے امراض سے تکلیف اٹھاتی ہیں۔ اور آخری عمر میں ان کے دورۂ خون میں بے قاعدگی آجاتی ہے۔ ان کے لئے انار۔ سیب، ناشپاتی، آڑو، انجیر، بادام اور گلاب کے پتے مفید رہتے ہیں۔ مئی۔ اکتوبر اور نومبر میں ان کو اپنی صحت کی حفاظت کرنی چاہیئے۔
نمبر ۷ کے اشخاص یا جو کسی ماہ کی ۷-۱۶-۲۵ کو پیدا ہوتے ہیں۔ وہ کام کرتے ہوئے جلدی تھک جاتے ہیں۔ ان کے لئے گوبھی، کھیرا۔ انگور، سیب اور تمام پھلوں کے رس مفید رہتے ہیں۔ ان کو جنوری، فروری، جولائی، اگست میں اپنی صحت کی حفاظت کرنی ضروری ہے۔
نمبر ۸ کے اشخاص یا جو کسی ماہ کی ۸-۱۷-۲۶ تاریخ کو پیدا ہوتے ہیں۔ وہ گردہ اور مقعد کی بیماریوں میں مبتلا رہتے ہیں۔ ان کو حیوانی غذا سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ اور پھل اور سبزیات پر گزارا کرنا چاہیئے۔

ان کے لئے دسمبر، جنوری اور جولائی کے ماہ میں صحت کی حفاظت کرنا لازمی ہے۔

نمبر ۹ کے اشخاص یا جس کسی ماہ کی ۹ - ۱۸ - ۲۷ تاریخ کو پیدا ہوتے ہیں۔ وہ بخار، چیچک پھوڑے، چنبی میں مبتلا رہتے ہیں۔ ان کے لئے شراب سے پرہیز ضروری ہے۔ نیز ان کے لئے پیاز، ادرک، لال مرچ مفید ہے۔ انہیں اپریل، مئی، اکتوبر اور نومبر میں اپنی صحت کی حفاظت کرنا ضروری ہے۔

مقامِ رہائش اور اعداد

ایک سے لے کر نو تک جو گنتی ہے۔ تمام حساب کی بنیاد روئے زمین پر اسی سے ہے۔ جس شہر کے متعلق معلوم کرنا مقصود ہو کہ آیا یہ ہمارے نمبر کے موافق ہے یا نہیں۔ تو اس شہر کے نام کے اعداد نکال کر عدد مفرد حاصل کریں۔ اگر یہ ہندسہ پیدائشی ہندسہ کے مطابق ہے تو وہ شہر یا جگہ رہائش یا کاروبار کے لئے ٹھیک ہے۔ اس کے علاوہ موافق نمبر اور بھی ہوتے ہیں۔ ان کے شہر بھی موافق ہوتے ہیں۔ یہ موافق اور غیر موافق نمبر آگے بیان کئے جائیں گے۔

مثلاً لاہور کے عدد ۳ + ۱ + ۵ + ۶ + ۲ = ۱۷ ہوئے۔ جس کا عدد مفرد ۸ ہے تو یہ شہر ان لوگوں کے لئے بہت خوش قسمتی کا ہے۔ جن کا نمبر ۸ ہے۔ نیز نمبر ۴ کے شہر موافق ہیں اور نمبر ۶ کے لئے بہت خوش قسمتی لائیں گے۔

یہ یاد رہے کہ یورپین ممالک کے شہروں کے اعداد انگریزی کی ابجد سے نکالیں۔ مثلاً مانچسٹر کو لیں۔

MANCHESTER

4 1 5 3 5 5 3 4 5 2 = 37 = 1

پس یہ شہر نمبر ایک کے اشخاص کے لئے مفید ہے۔ نیز وہ شہر بھی موافق ہے۔ جس کا نمبر ۴ ہے نمبر ۹ شہر میں ہو تو اسے بہت عروج حاصل ہو سکتا ہے۔

موافق نمبر

اگر آپ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ کس کس نمبر کے آدمی، شہر اور دیگر اشیاء آپ کے نمبر کے موافق اور خوش قسمتی لانے والے ہیں۔ تو ذیل کی جدول میں وہ نمبر حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ یہ نمبر ایک دوسرے کے ساتھ موافقت رکھتے ہیں۔ دنیوی زندگی میں کامیابی کے لئے ان نمبروں کا ہر شخص کو جاننا ضروری ہے۔

مثلاً وہ شخص جس کا نمبر ۲ ہے۔ اس کو سات نمبر کا آدمی یا جگہ یا دوسری چیز موافق، مددگار اور خوش بختی کی ہوگی۔ اور نمبر ۲ کے آدمی یا چیزیں اس کو زندگی کے عروج اور بلندیوں پر پہنچانے میں

معاون ہوں گے (یہ نمبر تیسری سطر میں دیا گیا ہے) یعنی سطر دوم میں موافق اور مددگار نمبر اور سطر سوم میں خوش قسمتی لانے والے نمبر ہیں۔ جدول یہ ہے۔

پہلی سطر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
دوسری سطر	۴	۷	۶	۸	۹	۳	۲	۴	۵
تیسری سطر	۹	۶	۲	۵	۹	۳	۶	۶	۸

عام لوگوں کا اندازہ لگانے کے لئے ان کا پورا نام یا سرنام یا القاب یا تخلص غرضیکہ جس سے وہ مشہور ہوں لے کر اس کے اعداد نکال کر اپنے اعداد سے تجزیہ کریں کہ موافق ہیں یا ناموافق۔ کسی سے کام لینے۔ کمپنیوں میں حصہ لینے یا اور بھی ہر امر میں ہر شخص کو پرکھا جا سکتا ہے۔

چوتھا باب

آپ کی زندگی کے مخصوص نمبر

جب آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ عدد ذات اور عدد قسمت، عدد شخصیت کیا ہیں تو آپ انہیں آزما سکیں گے۔ اور ایسا کوئی واقعہ فراہم کر سکتے ہیں۔ جو اپنی زندگی کے حالات میں عجیب و غریب حالات کا باعث ہوا ہو؟ مثلاً میں اپنی زندگی کے نمبر، کا ذکر مختصراً کرتا ہوں۔

تاریخ پیدائش (عدد سعد) ۲۵ = ۷
تاریخ پیدائش ۲۵ جون ۱۹۱۱ء = ۷
روحانی دنیا کے عدد = ۷
بنک پاس بک نمبر ۱۶۰ = ۷

میرا ذاتی نمبر ۲ عدد قسمت ۷ ہے۔ میری زندگی کے کل واقعات انہی دو نمبروں سے متعلق ہیں۔ بڑے بھائی کے واقعات کو لیا تو نمبر ۹ کارفرما تھا۔

سردار محمد نام کی تعداد حرفی = ۹
تاریخ شادی ۲۵ دسمبر ۱۹۲۵ء = ۹
فاطمہ بیگم۔ اہلیہ کے نام کے عدد = ۹
اہلیہ کے نام کی تعداد حرفی = ۹
وفات صفیہ بیگم ۲۳ جولائی ۱۹۴۰ء = ۹
پیدائش ذکیہ بیگم ۲۷، تاریخ = ۹
پیدائش رضیہ بیگم تاریخ ۲۷ = ۹
پیدائش بشیر حیدر ۱۵، جولائی ۱۹۳۱ء = ۹

مجھ سے چھوٹے بھائی کا نمبر ایک نکلا

محبوب عالم کا ذاتی نمبر = ۱
تاریخ پیدائش ۱۳ ستمبر ۱۹۱۴ء = ۱
تاریخ شادی ۲۹ نومبر ۱۹۴۱ء = ۱

بہنوں کے واقعات میں بھی تاریخوں کا تطابق حیران کن رہا۔

ہمشیرہ سائرہ بی بی پیدائش ۲۱، اگست ۱۸۹۷ء = ۹
ان کے پہلے فرزند کی پیدائش ۱۳، اکتوبر ۱۹۲۰ء = ۹
ہمشیرہ سردار بیگم کی پیدائش ۲۰، اکتوبر ۱۹۰۴ء = ۸
ان کی پہلی لڑکی کی پیدائش ۱۴، اگست ۱۹۲۲ء = ۸
اسی لڑکی کی وفات ۲۳، اگست ۱۹۲۲ء = ۸

ہمارے خاندان پر منحوس نمبر ۴ کا اثر رہا ہے۔ حسب ذیل واقعات میرے ہوش سے پہلے کے ہیں۔ یہ قلمی نوشتوں سے تاریخیں حاصل کی گئی ہیں۔

وفات قبلہ والد محترم ۹، مارچ ۱۹۱۸ء = ۴
وفات ہمشیرہ سائرہ بی بی ۱۸، اکتوبر ۱۹۲۰ء = ۴
وفات نانا محترم غلام احمد صاحب ۱۲، جون ۱۹۲۱ء = ۴
وفات ماموں محترم عبدالحق صاحب ۹، دسمبر ۱۹۱۸ء = ۴

یہ مختصر تفصیل اس امر کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ زندگی میں ایک خاص نمبر کی کارفرمائی جاری ہوتی ہے۔ یہ سعد بھی ہوتا ہے۔ اور نحس بھی۔ اگر آپ بھی اپنی زندگی کے اہم واقعات کو اکٹھا کریں۔ تو حیرت انگیز نتائج سامنے ہوں گے۔ مندرجہ بالا مثالوں سے مطالعہ کرنے والے اس حقیقت کو فی الفور سمجھ جائیں گے۔ مگر جو خصوصیات کو نہیں سمجھ سکتے۔ وہ ذرا دیر سے سمجھ پائیں گے۔ کیونکہ نمبروں کے اثرات سے کوئی زندگی خالی نہیں۔ غور کرنے سے معلوم ہوگا۔ کہ آپ کے ارد گرد نمبروں کی دنیا بسی ہوئی ہے۔ جیسے آپ کے مکان کا نمبر، ٹیلیفون کا نمبر، فلاحی کاموں کے رجسٹریشن کا نمبر، کار کا نمبر سائیکل کا نمبر غرضیکہ یہ نمبر آپ کو ہر طرف ملیں گے اور یہی وہ نمبر ہیں۔ جو عام زندگی پر اثر انداز ہوتے رہتے ہیں۔ بڑے نمبروں کا اختصار کر لینا چاہیے۔ مثلاً ۴۳۲ کا مفرد نمبر ۹ ہے۔ عام طور پر مفرد نمبر ہی کام دیتا ہے۔ لیکن کچھ ایسے بھی نمبر ہیں۔ جن کی خصوصیت انفرادی طور پر اپنی خاص حیثیت رکھتی ہے۔ بڑے نمبروں کے اختصار کے بعد اگر یہ نمبر وارد ہوں تو ان کو مفرد نہ کریں۔ بلکہ ان کو اسی طرح پڑھیں اور ان کو نظر انداز قطعی نہ کریں۔ اس کے بعد مفرد نمبر میں تبدیل کر کے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ یہ ممکن ہے کہ عام حالات میں ان کے اثرات کوئی خاص فرق ظاہر نہ کریں۔ مگر عملی زندگی کے ہر موڑ پر یہ نمبر کارفرما نظر آئیں گے اور آئے دن کی معروفیات میں ان سے سابقہ پڑتا رہے گا۔ لہٰذا افادیت کی خاطر ان کو بھی نوٹ کر لیں۔

خاص مرکب نمبر

۱۱۔ ان حضرات کے لیے جن کے نمبروں کا مجموعہ ۲ ہے کے لیے آنے والے خطرات اور

مشکلات کے لئے ایک انتباہی حیثیت رکھتا ہے یعنی کوئی اچانک خطرہ درپیش ہے

۱۶ - یہ نمبر سادگی اور منکسر المزاجی کا مظہر ہے۔ جن افراد کا نمبر مجموعی طور پر نمبر ۲ بنتا ہے۔ تقریباً یہی اثرات ان پر پڑتے ہیں۔ اور یہ شخص بڑی آسانی سے لوٹا جا سکتا ہے۔

۱۷ - یہ نمبر ۴ یا ۸ کے لئے مناسب اور مددگار ثابت ہوتا ہے۔ دولت مندی، خوش قسمتی اور کاروباری فائدہ مندی لاتا ہے۔

۱۹ - یہ نمبر ایک نمبر کی طرح ہے۔ خوشیوں، اچھائیوں اور کامیابیوں کی پیشگوئی کرتا ہے۔

۲۲ - یہ نمبر ۴ نمبر والے افراد پر انداز ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ یہ شخص غلط فیصلہ کرے گا۔ اور عجلت پسندی کا شکار ہو جائے گا۔

۲۳ - جن افراد کا نمبر ۵ ہوتا ہے۔ یہ بھی انہی پر اثر ہوتا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ یہ شخص اپنے بُرے چلن کی وجہ سے مشکلات اور بدنامیوں کا شکار ہو سکتا ہے۔

۲۴ - جن افراد کا نمبر ۶ ہے۔ ان پر اثر انداز ہوتا ہے یہ کسی خاص انتباہ کا اشارہ کرتا ہے۔ ہوشیار رہو۔

۲۸ - جن افراد کا نمبر ۲ ہے۔ ان کی صحت کے لئے خطرے کا نشان ہے۔ کیونکہ یہ نمبر ۲ پر حاوی ہے۔

۴۰ - یہ نمبر ایک کی خصوصیات کا حامل ہے۔ لیکن مشکلات کے بعد کامیابیوں کی کنجی تصور کیا جاتا ہے۔

۵۳ - جن افراد کا نمبر ۸ ہو اس پر اثر انداز ہوتا ہے۔ جو کامیابی اور حصول میں فتحیاب ہونے کا اشارہ ہے۔

۵۹ - جن افراد کا نمبر ۵ ہو ان کے لئے موثر ہوگا۔ خصوصاً صحت میں نقصان کا اشارہ ہے۔

۶۰ - جن کا نمبر ۶ ہو ان پر اثر ڈالتا ہے۔ لیکن خوش کن اور اچھی صحت کی نشاندہی کرتا ہے۔

۶۳ - جن افراد کا نمبر ۱ ہو۔ ان پر اثر انداز ہوتا ہے۔ یہ ایک انتباہ ہے۔ بے مقصد کام اور تضیع اوقات پر دلالت کرتا ہے۔

یہ بھی یاد رکھیں کہ آپ کی زندگی کے تمام نمبر اپنے خصائص کے حامل ہوتے ہیں آپ کو یہ بھی معلوم ہونا چاہیئے کہ جو شخص یا چیز یا کسی کا نام جن نمبروں سے متعلق ہوتا ہے۔ ان کو اعداد کی سائنس کے نظریات کی روشنی میں آسانی سے معلوم کر سکتے ہیں۔ اپنے حالات بھی جان سکتے ہیں۔ ان نمبروں پر قبضہ کرنے کی ہمت بھی رکھتے ہیں جو آپ کی زندگی کو متاثر کرتے ہیں یا جو آپ کی قسمت کو متاثر کرنے کا باعث ہو سکتے ہیں۔

کیریکٹر معلوم کرنا

میں یہ نقشہ نظام فیثا غورث کے مائنٹ ورچ کر رہا ہوں۔ فیثا غورث نے انسانی زندگی پر

وارد ہونے والے اعداد کا جو تجزیہ کیا ہے۔ میں نے اسے تجربہ کی کسوٹی پر پرکھا۔ اس نقشہ سے نام کے اعداد لے کر اپنی فطرت کا مختصر لیکن گہرا جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ اعداد کا تجزیہ ہی بتا سکتا ہے کہ تبدیلی نام بے معنی بات نہیں۔ بلکہ اگر نام با قسمت نہ ہو اور طبع پر برا اثر ڈال رہا ہو۔ تو لازمی تبدیل کر دینا چاہیئے۔ وہ تبدیلی جو کچھ آپ کی فطری طبع پر اثر ڈالے گی۔ اس کا اثر ذیل سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔

میں نے سب سے پہلے یہ نقشہ روحانی دنیا ستمبر ۱۹۴۰ء میں شائع کیا تھا۔ اب اسے اس کتاب میں شامل کر رہا ہوں۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ نقشہ ابجد کے ذریعہ نام کے ہر حرف کی اکائیاں علیحدہ علیحدہ بناؤ اور حاصل شدہ اکائیوں کو ترتیب دے کر ان کی خاصیتیں اس نقشہ سے معلوم کر لو۔ مثلاً غازی مصطفےٰ کمال پاشا کے ہر حرف کی اکائیاں لیں۔

غازی کے اعداد ۱۰ کی اکائی = ۱ مصطفےٰ کے اعداد ۳۱ کی اکائی = ۴
کمال کے اعداد ۶۰ کی اکائی = ۱ پاشا کے اعداد ۷۰ کی اکائی = ۷

اب حاصل شدہ اعداد کو ترتیب دیا تو ۷۱۴۱ ہو۔ تو ۱۷ کا عدد اوائل عمری ۔ ۴۰ کا عدد درمیانی حصہ اور ایک ہزار آخری عمر یا مقصد زندگی کو ظاہر کرے گا۔ کیونکہ یہ خطاب خلقت کی طرف سے ہوا۔ اور اگر ۱۴۱۷ کا عدد مفرد لیں تو ۱۳ ہوگا۔ یہ ان کے کیرکٹر کا لب لباب ہوگا۔

اب نقشہ سے مندرجہ بالا اعداد کی خاصیتیں ملاحظہ کریں۔ ۱۷ کا عدد ظاہر کرتا ہے گمنامی، بدقسمتی ذلت تباہی، ادبار کاموں کا بن کر بگڑ جانا۔ کون نہیں جانتا کہ اوائل عمری میں حکومت کی مخالفت سے ایسا نہیں ہوا۔ ۴۰ کا عدد جلاوطنی۔ سفر مسلسل، سیاحت، خانہ بدوشی کا اظہار کرتا ہے اور ایسا ہی ہوا۔ ایک ہزار کا عدد خدا ترسی۔ بنی نوع انسان کی خدمت۔ فیاضی، یتیموں کی سرپرستی کو ظاہر کرتا ہے۔ اور کیرکٹر کا عدد قسمت ۴ ہے۔ اس کی خاصیت قوتِ ارادی، قوتِ جسمانی، سرگرمیٔ عمل ہے اگر غازی کے عدد نکال کر دیکھیں تو ۷ + ۱ + ۴ = ۱۲ کا عدد حاصل ہوگا۔ جو پیام مسرت، قسمت کا انتہائی عروج، تمناؤں کی بارآوری ہے۔ جس کے بعد غازی کا خطاب ملتا ہے اور بنی نوع انسان کی خدمت ہاتھ سے آجاتی ہے۔ اعداد کی خاصیت کا نقشہ یہ ہے۔

۱ ۔ نام و نمود کی خواہش، اقتدار پسندی۔ جوشِ عمل۔ ایجاد و اختراع۔
۲ ۔ بربادی۔ مالی نقصانات، مہلک حادثے۔
۳ ۔ ایمانداری، ہمدردیٔ خلق، پرستاریٔ مذہب۔
۴ ۔ سرگرمیٔ عمل، قوتِ جسمانی، قوتِ ارادی۔ عملی زندگی
۵ ۔ عیش پرستی، لطف و نشاط
۶ ۔ محنت پسندی۔ اپنے لئے خود میدان بنانا
۷ ۔ مالی فوائد، جسمانی راحت، سود و زیاں کا احساس، دور اندیشی۔

۸ ۔ صلح جوئی، شر و فساد سے احتراز، انصاف پسندی، غریبوں کی دادرسی۔
۹ ۔ مالی پریشانیاں۔ غم و مصیبت
۱۰ ۔ منطقی دلائل۔ لوگوں کے تعلقات سے فائدہ کم، قوت استدلال۔
۱۱ ۔ ریاکاری، جنگ و جدل، آئے دن کے جھگڑے۔
۱۲ ۔ قسمت کا انتہائی عروج، مقاصد کی تکمیل، پیام مسرت، تمناؤں کی یاوری
۱۳ ۔ جعل سازی، فتنہ فساد، شرارت، بہت جلد مشتعل ہو جانا۔ خطاکاری
۱۴ ۔ اپنا نقصان کر کے دوسروں کی زندگی بنانا، ایثار و قربانی۔
۱۵ ۔ دیانت داری، غیرت و خودداری۔ صداقت شعاری
۱۶ ۔ ترقی اقبال، اطمینان و مسرت۔
۱۷ ۔ گمنامی، مفلسی، ذلت، تباہی۔ کاموں کا بن کر بگڑ جانا۔
۱۸ ۔ سنگ دلی، کنجوسی، ظلم و ستم۔
۱۹ ۔ اپنے کاموں کو خود بگاڑنا، نادانی، خبط
۲۰ ۔ رشک و حسد، ترقی کا شوق، عمل قوت کمزور
۲۱ ۔ روحانیت سے دلچسپی، رازجوئی، پوشیدہ باتوں کا علم۔
۲۲ ۔ مالی پریشانیاں، دشمنوں کی یورش، دوسروں سے جسمانی و روحانی تکالیف
۲۳ ۔ تعصب، ضد، انتقام پسندی، بغض و حسد
۲۴ ۔ مسلسل سفر، جلاوطنی۔ تلون
۲۵ ۔ فہم و خرد، دوراندیشی، بات کی تہ تک پہنچنا۔
۲۶ ۔ فیاضی، ہمدردی خلق، فراخ حوصلگی، اعزہ و احباب سے نیک سلوک
۲۷ ۔ استقلال، دلیری، غیرت، ناموس خاندانی کا احترام۔
۲۸ ۔ ہدیہ و تحائف، وسیع دوستانہ تعلقات، سوشل کامیابی، دوستوں سے فوائد، شگون و فال کا شوق۔
۲۹ ۔ دماغی محنت، جاسوسی، رازجوئی، پروپیگنڈہ، غیر معمولی شہرت، اخباروں میں تذکرہ
۳۰ ۔ نیک نامی، ترقی و عزائم میں کامیابی، اہل و عیال کی راحت۔
۳۱ ۔ دلی تمناؤں کا بر آنا، سلامت روی۔ عزت و اقتدار۔
۳۲ ۔ عورتوں سے راحت، عشق و محبت، حسن پرستی۔
۳۳ ۔ دوست نوازی، فیض خلق، عزیزوں سے محبت
۳۴ ۔ جسمانی و روحانی تکالیف، مالی پریشانیاں، سزا کا خوف، طرح طرح کے خطرات۔

۳۵ - گوشہ نشینی، آرام طلبی، قابلیت
۳۶ - جدت پسندی
۳۷ - خلوص و دیانت، زبان کا پاس، عورتوں کی جانب رغبت
۳۸ - اخلاقی عیب، جسمانی کمزوری، بغض و حسد، لوگوں کی کامیابی پر حسد
۳۹ - عزت و مرتبہ میں ترقی - خطابات -
۴۰ - راحت پسندی، شادیوں کا شوق، اچھا کھانا اور لباس کا شوق -
۴۱ - بدچلنی، اوباشی، کمینہ خصائل -
۴۲ - کوتاہی عمر، مالی پریشانیاں، غم و مصیبت، نئی فکریں
۴۳ - دینت داری، زہد و عبادت، بزرگوں کا احترام
۴۴ - روز افزوں عزت، مقاصد میں کامیابی، دولت -
۴۵ - افزائش نسل، کسی چیز کی اشاعت -
۴۶ - جائیداد سے - دلی مقاصد میں کامیابی -
۴۷ - طویل عمر، سکون قلب، امن و صلح
۴۸ - قانون و انصاف پسندی -
۴۹ - بدعمل سے احتراز - حسن پرستی، احباب و اغیار سے محبت، ایثار کا جذبہ
۵۰ - مصیبتوں کے بعد راحت، آغاز ناخوشگوار - انجام بہتر -
۶۰ - ازدواجی نحوست، شادی میں دشواری، شادی کے بعد شوہر یا بیوی کی موت و مفارقت
۷۰ - نئے نئے وسائل معاش، قابلیت، جوش عمل، مختلف اسکیمیں بنانا
۸۰ - امراض سے نجات - خطروں سے حفاظت -
۹۰ - انجام سے بے فکر رہنا - غلط کاریاں، ہر کام میں عجلت، پریشانیاں -
۱۰۰ - ہر معاملہ میں کامیابی، غیبی، مدد، دشوار کام بھی آسانی سے حل ہوں -
۲۰۰ - ہر کام میں تساہل، اپنی کامیابی کا یقین نہ ہونا - نامی کے خوف سے زندگی میں ناکام رہنا -
۳۰۰ - غور و فکر کا مادہ - فلسفہ کا شوق، تحصیل علم روحانی، قوت استدلال -
۴۰۰ - جلاوطنی، دور دراز کا سفر، مقدس مقامات کی زیارت، مسلسل سیاحت، خانہ بدوشی -
۵۰۰ - زہد و عبادت کا شوق، مذہب کا احترام، لوگوں میں عزت

جب آپ نام میں اضافہ کریں گے - فطرت میں تبدیلی واقع ہوگی - تخلص جسم و روح پر اثر ڈالتا ہے
القاب و خطاب سوشل زندگی کا اظہار کرتے ہیں - ذاتی نام میں خان سید وغیرہ کا استعمال خاندانی وسعت کا اظہار کرتا ہے

۶۰۰ - دلی مقاصد میں کامیابی
۷۰۰ - جسمانی صحت اچھی، قوت ارادی بہتر، زبان کی پابندی، اقتدار کی خواہش، دوسروں کو اپنی مرضی کے تابع رکھنا۔
۸۰۰ - محبوبیت، تسخیر قلوب، زندہ دلی، ہر دل عزیزی
۹۰۰ - فتنہ فساد، کشمکش، انتقال پسندی، جدال و قتال
۱۰۰۰ - بنی نوع انسان کی خدمت، یتیموں کی سرپرستی، دریا دلی، فیاضی، غریبوں اور محتاجوں کی امداد

نمبروں کی حیرت انگیز اہمیت کی مثالیں

جب ایٹون سنکلیر پر تاریکی کے وجود کا انکشاف ہوا تو اس نے کہا کہ وہ تفصیلاً اسے بیان نہیں کر سکتا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ عملی طور پر اسے آزمایا جا سکتا ہے۔

یہی جواب علم الاعداد کے ایک ماہر نے ایک معترض کو دیا تھا۔ یہ امر بالکل تسلی بخش طور پر اس وقت تک کسی نے واضح نہیں کیا کہ خاص اعداد کا خاص قسم کے واقعات سے تعلق کیوں ہے؟ اور ایک عدد بار بار آکر کیوں زندگی میں اپنی حقیقت کو پیش کرتا رہتا ہے؟ اور کسی شخص کا مقرر کردہ نام علم الاعداد کے چکر میں آکر اس شخص کے کیریکٹر اور شخصیت پر کیوں اثر انداز ہوتا ہے۔

علم الاعداد کے ماہرین کا یقین ہے کہ اساس زندگی علم ریاضی سے تعلق رکھتی ہے۔ ایک مشہور و معروف عالم نے اسی خیال کی تائید کرتے ہوئے کہا تھا کہ خدا بہت بڑا حساب دان ہے اور ہم جانتے ہیں کہ علم ریاضی کی بدولت ہی آئندہ مادی حقائق کو بیان کیا جا سکتا ہے۔ الفاظ ایسا نہیں کر سکتے۔ اسی طرح ہماری اپنی زندگی مختلف اعداد کا کھلونا ہے اور یہ اعداد بطن مادر سے لے کر شکم عدم تک ہمارا تعاقب کرتے ہیں۔

علم الاعداد کی صداقت کی بہت سی مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں۔ لیکن جو شخص ثبوت ثابت ہوتے ہوئے بھی انکار کے جرم کا ارتکاب کر رہا ہے۔ (میرا مطلب یہاں ان لوگوں سے ہے جو آئے دن اس قسم کے سوالات اعتراضاً مجھ سے کرتے رہتے ہیں۔) تو وہ اس سوال سے قطعاً پہلو تہی کر رہا ہے کہ کسی آدمی کا خاص نمبروں سے اتنا زیادہ تعلق کیوں ہے۔ اور اس کی زندگی کے اہم واقعات خاص عدد کی ذیل کیوں آتے جن کے واقعہ ہونے کے وقت کا تعین اسکی قوت ارادی کے بس کی بات نہیں۔

ایک عدد کا اعادہ - یہاں ہم ایک مثال پیش کرتے ہیں جس میں حیرت انگیز طور پر پانچ نمبر نے اپنے آپ کو دہرایا ہے۔

۵ عدد	کریم بانو	نام سائل
۵ عدد	کریمن	عرف
۵ عدد	۵ ستمبر	تاریخ پیدائش

۵ عدد	۵ ستمبر ۱۹۶۲ء	تاریخ پیدائش کا عدد مفرد۔
۵		بچے
۵ حروف	۵ ستمبر	پہلا لڑکا ستمبر میں پیدا ہوا۔
۵ عدد	۲۲ سال	پہلا بچہ ہونے کے وقت عمر سائل
۵ حروف	ستمبر	آخری بچہ ستمبر میں پیدا ہوا
۵ عدد	۲۲ سال	آخری بچہ ہونے کے وقت عمر سائل
۵ عدد	۱۱۴۲۸۷	بیمہ پالیسی نمبر
۵ عدد	۹۵	بک نمبر

مندرجہ بالا مثال میں ابھی کئی ایسے واقعات چھوڑ دیئے گئے ہیں۔ جن کا تعلق عدد نمبر ۵ سے ہے۔ اگر ناظرین اپنے حالات کی چھان بین کریں گے۔ تو مشہود واقعات میں نمبروں کی مشابہت کی کمی نہ ہوگی۔ اب ہم دو مثالیں ناظرین کے سامنے مزید پیش کریں گے۔

محمد عابد کے حالات

۷	نام کے عدد
۷=۲۴=۲۹-۵-۱۹۰۸	تاریخ پیدائش
۷=۲۴=۹-۸-۱۹۳۴	تاریخ شادی
۷=۲۵=۲۳۲۲۷۷۲	آرمی رجسٹرڈ نمبر
۷ 2/SC/C/25	آرمی O.V. نمبر
۷=۱۶=۱۴۷۴	کوارٹر نمبر
۷=۲۴=۲۷-۴-۱۹۳۸	لڑکا پیدا ہوا
۷	ماں کا ساتواں بچہ ہے
۲۷ فروری	ماں کی شادی
۲۷ جولائی	باپ کی تاریخ پیدائش
۲۷ دسمبر	بھائی کی تاریخ پیدائش
۲۷ اپریل	لڑکا پیدا ہوا
۷ جون	دادی کی تاریخ پیدائش
۲۰ مئی	دادی کی تاریخ موت

سے ایک غیر معروف شخص جو میرے حلقہ کا ہے

	دادی کی عمر موت کے وقت
۷۷ سال	دادا کی تاریخ موت
۱۷ جنوری	نانی کی شادی
۲۷ اپریل	نانی کو دفن کیا گیا
۱۷ دسمبر	کلب میں والد کا نمبر
۲۷	رہائشی مکان کا نمبر
۷	ایک مقام سے دوسرے مقام پر جا کر کاروبار کیا۔
۷ ستمبر	

مارگیرٹ ڈیزی کے حالات

۶	سکول میں جماعت کا نمبر
۶ دسمبر	ہسپتال میں سیکھنے کے لئے داخل ہوئی
۶	وارڈ نمبر
۶	نمبر بیڈ روم
۶	امتحان پاس کرنے کا سرٹیفکیٹ نمبر

چھوٹی عمر میں DAISY کے نام سے بلایا جاتا تھا۔ اس حد کا نمبر ۴ ہے۔ لیکن اگر اس نمبر میں اصل نام MARGARET کے دو نمبر بھی شامل کر دیئے جائیں تو نام کے نمبر بھی ۶ ہی ہوتے ہیں۔

یہاں ایک اور مثال دی جاتی ہے۔ جس میں سات نمبر نے حیرت انگیز طور پر اپنے آپ کو دہرایا ہے۔ یہ مثال مسز سٹنزی کی ہے۔ جو امریکہ کی رہنے والی ہے اور ہمارے معتقدان میں سے ہے۔

۷		سائل ماں کا ساتواں بچہ تھی
۷		ماں اپنی ماں کا ساتواں بچہ تھی
۷ سال		ماں اور باپ کی عمر میں فرق
۷ دن ہفتے کا		میرے خاوند اور میری عمر میں فرق
۷-۷-۱۹۰۷ = ۲۴۰۷	اتوار	یوم پیدائش
۷		تاریخ پیدائش
۲۷-۶-۱۹۹۶		نمبر مکان بوقت خرید
		بیرکمپنی میں پالیسی کا نمبر

ایک اور مثال ذیل میں لندن کے ایک شخص کی دی جاتی ہے۔ جس کا پتہ حسب ذیل ہے نام عمداً نہیں دیا گیا۔

تاریخ پیدائش ۱۳-۱۲-۱۹۰۷ = ۲۴ = ۶
پتہ نمبر مکان ۶۰ = ۶

MARLBOROUGH ROAD
4 1932 6 9 6 3 7 8 9 6 1 4 = 78 = 6

PARKLANDS
7 1 9 2 3 1 5 4 1 = 33 = 6 = 6

LANGLEY BUCKS
3 1 5 7 3 5 7 2 3 3 2 1 = 42 = 6

ایک اور شخص کا نقشہ اعداد بنانے پر اس کی تفاصیل سے معلوم ہوا کہ ۱۷ اور ۸ نمبر کا اس کی زندگی کے خاص واقعات سے تعلق ہے۔ چنانچہ وہ اور اس کا بچہ دونوں ۱۷ تاریخ کو پیدا ہوئے۔ اس کا باپ ۱۷ تاریخ کو فوت ہوا۔ اس کا رتبہ ۸۔ اگست کو فوت ہوا۔ اگست بجائے خود ۸ واں مہینہ ہے اور ۱۹۱۶ء میں فوت ہوا۔ اس نے اس سال کا نمبر بھی ۸ ہی ہے۔ یعنی ۸ = ۱۷ = ۱۹۱۶ء۔ اسے زندگی میں بہت سے تلخ تجربات ہوئے اور وہ بھی ۱۷ تاریخ کو ہی ہوتے رہے۔

ایک اور شخص کی زندگی کے واقعات پر ۹ نمبر کا غلبہ رہا۔ چنانچہ وہ لکھتا ہے کہ ۲۳ اکتوبر ۱۹۳۵ء کو اسے ایک حادثہ پیش آیا۔ ایک شخص کی موٹر سائیکل کے نیچے وہ کچلا گیا۔ جس کے نتیجے کے طور پر اسے ۱۸ دن کام سے غیر حاضر رہنا پڑا۔ ۸ + ۱ = ۹ عدد تھا۔ جب مزید غور کیا تو تاریخ حادثہ کا نمبر ۲ + ۳ + ۱ + ۹ = ۱ + ۳ + ۲ = ۲۷ = ۹ ہی تھا۔

اس نے عدالت میں عرضی دی جس پر ۲ شلنگ ۶ پنس خرچ ہوئے۔ ان کے پنس بنائے جائیں۔ تو وہ بھی ۹۰ ہی ہوتے ہیں۔ ۹۰ کا مفرد عدد ۹ ہے۔ اس نے ۳۔ دسمبر ۱۹۳۵ء کو معاوضہ حاصل کیا۔ اس تاریخ کا حاصل جمع بھی ۲۷ ہے اور ۲۷ کا مفرد عدد ہے ۹۔ جب وہ دعویٰ کرنے کے بعد معاوضے کا منتظر تھا تو انشورنس کمپنی نے اسے ۲ پونڈ ۵ شلنگ ادا کئے۔ جن کے ۵۴۰ پنس ہوتے ہیں۔ اور ۵۴۰ کا مفرد عدد ہے ۹۔ آخری تصفیہ ۲۰ پونڈ ۵ شلنگ ۶ پنس۔ خرچہ عرضی دعویٰ شامل کیا جائے تو کل ۲۲ پونڈ ۱۷ شلنگ ۶ پنس ہوتے ہیں۔ اور ۲ + ۲ + ۷ + ۱ + ۶ = ۱۸ = ۹۔ اگر اس تمام رقم کے پنس بنائے جائیں تو ۵۴۹۰ ہوتے ہیں۔ اعداد کا حاصل جمع ہے ۱۸ = ۹۔ تاریخ حادثہ سے لے کر یوم مصالحت تک کل ۱۱۷ دن یہ جھگڑا چلتا رہا۔ اور ۱۱۷ = ۱ + ۱ = ۹

بہت سے لوگ اعداد کی طرف سے بالکل غافل رہتے ہیں اور اس لئے وہ نہیں جانتے کہ کس طرح

ایک خاص عدد ان کی زندگی پر چھا رہا ہے۔ اور اس کی زندگی کے مبارک یا منحوس واقعات کا اس عدد سے کتنا گہرا تعلق ہے۔

انگریزی حروف تہجی

ہم ناظرین کو بتا چکے ہیں کہ علم الاعداد کے کئی طریقے ہیں اور حروف اور تاریخ پیدائش کو مختلف طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس سبق میں ہم مشہور انگریز ماہر علم الاعداد "چیرو" کی ترکیب پیش کرتے ہیں۔ "چیرو" کی ترکیب دراصل عبرانی زبان پر انحصار رکھتی ہے۔ "چیرو" کی ترکیب اور دوسری ترکیبوں میں خاص فرق یہ ہے کہ چیرو نے اپنی ترکیب میں سے ۹ کا عدد خارج کر دیا ہے۔ "چیرو" نے بجائے خود اس امر کی کوئی وجہ بیان نہیں کی۔

ذیل میں ہم تینوں قسموں کے نقشے درج کرتے ہیں۔ ایک نقشہ تو انگریزی حروف تہجی کے نمبروں کا ہے دوسرا نقشہ "چیرو" کے حروف تہجی کے نمبروں کا۔ تیسرا نقشہ ہے۔ انگریزی حروف تہجی کا چیرو کے طریقہ شمار سے عدد مقرر کرنے کا۔

1	2	3	4	5	6	7	8
A	B	C	D	E	U	O	F
I		G					
J	K	L	M	H	V	Z	P
Q				N			
Y	R	S	T	X	W		

1	2	3	4	5	6	7	8	9
A	B	C	D	E	F	G	H	I
J	K	L	M	N	O	P	Q	R
S	T	U	V	W	X	Y	Z	

نقشہ نمبر ۲ ہی انگریزی نام کے اعداد نکالنے میں کام دیتا ہے۔

1	2	3	4	5	6	7	8
A	B	C	D	E	F	G	H
I	J	K	L	M	N	O	P
Q	R	S	T	U	V	W	X
Y	Z						

"چیرو" کا عقیدہ ہے کہ پیدائش کی تاریخ کا نمبر بجائے خود عدد قسمت ہے۔ لیکن دیگر ماہرین اس سے انحراف کرتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ تاریخ پیدائش معہ ماہ و سال کے تمام اعداد کی حاصل جمع کا مفرد عدد قسمت ہے۔

ہمارا خیال ہے کہ "چیرو" نے اس بارے میں بہت کچھ لکھا ہے اور اس کا شمس عقرب میں ہونے کی وجہ سے اس نے بہت کچھ چھپا بھی رکھا ہے۔ لیکن اس امر پر غور کرنے اور اسے تجربے کی کسوٹی پر پرکھنے سے صاف ظاہر ہو جائے گا۔ کہ ان دونوں نمبروں میں سے کوئی سا عدد بھی بمنزلہ حکم ناطق نہیں ہے۔ جس کے وجوہ مندرجہ ذیل ہیں۔

عدد مفرد سال بسال تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ اور اگر تاریخ پیدائش میں مہینے کا عدد شامل نہ کیا جائے تو مفرد عدد سے اس کا کوئی تعلق نہیں رہتا۔ اس لئے وہ عدد جو تاریخ پیدائش اور عددِ مفرد سے تعلق رکھنے کے باوجود تغیر پذیر نہیں ہے۔ مہینے سمیت پیدائش کی تاریخ ہے۔ مثال کے طور پر

کاش البرنی ۱۹۱۱ — ۶ — ۲۵

۷ = ۲۵ = ۱۲ + ۶ + ۷

یہ سات نمبر دراصل عدد قسمت ہے۔ جو تغیر پذیر نہیں۔

جنگ عظیم دوم کے محوریوں کے مقدّر کا نمبر

عدد ۲ کے اثرات

تاریخی واقعات میں نمبروں کی کارفرمائی

ہٹلر اور مسولینی دو ایسی شخصیتیں گزری ہیں۔ جنہوں نے نہ صرف یورپ بلکہ تمام دنیا کے امن و امان کو خطرہ میں ڈال دیا تھا۔ اس مضمون میں ہم دونوں کے نقشۂ اعداد ناظرین کے سامنے پیش کرتے ہیں گو اب یہ مضمون تاریخ گذشتہ سے تعلق رکھتا ہے۔ مگر یہ دونوں شخصیتیں ہمارے سامنے گزری ہیں۔ ان کے افعال اور ان کی نقل و حرکت سے ہم بے بہرہ نہیں۔ کوئی وجہ نہیں کہ ہم علم الاعداد کی مدد سے اس کا نقشہ کھینچ کر ناظرین کے سامنے پیش نہ کریں۔ علم الاعداد کی صداقت کا اس سے بڑھ کر اور کوئی ثبوت نہیں ہو سکتا۔ ان دونوں آدمیوں کے مشوروں اور ارادوں پر دنیا کے حال اور مستقبل کا بڑی حد تک دارومدار رہا ہے۔

ہٹلر کا نقشہ اعداد

ADOLF HITLER
14636 892359

2 + 9 = 11 = 2

5 = 20-4-1889 تاریخ پیدائش

8 کلید ذاتی — 2 ذاتی عدد

2 = 20 عدد سعد

5 عدد قسمت

مسولینی کا نقشہ اعداد

BENITO MUSSOLINI
255926 431163959

2 + 5 = 7

2 = 29-7-1883 تاریخ پیدائش

8 کلید ذاتی — 7 ذاتی عدد

2 = 9 : عدد سعد

7 عدد قسمت

ہم سب سے پہلے اس امر کو لیتے ہیں کہ کیا ہٹلر اور مسولینی کا گٹھ جوڑ مبارک تھا؟ دوسرے الفاظ میں کیا عورتوں کے تعلقات دیرپا تھے؟ ہٹلر اور مسولینی کے مشترکہ مفاد کیا تھے؟ ان سوالات پر ہر ایک سیاسی حلقہ میں رائے زنی کی جاتی تھی۔ بعض کا خیال تھا کہ ہٹلر اور مسولینی آزادانہ طور پر ایک دوسرے کے دوست بنے تھے۔ بعض کا خیال تھا کہ ان دونوں کی دوستی بیرونی دباؤ کا نتیجہ تھی۔ بعض رائے ظاہر کرتے تھے کہ ہٹلر اور مسولینی کے مفاد ایک دوسرے سے ٹکراتے تھے۔ ان کا معاہدہ محض دکھاوا تھا۔ ہر دو میں سے کوئی بھی اس معاہدے پر سنجیدگی سے عمل نہیں کرے گا۔

جہاں سیاسی قیاس آرائیاں ایک دوسرے سے اسی قدر متضاد ہیں۔ کہ ہم کسی صحیح نتیجہ پر فکر تک نہیں پہنچ سکتے۔ وہاں علم الاعداد سے ہمیں اس عقدہ کو حل کرنا چاہیئے۔ درحقیقت علم الاعداد اطالوی، جرمن معاہدے پر حقیقی روشنی ڈالتا ہے اور اگر آپ ان کے نقشہ اعداد پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہو جائے

سے یہ کتاب پہلی بار ۱۹۴۲ء میں طبع ہوئی تھی۔ اس لئے وقتی مثالیں تحریر کی گئی تھیں۔ وقت گزر چکا ہے۔ لیکن اب جبکہ تمام واقعات تاریخوں کے صفحات میں رٹنے والی حقیقت اختیار کر چکے ہیں تو یہ ایک اہم ثبوت علم الاعداد کا آنے والے افراد بھی پائیں گے۔ (مصنف)

گا کہ علم الاعداد بے بنیاد نہیں۔ بلکہ ایک حقیقت ہے۔ جو معترضین کی آنکھوں میں انگلی ٹھونس کر ان پر آشکار رہتی ہے۔ مندرجہ بالا نقشہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ اطالوی اور جرمن ڈکٹیٹر دونوں کا غالب نمبر ۲ ہے سب سے پہلے آپ کو یاد رکھنا چاہیئے کہ تمام اعداد کو عدد مفرد میں مخفف کیا گیا ہے۔ اس کے بعد آپ کو یہ امر بھی فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ مہینے کی جس تاریخ کو کوئی آدمی پیدا ہوتا ہے۔ وہ تاریخ علم الاعداد کے لحاظ سے بہت زیادہ اہم ہوتی ہے۔

نمبر ۲ کا اعادہ :- مندرجہ بالا دونوں نقشہ اعداد کا مقابلہ کرنے سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ مسولینی ۲۹ تاریخ کو پیدا ہوا تھا۔ ۹ کا عدد مفرد ہے۔ ۹+۲ = ۱۱ اور ۱+۱ = ۲

مسولینی کی تاریخ پیدائش ہے۔ ۱۸۸۳-۷-۲۹ = ۳۸ = ۱۱ = ۲

BENITO
2 5 5 9 2 6 = 29 = 11 = 2

مسولینی کا نام ہے

ہٹلر کی تاریخ پیدائش ۲۰ ہے۔ ۲۰ کا مفرد عدد ہے ۲

ہٹلر کا نام ہے

ADOLF
1 4 6 3 6 = 20 = 2

ہٹلر کا پورا نام ہے

ADOLF HITLER
1 4 6 3 6 8 9 2 3 5 9 20+36 = 56 = 11 = 2

ہٹلر کا ذاتی عدد ۲ ہے اور اس کا عدد سعد ۲۰ ہے۔ مسولینی کا عدد قسمت ۲ ہے اور اس کا عدد سعد ۲۹ یعنی ۲ ہے گویا ان دونوں کے نقشہ اعداد بہت سی باتوں میں ایک دوسرے سے مشابہت رکھتے ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ دونوں ڈکٹیٹروں کے بہت سے اعداد مشترک ہیں۔

ان دونوں ڈکٹیٹروں کی زندگی میں نمبر ۲ کا اعادہ بار بار ہوتا ہے۔ ان میں سے چند واقعات کی طرف ناظرین توجہ مبذول کریں۔

ہٹلر جرمنی کا چانسلر مقرر ہوا۔ ۱۹۳۳-۱-۳۰ = ۲۰ = ۲

یکم دسمبر ۱۹۳۳ء کو ہٹلر نے ایک نئے قانون کی منظوری دی جس کے ذریعہ جرمنی کو نازی سٹیٹ قرار دیا گیا۔ صرف نازی پارٹی ہی حکومت نے تسلیم کی دیگر تمام پارٹیاں دبا دی گئیں۔

۱۹۳۳-۱۲-۱ = ۲۰ = ۲

۷ مارچ ۱۹۳۶ء کو جرمن ریشتاگ کی ایک خاص میٹنگ بلائی گئی جس میں ہٹلر نے اعلان کیا کہ جرمنی رائن لینڈ پر قبضہ کرے گا۔ اور معاہدہ لوکارنو سے منحرف ہو گیا۔

۱۹۳۶-۳-۷ = ۲۹ = ۱۱ = ۲

REBBEN TROP
992255 2967

۱۱۔ اگست ۱۹۳۷ء کو ربن ٹراپ جرمنی کی طرف سے برطانیہ کا سفیر مقرر کیا گیا۔ نوآبادیات واپس لینے کے معاملہ میں ربن ٹراپ ہٹلر کا خاص مشیر تھا۔ ۱۹۳۶-۸-۱۱ = ۲۹ = ۱۱ = ۲

اب ہٹلر کے اقدام کو لیں

۱۴۔ مارچ ۱۹۳۸ء کو ہٹلر ویانا (آسٹریا) میں داخل ہوا۔
۱۹۳۸-۳-۱۴ کی میزان ۱۱ - عدد مفرد ۲
۱۷ ستمبر ۱۹۳۸ء کو چیکو سلوویکیہ کے مسئلہ کے بارہ میں ہٹلر، مسولینی، چیمبرلین اور ڈلاویر میں طے شدہ شرائط مشہور کی گئیں۔
۱۹۳۸-۹-۱۷ کی میزان ۳۸ عدد مفرد ۲
یہ تو چند واقعات مشہور ہیں۔ تمام کو لکھنا مشکل ہے۔ اب تاریخوں کو ملاحظہ کریں کہ کس طرح عدد ۲ کے ساتھ قدم اٹھتا رہا۔
۲۰۔ اپریل کو جرمن فوجیں چیکو سلوویکیہ کی حدود پر نقل و حرکت کرنے لگیں۔
۲۰۔ جولائی کو برطانیہ اور فرانس نے چیکو سلوویکیہ کو مشورہ دیا کہ وہ جلد از جلد تصفیہ کرلے۔
۱۱ اگست کو سوڈیمن پارٹی کے لیڈر نے لندن میں وزیراعظم برطانیہ سے ملاقات کی۔
۲۰ اگست کو برہین لین نے ہٹلر کو گفت و شنید جاری رکھنے کے لئے لارڈ رنسی مین کا جواب دیا۔
۲۰۔ ستمبر کو برطانیہ اور فرانس نے چیکو سلوویکیہ سے کہا کہ نازک صورت حالات کے پیش نظر ان کی تجاویز منظور کی جائیں۔
۲۹ ستمبر کو میونخ کانفرنس منعقد ہوئی۔
۲۰ اکتوبر کو جرمنی نے چیکو سلوویکیہ کے بقیہ حصہ پر بھی قبضہ کرلیا۔

یہ بھی یاد رکھئے کہ نمبر ۲ دو پہلو رکھنے والا دو رخا نمبر ہے۔ اس کے اثر میں آیا ہوا شخص اگر ایک دفعہ اپنی کارروائیوں کو عملی جامہ پہنانے پر اتر آئے تو اس کی تعمیری لحاظ سے تباہی پھیلانے والی سرگرمیوں کی کوئی انتہا نہیں ہوتی۔ نمبر ۲ کو درحقیقت ڈکٹیٹر شپ کا نمبر بھی کہا جاسکتا ہے۔ محض اتفاق کہہ کر ان واضح حقیقتوں کو مذاق میں نہیں اڑایا جاسکتا۔ بلکہ ان مثالوں سے ہمیں علم الاعداد کی صداقت پر ایمان لانے کی ضرورت ہے۔

ذیل میں نپولین بوناپارٹ کے اعداد کی طرف توجہ دیجئے۔

NAPOLEON
51763565

38 = 11 = 2

BONA PARTE
2651 71925

38 = 11 = 2

ہٹلر کے عیسائی نام ADOLF اس کے پورے نام اور اس کی تاریخ پیدائش میں بھی ہی ۲ کا عدد پیش پیش ہے۔ اس کا یہ ہندسہ بلا مبالغہ طور پر محوریوں کے فائدہ کی چیز ہے۔ ساتھ ہی یہ امر بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اس کی کلید ذاتی A ہے۔ جس شخص کی کلید ذاتی A ہو یہ اس کے فاسد ارادوں کے لئے خوفناک طور پر متحرک ہوتی ہے۔ اس کلید ذاتی کا تجزیہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کے اثر میں آنے والا آدمی بڑا اولوالعزم اور عالی ہمت ہوتا ہے۔ اور اپنے منتہائے مقدر پر جلد از جلد پہنچنے کا خواہش مند، اس میں زبردست قوت ارادی ہوتی ہے۔ لیکن اپنی تمام دلیری کے باوجود اپنی کامیابی کے تمام ذرائع کو ایک دم حاصل نہیں کر سکتا

مسولینی مقابلتاً بزدل ہے۔ مسولینی کی کلید ذاتی حروف تہجی کا دوسرا لفظ B ہے۔ اس لئے وہ اپنے شریک کار کے مقابلہ میں کم ہمت ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ہٹلر کی مانند وہ بھی جنطی ہے۔ لیکن اس کے ارادے اس قدر زبردست نہیں ہیں۔ جس قدر ہٹلر کے۔

محوری طاقتوں کا حلقہ بڑھانے کی بہت سی کوششیں کی جا چکی تھیں۔ لیکن کامیابی نہیں ہوئی۔ یاد رکھئے محوری گروہ ہمیشہ دو طاقتوں پر مشتمل ہوگا۔ ان کا حلقہ بڑھانے کے لئے یا اس حلقہ میں زیادہ طاقتیں لانے کے لئے جاہے جس قدر کوششیں کی جائیں کامیابی نہیں ہوگی۔

لیکن ہٹلر اور مسولینی کو اپنے لئے کٹھ پتلیاں رکھنا پڑیں گی۔ جو ان کے اشاروں پر ناچ اٹھیں۔ جنرل فرانکو ان میں سے ایک تھا۔ یہ ہٹلر اور مسولینی سے سرتابی کرنے کی جرأت نہیں کر سکتا تھا

جنرل فرانکو کو جنرل فرانکو کے نام سے ہی پکارا جاتا ہے اور علم الاعداد کا تقاضا ہے۔ کہ نقشہ اعداد بنانے کے لئے وہی نام استعمال کیا جانا چاہیئے۔ جس سے عام طور پر لوگوں کو واقفیت ہو۔ علم الاعداد کے تمام ماہرین اسے درست تسلیم کرتے آئے ہیں۔ اس لئے اس اصول کے پیش نظر ہمیں فرانکو کا مختصر نام اور ٹائیٹل ہی استعمال کرنا پڑے گا۔ اس کے دوسرے ناموں کی بنیاد پر اس کا نقشہ اعداد پیش نہیں کیا جا سکتا۔

GENERAL FRANCO
75 55 9 13 691536 • 35+30 = 11 = 2

تاریخ پیدائش ۱۸۷۰ — ۹ — ۴ = ۲۹ = ۱۱ = ۲

فرانکو کی تاریخ پیدائش اور نام دونوں پر نمبر ۲ کا غلبہ ہے۔ لہٰذا اس سے اچھا آلہ کار ہٹلر اور مسولینی دونوں کو تلاش کرنے سے بھی نہیں مل سکتا۔ اتحادی طاقتوں کا یہ ایک غیر اندیشانہ رویہ ہوگا۔ اگر وہ اس کی امداد پر بھروسہ نہ کریں۔

ایڈمرل ہارتھی ایک اور شخص جس کے اعداد کا تقاضا ہے کہ وہ بھی ہٹلر اور مسولینی کی کمٹ تلی ہے وہ ہنگری کا ایجنٹ ایڈمرل ہارتھی ہے۔ جس کا عدد قسمت بھی ہی ۲ کا عدد ہے یہ شخص ۱۸ جون ۱۸۶۸ء کو پیدا ہوا تھا۔ جس کی جمع کا نمبر ۲ ہے۔

لہٰذا ہنگری میں اس شخص کا برسر اقتدار آنا بھی ہنگری کے لئے نیک فال نہیں تھا۔ تاریخ جس پر ہارتھی نے پہلے پہل ہٹلر سے ملاقات کی تھی وہ بھی اتفاق سے ۲۲ ہی تھی۔

اوپر کے نقشہ اعداد سے یہ امر واضح ہوگیا کہ ہٹلر اور مسولینی کی دوستی اس سے بہت زیادہ گہری اور مضبوط ہے۔ جتنی کہ خیال کی جاتی ہے۔ ان کے اعداد کا تقاضا ہے کہ ان کی تخریبی سرگرمیاں کبھی ختم نہ ہوں۔ جتنی زیادہ کرتے جائیں گے۔ اتنی ہی ان کی گرسنگی زور پکڑتی جائے گی۔

کیا اس علم کی صداقت تاریخی حیثیت سے موجود نہیں ہے؟

ہٹلر اپنے عدد سے گمراہ ہوگیا

یہ تو آپ کو معلوم ہوگیا کہ ۲ کا عدد ہٹلر اور مسولینی دونوں اور موصاً ہٹلر کے لئے کس قدر حوصلہ افزا اور کامیابی کا ضامن ثابت ہوتا رہا تھا۔ اور ہمارا یہ بھی خیال ہے کہ جس وقت تک وہ اس عدد کی مطابقت سے قدم اٹھاتے رہے تھے۔ انہیں کامیابی ہوتی رہی تھی۔ اور جس وقت بھی انہوں نے اس عدد سے انحراف کیا۔ ان کا دقار خطرے میں پڑ گیا اور محوری طاقتیں ڈانواں ڈول ہوگئیں۔ پولینڈ کی مہم کے آغاز تک ہٹلر نے اپنی تجاویز اور اپنے عمل اندلم کو نمبر کے مطابق کرنے میں غیر معمولی ہوشیاری کا ثبوت دیا۔ وہ اپنی کانفرنسوں اور گفت و شنید کی رہنمائی ایسی چالاکی سے کرتا تھا کہ جب بھی عملی قدم اٹھانے کا موقع آئے وہ ٹھیک اپنے عدد کے مطابق قدم اٹھا سکے۔

میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ یہ سب کچھ علم الاعداد کی مدد سے کرتا ہے۔ اگر

کر ہٹلر نے مشورہ لینے کے لئے منجموں اور علم الاعداد کے ماہروں کا ایک سٹاف رکھا ہوا تھا۔ لیکن یہ امر واقعہ ہے کہ پولینڈ پر حملہ کے وقت وہ اپنے عدد سے گمراہ ہو گیا۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یکایک ہی وہ حواس باختہ ہو گیا تھا اور غلطی پر غلطی کرتا گیا۔ جس کا نتیجہ جنگ عظیم دوم ہوا۔ اگر وہ اپنے عدد کے مطابق قدم اٹھاتا جاتا تو اس جنگ کے رونما ہونے کا کوئی امکان نہ تھا۔ وہ اپنے عدد سے گمراہ ہوا۔ اور اس نے دھوکا کھایا۔ نتیجہ کے طور پر نہ صرف جرمنی کو مصیبت میں ڈال دیا۔ بلکہ تمام یورپ پر مصیبت نازل کر دی۔

ڈکٹیٹروں کا عدد

اس مضمون میں علم الاعداد کے چند دیگر انکشافات سے آپ کو روشناس کرانا ضروری ہے۔ زمانۂ قدیم کے عالموں نے قرار دیا ہے کہ ہر ایک سیارہ علیحدہ علیحدہ طور پر خاص قسم کے ماحول میں گردش کر رہا ہے۔ علم الاعداد کے ماہرین کا بیان ہے کہ علم الاعداد میں ۲ کا عدد چاند کی تاویل کرتا ہے۔ کیونکہ یہ چاند کی طرح تغیر پذیر ہے۔ تجربے اور واقعات زمانہ نے ثابت کیا ہے کہ اس عدد کے ساتھ بہت سے دور رس واقعات کا تعلق ہے۔ نیز ہم یہ بھی بتا چکے ہیں کہ ۲ کا عدد ڈکٹیٹروں کا عدد ہے۔ ہٹلر۔ مسولینی۔ جنرل فرانکو، مارکنی، نپولین بوناپارٹ وغیرہ سب کا عدد ۲ ہے۔ جدید جرمنی کے بہت سے لیڈر بھی اس عدد کے ذیل میں آتے تھے۔ مثلاً

STRASSER ERICVON RAEDER
RIBBEN TROP

اور تو اور بجائے خود ملک کے نام کا عدد ۲ ہے۔

GERMANY
7 5 9 4 1 5 7 = 38 = 11 = 2

جرمنی کا بڑے سے بڑا دشمن بھی اس امر سے انحراف نہیں کرے گا۔ کہ جرمن ایک زبردست جنگ جو قوم ہے۔ آپ حیران ہوں گے کہ ایسا کیوں ہے۔

اس کے لئے ہم آپ کی توجہ چند دیگر اتفاقیہ امور کی طرف مبذول کریں گے۔

جرمنی کے دستور اساسی کی دستاویز پر ۱۸-۱-۱۸ کی تاریخ ہے۔ تاریخ کا مفرد عدد ۹ ہے سال و ماہ کے اعداد و شمار کر کے دیکھا جائے تو ان کا مفرد عدد بھی ۹ ہی ہے۔ قدیم ماہرین علم الاعداد و علم نجوم نے ۹ کے عدد کو مریخ کا عدد قرار دیا ہے اور مریخ کو انگریزی میں WAR PLANET (جنگی سیارہ) ہندی میں "منگل" "یا" بدھ کا دیوتا" اور فارسی و عربی میں "جلاد فلک" کہا جاتا ہے گیارہویں مہینے کی ۹ تاریخ تھی۔ جس دن کہ جرمن ریپبلک کی بنیاد رکھی گئی۔ ریپبلک کی بنیاد ۱۹۱۹ء میں رکھی گئی۔ اس سال کے سن میں ۹ کا عدد ایک مرتبہ نہیں۔ بلکہ دو مرتبہ آیا ہے۔ اور ان تمام اعداد کا مفرد عدد

وہی ۲ کا عدد ہے۔ جو جرمنی کی تقدیر کو گردش میں ہی رکھتا تھا۔ اسی طرح ۱۹۳۹ء کے سال کر لیجئے جب کہ جرمنی جنگِ عظیم دوم میں کودا۔ سال میں ۹ کے عدد کی تکرار موجود ہے۔ اور سارے سال کا مجموعہ اعداد ۲۲ ہے۔ اس میں بجائے خود ۲ کا تکرار ہے۔ جو جرمنی سے خاص تعلق رکھتا ہے۔ معاہدہ وارسا پر ۱۹۱۹-۶-۲۸ کو دستخط کئے گئے تھے۔ ان اعداد کا مفرد عدد بھی ۹ ہے۔ جو جلاد فلک کا نمبر ہے۔ تاریخ عالم کے صلحناموں میں شاید ہی کوئی صلحنامہ اس قدر منحوس ہوگا۔ جس قدر کہ صلحنامہ وارسا۔ سابقہ جنگ کا خاتمہ نہیں۔ بلکہ نئے جنگ کی خطرناک بنیاد۔

روس کے تاریخی واقعات میں سے اکثر واقعات ۹ کے عدد یا مریخ سے تعلق رکھتے ہیں۔

NICHOLAS

زار نکولس ۵۹۳۸۶۳۱۱ = ۳۶ = ۹، ۱۹۱۷-۳-۱۵ = ۲۷ = ۹ کو تخت سے معزول کیا گیا۔ اس کے معزول ہونے کے بعد روس میں کھلے طور پر خون کی ندیاں بہیں۔

لیکن ہم یہاں ڈکٹیٹر شپ کے عدد کا ذکر کر رہے تھے۔ ہمارا مضمون بالکل غیر مکمل رہے گا اگر ہم علم الاعداد کا اس عظیم الشان ڈکٹیٹر پر اطلاق نہ کریں۔ جس کی قوتِ ارادی نے ہٹلر کی تمام سکیموں کو تہس نہس کر دیا ہے۔ سٹالن کی تاریخ پیدائش مشکوک ہے۔ تاہم امریکن ماہرین علم نجوم نے ۲ جنوری ۱۸۸۰ء تاریخ پیدائش کے حساب سے اس کا زائچہ تیار کیا ہے۔ اس لئے ہم ان کا نقشہ اعداد اسی تاریخ کی بنا پر تیار کرتے ہیں۔

سٹالن ۲ جنوری کو پیدا ہوا = ۲

مکمل تاریخ پیدائش = ۱۸۸۰-۱-۲ = ۲۰ = ۲

علم الاعداد کے رازہائے سربستہ کا انکشاف کرنے کی عام ترکیب کا ذکر ہم اس وقت تک کرتے آئے ہیں۔ یعنی قوتِ حرفی کی حاصل جمع کا مفرد عدد۔ لیکن مفرد عدد حاصل کرنے کی ایک اور ترکیب بھی ماہرین علم الاعداد استعمال کرتے ہیں۔ اس ترکیب کو "ترکیب مخروطی" کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اس ترکیب کی رو سے حروف کی قوتِ حرفی حسب معمول تحریر کی جاتی ہے۔ جیسے

HITLER

۸۹۲۲۵۹ = اس قوتِ حرفی کے ہر دو اعداد کی حاصل جمع کا مفرد عدد لکھتے جائیں اور حاصل شدہ اعداد پر پھر یہی عمل کریں۔ حتیٰ کہ مفرد عدد نکل آئے۔ اس ترکیب مخروطی سے ہم ڈکٹیٹروں کا مفرد عدد حاصل کرتے ہیں۔ یعنی ہٹلر = یعنی اور سٹالن کا + مثلاً ہٹلر کے پہلے دو اعداد ہیں۔ ۸، ۹ - حاصل جمع ۱۷ مفرد عدد ہوا۔ ۸ - دوسرے دو اعداد ہیں ۹، ۲ - حاصل جمع ۱۱ مفرد عدد ۲۔ تیسرے دو عدد ہیں ۲، ۳ مفرد عدد ہوا ۵۔ علیٰ ہذا القیاس۔ جن دو ہندسوں کی جمع ہوگی ان کا حاصل ان کے درمیان لکھ

ر سطر مکمل کریں گے۔ اور پھر ہر سطر پہ یہی عمل کریں گے۔ حتیٰ کہ عدد مفرد حاصل ہو جائے

H I T L E R
8 9 2 3 5 9
8 2 5 8 5
1 7 4 4
8 2 8
1 1
2

M U S S O L I N I
4 3 1 1 6 3 9 5 9
7 4 2 7 9 3 5 5
2 6 9 7 3 8 1
8 6 7 1 2 9
5 4 8 3 2
9 3 2 5
3 5 7
8 3
2

S T A L I N
1 2 1 3 9 5
3 3 4 3 5
6 7 7 8
4 5 6
9 2
2

اندریں حالات اگر ہم دو کے عدد کو ڈکٹیٹروں کا عدد کہتے ہیں تو محض اس لئے کہ علم الاعداد کی تحقیق ہمیں ایسا کہنے کے لئے مجبور کرتی ہے۔

جنگ اور اعداد

علم الاعداد کے ماہرین کے لئے جنگِ عظیم دوم کی ابتدائی تاریخ نہایت سنسنی خیز تھی سب سے پہلے ہم اس کا عدد مفرد نکالتے ہیں۔ جنگ ۳ ستمبر ۱۹۳۹ء کو شروع ہوئی۔ اس تاریخ ۱۹۳۹ء+ ۹+۳ کی حاصل جمع ۴۴ ہوئی اور ۴۴ کا مفرد عدد ۷ ہے۔ لہٰذا اس جنگ کا عدد قسمت ۷ تھا جو زحل کے ماتحت تھا۔

اگرچہ اقتصادی اور سیاسی حلقوں میں جرمنی اور انگلینڈ کے مابین یہ جنگ دیر سے لڑی جارہی تھی۔ لیکن علم الاعداد کے مطابق غور کرنے کے لئے ہم اس تاریخ کو بنیادی قرار دیں گے۔

جس دن سرکاری طور پر اعلان کیا گیا اور یہ تاریخ تھی ۳ ستمبر ۱۹۳۹ء سابقہ جنگ عظیم کی فتح کا دن سرکاری طور پر ۳۱ اگست ۱۹۲۱ء تھا۔ اگرچہ اس سے پہلے بھی کچھ عرصہ امن رہا۔ لیکن ہم تو سرکاری اعلان کی تاریخ کو زیرِ غور لائیں گے۔

ہم دیکھ چکے ہیں کہ جنگِ عظیم دوم کا عدد قسمت ۷ تھا اور اگر آپ ۱۹۲۱ - ۸ - ۳۱ کا مفرد عدد نکالیں گے تو بھی یہی نکلے گا۔ سابقہ جنگ عظیم کے صلح نامہ میں ہی نئی جنگ کے بیج بوئے ہوئے تھے۔ لہٰذا جنگ عظیم دوم نمبر ۷ کے ماتحت ہو کر ہی رہی۔

یہ سات کا عدد جنگ سے تعلق رکھنے والے امور میں بار بار واقع ہوا ہے۔ انگلستان کی پارلیمنٹ جس نے جرمنی کے خلاف اعلان جنگ کیا۔ ۱۹۳۵ - ۱۱ - ۱۴ کو چنی گئی تھی اور اس تاریخ کا مفرد عدد بھی سات ہی ہے جہاں تک خاص ۳ کے عدد کا تعلق ہے۔ اس کے متعلق یہ بات بھی نوٹ کئے جانے کے قابل ہے کہ اس نے تین بادشاہوں کے عہد دیکھے۔ جارج پنجم، ایڈورڈ ہشتم اور جارج ششم، نئی جنگ کے آغاز سے ۲۱ سال پہلے جرمنی اور برطانوی فوجیں ایک دوسرے کے خلاف برسرپیکار تھیں اور ۲۱ کا مفرد عدد ۳ ہے۔ ہٹلر ۱۹۳۳ء میں جرمنی کا ڈکٹیٹر بنا۔ یہ صرف ۳ کے عدد کی تکرار ہی جرمن ڈکٹیٹر کے لئے مایوس کن ہے۔ بلکہ اس سال کا عدد مفرد ۷ بھی۔

اس قسم کے اعدادی حادثوں کی ٹھکا دینے والی فہرست پیش کر کے ہم آپ کو پریشان نہیں کرنا چاہتے۔ ایسی اور بھی بہت سی مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں۔ ہمیں تو صرف یہ دیکھنا ہے کہ علم الاعداد کی روشنی میں جنگ کے نتائج کیا ہو سکتے تھے۔ علم الاعداد ہمیں بتاتا ہے کہ ہر ایک جنگ کے آغاز کے مقررہ امداد اور مقررہ دور ہیں۔

چنانچہ فرانس کو شکست دینے کے بعد ۱۸۷۱ء میں جرمن سلطنت کی بنیاد پڑی تھی۔ اس حساب سے ذیل کا نقشہ دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔

۱۸۷۱	جرمن سلطنت کی بنیاد
۱۷	عدد ۱۷۸۱ کا مجموعہ ۱۷ جمع کیا
۱۸۸۸	قیصر ولیم دوم کی تخت نشینی
۲۵	عدد ۱۸۸۸ء کے مجموعہ کو جمع کیا
۱۹۱۳	جنگ بلقان جس سے جنگ یورپ کا آغاز ہوا۔
۱۴	جمع اعداد سال
۱۹۲۷	واقعات کا علم نہیں
۱۰	اعداد سال کا مفرد عدد
۱۹۲۷	واقعات کا علم نہیں
۲	اعداد سال کا مفرد عدد
۱۹۳۹	نئی جنگ کا آغاز

یہاں ایک اور نقشہ ہندوستان کے حالات کے متعلق پیش کیا جاتا ہے جس کے اعداد سے ظاہر ہوتا ہے کہ ۱۸۵۷ء میں بغاوت ہندوستان کے بعد انگلستان کو جو بڑی بڑی لڑائیاں لڑنی پڑیں۔ انہیں ہندوستان سے خاصہ علاقہ ہے۔

۱۸۵۷	بغاوت ہندوستان
۱	ایک سال جاری رہی
۱۸۵۸	سال خاتمہ غدر یا انگریزوں کی سلطنت کا قیام
۲۲	اعداد سال کو جمع کیا
۱۸۸۰	جنگ مصر
۱	ایک سال جاری رہی
۱۸۸۱	فتح برطانیہ
۱۸	اعداد سال
۱۸۹۹	جنگ بوئر
۳	تین سال جاری رہی
۱۹۰۲	بنگال کا ایجی ٹیشن ۔ شاہ ایڈورڈ کی تاجپوشی
۱۲	اعداد سال
۱۹۱۴	سابقہ جنگ عظیم
۱۵	اعداد سال

مہاتما گاندھی کی تحریک ستیہ آگرہ	۱۹۲۹
اعداد سال	۴
بدامنی اور فرقہ وارانہ کشمکش	۱۹۳۲
عدد سال	۶
کانگرسی تحریک عدم تعاون و عدم تشدد	۱۹۳۵
عدد سال	۳
سیاسی اختلافات کی ابتداء۔ کانگرس کی غلطیوں کی ابتداء۔ جس کی آگ جلد بھڑک اٹھی تھی۔	۱۹۴۱
عدد سال	۶
انگریزی اقتدار کا خاتمہ۔ آزادی ہندوپاک بے حد خونریزی کا سال	۱۹۴۷

۱۹۳۹ء ایک اہم مثال:۔ ہٹلر اور مسولینی کی تاریخ پیدائش کا بغور مطالعہ کرنے سے اس سال کی اہمیت اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔ اس لئے آپ کے سامنے ایک نقشہ پیش کیا جاتا ہے۔ جس میں سال پیدائش میں تاریخ و ماہ کے اعداد کا مجموعہ جمع کیا گیا ہے اور دونوں کا حاصل جمع ۱۹۳۹ ہے۔

ہٹلر کا سالِ پیدائش	۱۸۸۹
تاریخ پیدائش ۲۰/۴	۲۴
	۱۹۱۳
اعداد سالِ پیدائش	۲۶
دوسری جنگ عظیم	۱۹۳۹
مسولینی کا سال پیدائش	۱۸۸۳
تاریخ پیدائش ۲۹/۷	۳۶
	۱۹۱۹
اعداد سال پیدائش	۲۰
دوسری جنگ عظیم	۱۹۳۹

ایک اور قانون

جنگ کرنے والے افراد کی پیدائش سے جنگ کے آغاز کا پتہ چلتا ہے۔ اسی طرح علم اعداد میں متعدد قوانین ہیں۔ جن سے پیدائش سے اور بھی زندگی کے واقعات کے سالوں کو اخذ کیا جا سکتا ہے۔ اب ہیں

جنگ کی تاریخوں سے ہی دوسری جنگوں کے سالوں کا استخراج کرتا ہوں۔ اس میں وہ قانون حرکت کرتا نظر آتا ہے۔ کہ کسی کی پیدائش ہو تو موت کا وقت مقرر ہو جاتا ہے۔ اسی طرح جب کسی جنگ کی صلح ہوتی ہے تو اس تاریخ کو آنے والی جنگ کی تاریخ قدرت مقرر کر دیتی ہے۔ آپ کی زندگی کے ایک واقعہ کا انجام دوسرے واقعہ کی ابتداء مقرر کر دیتی ہے۔ آیئے میں اس کا ثبوت دوں۔ یہ بھی جنگ دوم سے پہلے ہی کی میری تحریر تھی۔ جو علم الاعداد کی صداقت کی بہترین دلیل ہے۔ یہ مضمون رسالہ روحانی دنیا لاہور کے ۱۹۳۹ء کے رسالہ میں جنگ سے قبل شائع ہو چکا تھا۔

گزشتہ جنگ ۱۹۳۹ء میں شروع ہوئی۔ سابقہ جنگ عظیم ۱۹۱۴ء میں شروع ہوئی۔ ان دونوں جنگوں کے ابتدائی سال کے اعداد سابقہ جنگوں کے اعداد سے نکلتے ہیں۔ یعنی ان جنگوں کے خاتمہ کے سال کے مجموعۂ اعداد کو ان کے اختتامی سال میں جمع کرنے سے۔

اختتامی سال ۱۹۰۲ء بوئر وار کے صلحنامہ پر دستخط ہوئے۔

عدد ۱۲

۱۹۱۴ جنگ عظیم اول

اختتامی سال ۱۹۱۹ جنگ عظیم اول کے صلحنامہ پر دستخط ہوئے۔

عدد ۲۰

۱۹۳۹ دوسری جنگ عظیم

مجھے امید ہے آپ اپنے اعداد کو ملانے کی کوشش کریں گے۔ اگر ایسا کرنے میں کامیاب ہو گئے تو سمجھ لیں کہ زندگی کے اور اہم راز کا علم قبل از وقت ہو گیا۔ اور اس کا ثبوت آپ کے سامنے یہ ساری کتاب ہے۔ میرا کام خفیہ رازوں کا انکشاف ہے۔ ان سے فائدہ اٹھانا آپ کا کام ہے۔ اس قانون کو مدنظر رکھ کر ہم تیسری عالمی جنگ کا پتہ لگا سکتے ہیں۔ ممکن ہے وہ بھی انہی اعداد کی کڑی ہو۔

اختتامی سال ۱۹۴۴

عدد ۱۸

اجتماع سات سیارگان۔ نیا دور۔ ۱۹۶۲ آئندہ ۱۸ سال میں عجیب انقلابات۔ جنگیں

چونکہ دور کا چکر آگے بڑھ رہا ہے۔ اس لحاظ سے ۱۹۸۰ء میں اس جنگ کا امکان ہے۔ ۱۹۸۰ء سے ۱۹۸۹ء تک کا عرصہ جنگِ عظیم سوم۔

کیا جنگ ۱۹۴۴ء میں ختم ہو گی؟ علم الاعداد کی پیشگوئی

جنگ عظیم دوم کے درمیان ۱۹۴۱ء میں رسالہ روحانی دنیا میں یہ مضمون طبع ہوئے۔ اب

پیشگوئی ایک تاریخی حقیقت اختیار کر چکی ہے۔ اس قانون اعداد کے تحت کہ تاریخ، مہینہ، نمبر سال زیر بحث میں شامل کرنے سے ایک خاص دور گزر جاتا ہے۔ جو کہ سال زیر بحث کے مقابلہ کے خاتمہ کا ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے ہم ذیل کے نتائج اخذ کرتے ہیں (۹ کا نمبر نہیں لیا جائے گا)

۱۹۳۲-۲-۲۲ کو ہٹلر نے کانسٹی ٹیوشن کا حلف وفاداری لیا۔

۱۹۳۲ — ۲ — ۲۲

۱۹۳۲ = ۶ + ۶

۱۲

سال خاتمہ حلف کانسٹی ٹیوشن ۱۹۴۴

۱۹۳۳-۱-۳۰ کو ہٹلر نے اختیارات پر قبضہ کیا

۱۹۳۳ — ۱ — ۳۰

۱۹۳۲ = ۴ + ۷

۱۱

سال خاتمہ اختیارات ۱۹۴۴

۱۹۳۹-۹-۱ کو ہٹلر نے پولینڈ پر حملہ کیا اور جنگ کا آغاز کیا

۱۹۳۹ — ۹ — ۱

۱۹۳۹ = ۱ + ۴

۵

سال خاتمہ طاقت ۱۹۴۴

کیا علم الاعداد کے اس انکشاف سے قبل از وقت یہ معلوم نہیں ہوا کہ ۱۹۴۴ء ہٹلر کے خاتمہ اور جنگ کی رکاوٹ کا سال ہے۔ تاریخ شاہد ہے ۱۹۴۴ء میں اتحادیوں کی فتوحات شروع ہوئیں ہٹلر کا اقتدار ختم ہو گیا۔

علاوہ ازیں انگلینڈ نے ۱۹۳۹ء میں نمبر ۹ کے ماتحت جنگ میں قدم رکھا۔ ۱۹۴۴ء کا نمبر بھی ۹ ہے تو اس سے بھی ظاہر ہے کہ ۱۹۴۴ء جنگ کے ختم ہونے میں بڑی مدد دے گا۔ جرمنی کے دستور اساسی کی دستاویز پر ۱۸ جنوری ۱۸۷۱ء کی تاریخ۔ جس کا مفرد عدد ۹ ہے۔ سال و ماہ کا عدد بھی ۹ ہے۔ چونکہ ۱۹۴۴ء کا نمبر بھی ۹ ہے۔ اس لئے خاص اثرات کی توقع ہے (تاریخ شاہد ہے ایسا ہی ہوا)

گاندھی[1] جناح ملاقات میں نمبر ۹ کی کارفرمائی

ماہرین علم الاعداد نے ۹ کے عدد کو مریخ کا عدد قرار دیا ہے۔ جو جنگی ستارہ ہے۔ ہر وہ ۹ کا عدد

[1] یہ پیشگوئی ۴۳ء میں کی گئی تھی جس کی تصدیق نومبر ۱۹۴۴ء کے رسالہ میں اسی مضمون سے کی گئی۔

جو کسی صورت میں عاید ہوتا ہے۔ وہ امن عالم کا مظہر نہیں ہوتا۔ دوسری جنگ عظیم ۱۹۳۹ء میں شروع ہوئی جس میں دو دفعہ ۹ کا عدد آیا ہے۔ جس کی غیر معمولی تخریبی اور غیر مطمئن قوت کے لئے کافی مثالیں دے چکا ہوں۔ مسٹر گاندھی اس عدد سے نہ بچ سکے۔ اور سیاسی اختلافات دور کرنے کے لئے مسٹر جناح سے ملاقات کر کے ہی رہے۔ ہندوستانی تاریخ کا یہ بہت بڑا دن تھا۔ جس پر مستقبل کی امیدیں وابستہ تھیں۔ یہ دن تھا ۹ ستمبر ۱۹۴۴ء کا نویں مہینے کی ۹ تاریخ اور سال کا نمبر بھی ۹۔ یہ نمبر مظہر ہے "کسی نئی چیز کی پیدائش" کا اور "انقلاب" کا۔ اور آپ ضرور حیران ہوں گے کہ ان کی ملاقات صرف نمبر ۹ تک محدود رہی۔

سال ملاقات	۱۹۴۴ = ۹
تاریخ ملاقات	۹
ماہ ملاقات	۹ واں
کتنے دن ملاقات رہی	۱۸ دن = ۹
کتنے گھنٹے ملاقات رہی	۲۷ گھنٹے = ۹

گاندھی کے عدد ۹ ہیں۔ ان کی تاریخ پیدائش ۲ اکتوبر ۱۸۶۹ء کے نمبر ۹ ہیں۔ وہ اس نمبر سے بھاگ نہ سکتے تھے۔ اور یہ ہندوستان کی بدقسمتی تھی۔ کہ ایسے نمبر کے ماتحت مصالحت کی گفتگو ہوئی۔ جو اقوام عالم میں ہمیشہ تخریبی پہلو سے نمایاں رہا۔ ظاہر ہے کہ ناکامی لازمی تھی جو ہوئی۔

دونوں لیڈروں کے اعداد کا تجزیہ کیجئے۔

موہن داس کے عدد	۴
کرم چند " "	۲
گاندھی " "	۹
محمد علی " "	۴
جناح	۸

نمبر ۴ عطارد کا عدد ہے۔ جو دونوں لیڈروں میں یکساں ہے۔ یہ نمبر دنیوی ترقی سے منسوب ہے نمبر ۲ گاندھی میں زائد ہے۔ جو ڈکٹیٹرشپ اور انقلابات کا عدد ہے۔ وہ لوگ کتنی غلطی پر تھے جو جناح پر ڈکٹیٹرشپ کا الزام لگاتے تھے۔ ہندو قوم! خود بھی ڈکٹیٹرشپ سے علیحدہ ہونا چاہتے تو یہ ممکن نہ تھا۔ ہندو کے عدد بھی ۲ ہیں۔ یہ قوم کی خوش قسمتی تھی۔ جس نے گاندھی جیسا لیڈر اپنے پر لازم کر لیا جس نے ڈکٹیٹرشپ کو مہاتمائی جوڑے میں پوشیدہ کر لیا اور کام کرتا چلا گیا۔

لے دیکھو روزنامہ ملاپ لاہور مورخہ ۲۰ ستمبر ۴۴ء کا پہلا صفحہ

باقی رہے نمبر ۹، ۸ جو ان کے وہ نمبر تھے جن سے دنیا انہیں ملاتی تھی۔ نمبر ۹ مریخ سے اور نمبر ۸ زحل سے متعلق ہے۔ زحل اور مریخ کا اگر ملاپ ہو گیا تو یہ بہت بڑا خونگوار انقلاب لائے گا۔ اور اگر یہ دونوں ستارے علیحدہ علیحدہ اپنی طاقت آزمائیں گے تو یہ ایک بہت بڑا خونی انقلاب ہوگا۔ علم نجوم جاننے والے مقابلہ مریخ و زحل کا خوب اندازہ لگا سکتے ہیں۔ تاریخ شاہد ہے اور آپ بھی جانتے ہیں کہ کیا انقلاب ہوا

واقعات کا تطابق

تاریخ کی حیرت انگیز مثالیں:۔

اعداد کی وضاحت کا اکثر ماہرین نے اپنے اپنے طریقے پر دعویٰ کیا ہے۔ کیا ان سب کی وضاحتوں کو درست تسلیم کر لیا جائے؟ مندرجہ ذیل مثالیں پیش کرنے کے بعد ہم یہ امر ناظرین پر ہی چھوڑتے ہیں کہ وہ خود نتائج اخذ کریں۔ اور اپنی رائے قائم کریں۔ انگلستان کے وزرائے اعظم جن کے عہد میں دو بڑی جنگیں ہوئیں۔ حسب ذیل اعداد کے تابع تھے۔ ان کی تاریخ ہائے پیدائش اور ان کے عہد کے واقعات میں اس قدر مشابہت علم الاعداد کے لئے خالی از دلچسپی نہ ہوگی۔

چیمبرلین		لائڈ جارج
۱۰-۳-۱۸۶۹	تاریخ پیدائش	۱۷-۱-۱۸۶۳
۱۸=۹+۶+۳		۱۸=۹+۸+۱
۹=۳+۶		۹=۸+۱
۱۲=۳+۹		۸=۱
افراتفری اور خونریز راستہ ۱۸		افراتفری اور خونریز راستہ
دور اندیشی (مریخ) ۹		دور اندیشی (مریخ)

بعہدہ وزیر خزانہ جہاز سازی کے لئے بہت بڑی بڑی رقمیں پاس کرائیں۔ جو انجام کار جرمنی کے خلاف استعمال ہوئیں۔

۱۵ { ۱۸=۹ ; ۳=۳ ; ۱۹۳۸=۳ }

جنگ کی زور و شور سے مخالفت کی

۱۶ { ۱۸=۹ ; ۳=۳ ; ۱۹۳۹=۴ }

بعہدہ وزیر خزانہ جہاز سازی کے لئے بہت بڑی بڑی رقمیں پاس ہوئیں۔ جو انجام کار جرمنی کے خلاف استعمال ہوئیں۔

۱۵ { ۱۷=۸ ; ۱=۱ ; ۱۹۱۴=۹ }

جنگ کی زور و شور سے مخالفت کی

۱۶ { ۱۷=۸ ; ۱=۱ ; ۱۹۱۵=۷ }

خیالات بدل گئے اور جنگ میں شامل ہوئے

خیالات بدل گئے اور جنگ میں شامل ہوئے

علم الاعداد کے زاویۂ نگاہ سے ان دونوں سیاست دانوں میں بنیادی تضاد یہ تھا کہ مسٹر لائڈ جارج کا نمبر ۹ تھا۔ یعنی دور اندیشی کا مظہر اور مسٹر چیمبرلین کا نمبر ۱۲ تھا یعنی مظلومیت کا مظہر۔ اس اصول کو مدِ نظر رکھ کر ہم جنگ عظیم دوم کی پیشگوئی کر سکتے ہیں۔ کہ جنگ کس طرح تبدیل ہو گی۔ اور کون جیتے گا۔

جنگ کس طرح تبدیل ہو گی

۱۹۱۴ء کی سابقہ جنگِ عظیم کے آغاز کے وقت مسٹر ایسکوئتھ وزیر اعظم تھے اور موجودہ جنگ ۱۹۳۹ء کے آغاز کے وقت مسٹر چیمبرلین وزیر اعظم تھے۔ ہم جانتے ہیں کہ ان دونوں وزرائے اعظم کے دور اقتدار میں جنگ انگلینڈ کے حق میں نہیں رہی۔ حیران کن بات اعداد بھی بتاتے ہیں۔

مسٹر ایسکوئتھ	۴ = ۴	مسٹر چیمبرلین	۱۸ = ۹
کا	۸ = ۸	کی	۳ = ۳
اعلانِ جنگ	۱۹۱۴ = ۶	تاریخ پیدائش	۱۸۶۹ = ۶
میزان	۱۸	میزان	۱۸

یہ اعداد انگلستان کے لئے منحوس ہی رہا ہے۔ مسٹر ایسکوئتھ جب ۱۸ کے زیر اثر آئے تو ان کے خلاف زبردست جذبہ پیدا ہو گیا۔ وجہ یہ کہ اعلانِ جنگ کی تاریخ اور مسٹر ایسکوئتھ کی تاریخ پیدائش ۱۸۵۲ - ۹ - ۱۲ کا مجموعہ عدد ۱۹ عدم موافقت کا مظہر ہے۔ اس جنگ کے عدد ۱۸ کے لئے کوئی ۱۸ عدد کا نمبر ہی پیدا ہو سکتا تھا۔ چنانچہ مسٹر لائیڈ جارج کو وزیر اعظم بنایا گیا تو نقشہ جنگ صحیح بنا۔

اعلانِ جنگ = ۱۹۱۴ - ۸ - ۴

عدد = ۱۸

لائیڈ جارج کی تاریخ پیدائش = ۱۸۶۳ - ۹ - ۱۷

عدد موافق = ۱۸

اب مندرجہ بالا نقشہ کو مدِ نظر رکھ کر موجودہ جنگ کا نقشہ تیار کرو

جنگ کی ابتدا = ۱۹۳۹ - ۹ - ۳

عدد = ۱۶

مسٹر چیمبرلین کی تاریخ پیدائش = ۱۸۶۹ - ۳ - ۱۸

عدد موافق = ۱۸

معلوم ہوا کہ مسٹر چیمبرلین کو بھی اس جنگ کے لئے بدلنے کی ضرورت تھی اور ایسا وزیر اعظم چاہیئے۔ جس کا نمبر ۱۶ ہو۔ چنانچہ نیا وزیر اعظم مسٹر ونسٹن چرچل کو بنا لیا گیا۔

جنگ کی ابتدا = ۱۹۳۹ - ۹ - ۳

عدد = ۱۶

مسٹر چرچل کی تاریخ پیدائش = ۱۸۷۴ - ۱۱ - ۳

عدد موافق = ۱۶

اب دیکھ لیجئے کہ جنگ کا رخ کیا ہے اور حالات بتا رہے ہیں۔ کہ گزشتہ جنگ کی طرح یہ جنگ بھی بدل جائے گی۔ کیا اب بھی علم الاعداد کی صداقت میں آپ کو شبہ ہے؟

۳ ستمبر اور کرامویل

تاریخ میں ۳ ستمبر کا دن انگلستان کے لئے اور ڈکٹیٹروں کے لئے فیصلہ کن دن تھا۔ کرام ویل اس دن کو اپنا مبارک دن تصور کرتا تھا۔ دیکھئے تاریخ اس بات کی شہادت دیتی ہے کہ ایک ہی دن بعض لوگوں کی زندگی پر کیسے اثر انداز ہوتا ہے۔

کرام ویل کی پیدائش	۳ ستمبر ۱۵۹۹ء
کرام ویل نے جنگ ونبار میں فتح حاصل کی	۳ ستمبر ۱۶۵۰ء
کرام ویل نے وارسٹر میں فتح حاصل کی	۳ ستمبر ۱۶۵۱ء
کرام ویل نے اپنی پہلی پارلیمنٹ کا افتتاح کیا	۳ ستمبر ۱۶۵۳ء
کرام ویل کی وفات	۳ ستمبر ۱۶۵۸ء

تاریخ اپنے آپ کو دہراتی ہے۔

علم الاعداد کے انکشافات کا کہاں تک ذکر کیا جائے۔ جوں جوں اس کے متعلق تحقیق کی جاتی ہے ایک سے ایک بڑھ کر درج کرنے کے قابل مثالیں ملتی ہیں۔ ہم آپ کو فرانسیسی ماہر علم الاعداد کے تعجب خیز انکشافات کی مثال پیش کرتے ہیں۔ چنانچہ اس نے علم الاعداد کی روح سے اس مشہور عالم مقولہ یا عقیدہ کو صحیح ثابت کرنے کی مثال پیش کی ہے۔ کہ "تاریخ اپنے آپ کو دہراتی ہے"۔ چنانچہ اس نے فرانس کی دو تاریخی ہستیوں سینٹ لوئیس اور لوئیس شانزدہم تاہ فرانس کی عمر اور دیگر تفصیلات کے علاوہ ان کے عہد کے واقعات میں بھی خاص ۵۳۹ سال کا وقفہ ثابت کیا ہے۔ ناظرین سینٹ لوئیس کے اعداد میں ۵۳۹ کے اعداد کا اضافہ کرتے چلے جائیں۔ اور دیکھیں کہ لوئیس شانزدہم کے واقعات سے ان کا کیا تطابق ہے۔

سینٹ لوئیس		لوئیس شانزدہم	
پیدائش	۱۵۱۶ء	پیدائش	۱۷۵۴ء
اس کی بہن ایسابیل کی پیدائش	۱۲۲۵ء	اس کی بہن ایسابجد کی پیدائش	۱۷۶۴ء
اس کے باپ لوئیس ہشتم کی موت	۱۲۲۶ء	اس کے باپ ڈافن کی موت	۱۷۶۵ء

اس کی شادی ہوئی	۱۲۴۱ء
سینٹ لوئیس کے زوال کا آغاز	۱۲۲۶ء
سینٹ لوئیس کا عروج اور تخت نشینی	۱۲۳۵ء
سینٹ لوئیس نے ہنری تھرڈ سے صلح کی	۱۲۴۳ء
سینٹ لوئیس کو عیسائی بنانے کیلئے سفر پیش آیا	۱۲۴۹ء
گرفتاری و نظر بندی	۱۲۵۰ء
تخت سے معزولی	۱۲۵۰ء
پاسٹوں کا جیکب کے ماتحت آغاز	۱۲۵۰ء
ایسابیل اینگن مرن کی وفات	۱۲۵۰ء
ماں کا انتقال	۱۲۵۳ء
جیکوبائن بنا	۱۲۵۴ء

اس کی شادی ہوئی	۱۷۷۰ء
لوئیس شانزدہم کے زوال کا آغاز	۱۷۶۵ء
لوئیس شانزدہم کی تخت نشینی	۱۷۷۴ء
شاہ لوئیس نے شاہ جارج سے صلح کی	۱۷۸۲ء
لوئیس شانزدہم کو عیسائی بنانے کے لئے سفر پیش آیا۔	۱۷۷۸ء
گرفتاری و نظر بندی	۱۷۸۹ء
تخت سے معزولی	۱۷۸۹ء
جیکوبائین کا آغاز	۱۷۸۹ء
ایسابیل اینگن مرن کی پیدائش	۱۷۸۹ء
رائٹ لی کا اختتام	۱۷۹۲ء
جیکوبائن کے ہاتھوں قتل ہوا	۱۷۹۳ء

ان اعداد و شمار کے پیش کرنے والے ماہر علم الاعداد کا دعویٰ ہے کہ تاریخ میں کوئی ایسا واقعہ نہیں ہے۔ جس نے اپنے آپ کو خاص اعداد کے ماتحت دہرایا نہ ہو۔

قمری اعداد کے تجزیہ کا پہلو

پلوٹو کے ۱۶ نمبر کے اثرات، نمبر ۲، اور ۷ کے متعلق تاریخی ثبوت

اب ہم برطانیہ کے شاہی خاندان کی تاریخ سے چند مثالیں دے کر یہ امر قارئین کے ذہن نشین کرائیں گے کہ وہ ہر سال جس کا عدد مفرد ۲ ہے۔ چند خاص تبدیلیوں اور خاص حادثوں کا مظہر ہے۔

ڈیوک آف ونڈسر کی شادی	۲ = ۱۹۳۷
پرنس جان کی موت	۲ = ۱۹۱۹
ایڈورڈ ہشتم کی موت	۲ = ۱۹۱۰
ملکہ وکٹوریہ کی موت	۲ = ۱۹۰۱
ڈیوک آف کلیرنس کی موت	۲ = ۱۸۹۲

۲ = ۱۸۲۰

جارج سوئم کی موت

علم الاعداد سے دلچسپی رکھنے والے ناظرین اس امر سے اتفاق کریں گے کہ ۲ کا عدد ۱۱، ۲۰، ۲۹ یا بعض ایسے ہی دیگر اعداد کا مفرد عدد ہو سکتا ہے۔ اس لئے اب آپ کے تخریبی یا تعمیری اثر کے لئے ان اعداد کی امداد لینا پڑے گی۔ جن کا کوئی زیر غور نمبر مفرد ہے۔ اسی طرح ۷ کا عدد نہایت مبارک تصور کیا گیا ہے۔ لیکن اس کا تخریبی پہلو اتنا ہی نحس ہے۔ جتنا کہ نمبر ۷ بجائے خود مبارک ہے۔ سات کا عدد مخفف ہو سکتا ہے۔ ۲۵-۳۴-۱۶-۴۳-۵۲ وغیرہ کا۔ علم الاعداد کے ماہرین نے نتیجہ اخذ کیا ہے۔ کہ ۱۶ کے اعداد سے حاصل شدہ ۷ کا مفرد عدد نحس ہے۔ وہ تمام تخریبی پہلو اس مفرد عدد میں شامل ہیں۔ جن کا اس کے متعلق ذکر کیا جا چکا ہے۔ اب ہم اس کے متعلق چند مثالیں پیش کرتے ہیں۔ ۱۶ کا عدد پلوٹو سے متعلق کیا گیا ہے۔

۱۹۳۸-۱۱-۲۰ کو نارویے کی ملکہ ماڈ انگلستان میں فوت ہوئی۔ یاد رہے کہ ترکیب چیرو کے مطابق ان اعداد میں سے ۹ کا عدد حذف کیا گیا ہے۔ لہٰذا ۸+۳+۱+۱+۱+۰+۲ = ۱۶

۱۹۳۸-۱۲-۲۸ = ۱۶ کو رومانیہ میں ریل کا حادثہ ہوا۔ جس میں ۱۰۳ آدمی ہلاک ہوئے۔

۱۴ / ۴

۱۹۳۸/۱۲ - ۱۱-۲۴ = ۱۶ مسٹر ایڈن وزیر خارجہ انگلستان وزارت سے اختلاف پالیسی کی بنا پر مستعفی ہوئے جس کا نتیجہ موجودہ جنگ (مراد جنگ عظیم دوم ہے) کی صورت میں مہلک ثابت ہوتا ہے۔

۱۹۵۲-۲-۶ کو جارج ششم فوت ہوئے عدد ۱۶۔ ان کی عمر اس وقت ۵۶ سال ایک ماہ ۲۲ دن کی تھی۔ اس کے عدد بھی ۱۶ ہیں۔

۱۹۳۹-۸-۲۲

——— = ۱۶

۱۲ / ۴

روس جرمن معاہدے کا انکشاف ہوا جو نہ صرف انگلستان کے لئے بلکہ روس کے وقار کے لئے بھی ضرر رساں ثابت ہوا۔ اور بجائے خود جرمنی کے لئے بھی۔ کیونکہ اگر ہٹلر نے یہ معاہدہ نہ کر کے روس پر حملہ کیا ہوتا تو شاید جاپان یا سویڈن وغیرہ دوسرے ممالک روس اور جرمنی کی مفاہمت کرانے میں کامیاب ہو جاتے۔ لیکن اس معاہدہ کی خلاف ورزی اور عہد شکنی کی وجہ سے۔ روس اب جرمنی سے کسی حالت میں صلح نہیں کرے گا۔ اور انجام کار جرمنی کی شکست کے اسباب میں سب سے بڑا ہو گا مسٹر چیمبرلین نے جرمنی کے خلاف اعلان جنگ کیا۔

اور اسی روز جہاز الیتھینیا غرق ہوا

$$\frac{۱۹۳۹}{۱۳} - \frac{۹ - ۳}{۳} = ۱۶$$

وزیر اعظم رومانیہ قتل ہوا

$$\frac{۱۹۳۹}{۱۳} - \frac{۹ - ۲۱}{۳} = ۱۶$$

بحری بیڑے کے پانچ جہاز غرق ہوئے۔

$$\frac{۱۹۳۹}{۱۳} - \frac{۱۱ - ۹}{۳} = ۱۶$$

روس نے فن لینڈ سے معاہدہ ختم کر دیا۔

$$\frac{۱۹۳۹}{۱۳} - \frac{۱۱ - ۲۸}{۳} = ۱۶$$

آسٹریلیا کا زلزلہ جس میں دس ہزار افراد ہلاک ہوئے

$$\frac{۱۹۳۹}{۱۳} - \frac{۱۲ - ۲۷}{۳} = ۱۶$$

کوچیکو سلواکیہ میں ہٹلر کا فاتحانہ داخلہ

$$۱۹۳۸ - ۱۰ - ۳ = ۱۶$$

کوہالینڈ نے ہتھیار ڈالے

$$\frac{۱۹۴۰}{۵} - \frac{۵ - ۱۵}{۱۱} = ۱۶$$

کوہٹلر نے پیرس کی طرف اپنے حملہ کا رخ کیا

$$\frac{۱۹۴۰}{۵} - \frac{۶ - ۵}{۱۱} = ۱۶$$

کوہٹلر نے پیرس پر قبضہ کر لیا۔ اس دن جنگ شروع ہونے کے بعد ۲۸۶ = ۱۶ دن گزرے تھے۔

$$\frac{۱۹۴۰}{۵} - \frac{۶ - ۱۴}{۱۱} = ۱۶$$

یاد رہے کہ ہر شخص کی زندگی میں اعداد کی تعمیری اور تخریبی قوت کام کر رہی ہے۔ آپ اپنی زندگی کے واقعات نوٹ کر کے یہ معلوم کریں کہ آپ کے حالات میں کس عدد کی تخریبی قوت کام کر رہی ہے۔

نمبر اور انجام

علم الاعداد ہمیں نحس سال کے متعلق بھی بتاتا ہے۔ جس آدمی کی تاریخ پیدائش اور مہینے کے اعداد کا مفرد عدد کسی خاص سال کے مفرد عدد میں ملا کر ۱۳ کا عدد بنے۔ وہ سال اس آدمی کے لئے منحوس ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ اس بات کے ثابت کرنے کے لئے بھی بہت سی مثالیں فراہم کی گئی ہیں۔ نپولین سوم ۱۸۰۸-۴-۲۰ کو پیدا ہوا۔ اس کی بادشاہت کا ۱۸۷۰ء میں خاتمہ ہوا۔ اب اس کی تاریخ پیدائش کا عدد ۲۔ مہینے کا عدد ۴۔ نقشہ سال اختتام اس طرح ہوا۔

۲ = ۲ تاریخ پیدائش

۴ = ۴ ماہ پیدائش
۷ = ۱۸۷۰ سال زیر بحث (خاتمہ سال)
۱۳ ـــــ میزان

اس میں یہ اصول بھی کارفرما ہے کہ اگر تاریخ پیدائش۔ ماہ پیدائش اور سال زیر بحث کے مفرد اعداد کے مجموعہ میں سے ۹ کا عدد منہا کرکے بھی اگر ۱۳ کا عدد باقی رہے تو وہ بھی اس آدمی کے لئے نحس ترین سال ہوگا۔

لارڈ ایکرائٹ

۲ = ۱۲ تاریخ پیدائش
۹ = ۹ ماہ پیدائش
۱ = ۱۹۲۷ سال زیر بحث
۱۲ خاتمہ

ایڈورڈ ہفتم

۹ = ۹ تاریخ پیدائش
۲ = ۱۱ ماہ پیدائش
۲ = ۱۹۱۰ سال زیر بحث
۱۳ خاتمہ

ڈیوک آف ولنگٹن

۱ = ۱ تاریخ پیدائش
۵ = ۵ ماہ پیدائش
۷ = ۱۸۵۲ سال زیر بحث
۱۳ خاتمہ

ملکہ وکٹوریہ

۶ = ۲۴ تاریخ پیدائش
۵ = ۵ ماہ پیدائش
۲ = ۱۹۰۱ سال زیر بحث
۱۳ خاتمہ

علم الاعداد کا یہ اخر صرف انسان پر ہی واقع ہوتا ہو۔ یہ بات نہیں ہے۔ بلکہ جہازوں پر بھی اس کی آزمائش کی گئی ہے۔ جہاز کی تاریخ پیدائش اور ماہ پیدائش سے وہ دن مراد ہوتا ہے۔ جب اسے پہلی مرتبہ سطح سمندر پر تیرایا جائے۔ جنگ عظیم دوم کے چند مشہور جہازوں کے ڈوبنے کی مثالیں ہم پیش کر آئے ہیں۔ یہ تاریخیں میں قبل از وقت شائع کر چکا تھا۔ جواب تاریخی شہادت بن چکی ہیں۔

رائل اوک

۸ = ۱۷ تاریخ پیدائش

۲ = ۱۱ ماہ پیدائش
۲ = ۱۹۳۹ سال زیر بحث (سال خاتمہ)
۱۳ خاتمہ

گپسی
۷ = ۷ تاریخ پیدائش
۲ = ۱۱ ماہ پیدائش
۴ = ۱۹۳۶ سال زیر بحث
۱۳ خاتمہ

وٹنے
۴ = ۱۳ تاریخ پیدائش
۴ = ۴ ماہ پیدائش
۵ = ۱۹۴۰ سال زیر بحث
۱۳ خاتمہ

ورل ونڈ
۶ = ۱۵ تاریخ پیدائش
۳ = ۱۲ ماہ پیدائش
۴ = ۱۹۳۹ سال زیر بحث
۱۳ خاتمہ

ڈی لائٹ
۲ = ۲ تاریخ پیدائش
۶ = ۶ ماہ پیدائش
۵ = ۱۹۴۰ سال زیر بحث
۱۳ خاتمہ

ایک اور نحس عدد

اس میں یہ اصول کام کرتا ہے۔ کہ جو عدد ان جہازوں کے نام کا تھا۔ وہی عدد مفرد ان تاریخوں کا تھا۔ جس تاریخ کو انہیں حادثہ پیش آیا۔

۲۴ مارچ ۱۹۱۶ء کو سیسکس (SUSSEX) نامی جہاز ڈیپے کو جاتا ہوا تارپیڈو لگنے سے غرق ہو گیا۔ نقشہ اعداد حسب ذیل ہے۔

SUSSEX
5 6 17 = 1 3 1 1 5 5

۸ = ۲۶ = ۱۹۱۶-۳-۲۴ تاریخ حادثہ

۱۸ مارچ ۱۹۱۵ء کو IRRESISTIBLE نامی جہاز درہ دانیال کے نزدیک غرق ہوگیا۔

نام جہاز IRRESISTIBLE
1 = 64 = 9995191292 3.5

۱ = ۲۸ = ۱۹۱۵ - ۳ - ۱۸ تاریخ حادثہ

E 15 نامی جہاز ۱۸ اپریل ۱۹۱۵ء کو غرق ہوا۔

نام جہاز E 15
2 = 11 = 5 6

۲ = ۱۱ = ۲۹ = ۱۹۱۵ - ۴ - ۱۸ تاریخ حادثہ

جرمن جہاز ڈریسڈن DRESDEN ۱۴ مارچ ۱۹۱۵ء کو غرق ہوا

نام جہاز DRESDEN
6 = 33 = 4951455

۶ = ۲۴ = ۱۹۱۵ - ۳ - ۱۴ تاریخ حادثہ

MONCHY پر برطانیہ نے ۱۱ اپریل ۱۹۱۷ء کو قبضہ کیا۔

نام MONCHY
6 = 33 = 465387

۶ = ۲۴ = ۱۹۱۷ - ۴ - ۱۱ تاریخ حادثہ

جہازوں کی تاریخیں عموماً پوشیدہ رکھی جاتی ہیں۔ اس لئے گزشتہ جنگ کے متعلق کوئی فہرست تیار نہیں کی جاسکتی۔ تاہم اطلاعات کی تواریخ پر کسی حد تک بھروسہ کیا جاسکتا ہے۔ چنانچہ ۱۹ فروری ۱۹۴۰ء کو اطلاع دی گئی کہ تباہ کن جہاز DARING غرق ہوگیا ہے۔

نام جہاز DARING
8 = 35 = 419957

۸ = ۲۶ = ۱۹۴۰ - ۲ - ۱۹ تاریخ حادثہ

اعداد کا معجزہ

شاہجہان آگرہ کے تخت پر رونق افروز تھے۔ سارے ہندوستان پر حکومت کر رہے تھے بڑے بڑے یادگاری اور عجوبہ روزگار کارناموں کی وجہ سے آپ کا نام ساری دنیا میں مشہور ہو چکا تھا قیصر روم نے بطور طنز آپ کو مراسلہ لکھا کہ آپ بادشاہ تو صرف ہند کے ہیں۔ لیکن بنے ہوئے ہیں۔ شاہ جہان دنیا کو آپ [illegible] کہا ہے۔

اس کا جواب دینا بہت ضروری تھا۔ اور اعتراض بھی بظاہر ایسا نظر آتا تھا کہ اس کے جواب باصواب کی کوئی امید نہ تھی۔ امیروں۔ وزیروں کی سمجھ میں کچھ جواب نہ آیا اور قیصر روم کا طعنہ بادشاہ سلامت کی جان کھا رہا تھا۔ اتفاق سے ایک دن ایران کے مشہور شاعر حکیم ابوطالب دربار میں آگئے اور بادشاہ کی تشویش و پریشانی کو معلوم کیا تو کچھ دیر دماغ پر زور ڈالنے کے بعد ایستادہ ہو کر مودبانہ طور پر عرض کیا کہ حضور میرے اس شعر کو جواب مراسلہ میں بھیج کر قیصر روم کو شرمندہ کیا جا سکتا ہے ؎

ہند و جہان زروئے عدد ہر دو یکست
بر ما خطاب شاہ جہانی میریں است

یعنی "بروئے حساب ابجد لفظ ہند کے بھی ۵۹ عدد ہیں اور لفظ جہان کے بھی ۵۹ عدد ہیں اس لئے ہند کے بادشاہ ہوتے ہوئے جہان کے بادشاہ کہلانا درست اور انسب ہے۔ آپ ہند اور جہان کی اس مطابقت کو نہیں سمجھتے"۔

بادشاہ کو جو خوشی اس تشریح سے ہوئی۔ وہ تو محتاج بیان نہیں۔ لیکن قیصر روم بھی اس جواب سے انگشت بدنداں رہ گیا۔ یہ تھا عددوں کا معجزہ۔

صفت موصوف میں کارفرمائی

اعداد کس طرح صفت موصوف یا دو الفاظ مقابلہ میں کارفرما ہیں۔ شاید کبھی ذہن میں بھی یہ خیال نہ آتا ہوگا۔ کہ قدرتی طور پر ہماری زبان کے وہ الفاظ اعداد کے لحاظ سے ایک قوت رکھتے ہیں۔ جن کی تمثیل ہمارے ہاں ہے۔ یا وہ ایک دوسرے کے مقابلہ پر ہیں۔ ہمارے ہاں ایک مشہور مثل ہے۔ طویل القامت، کم عقل اور پستہ قد، فتنہ پرداز۔ چنانچہ ایک شاعر اس کی اعدادی قوتوں سے یوں توثیق کرتا ہے ؎

سرخوش عجب ایں کہ ز اتفاق بے حد
افتاد موافق بہ حساب ابجد
نازو محبوب ۔ عاشقی و آفت
۴۸۱ ۴۸۱ ۵۸۵۸
بے عقل و دراز ۔ فتنہ و کوتہ قد
۵۲۵ ۵۴۵ ۲۱۲ ۲۱۲

اب خوبی ملاحظہ کیجئے ناز محبوب کے ہی ہوتے ہیں۔ اس لئے یکساں عدد۔ عاشق آفت ہے اس کے دونوں کے یکساں عدد۔ دراز بے عقل ہوتا ہے۔ اس لئے یکساں عدد کوتہ قد فتنہ ہوتا ہے

اس کے لئے یکساں عدد۔

کیا یہ حقائق نہیں؟ کہ اعداد کی یکسانیت ایک دوسرے سے کس طرح وابستہ ہوتی ہے۔ درحقیقت ہر اسم کے عدد میں اس کی حقیقتیں پوشیدہ ہوتی ہیں۔ جیسا کہ میں بے شمار مثالیں دے چکا ہوں جو آدمی جاہلوں اور تاریکی واقعات کے متعلق ہیں۔ اب چند اور مثالیں زیر تذکرہ طریق یعنی "الفاظ کی الفاظ سے مطابقت" کی بیان کرتا ہوں۔ جائے غور ہے کہ کس طرح لازم و ملزوم اور صفت موصوف اور مقابلہ کے الفاظ اعداد کے لحاظ سے یکساں قوت رکھتے ہیں۔

دنیا۔ حزن	۶۵ عدد	دریا طاہر	۲۱۵ عدد
دوزخ۔ سوزش	۶۱۷ ؍	خواب۔ راحت	۶۰۵ ؍
سیہ۔ سیاہ	۷۶ ؍	دیوانگی۔ آسودگی	۱۰۱ ؍
کم آزادی۔ دینداری	۲۷۹ ؍	میاں۔ صاحب	۱۰۱ ؍
شکم۔ سقر	۳۶۰ ؍	فقیری۔ عیب پوشی	۴۰۰ ؍
جمع۔ باقی	۱۱۳ ؍	پارچہ۔ پردہ	۲۱۱ ؍
ترکِ معصیت۔ بہبودی آخرت	۶۱۲ ؍	مرد۔ دلیر	۲۴۴ ؍
بدگو۔ بے ہودہ	۳۲ ؍	عالم۔ فانی	۱۴۱ ؍
کنارہ۔ آرام	۲۷۶ ؍	قانع۔ بے پروا	۲۲۱ ؍
طمع۔ زندان ابد	۱۱۹ ؍	حرص۔ بے آرامی دل	۲۹۸ ؍
عداوت۔ آفت	۴۸۱ ؍	جنت۔ موہبت	۴۵۳ ؍

ایک اور مثال دیکھیں۔ عام طور پر زمانہ قدیم سے سرکاری ملازمت پچپن سالہ عمر ہونے پر ریٹائر کر دینے کا ناقاعدہ ضابطہ بنا ہوا ہے۔ ایک شاعر کہتا ہے ؎

ایک دن اک پنشنر نے یہ کیا مجھ سے سوال
آدمی پچپن برس کے بعد کیوں بیکار ہے
میں نے ان سے عرض کی باعث ہے اس کا انحطاط
اور بھی اک بات لیکن قابلِ اظہار ہے
غور کیجئے "آدمی" کے ہوتے ہیں پچپن عدد
"پنشن" اس کے بعد گویا فطرتی معیار ہے

گنتی کا مکمل عدد

گنتی کی مکمل عدد ۹ تک ہے۔ ہر عدد خواہ کسی قیمت کا ہو۔ اسے ۹ کا عدد دُہرانا ہی کہتے ہیں مثلاً ۲۳ عدد ۵ کا دُہرانا ہے۔ آپ یہ پڑھ کر حیران ہوں گے۔ کہ تمام اعداد کس طرح ایک سے ۹ تک کی گنتی میں پوشیدہ ہیں۔

ایک سے ۹ تک مسلسل عدد لکھیں۔ کوئی عدد اس میں نہ ہو (اس کی خاص وجہ ہے) اب جس

عدد کو معلوم کرنا چاہیں کہ وہ ان اعداد میں کیسے پوشیدہ ہے تو اس کو ۹ سے ضرب دے کر اس طرح ضرب دیں۔ وہ عدد نکل آئے گا۔ مثلاً ۴ کا عدد معلوم کرنا ہے تو ۴ کو ۹ سے ضرب دیا۔ ۳۶ ہوئے اس کو سطر اعداد معقود سے ضرب دیا۔

۱۲۳۴۵۶۷۹
۳۶
۷۴۰۷۴۰۷۴
۳۷۰۳۷۰۳۷
۴۴۴۴۴۴۴۴

۹ سے اس لئے ضرب دیا کہ یہ آخری ہے۔ اور ایک سے ۹ تک کل اعداد کا عدد معقود بھی ہے اور تمام اعداد کی سطر یعنی ۱۲۳۴۵۶۷۸۹ پر پورا تقسیم بھی ہو جاتا ہے۔

اعداد اور اہم واقعات

ذیل میں بتایا گیا ہے کہ اگر کسی کی پیدائش ان تاریخوں میں ہو۔ تو انہیں اپنی زندگی کے ان سالوں میں واقعات و حادثات پیش آتے ہیں۔ صاحب شوق اپنی گزشتہ زندگی پر نظر دوڑا کر آئندہ صحت و موافقت کا یقین کر لیں۔

میرا خیال ہے۔ ہمارے یہ تجربات آپ مفید پائیں گے اور حالات زندگی کا ایک جزو خیال کریں گے۔ یہ حساب عیسوی ہے۔

اگر کسی کی تاریخ پیدائش ۱-۱۰-۱۹-۲۸ کسی ماہ کی تاریخوں میں ہو تو اسے بلحاظ عمر ۱-۷-۱۰-۱۶-۱۹-۲۸-۳۴-۳۷-۴۳-۴۶-۵۲-۶۱-۷۰ سال میں غیر معمولی واقعات پیش آتے ہیں۔

اگر کسی کی تاریخ پیدائش ۲-۱۱-۲۰-۲۹ تاریخوں میں ہو تو اسے ۲-۷-۱۱-۱۶-۲۰-۲۵-۲۹-۳۴-۳۸-۴۳-۴۷-۵۲-۵۶-۷۰ سال کی عمر میں غیر معمولی واقعات پیش آتے ہیں۔

اگر کسی کی تاریخ پیدائش ۳-۱۲-۲۱-۳۰ تاریخ کسی بھی ماہ کی ہو تو اسے ۳-۱۲-۲۱-۳۰-۳۵-۴۰-۵۴-۶۶-۷۵ سال کی عمر میں واقعات پیش آتے ہیں۔

اگر کسی کی پیدائش کسی ماہ کی ۴-۱۳-۲۲-۳۱ تاریخ میں ہو تو اسے ۱-۴-۱۰-۱۳-۱۹-۲۲-۲۸-۳۱-۳۷-۴۰-۴۶-۴۹-۵۵-۵۸-۶۴-۶۷-۷۳-۷۶ سال کی عمر میں واقعات پیش آتے ہیں۔

اگر کسی کی پیدائش کسی ماہ کی ۵-۱۴-۲۳ تاریخ میں ہو تو اسے ۵-۱۴-۲۳-۳۲-۴۱-۵۰-۵۹-۶۸-۷۷ سال کی عمر میں واقعات پیش آتے ہیں۔

اگر کسی کی پیدائش کسی ماہ کی ۶-۱۵-۲۴ تاریخ نہیں ہو تو اسے بلحاظ عمر ۶-۱۵-۲۴-۳۳-
۴۲-۵۱-۶۰-۶۹-۷۸-۸۷ سال کی عمر میں واقعات پیش آتے ہیں۔
اگر کسی کی پیدائش کسی ماہ کی ۷-۱۶-۲۵ تاریخ ہو۔ اسے بلحاظ عمر ۷-۱۱-۲۰-۲۵-
۲۹-۳۱-۳۸-۴۳-۴۷-۵۶-۶۱-۶۵-۷۰-۷۴-۷۹ سال کی عمر میں واقعات
پیش آتے ہیں۔
اگر کسی کی پیدائش کسی ماہ کی ۸-۱۷-۲۶ تاریخ میں ہو تو اسے بلحاظ عمر ۸-۱۷-۲۶-۳۵-۴۴-
۵۲-۶۱-۷۱-۸۰ سال کی عمر میں واقعات پیش آتے ہیں۔
اگر کسی کی پیدائش کسی ماہ کی ۹-۱۸-۲۷ تاریخ میں ہو تو اسے بلحاظ عمر ۹-۱۸-۲۷-۳۶-۴۵-
۵۴-۶۳-۷۲-۸۱ سال کی عمر میں واقعات پیش آتے ہیں۔
نوٹ: یہ واقعات خوشی کے بھی ہو سکتے ہیں، اور غم کے بھی۔

پانچواں باب

جواب برآمد کرنا

اعداد کے ذریعہ تعبیر خواب

خواب دیکھنے والے کے نام کے اعداد بحساب ابجد نکال کر ان میں دن کے عدد جوڑ لیں جب خواب دیکھی ہو ان کو جمع کر کے استغراق کر لیں اور جو کچھ حاصل ہو۔ اس کی تفصیل ذیل سے معلوم کریں۔

۱۔ خواب مبارک ہے۔ اس کی تعبیر بہت جلد کسی نفع کی صورت میں ظاہر ہوگی۔
۲۔ سائل کو کاروبار میں عنقریب معقول فائدہ ہوگا۔
۳۔ جاہ و مراتب میں ترقی ہوگی۔ کوئی دلی مقصد حاصل آئے گا۔
۴۔ عزت و مرتبہ بڑھے گا۔ البتہ ایک شخص سے احتیاط کی ضرورت ہے۔
۵۔ سفر کرنا پڑے گا۔
۶۔ خواب اچھا نہیں۔ کچھ خیرات کرنے کی ضرورت ہے۔
۷۔ کسی سے لڑائی جھگڑا ہو۔
۸۔ تعبیر مبارک ہے۔ کوئی خوشی کا کام دیکھے۔
۹۔ توقعات میں ناکامی ہوگی۔ بہت ممکن ہے کہ عزیزوں سے کوئی لڑائی جھگڑا ہو جائے۔ مگر انجام فتح تمہاری ہے۔

مثال:۔ احمد نے بدھ کے دن خواب دیکھا۔ ۱۰ بجے اس نے تعبیر دیکھی۔ اس سے بحث نہیں کہ خواب یاد رہا یا نہ۔ تعبیر ہر حالت میں درست برآمد ہوئی۔ ان کے عدد لیجئے۔ احمد کے نمبر ۱۷۔ بدھ کے ۵۔ کل ۲۲ ہوئے ۲۲ کا استغراق ۴ ہوا۔ تعبیر یہ ہے کہ عزت اور مرتبہ بڑھے گا۔ ایک شخص سے نقصان پہنچے گا۔ احتیاط کی ضرورت ہے۔
دنوں کے نمبر یہ ہیں۔

	۱۲ بجے سے پہلے	۱۲ بجے کے بعد
اتوار	۱	۴
پیر	۷	۲
منگل	۹	۵
بدھ	۵	۹
جمعرات	۳	۶
جمعہ	۶	۳
ہفتہ	۸	۴

فطرتِ انسانی کا اظہار بذریعہ اعداد

چونکہ شخصیت وسیع طور پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اس لئے اس کے مطالعہ اور اس کے متعلق تحقیقات نے ایک علم کی حیثیت اختیار کر لی ہے۔ ایک واحد شخصیت کس طرح عالمگیر اثرات پیدا کر سکتی ہے اس کی جدید ترین مثال آپ ہٹلر کی شخصیت میں دیکھ سکتے ہیں۔ جو ساری دنیا کو مبتلائے جنگ کرنے کا باعث ہوا۔ دوسری شخصیت محمد علی جناح کی ہے۔ جنہوں نے اپنی قوم کی ترقی و بقا کے لئے پاکستان کا ایک علیحدہ ملک کا نقشہ دنیا پر پیدا کر دیا۔ ایسی بے شمار مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں۔ شخصیت خواہ بڑی ہو یا چھوٹی اپنے اپنے دائرے میں اثر پیدا کئے بغیر نہیں رہتی۔ اور ہر شخصیت کا ردِ عمل اکثر دوسری شخصیتوں پر ہوتا رہتا ہے۔

اس وقت ڈیوک یونیورسٹی (امریکہ) کے پروفیسر نفسیات ڈاکٹر ایمینڈ بی کٹیل علم شخصیت یا شخصیات کے ماہر ہیں اور بہت دنوں سے مطالعہ و مشاہدہ میں مصروف ہیں۔ انہوں نے کسی آدمی کی شخصیت کا حال ظاہر کرنے کے لئے ایک عجیب و غریب طریقہ ایجاد کیا ہے۔ جو سر بہ سر اعداد پر منحصر ہے۔ یعنی صرف چند مختلف اور سادہ اعداد کو یکجا کر دینے سے کسی شخص کی شخصیت کا پورا خلاصہ یعنی اچھے اور برے اوصاف ظاہر ہو جاتے ہیں۔

یہ طریقہ کس طرح کام کرتا ہے۔ اس کو سمجھنے کے لئے پہلے ایک ایسی دنیا کا تصور کر لیجئے۔ جہاں ہر شخص اپنی شخصیت کا نمبر اسی طرح ظاہر کرتا ہے۔ جیسے ایک کھلاڑی کی۔ بنیان یا قمیض پر اس کا نمبر پڑا ہوا ہوتا ہے۔ مثلاً آپ دیکھ رہے ہیں کہ ایک شخص کی پشت کی طرف اس کی قمیض پر ۲۹۱۱۱ لکھا ہوا ہے۔ اس سے آپ کو فوراً معلوم ہو جائے گا کہ اعلیٰ دماغی قوت اس کے کردار کا ایک خاص جزو ہے۔ باقی کوئی نمایاں خوبی اس کی شخصیت میں موجود نہیں۔

اسی طرح اگر کسی شخص کا نمبر ۸۱۳۵۴ ہو گا تو اس سے ظاہر ہو گا کہ "محنتی ہے، ذہین نہیں ہے

مگر چال چلن اچھا ہے"۔ اگر دو لڑکیاں آپ کے پاس سے گزر جائیں گی۔ اور ان میں سے ایک کا نمبر ۴۴۹۸۱۔ اور دوسری کا ۴۴۱۲۹ ہوگا۔ تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ اول الذکر لڑکی شوخی مزاج ہے اور لوگوں سے دور رہنا چاہتی ہے اور آخر الذکر لڑکی خلیق اور ملنسار ہے۔

اگرچہ ہماری دنیا میں اس امر کا بالکل امکان نہیں ہے کہ کوئی بھی اپنے نمبروں کو اعلانیہ اپنے جسم پر لئے پھرے گا۔ لیکن یہ ضرور ہے کہ ان نمبروں سے بہت سے فائدے حاصل کئے جا سکیں گے۔ مثلاً مخصوص ملازمتوں کے لئے قابلیت کی جانچ یا خود اپنے لئے پیشہ کا فیصلہ وغیرہ۔ اس سلسلے میں ڈاکٹر گیل کہتے ہیں کہ زمانہ مستقبل میں ماہرین نفسیات سے بھی طبیبوں کی طرح کا کام لیا جائے گا۔ اور ان سے رجوع کیا جائے گا۔ کہ وہ اعلیٰ سیاسی ملازمتوں کے لئے امیدواروں کی شخصیت اور کردار کی تشخیص کریں۔

پروفیسر گیل کو اپنے نوایجاد سسٹم کی آخری منزلوں تک پہنچنے اور اس کو سیدھے، سادے اعداد پر مبنی کرنے سے پہلے بہت کچھ تحقیقاتی کام کرنے پڑے ہیں۔ انہوں نے اپنا ریسرچ اس طرح شروع کیا کہ انگریزی ڈکشنری میں سے وہ تمام الفاظ نکالے۔ جن کا تعلق شخصی اوصاف سے ہے ان کی تعداد تقریباً ۴۰۰۰ ہزار ہوئی۔ لیکن چونکہ ان میں سے بہت سے الفاظ ہم معنی تھے۔ اس لئے انہوں نے ایسے الفاظ کو کانٹ چھانٹ کر ان کی تعداد کو کم کر دیا۔ اور بالآخر ۱۷۱ نمبر کو آخری قرار دیا گیا۔

اس کے بعد دوسرا قدم یہ تھا کہ شخصیت کے ان ۱۷۱ الفاظ کی کسوٹی پر ہزاروں آدمی جانچے گئے۔ اس سے یہ معلوم ہوا کہ انسانوں میں چند کرداری صفتیں ایسی ہوتی ہیں۔ جو ایک دوسرے کے ساتھ پائی جاتی ہیں۔ یعنی تقریباً لازم و ملزوم ہوتی ہیں۔ اس طریقے سے فہرست اوصاف میں تعداد کی تخفیف ممکن ہو گئی۔ اور اس طرح اعداد کو گھٹاتے گھٹاتے ڈاکٹر گیل اس نتیجہ پر پہنچے کہ آخری "اعدادی تجزیہ" نے صرف ۱۲ ایسے بنیادی عناصر باقی رہ جاتے ہیں۔ جن سے کسی کی شخصیت کا خاکہ تیار کر لیا جا سکتا ہے۔

ان عناصر کی دریافت جو ایک دوسرے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ایک طرح کا تفتیشی کام تھا۔ بالکل اسی طرح جیسے پولیس جاسوسی کا کام کرتی ہے۔ اور ایک سراغ سے دوسرے تیسرے اور چوتھے سراغوں کا سلسلہ قائم کرتی چلی جاتی ہے۔ ڈاکٹر گیل نے جن لوگوں کو زیر معائنہ رکھا۔ ان میں یہ دیکھا کہ بعض کرداری خصوصیتیں جو بظاہر ایک دوسرے سے غیر متعلق دکھائی دیتی ہیں۔ دراصل ایک ہی ساتھ ابھر کر اپنی چھپی ہوئی ہستی کا پتہ دینے لگتی ہیں۔ اور آپس میں ایک یقینی رشتہ بہت کرتی ہیں۔ مثلاً ڈاکٹر گیل نے ایک شخصی کردار کا پتہ لگایا۔ اور اس کا نام "پیرانائیڈ" رکھ دیا اس نے دیکھا کہ جو شخص زیادہ تنگ طبیعت کا ہوتا ہے۔ اس کے مزاج میں بالعموم سنگدلانہ

رجحانات اور خفگی اور طعن و تشنیع اور خیالات میں سختی اور بے لچک ہونے کے عناصر پائے جاتے ہیں۔ وہ ایسے دوسرے عناصر کو ایک خاص علامتی لفظ میں پوشیدہ کر کے پیش کرتے ہیں اور اس مخفی لفظ سے شخصیت کے باقی حصے معلوم کئے جا سکتے ہیں۔ مثلاً عام دماغی صلاحیت کے لئے ڈاکٹر کٹیل نے انگریزی حرف (B) کو بطور علامت رکھا ہے۔ کردار کی مضبوطی کے لئے (A) غیر معمولی ذہانت کے لئے (C) خوش مزاجی کے لئے (D) عصبی اختلال کے لئے (F) مزاج کی سختی کے لئے (P) بطور علامت مقرر کیا اور دو مزید عناصر جو جنون کی بعض حالتوں میں پائے جاتے ہیں علیحدہ قائم کئے۔

ان کا نظریہ ہے کہ ہر شخص میں بعض عناصر کی مختلف مقداریں پائی جاتی ہیں۔ اور جو شخص کسی خاص عنصر کی سب سے زیادہ مقدار کا مالک ہوتا ہے۔ اس کو اس عنصر کا نمونہ یا مثل قرار دیا جا سکتا ہے۔ مثلاً ہم جس شخص کو "خوش مزاج" کہیں گے۔ اس کے کردار میں یہ چیزیں بھی ہوں گی۔ نرم طبعی، دل کی گرم جوشی، جذبات کی کثرت، اخلاق میں بے تکلفی اور صبح دآتشی کے لئے فوراً تیار ہو جانا۔ تو ہم اس شخص کو (D) کی مثل قرار دیں گے۔ جو خوش مزاجی کا علامتی لفظ ہے۔ اس طرح ہر شخص کے لئے ایک کسری فارمولا" تیار کیا جا سکتا ہے۔ جس سے معلوم ہو گا کہ اس کی شخصیت میں مختلف عناصر کی مقدار کتنی ہے مثلاً 4F. 86-5W-2A-1P سے یہ ظاہر ہو گا کہ اس شخص کا جانچ پڑتال اوسط درجہ کا ہے۔ وہ بہت زیادہ ذہین ہے۔ کبھی کبھی معمولی نفلی اعصاب میں مبتلا ہو جاتا ہے شک و شبہ اس کے مزاج میں موجود نہیں ہے۔ لیکن بہت تیز یا زود شناس نہیں ہے۔

ڈاکٹر کٹیل اپنے نظریات کو پیش کرنے کے بعد کہتے ہیں کہ آپ دنیا کے خواہ کسی بھی مسئلے کو دیکھیں۔ وہ بالآخر شخصیت ہی کا مسئلہ ثابت ہو گا۔ خواہ آپ جنگ کے اسباب معلوم کریں۔ یا تعلیم کی ترقی کے خواہاں ہوں یا بیروزگاری کا مقابلہ کرنا چاہتے ہوں۔ بہرحال اس کا حل اس امر پر موقوف ہے کہ شخصیتوں کو سمجھنے کی کوشش کی جائے ظاہر ہے کہ ڈاکٹر کٹیل کے اس خیال سے کوئی بھی اختلاف نہیں کر سکتا۔ کہ شخصیتیں ہی دنیا کے تمام واقعات کی تہ میں موجود ہوتی ہیں۔

گو تحقیق و تفتیش کا راستہ ہر علم کے لئے ہمیشہ کھلا رہتا ہے اور ہر شخص کو حق ہے کہ وہ علمی تحقیقات کر کے دنیا کو نئے نظریات دے۔ مگر ڈاکٹر کٹیل نے کوئی نیا کام نہیں کیا۔ ہمارے ہاں مدتوں سے ایسا طریقہ رائج ہے۔ جو ہر شخص کے اندر عنصری قوتوں کو جاننے میں مدد دے گا۔ مشرق کے علماء اس سلسلہ میں جو تحقیق کر چکے ہیں۔ وہ مکمل طور پر اسی نظریہ کی رہنمائی کرتی ہے جس کو ڈاکٹر موصوف خواہاں ہے۔

اس لحاظ سے بہتر ہو گا۔ اگر میں طریقہ تعلیم کروں۔ جو کسی انسان کی شخصیت کو جاننے کے لئے اس کی عنصری قوتوں کا تجزیہ کرتا ہے۔ اسے ہم زائچہ قسمت کا نام دیں گے۔

زائچہ قسمت

زائچہ بنانے کا طریقہ علم الاعداد کے ذریعہ بہت آسان ہے۔ پندرہ کا نقش اس کا بنیادی پہلو ہے یہ نقش ایک سے لے کر نو ہندسوں تک ہوتا ہے اور ہر طرف سے اس کی تعداد پندرہ ہوتی ہے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

ماہرین نے ۹ کے ہندسوں کو تین حصوں میں تقسیم کیا ہے۔

(۱) روحانی (۲) ذہنی (۳) مادی

روحانی اعداد ۱-۳-۹ ہیں

ذہنی اعداد ۷-۵-۶ ہیں

مادی اعداد ۸-۴-۲ ہیں

یہ تو آپ کو معلوم ہو گا کہ نمبر ا شمس کا ۲ قمر کا۔ ۳ مشتری کا۔ ۴ شمس کا۔ ۵ عطارد کا۔ ۶ زہرہ کا، ۷ قمر کا۔ ۸ زحل کا۔ اور ۹ مریخ کا عدد ہے۔ اس نظریہ کے مطابق تین حصوں کے ذریعہ نقش کی ترتیب حسب ذیل ہوگی۔

نقشہ نمبر ا

۳	۱	۹	روحانی اعداد
۶	۷	۵	ذہنی اعداد
۲	۸	۴	مادی اعداد

اس کی روشنی میں زائچہ اس طرح تیار کیا جاتا ہے۔ کہ جس شخص کا زائچہ بنانا مقصود ہو اس کی تاریخ پیدائش معلوم کریں۔ اگر وہ ۱۲ بجے دن سے پہلے پیدا ہوا ہے۔ تو ایک دن پہلے کی تاریخ درج کریں۔ مثلاً ایک شخص ۱۲ اکتوبر کو ۱۰ بجے قبل از دوپہر پیدا ہوا تو ۱۱ تاریخ زائچہ علم الاعداد میں ہوگی۔ تاریخ و سن پیدائش کے اعداد کو نقشہ نمبر ۲ کے مطابق درج کر لیا جائے۔ اگر کوئی عدد نہ آئے تو اس عدد کو درج کر کے اس پر خاص نشان لگا دیں اگر وہ عدد تین مرتبہ آئے اس پر دو مخصوص نشان لگا دیں۔

مثلاً ایک شخص ۱۲ اکتوبر ۱۹۴۴ء دن کے دس بجے پیدا ہوا تو عدد تاریخ ماہ و سن کے اس طرح حاصل کریں ۱۱ + ۱۰ + ۴۴ (صدی کے عدد نہ لیں) اب ان اعداد کو نقش میں جہاں یہ ہندسے ہیں۔ وہاں لکھ لیں۔ ان اعداد میں جو ہندسہ نہیں۔ اس کے خانے خالی

نقشہ نمبر ۲

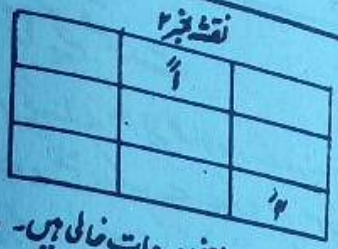

رہنے دیں۔ مثلاً اس کا نتیجہ یہ ہوگا صرف دو خانے پُر ہوں گے۔ نمبر ایک پر دو نشان یہ ظاہر کرتے ہیں۔ کہ نمبر ایک تین دفعہ آیا ہے۔ نمبر ۴ پر ایک نشان یہ ظاہر کرتا ہے کہ نمبر چار ایک دفعہ اور آیا ہے۔ اب اس کے نتیجہ میں روحانی درجات پر نمبر ایک ہے۔ ذہنی درجات خالی ہیں۔ مادی درجات میں نمبر ۴ ہے۔ جو دو دفعہ آیا ہے۔ ان درجوں کے نمبروں کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ شخصیت۔ انانیت۔ حکومت تسلط۔ اقتدار پسندی

۲۔ انقلابات، عدم استقلال، سیاحت۔ قسمت میں مدوجزر

۳۔ ترقی۔ وسعت۔ افزائش۔ ثروت۔ امارت

۴۔ تکمیل۔ خواہشات۔ عمل نتائج۔ غرور۔ خودداری

۵۔ ذہانت۔ علمیت۔ مستعدی۔ تجارت۔ زباندانی۔ سائنس

۶۔ فنون لطیفہ۔ شعروسخن۔ حسن معاشرت۔ محبت۔ ہمدردی خلق۔ مودت

۷۔ روحانی صفت۔ ذاتی امر۔ ہردلعزیزی۔ بحری سیاحت۔ رفتار زمانہ کا ساتھ دینا ترقی، عروج۔

۸۔ بربادی۔ امراض۔ موت۔ دیوانگی۔ نقصانات۔ اخلاقی زوال۔ ناکامیابی

۹۔ آزادی۔ قوت ارادی۔ سرگرمی عمل۔ مستعدی۔ انہماک۔ جوش۔ آگے بڑھنے کا جذبہ آتش مزاجی۔

اب مندرجہ بالا زائچہ میں نمبر ایک شخص واقتدار پسندی کی ہوگی اور مادی طور پر یہ نمبر ۴ کی تکمیل خواہشات اس کی قسمت کا لازمہ ہوگا۔ غرور و خودداری کا پتلا ہوگا۔ نمبر ایک شمس کا ہے اور نمبر ۴ بھی شمس کا ہے۔ گویا اس شخص کا ستارہ شمس ہے۔ اگر اس کی تاریخ پیدائش کے نمبروں کو جمع کریں تو ۱۱ + ۱۰ + ۴ + ۴ = ۱۱ = ۲ ہوگا۔ اس کے لئے ۲ تاریخ ہمیشہ سعد ہوگی۔ اور جن تاریخوں کا مجموعہ ۲ ہوگا۔ وہ بھی سعد ہی رہیں گے۔

یہ یاد رہے کہ مکعب ہندسوں کا مطلب یہ ہے کہ شمس روحانی زندگی میں بھرپور مدد کرے گا۔ ایسا شخص دنیوی مال و دولت سے مالا مال بھی ہوگا۔ اگر وہ روحانی طور پر شہرت حاصل کرنا چاہے۔ اور ایسے کام اختیار کرے۔ تو بہت مشہور ہوگا۔ جو شمس کے ماتحت ہوتے ہیں۔

اب اگر کسی شخص کی تاریخ پیدائش کا علم نہیں۔ صرف نام معلوم ہے تو اس کا پیدائشی نام میں اگر کو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھیں۔ ان کے نیچے ان کی عددی قیمتیں لکھ دیں۔ اب اس حرف

کو زائچہ میں لکھ دیں۔ جو عددی قوت کا ہے۔ اگر کوئی حرف مکرر یا سہ کرر آیا ہے تو اس کی تعداد کو ہندسوں میں لکھ دیں۔

مثلاً محمد علی کا زائچہ اعداد یہ ہوگا۔

ج	ا	
	ز	
	ح	د

م ح م د ع ل ی ——— نام کے حروف

۴۴ ۸ ۴ ۴ ۱۳ ——— عدد مفرد

د ح د ز ج ا ——— عدد مفرد کا حرف

اس کا مطلب یہ ہوا کہ مادی اعداد میں نمبر ۴ تین دفعہ نمبر ۸ ایک دفعہ آیا ہے۔ ذہنی اعداد میں نمبر ۱ ایک دفعہ آیا ہے۔ روحانی اعداد میں نمبر ایک دفعہ۔ ایک دفعہ نمبر ۳ ایک دفعہ آیا ہے۔ اس شخص کی شخصیت کے تجزیہ کو یوں لکھیں گے۔ د ۴ - ج - ز - ا - ح اس سے صاف طور پر یہ معلوم ہو گیا کہ مادی طور پر، ذہنی طور پر اور روحانی طور پر اس کی قوتوں کا توازن کیا ہے۔ مثلاً د کی قوت ۴ ہے ز کی قوت ۱۲ ہوئی۔ ح کی قوت ۸ ہے۔ کیونکہ دیا نمبر ۴ کی تشریح تکمیل خواہشات پر مبنی ہے اور نمبر ۸ کی بربادی اور ناکامی ہے تو مادی لحاظ سے تکمیل خواہشات اور ناکامی کی نسبت ۲:۳ کی ہے۔ روحانی لحاظ سے نمبر ایک شخصیت و انانیت میں مرتبہ بلند کرتا ہے۔ اور نمبر ۳ ترقی اور وسعت لاتا ہے اس لئے روحانی نظریہ سے یہ بلند شخصیت ہوگا۔ اور روحانیت سے کامیابی حاصل کرے گا۔ ذہنی اعتبار سے اس کے نمبر سات ہیں۔ یہ روحانی صفت ہوگا۔ ہر دلعزیز خیالات والا اور سیر و تفریح کا شائق۔

اس شخص کا روحانی ستارہ مشتری۔ ذہنی قمر اور مادی شمس و زحل ہے شمس مادی زندگی میں ۱۲ گنا اور زحل ۸ گنا مدد دے گا۔ شمس کامیابی اور زحل ناکامی پر حکمران ہے۔ جیسا کہ دونوں مادی عناصر کے متعلق بتایا گیا ہے۔ شمس سب سے باقوت ہے۔ اس لئے محمد علی کا ستارہ شمس ہے۔ وہ شمسی قوتوں کے ذریعے مادی امور میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔

بروج طالع کی خاصیت

حروفِ تہجی کی داستان خود ایک دلچسپ باب ہے۔ مگر ہر ایک حرف کے اعداد کس نے مرتب کئے اور دنیا اس سے کس طرح متاثر ہوئی اور قدیم حکماء نے کس طرح اعداد کے اثرات مرتب کئے۔ یہ ایک تحقیق طلب اور طویل بحث ہے۔ اس وقت میں صرف یہ بتاتا ہوں۔ کہ حکیم فیثا غورث نے کہا ہے کہ تمام دنیا اعداد کی قوت پر قائم ہے۔ ہم کسی چیز کے اعداد سے اس کی زندگی کا آسانی مطالعہ کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد عربوں کا علم ہے۔ جنہوں نے تعویم اور زائچہ وغیرہ میں باریک غلطیوں سے بچنے کے لئے حروف کو اعداد میں بدل دیا۔ ان کے

اصطرلاب اور علم رمل کی کتابیں ابجد پر ہی ہوتی تھیں۔ اور اس کے علاوہ علم روحانیت میں نقوش کی عبارت کو پوشیدہ کرنے اور نقلی غلطیوں سے بچنے کے لئے اعداد سے ہی کام لیا گیا تجربات نے ثابت کر دیا ہے کہ اعداد مخفی طاقتیں رکھتے ہیں۔ جو شخص یہ جانتا ہے کہ اس نقش میں کسی عبارت کے اعداد کو کس طرح پُر کیا گیا ہے۔ وہ کبھی ناکام نہیں رہ سکتا۔ اور جو صرف نقل ہی کر سکتے ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ اگر یہ غلط ہے تو کہاں سے صحیح کیا جا سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لاعلمی کے باعث علم تحقیق نہیں رہے۔ محض لکیر کے فقیر بن کر رہ گئے ہیں۔ اور یا تو ساری عمر بے فائدہ ضائع کر دیتے ہیں یا عقیدہ کر لیتے ہیں کہ ان میں اثر نہیں ہوتا۔

قسمت کا حال جاننے کے لئے جس طرح علم سیارگان سے کام لیا جاتا ہے اور سیاروں کی گردش اور بروج کے اثرات سے ماضی و مستقبل کے حالات سے پردہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ اس طرح ہر ایک حرف کے معین عدد کو نکال کر علم الاعداد کا نام دے کر حالات معلوم کئے جا سکتے ہیں۔ حروف کا برج کے ساتھ کیا تعلق ہے۔ یا کس برج سے کون سے حروف متعلق ہیں۔ یہ ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔

حمل :- و۔ ل۔ ع۔ ی	میزان :- ر۔ ط۔ ت
ثور :- ب۔ ہ	عقرب :- ظ۔ ذ۔ ض۔ ز۔ ن
جوزا :- ک۔ ق	قوس :- ف
سرطان :- ا۔ ح	جدی :- ج۔ خ۔ گ
اسد :- م	دلو :- س۔ ش۔ ص۔ ث
سنبلہ :- پ۔ غ	حوت :- د۔ چ

یہ نقشہ آپ کا طالع بھی بتائے گا۔ نام کے پہلے حرف سے آپ اپنا برج معلوم کر سکتے ہیں اور کیا آپ نہیں جانتے؟ کہ اگر آپ کے نام کا عدد منحوس ہے۔ یا برج منحوس ہے۔ تو اسے بدل دینا چاہیئے۔ نام کے ابتدائی الفاظ یا نام کے اعداد میں قسمت پوشیدہ ہوتی ہے۔ اس لئے ہمیشہ ایسا نام منتخب کریں۔ جس کا مجموعہ اعداد مسعود ہو۔ قسمت بدل جائے گی۔

آپ کو جاننا چاہیئے کہ آپ کے نام کا مجموعہ اعداد (۱۰-۱۲-۱۳-۱۵-۱۶-۱۸-۲۲) نہیں ہونا چاہیئے۔ قدرت کو علم ہے کہ کوئی شخص کب پیدا ہوگا۔ تب اس کی قسمت کا آغاز اس کے متعلقہ وقت یا یوں سمجھیں کہ متعلقہ برج سے واضح ہوگا۔ پیدائش کے وقت جو بھی برج ہو۔ اس کے زیر اثر مولود تربیت حاصل کرتا ہے۔ آپ نے اپنے برج سے کس قسم کی تربیت حاصل کی وہ ذیل میں درج کی جاتی ہے ان مختصر اور جامع الفاظ میں آپ کو اپنی قسمت اور فطرت پوشیدہ ملے گی۔

۱- حمل۔ قوتِ دماغی۔ حکام سے تعلقات۔ وقار۔ اقتدار۔ ترقی کی خواہش، قوتِ ارادی۔ ازدواجی

مشکلات - غیروں سے محبت - فیاضی - عزیزوں سے رنج - خود غرضی - حکمرانی کا جذبہ - غرور و انانیت -

۲ - ثور - حسن پسندی - درمیانہ روی - صلح جوئی - مذہب پرستی - مختلف خیالات - خوبصورتی شہرت - ناموری - عزیزوں سے انس کم - علم ہندسہ سے دلچسپی -

۳ - جوزا - عقل و ذہانت - مذہبی جوش - شرم و لحاظ - شوقِ موسیقی - شوقِ علم، روپیہ ملے گا - مگر جمع نہ ہو -

۴ - سرطان - سیاحت ممالک غیر - زمینداری و کاشت کاری - افزائش نسل - سلامت روی - مذہب پرستی -

۵ - اسد - علم و فضل - حسن پرستی - مالی فائدہ تھوڑا - قوتِ ارادی کمزور - ہر کام کے شروع کرنے میں لیت لعل - عدالت میں مقدمات - جسمانی و مالی پریشانیاں -

۶ - سنبلہ - اشتراک عمل - عیش و عشرت - شوق فنون لطیفہ - ہمدردی خلائق - وفا شعار و اطاعت غلط راستہ سے بچنا - دشوار امور میں کامیابی - محنت پسندی

۷ - میزان - کثرتِ ازدواج - زنا کاری - خاندانی عزت کا لحاظ - افزائش نسل، عزت، شہرت اعلیٰ طبقہ میں رسوخ - زندگی عیش و آرام سے بسر ہو -

۸ - عقرب - فراوانی دولت - عزت و استقلال - اعزاء سے محبت - ہمدردی خلائق غصہ وری امیدوں میں ناکامی - آخری عمر میں محرومی - دماغی مشکلات -

۹ - قوس - انصاف پسندی - بلند خیالی - احباب سے انس - اقارب کا خیال - ازدواجی نقش - محبت نوازی - دشمنوں پر غلبہ - مسلسل سیاحت - حکام سے تعلقات - مایوس امیدوں میں کامیابی -

۱۰ - جدی - اولاد کی کثرت سے پریشانی - خرابی صحت - حرص و طمع - تنگ نظری -

۱۱ - دلو - کبر و غرور - تلون مزاجی - لوگوں پر الہامات لگائے - زراعت سے فائدہ - دوستوں سے فائدہ نہ ہونا - احسان شناسی - دروغ گوئی - ناجائز امور کی طرف رغبت -

۱۲ - حوت - زبان کا پاس نہ رکھے - اعزاء سے محبت - مالی مفاد - دلیری - تدبر - حرص و طمع - شرمناک امور کی طرف رغبت - عورتوں کے معاملات میں عقل سے کام نہ لے - آخر حصہ عمر میں مالی پریشانیاں -

ہر سوال کا جواب حاصل کرنے کا ایک عجیب طریقہ

جب کوئی شخص سوال کرے - تو جو سوال اس کی زبان سے نکلے - اس کو لکھ دیں - یا سوال

کرنے والے کو کہیں کہ اپنا سوال کاغذ پر لکھ دے۔ مثلاً وہ سوال کرے کہ "کیا میں مقدمہ جیت لوں گا۔

اس سوال میں ۶ الفاظ ہیں۔ پھر دیکھیں ہر لفظ میں کتنے حروف ہیں۔

کیا کے حروف	۳
میں ،،	۳
مقدمہ ،،	۵
جیت ،،	۳
لوں ،،	۳
گا ،،	۲

اب ان الفاظ کو الٹی طرف سے ترتیب دو

۲ ۳ ۳ ۵ ۳ ۳

ان ہندسوں کو اس طرح دو دو کرکے جوڑ دیں اور نئی سطر دوم پیدا کریں۔

۹ = ۶ + ۳	۶ ۳ ۳ ۵ ۳ ۲
۶ = ۶ + ۰	۹ ۶ ۸ ۸ ۶ ۵
۸ = ۳ + ۵	۶ ۵ ۷ ۵ ۲
۸ = ۵ + ۳	۶ ۳ ۲
۶ = ۳ + ۳	۳ ۶ ۱
۵ = ۳ + ۲	۹ ۷
	۷

یعنی ہر دو ہندسوں کو جو ساتھ ساتھ ہوں جمع کرکے اس کے نیچے لکھتے جائیں اور اسی طرح سطر دوم سے سطر سوم پیدا کریں۔ یعنی سطر دوم کے ہر دو ہندسوں کی جمع نیچے لکھتے جائیں۔ آخر میں جو عدد ظاہر ہوگا۔ اس سے سوال کا جواب معلوم ہوگا۔ مثال مندرجہ بالا میں عدد سوال، ظاہر ہوا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ عدد قمر کے ساتھ منسوب ہے۔ اس لئے جواب دینا چاہیئے کہ صورتِ حال میں تبدیلیاں ہوتی رہیں گی۔ کبھی تمہارا پلہ بھاری ہوگا۔ کبھی دوسرے کا۔ ابھی کچھ یقینی فیصلہ کی امید نہیں کی جا سکتی۔ اب ان اعداد کے جواب کی مختصر صورتیں یہ ہیں۔

۱۔ یہ عدد ستارا شمس کا ہے۔ اقتدار غلبہ کی دلیل ہے۔ جواب دینا چاہیئے کہ سائل حصولِ امید میں کامیاب ہوگا۔ اور اسے اقتدار حاصل ہوگا۔

۲۔ یہ عدد قمر سے منسوب ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ سائل کو پریشانی

منفی صورت میں رہیں گے۔ اور فی الحال کسی یقینی فیصد یا کامیابی کی امید نہیں دلائی جا سکتی۔

۳۔ یہ عدد ستارہ مریخ کا ہے۔ اس کی خاصیت توسیع و ترقی ہے۔ اس لئے سائل کو مژدہ کامیابی سنایا جا سکتا ہے۔ اسے کہیں کہ تمہاری ہمت اس امر میں کامیابی دے گی۔ البتہ تقدیر پر شاکر رہ کر بیٹھے رہے تو کام مشکل سے ہوگا۔

۴۔ یہ عدد ستارہ عطارد کا ہے۔ دنیوی خواہشات کی تکمیل کا اظہار کرتا ہے۔ البتہ اگر کوئی معاہدہ ہو تو زبانی نہیں بلکہ تحریری اقدام ہوگا۔ تو کامیابی ہوگی۔

۵۔ یہ عدد ستارہ مشتری سے منسوب ہے۔ کامیابی و انصاف کا مظہر ہے۔ تمام عددوں کے درمیان واقع ہے۔ اس لئے اس کا توازن برقرار رہے گا۔

۶۔ یہ عدد زہرہ سے منسوب ہے۔ دشمن سے صلح بحسن خوبی ہو جائے گی۔ کسی طرح کا جھگڑا باقی نہ رہے گا۔ اور ہر مقصد میں نرمی اور الفت کے اظہار سے کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے۔

۷۔ یہ عدد ستارہ قمر سے منسوب ہے۔ جو تبدیلیوں کا مظہر ہے۔ کبھی کامیابی۔ کبھی ناکامی کبھی سائل کا پلہ بھاری کبھی مخالف کا۔ گو ہر وقت غیر یقینی صورت پیش رہے گی۔ لیکن بالآخر کامیابی کی دلیل ہے۔

۸۔ یہ عدد زحل سے تعلق رکھتا ہے۔ جس کی خاصیت محرومی و ناکامی ہے۔

۹۔ یہ عدد زنب سے منسوب ہے۔ زوال کے بعد عروج اور خوش گوار انقلاب کو ظاہر کرتا ہے سائل کو شروع میں کہیں پریشانی اور تکلیف تو ضرور پہنچے گی۔ مگر ہمت سے کام لیں گے تو کامیابی بالآخر قدم چومے گی۔

میں نے مثال کے لئے صرف سطر سوال لی ہے۔ مگر آپ کو سطر مکمل کر کے جواب حاصل کرنا ہوگا۔ اسے سوال کے آگے نام سائل اور روز سوال کو لکھنا ہوگا۔ یعنی بدھ وار ہے یا جمعرات یا جمعہ وغیرہ تب جواب حاصل کریں۔

سوالات سے جواب اخذ کرنے کا عددی طریقہ ایک اور لکھ رہا ہوں۔ ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ اس سے حروف سوال گنے جاتے ہیں۔ اور اگلے قاعدہ میں سطر سوال کے اعداد لئے جاتے ہیں۔ ایک ہی سوال کے لئے بیک وقت دونوں قاعدوں سے کام نہ لیں۔ بلکہ ایک ہی قاعدہ سے جواب حاصل کریں۔ ایک ہی سوال اور اسی شخص کے متعلق اس وقت تک جواب حاصل نہ کریں۔ جب تک چالیس دن کا وقفہ نہ ہو جائے۔ یعنی ایک جواب کی مدت چالیس دن تک رکھی گئی ہے۔ بعض تین ماہ تک عرصہ بھی شمار کرتے ہیں۔

ان دونوں طریقوں یعنی حروف سوال و اعداد سوال کا فرق بھی جان لیں۔ جب کسی معاملہ کے متعلق ذہنی کن صورت معلوم کرنی ہو۔ تو حروف سوال والا قاعدہ استعمال کریں۔ جب کسی معاملہ میں مشورہ درکار ہو اور حالات کی کچھ وجوہات کامیابی و ناکامی کی جاننے کی خواہش ہو۔ تو آتے والا قاعدہ اعداد سوال کا جسے اعداد کی احرام کا نام دیا گیا ہے۔ استعمال کریں۔

اعداد کے احرام

سوال کا جواب نکالنا

علم الاعداد کے ذریعہ جہاں اور بے شمار رازوں کا انکشاف سہل طریقوں سے کیا گیا ہے۔ وہاں ایسے بھی طریق موجود ہیں۔ جو مستقبل کے حالات یا سوالات کے جواب اخذ کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ میں آپ کو سوال حل کرنے کا ایک طریقہ بتاتا ہوں۔ اس کے حل کے لئے ہم سوال کے غیبی نمبر کو تلاش کریں گے۔

سوال:۔ میں مقدمہ جیت لوں گا یا نہ؟

اب سوال کو بسط کریں۔ یعنی علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھیں اور ان کے نیچے اعداد لکھیں۔

میں مقدمہ جیت لوں گا یا نہ

۱۰ ۱۸ ۸ ۱۴ ۱۰ ۲ ۲ ۱۴

اب ان مرکب اعداد کو پھر مفرد کریں۔ یعنی ۹ سے عدد بڑھنے نہ پائے۔ دس کے عدد کا مفرد ایک ہوگا۔ ۱۸ کا مفرد عدد ۹ ہوگا۔ اور ۱۴ کا ۵ ہوگا۔ اب صحیح اعدادی لائن مندرجہ ذیل ہوگی۔

میں مقدمہ جیت لوں گا یا نہ

۱ ۹ ۸ ۵ ۱ ۲ ۲ ۱

اب یہیں ایک لائن مل گئی جس کی بنیاد پر غیبی نمبر حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اب یہ سات عدد ایک لائن میں لکھے جائیں گے۔

۱۲۲۵۸۹۱

اب پہلے اور دوسرے عدد کو جمع کریں۔ ۱+۲=۳ اور دس کا مفرد عدد ایک ہوگا۔ اس ایک کو ۱ و ۹ کے درمیان لکھا گیا۔

۱

۱۲۲۵۸۹۱

اس کے بعد دوسرے و تیسرے عدد کا مجموعہ ۹+۸=۱۷ کا مفرد عدد ۷+۱=۸ ہے اسے ۸ و ۹ کے درمیان لکھا گیا۔

۸ ۱
۱ ۲ ۳ ۵ ۸ ۹ ۱

اسی طرح اب تیسرے اور چوتھے عدد کا مجموعہ اور اس کا مفرد عدد ان کے درمیان لکھیں۔ پھر چوتھے اور پانچویں کا مفرد عدد نکالیں۔ پھر پانچویں اور چھٹے کا مفرد نکالیں۔ پھر چھٹے اور ساتویں کا مفرد عدد نکالیں اور حاصل عدد کو دونوں اعداد کے درمیان اوپر لکھ دیں۔ اب صورت یہ ہوئی۔

۳ ۵ ۸ ۴ ۸ ۱
۱ ۲ ۳ ۵ ۸ ۹ ۱

اب اس لائن پر بھی وہی عمل کیا۔ جو سطر لال پر کیا گیا تھا۔ یعنی پہلے دوسرے کا مفرد عدد دوسرے و تیسرے کا مفرد عدد وغیرہ نکال کر ان کے اوپر لکھیں۔ علیٰ ہذا القیاس اس سے تیسری لائن وضع ہوگی۔

۸ ۴ ۳ ۳ ۹
۲ ۵ ۸ ۴ ۸ ۱
۱ ۲ ۳ ۵ ۸ ۹ ۱

اب انہی اعداد کو بنیاد رکھتے ہوئے ہر دو عدد کا مفرد نکال کر لکھتے ہوئے۔ ایک عمارت تعمیر ہو جائے گی۔ جس سے آخر میں ہمارا مطلوبہ نمبر نکل آئے گا۔ جو سوال کا جواب ظاہر کریگا۔

۹
۵ ۴
۱ ۴ ۹
۳ ۷ ۶ ۳
۸ ۴ ۳ ۳ ۹
۳ ۵ ۸ ۴ ۸ ۱
۱ ۲ ۳ ۵ ۸ ۹ ۱

گویا ہمارے سوال کی بند عمارت کے تالا کی چابی کا نمبر ۹ ہے۔ جس سے ہم اس کے اندر کا حال معلوم کر سکتے ہیں۔ اس نمبر کو ہم اپنی جدول میں تلاش کر کے سوال کا جواب حاصل کریں گے۔ یاد رکھئے جس قدر سوال کم الفاظ میں ہوگا۔ اور مقصد کے لئے جامع ہوگا۔ اتنا ہی اچھا ہے۔ میں نے جو یہ طریقہ بطور مثال کے بیان کیا ہے۔ وہ عام سوالات کے لئے ہے۔ کسی خاص چیز یا شخص یا فعل کے نام کو

ظاہر نہیں کرے گا۔ اس امر کے لئے سطر سوال: نام سائل اور تاریخ کے اعداد کی ایک سطر قائم کرنی چاہیئے اور پھر اس کا غیبی نمبر معلوم کرنا چاہیئے۔

غیبی اعداد کی خاصیتیں

۱۔ تمہاری امیدیں۔ تمہارے کام کسی بہتر موقع کے منتظر ہیں اور اس وقت سست رفتاری میں ہیں۔ یا تو آپ کو خود کوشش کرنا پڑے گی۔ یا کرانی پڑے گی۔ میرا خیال ہے۔ آپ ایک غیر متوقع نتیجہ سے دوچار ہوں گے۔ جان لیں ابھی دیر ضرور ہے۔ تنی رکھئے۔ بالآخر آپ کی فتح ہوگی۔ اور امیدیں پوری ہوں گی۔ یہ آپ کے اعمال کی وجہ سے ہوگا۔ یا غیر متوقع طور پر یا کوشش سے۔ دراصل کچھ صحیح طور پر نہیں کہا جا سکتا۔

۲۔ میں کوئی پر امید نہیں کہ اس کام کے لئے مشورہ دوں۔ نتائج آپ کے حق میں نہیں۔ مخالف آپ سے بہت زیادہ طاقت ور اور حلقہ اقتدار رکھتا ہے۔ یا تو اس خیال کو قطعی چھوڑ دیں۔ یا تین ماہ تک انتظار کریں۔ یہ یاد رکھیں۔ کسی بھی وقت اگر آپ کا حوصلہ پست ہو گیا۔ تو کامیابی یقینی ہو جائے گی۔ ممکن ہے آپ کی شکست کا باعث کوئی عورت ہو۔

۳۔ آپ کامیابی کی توقع کرتے ہیں۔ ترقی اور خوشحالی یا کامیابی جو آپ کے سوال سے وابستہ ہے اگر آپ سختی سے ڈٹ جائیں۔ اور اپنی تجویزوں کی عملی رفتار تیز کر دیں۔ تو کامیابی کی علامت ہے اپنی خواہش کو عملی طور پر حاصل کرنے کا فیصلہ کر لیں۔ تو ترقی۔ منافع اقتدار اور کامیابی حاصل ہوگی۔

۴۔ آپ کے ارادے اور توقعات دور جاتی معلوم ہوتی ہیں۔ آپ کی تجاویز ناقابل عمل ہیں۔ اور آپ خود بھی تذبذب میں ہیں۔ کیونکہ ایک اور تجویز آپ کے ذہن میں موجود ہے۔ اور جس امر کے لئے سوال کیا گیا ہے۔ اسے روک دیں۔ اگر کریں گے تو دیر تک نتائج کا منتظر رہنا پڑے گا۔ یہ بھی یاد رکھیں۔ آپ کی توقعات آپ کے خیالات سے بڑھ جائیں گی اور کوئی جھگڑا یا اختلاف بھی آپ کے ارادوں کو ناکام بنانے کے لئے پیدا ہونے کا امکان ہے۔ اس لئے کہ کوئی دوسرا آپ سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے۔

۵۔ حالات پُرمنافع اور پُرامید نظر آ رہے ہیں۔ آپ کے سوال کا نتیجہ عنقریب مل جائے گا۔ شاید کوئی خبر یا چٹھی ملے۔ جو اپنے حالات پر روشنی ڈالتی ہو۔ یہ بھی ممکن ہے کہ آپ کی زندگی میں ایک سفر خوش گوار انقلاب لائے۔ آپ کے سوال کا جواب اس خط میں ہوگا۔ جو غیر متوقع طور پر کہیں سے آئے گا۔

۶۔ آپ کسی کے زیر اثر آ چکے ہیں۔ زیر اثر ہی کام کرنا چاہتے ہیں۔ یہ لازمی ہے کہ اگر اس کو ہٹا

دیا جائے۔ تو ایک قدم بھی آگے بڑھنے کے لئے تیار نہ ہوں گے اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کی تجاویز اور ارادے خام ہیں۔ ان سے باز آجائیں۔ البتہ ایک عورت سے مدد کی توقع رکھئے۔ جو آپ چاہتے ہیں وہ کسی کے ذریعے سے پورا ہوگا۔ اگر کوئی قدم اٹھا چکے ہیں تو اس کے لئے پچھتانا نہ پڑے گا لیکن کامیابی کے لئے کسی سے مدد لو۔

- آپ جس معاملہ میں ماخوذ ہیں۔ یا جس ارادہ کے متعلق پوچھنا چاہتے ہیں۔ یہ جان لیں کہ مخالف بہت ہیں۔ یا مخالف اثرات سے زیادہ اثر انداز ہوں گے۔ اگر آپ سے کوئی شخص کسی امر کا متوقع ہے اس سے ہاتھ کھینچ لینا بہتر ہوگا۔ کسی بات کا بہانہ بنا کر اس خیال کو ٹال دیں۔ اگر آپ نے کسی کی نصیحت پر عمل کیا تو فائدہ میں رہو گے۔ اعزا اور دوستوں کے میل جول کی وجہ سے اچھے نتائج کی توقع ہو سکتی ہے۔

- دوسرے متعلقہ لوگوں کی مدد نہ ہونے یا ان لوگوں کی بدنیتی کی وجہ سے کامیاب نہ ہو سکو گے۔ یا کوئی اور وجہ صرف آپ کی مجبوری سے ہوگی۔ یا آڑے آجائے گی۔ یاد رکھیں آپ کے راستے میں بہت سی مشکلات حائل ہیں۔ دوسروں کی کوشش کی وجہ سے یہ تمام مشکلات پیش آرہی ہیں کچھ عرصہ کے لئے آپ کے تمام پروگرام فیل ہو جائیں گے۔

- اگر آپ مضبوط ارادہ رکھتے ہیں تو کامیابی یقینی ہے۔ لیکن بہت بڑی تکلیف اور مخالفت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ چاہیئے یہ کہ ان کی پرواہ کئے بغیر آگے بڑھو۔ فتح ہوگی۔ چونکہ اس وقت بہت سی مشکلات درپیش ہیں۔ اگر مستقل مزاجی سے کام لیا تو انجام بخیر ہوگا۔ جتنے بڑے آپ کے خطرے ہیں۔ اتنا ہی بڑا انعام ملنے والا ہے۔ ہمت سے کام لیجئے۔

چھٹا باب

مستقبل کے حالات معلوم کرنا

عدد سعد اور خوش قسمتی

اب ایک اور طریقہ بتاتا ہوں۔ جس سے آپ کو آئے دن کی مشکلات میں مدد مل سکے اور آپ یہ معلوم کر سکیں کہ ہمارے لئے کون سا دن اور کون سا سال اچھا رہے۔

روزانہ کے اثرات:۔ یہ تو میں پہلے بیان کر چکا ہوں کہ ہر دن ایک ستارے سے متعلق ہے اور اس کا ایک نمبر ہے۔ ذیل کی تفصیل سے دوبارہ دیکھئے۔

دن	ستارہ	نمبر
اتوار	شمس	۱ اور ۴
سوموار	قمر	۲ اور ۷
منگل	مریخ	۹
بدھ	عطارد	۵
جمعرات	مشتری	۳
جمعہ	زہرہ	۶
ہفتہ	زحل	۸

یہ تو دنوں کے خاص نمبر ہیں۔ ان کے علاوہ تاریخوں اور مہینہ کی عمر کے مطابق بھی نمبر ہیں۔ جو بدلتے رہتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں اسے تاریخ کہتے ہیں۔ بہتر اور موافق نمبر معلوم کرنے کے لئے دو باتیں معلوم کرنی چاہئیں۔ ایک دن کا نمبر کیا ہے؟ دوسرے اس دن کی تاریخ کونسی ہے۔ اگر دونوں میں مطابقت ہو گئی۔ تو سمجھ لیں۔ کہ یہ ایک موافق دن ہے۔ اس کا ستارہ بھی موافق ہو تو پھر کہنا ہی کیا۔

خوش قسمتی کے دن:۔ میں مثال دیتا ہوں۔ ایک شخص کی پیدائش کا دن بدھ ہے۔ جس کا نمبر ہے ۵ اس کے نام کا نمبر ہے۔ تو دیکھنا ہے کہ مہینہ میں تاریخوں کے لحاظ سے

کون کون سے دن آتا ہے۔ تاریخوں کا نمبر یہی ہوتا ہے کہ پہلی کا نمبر ۱ دوسری نمبر ۲، تیسری نمبر ۳ علیٰ ہذا القیاس
اس لحاظ سے ۵-۱۴-۲۳ تین تاریخیں نمبر ۵ رکھتی ہیں۔ یہ ان کے مضاف نمبر ہیں۔ وہ اس طرح کہ ۴+۱
=۵ اور ۳+۲=۵ اب ۵-۱۴-۲۳ تاریخوں میں سے اگر کسی تاریخ کو بدھ کا دن آئے تو سمجھ لو
یہ ہمارے لئے نہایت موافق دن ہے۔ کیونکہ اس دن تمام دنیا پر نمبر ۵ کی حکومت ہوتی ہے اور اس
کے متعلقہ واقعات ظہور میں آتے ہیں۔ گویا دن اور تاریخ کا نمبر مل جانا خوش قسمتی کو حاصل کر لینا ہے
کیونکہ دن پر حکومت کرنے والے نمبر کا اثر بہت اہم اور اشد ہوتا ہے اور اپنی تاریخ پیدائش کے
نمبر کے مطابق جس قدر دن آئیں۔ وہ بہت جلد ترقی حاصل کرنے والے موقعوں کو لائیں گے۔

سال ۳۹ء کے کیلنڈر پر نظر ڈالیں نمبر ۵ والے اشخاص کو جن کا دن بدھ ہے۔ ۵۔ اپریل
۱۴ جون، ۵۔ جولائی کے دن خوش قسمتی کے ہیں۔ کیونکہ مہینہ کی تاریخوں کے دن کے نمبر کی مطابقت
ہے۔ اس سے زیادہ طاقت نمبر ۵ کی اس دن ہوتی ہے جب کہ ستارہ بھی موافق ہو۔ علم نجوم جاننے
والوں کے لئے ستارہ معلوم کرنا معمولی بات ہے۔ اگر ان دنوں میں ایسے ستاروں کا میل ہو۔ جو
آپس میں دوست ہوں۔ مثلاً قمر و عطارد یا تثلیث زہرہ قمر یا اور نیک نظرات! تو سمجھ لو کہ انتہائی
بلندی پر پہنچانے والا دن ہے۔ جو کرو گے کامیاب ہو گے۔ نظرات ہمیشہ تقویم میں درج کی جاتی ہیں
یہ ایسے اصول ہیں۔ جو سو فی صدی درست ہوتے ہیں۔

خوش قسمتی کے سال:۔ اب نمبر ۵ کے سالوں کی تلاش کریں۔ ۱۹۴۰ء ان کے لئے
خوش قسمتی کا سال ہے۔ کیونکہ اس کا نمبر ۵ ہے۔ استنطاق کیجئے ۴+۹+۱=۱۴۔ اور ۴+۱
=۵ یہ عدد اس سال ہے۔ سال ۱۹۴۰ء میں جس مہینہ کی ۵-۱۴-۲۳ تاریخوں میں بدھ کا دن
ہوگا۔ وہ خوش قسمتی کا دن ہوگا۔ اس طریقہ سے معلوم کر سکتے ہیں کہ آئندہ ہمارے لئے کون سا سال
اور کون سی تاریخیں سعد ہیں۔ انہی سالوں میں ترقی و مرتبہ اور دولت حاصل ہوگی۔ میرا مشورہ
ہے کہ آپ اس طریقہ پر عمل کر کے ہر سال کے موافق دنوں اور موافق سالوں کو نوٹ
کر کے تجربہ کریں۔

یہ ہمیں پہلے سے معلوم ہے کہ پانچویں نمبر کی سرشت سیمابی ہے۔ یہ تبدیل۔ بوقلمونی، مستعدی، تیز
روی۔ تفاوت اور عجائبات کا مظہر ہے۔ ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ پانچویں نمبر کا تعلق دماغی افعال مثلاً لٹریچر
تبادلہ خیالات اور حوصلہ افزائی وغیرہ سے ہے۔

اس لئے ہم یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں۔ کہ ۵۔ اپریل یا ۱۴ جون یا ۵۔ جولائی بدھ وار کسی بھی دماغی مہم کے
آغاز کے لئے بہترین دن ہوگا۔ نیز سفر۔ تغیر و تبدل۔ نقل و حرکت اور نئے خیالات قلمبند کرنے کے لئے
یہ دن بہت موافق ثابت ہوگا۔ اور اس دن کے مطابق یہ کام نہایت مبارک ثابت ہوں گے
اب شاید آپ نے سمجھ لیا ہوگا کہ یہ سسٹم کس طرح کام کرتا ہے۔ اس پر یقین نہ رکھنے

کون کون سے دن آتا ہے۔ تاریخوں کا نمبر یہی ہوتا ہے کہ پہلی کا نمبر ۱ دوسری نمبر ۲، تیسری نمبر ۳ علیٰ ہذا القیاس
اس لحاظ سے ۵-۱۴-۲۳ تین تاریخیں نمبر ۵ رکھتی ہیں۔ یہ ان کے مضاف نمبر ہیں۔ وہ اس طرح کہ ۴+۱
=۵ اور ۳+۲=۵ اب ۵-۱۴-۲۳ تاریخوں میں سے اگر کسی تاریخ کو بدھ کا دن آئے تو سمجھ لو
یہ ہمارے لئے نہایت موافق دن ہے۔ کیونکہ اس دن تمام دنیا پر نمبر ۵ کی حکومت ہوتی ہے اور اس
کے متعلقہ واقعات ظہور میں آتے ہیں۔ گویا دن اور تاریخ کا نمبر مل جانا خوش قسمتی کو حاصل کر لینا ہے
کیونکہ دن پر حکومت کرنے والے نمبر کا اثر بہت اہم اور اشد ہوتا ہے اور اپنی تاریخ پیدائش کے
نمبر کے مطابق جس قدر دن آئیں۔ وہ بہت جلد ترقی حاصل کرنے والے موقعوں کو لائیں گے۔

سال ۳۹ء کے کیلنڈر پر نظر ڈالیں نمبر ۵ والے اشخاص کو جن کا دن بدھ ہے۔ ۵۔ اپریل
۱۴ جون، ۵ جولائی کے دن خوش قسمتی کے ہیں۔ کیونکہ مہینہ کی تاریخوں کے دن کے نمبر کی مطابقت
ہے۔ اس سے زیادہ طاقت نمبر ۵ کی اس دن ہوتی ہے جب کہ ستارہ بھی موافق ہو۔ علم نجوم جاننے
والوں کے لئے ستارہ معلوم کرنا معمولی بات ہے۔ اگر ان دنوں میں ایسے ستاروں کا میل ہو۔ جو
آپس میں دوست ہوں۔ مثلاً قمر و عطارد یا تثلیث زہرہ قمر یا اور نیک نظرات! تو سمجھ لو کہ انتہائی
بلندی پر پہنچانے والا دن ہے۔ جو کرو گے کامیاب ہو گے۔ نظرات ہمیشہ تقویم میں درج کی جاتی ہیں
یہ ایسے اصول ہیں۔ جو سو فی صدی درست ہوتے ہیں۔

خوش قسمتی کے سال:۔ اب نمبر ۵ کے سالوں کی تلاش کریں۔ ۱۹۴۰ء ان کے لئے
خوش قسمتی کا سال ہے۔ کیونکہ اس کا نمبر ۵ ہے۔ استنطاق کیجئے۔ ۴+۹+۱=۱۴۔ اور ۴+۱
=۵ یہ عدد اس سال ہے۔ سال ۱۹۴۰ء میں جس مہینہ کی ۵-۱۴-۲۳ تاریخوں میں بدھ کا دن
ہوگا۔ وہ خوش قسمتی کا دن ہوگا۔ اس طریقہ سے معلوم کر سکتے ہیں کہ آئندہ ہمارے لئے کون سا سال
اور کون سی تاریخیں سعد ہیں۔ انہی سالوں میں ترقی و مرتبہ اور دولت حاصل ہوگی۔ میرا مشورہ
ہے کہ آپ اس طریقہ پر عمل کر کے ہر سال کے موافق دنوں اور موافق سالوں کو نوٹ
کر کے تجربہ کریں۔

یہ ہمیں پہلے سے معلوم ہے کہ پانچویں نمبر کی سرشت سیمابی ہے۔ یہ تبدیلی۔ بوقلمونی۔ مستعدی۔ تیز
روی۔ تفاوت اور عجائبات کا مظہر ہے۔ ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ پانچویں نمبر کا تعلق دماغی افعال مثلاً لٹریچر
تبادلہ خیالات اور حوصلہ افزائی وغیرہ سے ہے۔
اس لئے ہم یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں۔ کہ ۵۔ اپریل یا ۱۴ جون یا ۵۔ جولائی بدھ وار کسی بھی دماغی مہم کے
آغاز کے لئے بہترین دن ہوگا۔ نیز سفر۔ تغیر و تبدل۔ نقل و حرکت اور نئے خیالات قلمبند کرنے کے لئے
یہ دن بہت موافق ثابت ہوگا۔ اور اس دن کے مطابق یہ کام نہایت مبارک ثابت ہوں گے
اب شاید آپ نے سمجھ لیا ہوگا کہ یہ سسٹم کس طرح کام کرتا ہے۔ اس پر یقین نہ رکھئے

والوں کے لئے بھی یہ امر حیران کن ہوگا۔ کہ یہ سب کچھ اس طرح واقعہ ہوتا ہے۔ نمبر ۵ کے دن ہم ۵ نمبر سے دو چیزیں منسوب کرتے ہیں۔ جو درحقیقت نہایت اہم واقع ہوتی ہیں۔ اس دن تختۂ عالم پر عجیب و غریب واقعات رونما ہوں گے۔ ان کی کیفیات کا اندراج کیا جائے گا۔ ان پر غور و خوض کے بعد رائے زنی کی جائے گی۔ اور آخر کار یہ تسلیم کیا جائے گا۔ کہ یہ اس خاص دن نمبر ۵ کے اثرات کا نتیجہ ہے۔

وہ لوگ جو علم الاعداد سے تسخیر کرنا چاہیں۔ انہیں چاہئے کہ وہ ان ہدایات پر عمل کریں۔ جن کی طرف دن کا نمبر اشارہ کرتا ہے۔

رہنمائے تقدیر:۔ جو کچھ اس موضوع پر اس وقت تک ہم لکھ چکے ہیں۔ اس کا اختصار تین مختلف جملوں میں ہے۔

قاعدہ نمبر ۱:۔ دن کے نام سے اس کا علاقائی نمبر معلوم کریں۔ جیسے بدھ عطارد = ۵

قاعدہ نمبر ۲:۔ تاریخی اعداد کے حاصل جمع کا مفرد عدد معلوم کریں۔ مثلاً

۲۳ = ۵

قاعدہ نمبر ۳:۔ یہ مضاف نمبر اگرچہ بجائے خود مؤثر ہو چکا ہے۔ جب یہ علاقائی نمبر سے مشابہ کیا جائے تو اس کی تاثیر اور بھی تیز ہو جاتی ہے۔ جیسے کہ بدھ وار ۲۳ نمبر کا علاقائی نمبر اور مضاف نمبر دونوں پانچ ہیں۔ ان ہر سہ قواعد میں اب ہم مزید دو قواعد کا اضافہ کرتے ہیں۔

قاعدہ نمبر ۴:۔ جن دنوں کا نمبر آپ کی حقیقی تاریخ پیدائش کے نمبر سے مشابہت رکھتا ہو۔ وہ دن بھی آپ کے لئے مبارک ہوگا۔ اگر آپ کی تاریخ پیدائش ایک ہے تو تاریخ پیدائش کا نمبر ایک ہے۔ اگر تاریخ پیدائش ۱۴ ہے تو اس کا نمبر ۵ ہے۔ وہ لوگ جن کی تاریخ پیدائش ۵ ہے۔ وہ ۱۴ یا ۲۳ تاریخ کو امید کر سکتے ہیں۔ کہ ان دنوں صورتِ حالات ان کے موافق ہو سکتی ہے اور اس دن کی ہوئی محنت بار آور ہو سکتی ہے۔ لیکن ۲۳ تاریخ کو بدھ وار ہونے کی وجہ سے اس کی تاثیر اور بھی تیز ہو جاتی ہے۔ یعنی اس حالت میں کسی اور نمبر کا اثر ۵ نمبر کے اثر پر غالب نہیں آسکتا۔

آخر میں ہمارے پاس ایک ایسا قاعدہ بھی ہے۔ جو مندرجہ بالا قواعد کی اصلاح کرنے کی استعداد رکھتا ہے۔ اگر یہ قاعدہ نمبروں کی تاثیر کی صحت کا اور بھی زیادہ ضامن ہے۔ لیکن اس کا اطلاق وہی لوگ کر سکتے ہیں۔ جنہیں علم نجوم میں بھی کسی قدر دسترس ہو۔

قاعدہ نمبر ۵:۔ وہ دن جب مضاف نمبر اور علاقائی نمبر ایک دوسرے سے مطابقت کریں۔ اگر اس دن سیاروں کا میل بھی موافق حال ہو کر ان کی امداد پر ہو تو اس دن کی تاثیر میں

بے بہا اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس قاعدے پر اعتقاد نہ رکھنے والا اگر چاہے تو اسے نظر انداز کر سکتا ہے لیکن جو لوگ تاثیریوم کی زیادہ سے زیادہ صحت کے خواہاں ہوں۔ ان کے لئے یہ بہت اہمیت رکھتا ہے۔

فرض کیجئے کہ ۲۲ نومبر کو قمر اور عطارد ایک ہی گھر میں پڑتے ہیں تو یہ نہایت موافق ثابت ہوگا اور علم الاعداد کی تاثیر کا اور بھی زیادہ ضامن۔

تاریخ کے نمبروں کی خصوصیات

اب جب کہ آپ کو معلوم ہو گیا ہے کہ علم الاعداد کا استعمال موافق صورت حالت پیدا کرنے کے لئے کس طرح کیا جا سکتا ہے۔ آپ کو یہ شوق بھی پیدا ہو گیا ہوگا کہ نمبروں کی خصوصیت سے واقفیت حاصل کریں۔ کیونکہ اس پر عبور حاصل کئے بغیر آپ کے لئے آگے بڑھنا ناممکن ہو جائے گا۔

ہر نمبر کے متعلق خلاصہ واقفیت معلوم کرنے کی تفصیل دی جاتی ہے کہ اعداد کس طرح امداد کر سکتے ہیں۔ اگرچہ یہ اختصار ہے۔ مگر آپ کے لئے یہ واقفیت نہایت مفید اور تجربہ کرنے کے قابل ثابت ہوگی۔

۱۔ نمبر کا دن یعنی ۱، ۱۰، ۱۹، ۲۸، تاریخ کاروبار کے آغاز، مہم، رہنمائی اور تنظیم کے لئے مہلک ہے۔

۲۔ کے صلاح و مشورہ، ہمدردی، صلح صفائی، حصول، قوت متخیلہ اور ذرائع کے اجتماع کے لئے مفید ہے۔

۳۔ نمبر کے دن عقل مند، روادار، اعتقاد و یقین، صلح جو، خوش مزاج ہونا چاہیئے۔ اور اس دن امیروں اور بڑے آدمیوں سے میل ملاقات کرنی چاہیئے۔

۴۔ نمبر کے دن غیر متوقع اور عجوبہ، روزگار خبریں سننے کے لئے تیار رہیئے۔ مصیبت میں پھنسنے سے بچئے۔ جائے پناہ تلاش کرو۔

۵۔ نمبر کے دن اپنی تشہیر، تغیر و تبدل، گفت و شنید خط و کتابت، سفر، مستعدی اور مہم جوئی کے کام میں ہاتھ ڈالنے کے لئے مفید ہیں۔

۶۔ نمبر کا دن خیالات کو پاکیزہ کرنے، اپنا سدھار کرنے، صنعتی کاموں کی طرف توجہ دینے، دماغی توازن درست کرنے، اور جانچ پڑتال کرنے کے لئے مفید ہے۔

۷۔ نمبر کا دن اپنے دل میں پیدا شدہ خیالات کی پیروی کرنے، صبر و تحمل کرنے، سوچنے دانستہ کرنے اور زمین کھودنے اور کسی معاملے کو گہرائی میں لے جانے کے لئے مفید ہے۔

۸۔ نمبر ۸ دن خود اپنے صلاح و مشورہ پر عمل کرنے۔ خدا پرست بننے، تعمیری کام کرنے، قوتِ ارادی استعمال کرنے اور آہستہ آہستہ ترقی کے لئے مفید ہے۔

۹۔ نمبر ۹ دن خود اعتمادی، اولوالعزمی، خوبصورت کام کرنے، طاقت استعمال کرنے اور مخالفوں کا سامنا کرنے کے لئے مفید ہے۔

دن کا خاص اثر

جو نمبر جس دن طاقت ور ہوگا۔ اس نمبر کی خصوصیات اس دن پر حکمران ہوں گی۔ اس امر کے لئے کسی بہترین تقویم سے یا زائچہ بنا کر نظرات معلوم کریں۔ اور آپس میں نظرات قائم کرنے والے تمام کواکب کے نمبرات دن کا نمبر جمع کر کے مفرد نمبر نکال لیں۔ یہی نمبر اس دن کا حکمران ہوگا۔ اس نمبر کی خصوصیات کے کاموں کا کرنا کامیابی دے گا۔ مثلاً کسی بھی منگل کے دن شمس و زہرہ کی تربیع ہے اور قمر کا مقابلہ مریخ و یورنس سے ہے تو ہم ان نمبروں کو لے لیں۔

دن منگل کا ستارہ مریخ کا نمبر = ۹
شمس کا نمبر = ۱
(تربیع زہرہ سے) زہرہ کا نمبر = ۶
قمر کا نمبر = ۲
(مقابلہ مریخ سے) مریخ کا نمبر = ۹
(مقابلہ یورنس سے) یورنس کا نمبر = ۴

میزان = ۳۱

۳۱ کا مفرد عدد ۴ ہے۔ یہ نمبر یورنس کا ہے۔ یورنس غیر متوقع صورتِ حالات کو پیدا کرتا ہے لہٰذا ہم منگل کو تبدیلیوں کا دن قرار دیں گے۔ ایسی تبدیلیاں جو موافق نہ ہوں گی۔ اس لئے کہ اس دن تمام نظرات نحس ہیں۔

یہ نمبروں کا ایک خاص قانون ہے۔ آپ اپنے کاموں کے لئے سعد و نحس دنوں کا یقین آسانی سے کر سکتے ہیں۔ اگر نظرات سعد ہوں۔ دن سعد ہوگا۔ نحس ہوں تو دن نحس ہوگا۔ اگر سعد و نحس نظرات ہوں تو دونوں کو الگ ترتیب دے کر حاصل جمع لیں۔ پھر ہر دو کا فرق لیں۔ اس فرق کا ستارہ ہی دن کا حاکم ہوگا۔ اگر سعد نظرات کے نمبر زیادہ ہیں۔ تو دن سعد ہوگا۔ اگر نحس نظرات زیادہ ہیں۔ تو دن نحس ہوگا۔ تجارت کے لئے دعوتِ عام ہے۔

۸۔ نمبر کا دن خود اپنے صلاح و مشورہ پر عمل کرنے۔ خدا پرست بننے، تعمیری کام کرنے، قوتِ ارادی استعمال کرنے اور آہستہ آہستہ ترقی کے لئے مفید ہے۔

۹۔ نمبر کا دن خود اعتمادی، اولوالعزمی، خرچیلے کام کرنے، طاقت استعمال کرنے اور مخالفوں کا سامنا کرنے کے لئے مفید ہے۔

دن کا خاص اثر

جو نمبر جس دن طاقت ور ہوگا۔ اس نمبر کی خصوصیات اس دن پر حکمران ہوں گی۔ اس امر کے لئے کسی بہترین تقویم سے یا زائچہ بنا کر نظرات معلوم کریں۔ اور آپس میں نظرات قائم کرنے والے تمام کواکب کے نمبر اور دن کا نمبر جمع کر کے مفرد نمبر نکال لیں۔ یہی نمبر اس دن کا حکمران ہوگا۔ اس نمبر کی خصوصیات کے کاموں کا کرنا کامیابی دے گا۔ مثلاً کسی بھی منگل کے دن شمس و زہرہ کی تربیع ہے اور قمر کا مقابلہ مریخ و یورنس سے ہے تو ہم ان نمبروں کو لے لیں۔

دن منگل کا ستارہ مریخ کا نمبر = ۹
شمس کا نمبر = ۱
(تربیع زہرہ سے) زہرہ کا نمبر = ۶
قمر کا نمبر = ۲
(مقابلہ مریخ سے) مریخ کا نمبر = ۹
(مقابلہ یورنس سے) یورنس کا نمبر = ۴

میزان = ۳۱

۳۱ کا مفرد عدد ۴ ہے۔ یہ نمبر یورنس کا ہے۔ یورنس غیر متوقع صورتِ حالات کو پیدا کرتا ہے لہٰذا ہم منگل کو تبدیلیوں کا دن قرار دیں گے۔ ایسی تبدیلیاں جو موافق نہ ہوں گی۔ اس لئے کہ اس دن تمام نظرات نحس ہیں۔

یہ نمبروں کا ایک خاص قانون ہے۔ آپ اپنے کاموں کے لئے سعد و نحس دنوں کا تعین آسانی سے کر سکتے ہیں۔ اگر نظرات سعد ہوں۔ دن سعد ہوگا۔ نحس ہوں تو دن نحس ہوگا۔ اگر سعد و نحس نظرات ہوں تو دونوں کو الگ ترتیب دے کر حاصل جمع لیں۔ پھر ہر دو کا فرق لیں۔ اس فرق کا ستارہ ہی دن کا حاکم ہوگا۔ اگر سعد نظرات کے نمبر زیادہ ہیں۔ تو دن سعد ہوگا۔ اگر نحس نظرات زیادہ ہیں۔ تو دن نحس ہوگا۔ تجامت کے لئے دعوتِ عام ہے۔

اعداد سے پیشگوئی کا طریقہ

حکمائے یونان کے حیرت انگیز تجربات

قدمائے یونان میں حکمائے اعداد کا یہ قول تھا۔ کہ ہر انسان کی زندگی میں ۲۲ سال کا دور چلتا ہے۔ اور کئی ایک مدوجزر میں بائیس سالوں کے بعد زندگی کے دور میں پہلی سی مناسبت آجاتی ہے۔ اس لحاظ سے ۲۲ سالوں میں ہر انسان کو جس مخصوص دور سے گزرنا پڑتا ہے۔ اس کو انہوں نے تجربوں اور تحقیق کے بعد ایک خاص نام سے معنون کر دیا ہے۔ اس سے خاص نتائج مرتب کئے ہیں۔ عددوں کا علم تمام علوم سے پرانا ہے۔ قدیم مصری زندگی کے کتبے جو مٹی کی تختیوں پر پائے گئے۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے عددوں کی تقسیم کو زندگی کے بائیس سال کے حصوں کی ترتیب سے ان دیوتاؤں اور مقدس چیزوں پر منسوب کر لیا تھا۔ جن سے ان کا تعلق ظاہری، باطنی اور صوری تھا۔ اور اسی لحاظ سے ان کی مختلف تاثیریں مقرر کیں۔ موجودہ زمانہ میں۔ جب کہ علم الاعداد دوسرے علوم کے مقابلہ میں ناپید ہو چکا ہے۔ کیونکہ کوئی کتاب بازار میں اس علم کی غلط سلط یا پرانی دستیاب نہیں ہوتی۔ اس لحاظ سے میں ان منسوبات میں ترمیم کرنا ضروری خیال نہیں کرتا۔ موجودہ وقت میں بھی جہاں تک میں نے تجربہ کیا ہے۔ انہی منسوبات و تاثیرات کو بالکل صحیح پایا ہے۔ ان کے قواعد کو انہی کی ترتیب سے میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ میرا خیال ہے کہ آپ اس سے کلی طور پر فائدہ حاصل کریں گے۔ اس نقشہ سے معلوم ہو جائے گا۔ کہ زندگی کہ فلاں سال کس طرح گزرے گا۔ صرف انسانی زندگی ہی پیش گوئیاں نہیں کی جا سکتیں۔ بلکہ دنیاوی ممالک کے دور کو بھی اسی پر تطابق کر کے پیش گوئی کی جا سکتی ہے۔

۱۔ یزدان :۔ حکومت پسندی، جدت پسندی۔ خواہش اقتدار۔ ایجادات۔ انانیت، عمدہ صحت۔

۲۔ حکمت و دانائی :۔ ازدواجی مسرتیں، دلکشی، علوم و فنون، علم کیمیا۔ ایجادات

۳۔ ملکہ :۔ افزائش نسل۔ کامیابی، اقتدار، دولت دنیا۔ ترقی اور کامیابی۔

۴۔ بادشاہ :۔ انصاف پسندی، قیام و استحکام، اولوالعزمی، شہرت۔ عزت۔ امیدوں کی تکمیل حکومت۔ دولت دنیا۔ سچائی۔

۵۔ حکیم :۔ قانون سازی۔ مذہب پرستی۔ شوق علم و فن۔ آزادی خیال، ذہنی ترقی۔ پابندی وقت تربیت اخلاق۔

اعداد سے پیشگوئی کا طریقہ

حکمائے یونان کے حیرت انگیز تجربات

قدمائے یونان میں حکمائے اعداد کا یہ قول تھا۔ کہ ہر انسان کی زندگی میں ۲۲ سال کا دور چلتا ہے۔ اور کئی ایک مدوجزر میں بائیس سالوں کے بعد زندگی کے دور میں پہلی سی مناسبت آجاتی ہے۔ اس لحاظ سے ۲۲ سالوں میں ہر انسان کو جس مخصوص دور سے گزرنا پڑتا ہے۔ اس کو انہوں نے تجربوں اور تحقیق کے بعد ایک خاص نام سے معنون کر دیا ہے۔ اس سے خاص نتائج مرتب کئے ہیں۔ عددوں کا علم تمام علوم سے پرانا ہے۔ قدیم مصری زندگی کے کتبے جو مٹی کی تختیوں پر پائے گئے۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے عددوں کی تقسیم کو زندگی کے بائیس سال کے حصوں کی ترتیب سے ان دیوتاؤں اور مقدس چیزوں پر منسوب کر لیا تھا۔ جن سے ان کا تعلق ظاہری، باطنی اور صوری تھا۔ اور اسی لحاظ سے ان کی مختلف تاثیریں مقرر کیں۔ موجودہ زمانہ میں۔ جب کہ علم الاعداد دوسرے علوم کے مقابلہ میں ناپید ہو چکا ہے۔ کیونکہ کوئی کتاب بازار میں اس علم کی غلط سلط یا پرانی دستیاب نہیں ہوتی۔ اس لحاظ سے میں ان منسوبات میں ترمیم کرنا ضروری خیال نہیں کرتا۔ موجودہ وقت میں بھی جہاں تک میں نے تجربہ کیا ہے۔ انہی منسوبات و تاثیرات کو بالکل صحیح پایا ہے۔ ان کے قواعد کو انہی کی ترتیب سے آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ میرا خیال ہے کہ آپ اس سے کلی طور پر فائدہ حاصل کریں گے۔ اس نقشہ سے معلوم ہو جائے گا۔ کہ زندگی کہ فلاں سال کس طرح گزرے گا۔ صرف انسانی زندگی سے ہی پیش گوئیاں نہیں کی جا سکتیں۔ بلکہ دنیاوی ممالک کے دور کو بھی اسی پر تطابق کر کے پیش گوئی کی جا سکتی ہے۔

۱۔ یزدان:۔ حکومت پسندی، جدت پسندی۔ خواہش اقتدار۔ ایجادات۔ انانیت، عمدہ صحت۔

۲۔ حکمت و نادانی:۔ ازدواجی مسرتیں، دلکشی، علوم و فنون، علم کیمیا۔ ایجادات

۳۔ ملکہ:۔ افزائش نسل۔ کامیابی، اقتدار، دولت دنیا۔ ترقی اور کامیابی۔

۴۔ بادشاہ:۔ انصاف پسندی، قیام و استحکام، اولوالعزمی، شہرت۔ عزت۔ امیدوں کی تکمیل حکومت۔ دولت دنیا۔ سچائی۔

۵۔ حکیم:۔ قانون سازی۔ مذہب پرستی۔ شوق علم و فن۔ آزادیِ خیال، ذہنی ترقی۔ پابندیٔ وقت تربیت اخلاق۔

۶۔ عاشق :۔ عورتوں اور مردوں سے رجحان طبیعت، قلبی اثرات، عشق و محبت، سوز و گداز، خیر کی بیداری۔ اطاعت، وفاداری۔ پیروئ حق۔

۷۔ کارفرمائی :۔ دماغی نشوونما۔ قوتِ احساس، علم و عمل، مقناطیسی کشش۔ دلی خواہشات کا حصول۔

۸۔ شمشیر :۔ ظالموں کا مقابلہ، مظلوموں کی حمایت، غریب نوازی، پابندیٔ قانون، عدل و انصاف، دفاع، حق پسندی، غیر طرف داری۔

۹۔ راہب :۔ ریاضت و عبادت، مراقبہ، خوش گوار انقلاب، غور و فکر، کسی شے کی تلاش و جستجو، انکشاف جدید، بگڑا کر بننا، مذہب پرستی، سنجیدگی، الہام، اصل پسندی، انہماک و تحمل، کاموں کی صحیح تقسیم

۱۰۔ ابوالہول :۔ اخبارات کی ترتیب، کتابوں کی اشاعت، تلوّن مزاجی، سیر و سیاحت خاندان سازی، گرد و پیش وقت کی پابندی، انقلاب پسندی، پروپیگنڈا، شہرت طلبی، مطالعہ، دماغی محنت۔

۱۱۔ شیر :۔ اقتدار پسندی، مادی قوت کا مظاہرہ، جسمانی قوتِ تسخیر، دوسروں پر حکومت اولوالعزمی، قوتِ ارادی، فتح کامرانی، جوشِ عمل، مالی منفعت کا کم ہونا۔ عزم و استقلال دوسروں پر حکومت کا مادہ۔

۱۲۔ قربانی :۔ بنا بنایا کام بگڑ جانا۔ امید کی جھلک دکھا کر گم ہو جانا، دماغی صدمے، جسمانی تکالیف روحانی زوال، ناکامی، بربادی۔

۱۳۔ موت :۔ روحانی و جسمانی تکالیف، خوش گوار انقلاب، تباہی، بربادی، موت، ردِ عمل، امیدوں میں ناکامی۔

۱۴۔ طشت دیوتا :۔ عزیزوں سے راحت و آرام، اہل و عیال سے محبت، دوستانہ تعلقات کی وسعت، غیروں کی مدد اور ہر دلعزیزی

۱۵۔ شیطان :۔ دوسروں کو دھوکا دینا، لوگوں کو آپس میں لڑانا، مفسدہ پردازی، قانون شکنی حسد، خفیہ سازشیں، باہمی بغض و عداوت، بدامنی، بغاوت۔

۱۶۔ مینار :۔ غرور و انانیت سے تباہی، انتہائی خود پسندی، حکومت و اقتدار کی بربادی، شکست معزولی، غیر ناکامیاں، ناگہانی مصائب،

۱۷۔ ستارہ :۔ نئی امیدیں، زود اعتمادی، دوسروں سے توقعات کی جلد امید رکھنا۔ مایوس امیدوں میں کامیابی کی جھلک دیکھنا۔ اطمینان قلب۔

۱۸۔ شفیق :۔ ہر کام ولیت و لعل، توقعات سے بس اکثر ناکامی، کمزوریٔ صحت، تاریکی اور خوشگوار

تبدیلیاں، کاہلی، مختلف شبہات، دماغی شکایات، ذہنی کمزوری

۱۹- سورج :- دوسروں پر اثر اندازی، مالی منفعت، دلی خواہشات کا حصول، عیش و عشرت کامیابی، ہر دلعزیزی، عزت و شہرت، عروج و ترقی، قوتِ ارادی، مقناطیسی کشش۔

۲۰- روزِ حشر :- نئی مصروفیتیں، ناکامی کے بعد کامیابی، عجلت پسندی، محنت، دماغی ترقی، جوشِ عمل۔

۲۱- تاج :- طویل عمری، حصولِ میراث، مالی منفعت، اعزاز، عزم و استقلال، تکالیف کو خندہ پیشانی سے برداشت کرنا، امیدوں میں کامیابی، ثابت قدمی، جسمانی صحت، معاصرین میں امتیاز حاصل کرنا۔

۲۲- حماقت :- توقعات میں ناکامی، غیر دور اندیشی، نتائج کی پروا نہ کرنا۔ عزور و تعلّی۔ دماغی شکایات، شدید بیماری، اپنے ہاتھوں تباہی کا سامان، غلط کاریاں، خود آرائی اور گمراہی۔

طریقِ پیشین گوئی و معلوماتِ احوال

مندرجہ بالا نقشے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ہر سال کو کسی ایک علامت سے متعلق کیا گیا ہے۔ تجربہ نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ زندگی کے ہر بائیس سال کا دور اسی طریق پر ظہور پذیر ہوتا ہے۔ مثال کے لئے چند ایک واقعات کو بیان کرتا ہوں۔

۱۸۱۵ء میں واٹرلو کی جنگ ہوئی۔ اس کے اعداد ۵ + ۱ + ۸ + ۱ کو اگر جمع کیا جائے تو ۱۵ ہوتے ہیں۔ ۱۵ کا عدد شیطان کا ہے، جو دھوکا، لڑائی، مفسدہ پردازی، قانون شکنی، خفیہ سازشیں، بدامنی بغاوت سے متعلق ہے کو ظاہر کرتا ہے۔ ۱۹۱۴ء میں جنگ یورپ ہوئی۔ جس کا مجموعہ عددی بھی ۱۵ ہوتا ہے۔ ملکہ وکٹوریہ ۱۸۳۷ء میں سریر آرائے حکومت ہوئی۔ جو سورج سے متعلق ہے۔ کامیابی، عزت، شہرت وغیرہ اس کے اثرات ہیں۔ شہنشاہ اکبر کا سالِ وفات ۱۶۰۵ء ہے۔ جس کا مجموعہ ۱۲ ہے۔ جو قربانی سے متعلق ہے۔ اگر اس میں اس کی عمر ۶۳ سال بھی جمع کر دی جائے تو ۱۶۶۷ کی میزان ۲۰ ہوگی۔ جو قیامت کی نشانی ہے۔ مثالیں تو بے شمار دی جا سکتی ہیں۔ آپ کو اگر اپنے حالاتِ زندگی معلوم کرنے کا شوق ہو تو علم الاعداد کے ذریعہ یہ طریقہ ہے کہ جس سال کے حالات معلوم کرنے ہوں۔ اس میں اپنی عمر بھی شامل کر دو اور دیکھو کہ اس کے کیا اثرات ہیں۔ مثلاً ایک شخص معلوم کرنا چاہتا ہے کہ سال ۱۹۳۹ء کیسا گزرے گا؟ اس کی عمر ۲۵ سال کی ہے۔ ۱۹۳۹ء میں ۲۵ کو جمع کیا تو ۱۹۶۴ء ہوئے۔ جن کا مجموعہ ۲۰ ہے جو روزِ حشر سے متعلق ہے۔ ناکامی کے بعد کامیابی، نئی مصروفیتیں، عجلت پسندی، دماغی ترقی، جوشِ عمل وغیرہ کے اثرات اس سال اس پر ظاہر ہوں گے۔ مطلب یہ کہ وہ شخص اس سال میں

ترقی کرے گا۔ اس کے بعد سال ۱۹۴۰ء اس کے لئے حصول میراث اور مالی منفعت کا ہوگا۔
امیدوں میں کامیابی ہوگی۔ اور اس کے بعد ۱۹۴۱ء میں توقعات میں ناکامی اور کسی شدید بیماری
میں مبتلا ہوگا۔ جو اس ہاتھوں سے کمائی ہوگی۔ یہ سال اس کے لئے حماقت ہے۔ وہ چند
ایسی غلطیاں کر بیٹھے گا۔ جو اس کو نقصان دیں گی۔ بس اسی طرح اپنی زندگی کے حالات معلوم
کیجئے اور فائدہ اٹھایئے۔

عددِ قسمت اور دورِ تسلسل کے اثرات

جو سال انسانی زندگی میں تغیر لاتے ہیں۔ ان کو قسمت کے عدد سے پوری اور کلی طور پر مناسبت
ہوتی ہے۔ اس کے جاننے کے لئے اپنی سابقہ زندگی پر نظر دوڑاؤ۔ کوئی نہ کوئی حادثہ یا مقدمہ اپنی
زندگی میں ضرور نظر آئے گا۔ جس نے خون کے آنسو رُلائے ہوں۔ اسی طرح کوئی نہ کوئی خوشی
اپنی زندگی میں ضرور ایسی نظر آئے گی۔ جس نے نمایاں تغیر پیدا کر دیا ہو۔ مثلاً ایک شخص کا ۱۹۰۶ء
میں والد فوت ہو گیا۔ یا اس کے اپنے جسم کا کوئی عضو کٹ گیا۔ یا وہ اس سال میں قید ہو گیا یا نوکری
سے برخواست کر دیا گیا۔ غرض کسی نہ کسی لحاظ سے ۱۹۰۶ء کا سال اس کو اس صدمہ یا حادثہ کا سال
رہے۔ جس نے اس کی زندگی پر نمایاں اثر پیدا کیا۔ اب اس سے معلوم ہوگا۔ کہ سال ۱۹۰۶ء میں اس کی
تاریک قسمت کا عدد ضرور کام کر رہا ہے۔ ۱۹۰۶ء کے اعداد کو جمع کیا جائے تو ۷+۰+۹+۱ یہ کل ۱۷ ہونگے
اور ۱۷ کی جمع ۷+۱=۸ ہے۔ پس اس شخص کی تاریک قسمت کا عدد یا منحوس عدد ۸ ہے۔ ۱۹۰۷ء سے
آٹھ سال بعد یعنی ۱۹۱۵ء میں اس کو ایک اور حادثہ کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ اس کے بعد ۲۳-۱۹۲۳-۱۹۳۱
۱۹۳۹-۴۷-۱۹۴۷ سال کے لئے بدقسمتی کے سال شمار کئے جائیں گے۔ زندگی کے دورِ تسلسل میں
ان سالوں سے اس کو اپنے آپ کو خبردار کر لینا چاہیئے۔ آٹھ کا عدد خطرہ کا الارم ہوگا۔
اور یہ باتیں برسوں کی تحقیق اور تجربہ کی کسوٹی پر ۱۶ آنے پوری اتر چکی ہیں۔ ایسے علوم و قواعد جو ہمیں
بعض راز کے انکشاف میں مدد دیتے ہیں۔ اگر حاصل ہوں تو خوش قسمتی سمجھنا چاہیئے۔ اور
خداوند علیم کا شکر گزار ہونا چاہیئے۔ جس نے ہمارے ذہن کو کھول دیا۔

ایک شخص کو ۱۹۵۲ء میں ترقی ملی۔ مگر کسی وجہ سے بند ہو گئی۔ اس کا مجموعہ ۸ ہے۔ گویا ۸ سال بعد یعنی ۱۹۶۰ء میں اس کی ترقی اس صورت میں ملے گی جبکہ
اس کا مجموعہ ۱۷ ہے۔ اور پھر
اس کی قسمت کا عدد بھی ۸ ہوگا۔

مثال :۔ گو میں آئندہ اوراق میں دورِ تسلسل کی بہت سی مثالیں دونگا۔ مگر اس وقت صرف
ایک مثال کافی ہے۔

نپولین کی تاریخ پیدائش	۱۷۶۹ کا عدد ۲۳
	۲۳
سالِ انقلابِ فرانس	۱۷۹۲
	۲۳
جنگ واٹرلو	۱۸۱۶

آپ کے مبارک سال

اب ہم ناظرین کے سامنے علم الاعداد کا اس قدر حصہ رکھ چکے ہیں کہ وہ عملی طور پر اس مضمون میں دلچسپی لے سکیں۔ اس مضمون اس قسم کے راز بتائیں گے۔ جنہیں بڑی محنت اور کوشش سے دریافت کیا ہے۔ اور آزمائش میں ان کو بالکل درست پایا ہے۔ یہ ایک ایسا طریقہ ہے۔ جس سے آپ یہ دریافت کر سکیں گے۔ کہ کسی خاص وقت پر انسان کن کن تاثرات کے ماتحت کام کر رہا ہے۔

اس مضمون کو ذہن نشین کرنے کے لئے فرض کیجئے کہ آپ کے پاس مندرجہ ذیل نقشہ اعداد پڑا ہے۔ اگر آپ اپنا نقشہ نکال سکیں۔ تو اپنا اصلی نام (وہ نام جس سے آپ کو بلایا جاتا ہے) اپنی تاریخ پیدائش۔ ماہ، سال اور اگر ممکن ہو تو وقت پیدائش لکھ بھیجیں۔ ہم آپ کا نقشہ اعداد تیار کر کے بھیج دیں گے۔

نقشہ اعداد

نام ع ب د۔ ا ل ر ش ی د

۷ ۲ ۴ - ۲ ۳ ۱ ۳ ۴

۴ + ۵

میزان = ۹

تاریخ پیدائش ۲۳ = ۱۹۰۱-۴-۸

میزان ۵

کلید ذاتی ع

عدد سعد ۸

عدد نحست ۵

ذاتی عدد ۹

نام کے نیچے سب سے پہلے قوتِ حرف کے اعداد دیئے گئے ہیں۔ قوتِ حرفی کے اعداد کی حاصل جمع کو مفرد یا اکائی میں مخفف کیا گیا ہے۔ پھر تاریخ پیدائش کی میزان سے عدد قسمت حاصل کیا گیا ہے۔ فی الحال دیگر تمام امور سے قطع نظر سب سے پہلے اپنے نام کی قوت حرفی کی طرف توجہ دینا ضروری ہے۔

یہ ظاہر ہو گیا ہے کہ علم الاعداد کے اپنے حروف بھی ہیں۔ جو ہر ایک نمبر کی خاص صفات کا اظہار کرتے ہیں۔ اس لئے ہم جب یہ کہتے ہیں۔ کہ آپ کے نام کا ہر ایک حرف آپ کی زندگی کے کسی سال کی تصویر پیش کرتا ہے۔ تو آپ ہمارے عملی تجربے کے پہلے اصول کو سمجھ لیتے ہیں۔ ہمارے نام کا ہر ایک حرف کا ایک نمبر ہے۔ ہر نمبر کی ایک نہ ایک خصوصیت ہے۔ اس نمبر کی خصوصیات کا مطالعہ کر کے ہم اس قابل ہو جاتے ہیں کہ اس نمبر کے تاثرات بیان کر سکیں۔

نقشہ مندرجہ بالا میں عبدالرشید کے قوت حرفی کے اعداد کی طرف توجہ دیجئے۔ اس کے عدد قسمت کو زیر غور لائیے۔ جو نقشہ اعداد کا ایک دوسرا جز ہے۔ آپ کو بتایا جا چکا ہے کہ عدد قسمت تاریخ پیدائش سے تعلق رکھتا ہے۔ نقشہ بالا میں تاریخ پیدائش ہے۔ ۱۹۰۱-۴-۸۔ ان اعداد کا حاصل جمع ۲۳ ہے۔ جو بجائے خود مرکب عدد ہے۔ اس کا مفرد عدد ۳ + ۲ = ۵ لہٰذا عدد قسمت ۵ ہوا۔

اب حقیقت تک پہنچنے کے لئے صرف ایک قدم مزید اٹھانے کی ضرورت ہے اور اس کے لئے ایک قاعدہ کو بطور اصول تسلیم کر کے اس پر عمل کرنا پڑے گا۔

قاعدہ نمبر ۱:۔ ہر ایک کی قوتِ حرفی میں عدد قسمت کا اضافہ کرنا چاہیئے اور حاصل شدہ عدد کی حاصل جمع کو حسب معمول مفرد عدد میں منتقل کرنا چاہیئے۔

جیسا کہ ع کی قوتِ حرفی ۷ ہے۔ اس میں عدد قسمت کا اضافہ کیا۔ ۷ + ۵ = ۱۲ حاصل جمع ہوا۔ اور ۱۲ کا مفرد عدد ہوا۔ ۲ + ۱ = ۳۔ لہٰذا ع کی اصلی قوت ۳ ہے۔ اب اسی اصول کی پیروی کرتے ہوئے۔ نقشہ بالا میں دیئے گئے نام کے حروف کی اصلی قوت حسب ذیل ہو گی۔

نام	ع	ب	د	۔	ا	ل	ر	ش	ی	د
قوتِ حرفی	۷	۲	۴		۱	۳	۲	۳	۱	۴
عدد قسمت	۵	۵	۵		۵	۵	۵	۵	۵	۵
اصلی قوت	۳	۷	۹		۶	۸	۷	۸	۶	۹

قوتِ حرفی میں عدد قسمت جمع کرنے کے بعد حاصل جمع کو مفرد اعداد کی شکل دے کر اصلی قوت معلوم کی گئی ہے۔ گویا کہ نقشہ اعداد میں ہم نے دو جزو شامل کئے۔ ایک جز ہے۔ قوتِ حرفی

اور دوسرا ہے۔ عدد قسمت۔ جو تاریخ پیدائش سے حاصل کیا جاتا ہے۔

ہم پہلے تسلیم کر چکے ہیں۔ کہ ہر آدمی کی زندگی کا خاص راستہ دستِ فطرت نے ازل سے قلمبند کیا ہوا ہے۔ اسے دوسرے الفاظ میں یوں بھی کہا جا سکتا ہے کہ ہمارے پیدا ہونے سے پہلے ہی ہمارے اعمال کا تعین کیا جا چکا ہے۔ ایسے حالات میں علم الاعداد کسی نہ کسی حد تک ان خاص واقعات کی تفصیل مہیا کرے گا۔ جو ہمیں شاہراہِ زندگی میں پیش آئیں گے۔ اگر ہمیں فعل و عمل کی آزادی ہے بھی تو وہ نہایت محدود ہے اور ان حدود کا خاکہ کھینچنے کے ہمارے پاس دو ذرائع ہیں۔ (۱) ہماری ذات، جس کا اظہار ہمارے نام کے حرف کرتے ہیں (ب) ہمارا مقدر جس کا اظہار عددِ قسمت یا تاریخ پیدائش سے ہوتا ہے۔

قاعدہ نمبر ۲:۔ اختصار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے قوتِ حرفی کو نظر انداز کر دیجئے۔ اور قوتِ حرفی اور عددِ قسمت کی جمع اصل قوت کو اپنے مقصد تک پہنچنے کے لئے پہلا زینہ فرض کیجئے اصل قوت سے جو عدد حاصل ہوں گے۔ ان کو ہم اعدادِ اعظم کے نام سے موسوم کریں گے۔ کیونکہ ہر ایک عددِ اعظم سائل کی زندگی کے ایک ایک سال کے اعمال کا خاکہ پیش کرے گا۔ زیرِ بحث نام کا پہلا حرف ع ہے۔ ع کا عددِ اعظم ۳ ہے۔ لہٰذا اپنی زندگی کے پہلے سال میں سائل نمبر ۳ کے زیرِ اثر رہے گا۔ اس کے نام کا دوسرا حرف ب ہے۔ اس کا عددِ اعظم ۷ ہے۔ لہٰذا اپنی زندگی کے دوسرے سال میں سائل نمبر ۷ کے ماتحت رہے گا۔ علیٰ ہذا القیاس اسی کے نام کا آخری اور نواں حرف د ہے۔ حروفِ تہجی میں اس کا نمبر ہے ۴۔ اس کی قوتِ حرفی ۴ ہوئی۔ اس کا عددِ قسمت ہے ۵۔ لہٰذا عددِ اعظم ہوا۔ ۴ + ۵ = ۹۔ گویا کہ اپنے دورِ حیات کے نویں سال میں سائل نمبر ۹ کے زیرِ اثر رہے گا۔ اور اس کے نویں سال کے اعمال کا خاکہ نمبر ۹ کی خصوصیات سے مطابقت رکھا جائے گا۔ نانویں سال کے بعد یہی چکر پھر چلے گا۔ یعنی اس کے دسویں سال کے عددِ اعظم کا تعین پھر اس کے نام کے پہلے حرف سے کیا جائے گا۔ یعنی دسویں، انیسویں اور اٹھائیسویں سال کی عمر میں سائل کا عددِ اعظم اس کے نام کے پہلے حرف ع کی قوتِ حرفی میں سائل کا عددِ قسمت جمع کرنے کے بعد حاصل جمع کو مفرد عدد میں تبدیل کر کے نکالا جائے گا۔ اور ع کا عددِ اعظم ۳ ہے۔ لہٰذا ان سالوں میں اس کے اعمال نمبر ۳ کی خصوصیات کے مطابق ہوں گے۔

اگر آپ زیرِ بحث نام کے اعدادِ اعظم کی طرف توجہ مبذول کریں گے تو بعض اعداد کو ایک سے زیادہ مرتبہ سائل کے نام میں موجود پائیں گے۔ یعنی سائل کے نام ع ب د ۔ ا ل ر ش ی د کے اعدادِ اعظم میں ایک دو تین چار کا عدد ۲ مرتبہ آیا ہے اور جوں جوں [illegible] سائل بڑا ہوتا جائے گا۔ ان اعدادِ اعظم کے دور میں اسی نسبت سے اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔ یعنی ۴، ۵ سال کی عمر تک سائل ۱۲ مرتبہ ۱، ۲، ۳، ۴ کے زیرِ اثر آئے گا۔

اس کا مطلب یہ نہیں۔ کہ اگر ایک عددِ اعظم متواتر دو دفعہ آتا ہے۔ تو آپکو دوسرے سال میں بھی اسی قسم کے واقعات سے واسطہ پڑے گا۔ جن سے پہلے سال پڑ چکا ہے۔ زندگی کا ہر ایک سال نقل و حرکت میں تبدیلیوں کے لحاظ سے ایک خاص نوعیت رکھتا اور اس پر اثر ڈالنے والے عددِ اعظم کے زیرِ اثر واقعات کا رخ بدل جاتا ہے۔ اس لحاظ سے دوسرا سال پہلے سال سے ایسی ہی مشابہت رکھے گا۔ جتنی کہ ایک ہی قسم کے چوکھٹے میں جڑی ہوئی ایک آدمی کی ان دو تصویروں کے مابین ہوتی ہے جو اس نے یکے بعد دیگرے دو سالوں میں مختلف مواقع پر کھنچوائی ہوں اور ان کا پس منظر ایک ہی ہو۔ اس اصول کے پیشِ نظر سائل نقشہ اعداد کے لحاظ سے کم از کم اتنا ضرور معلوم کر لیتا ہے کہ اس کا عددِ اعظم آئندہ سال کیا ہے۔ اور اس کی زندگی کے واقعات کا بہاؤ کیا شکل اختیار کرے گا۔ لہٰذا سابقہ سال کے واقعات کے تجربہ سے فائدہ اٹھاتا ہوا وہ اپنے نیک و بد میں تمیز کر سکتا ہے۔

مندرجہ بالا ہدایات پر عمل کرتے ہوئے نہایت آسانی سے یہ امر معلوم کیا جا سکتا ہے کہ زندگی کا موجودہ دور کون سے عدد کے زیرِ اثر ہے اور آئندہ سال کامیابی یا ناکامی کے مواقع کس قدر ہیں۔

زندگی کے سالوں کے چکر اعداد کا اثر حسب ذیل ہوگا۔

سال نمبر ۱: کارہائے نمایاں۔ عروج، سرفرازی، وقار میں ترقی۔ کسی نہایت اہم نئی مہم کا آغاز۔ نئی واقفیتیں اور نئے ذاتی مفاد، خود اعتمادی اور حالات پر قابو۔

سال نمبر ۲: ہر واقعات کا محور اشتراکیت ہوگا۔ انفرادی کاروبار اس قدر مفید ثابت نہیں ہو سکیں گے۔ جس قدر کہ مشترکہ کاروبار۔ سازگارِ حالات۔ ترقی کے سوائے اور کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ تجاویز میں مسلسل ترمیمیں اور تبدیلیاں، ہمراہیوں اور دوستوں کے لئے قربانیاں۔ فرصت کے لئے زیادہ اوقات اور زیادہ مواقع۔ مکمل مجلسی زندگی۔

سال نمبر ۳: دور اندیشی پورے زوروں پر۔ مستقبل کے لئے پروگرام وضع کیجئے۔ جو ہر ایماد سے کام لیجئے۔ اور اپنے آپ پر اعتماد کیجئے۔ ذی رتبہ دوستوں کی مدد سے انواع و اقسام کے فوائد۔ صنعت کی طرف نئے رجحان کا آغاز۔ دلی اطمینان اور سہولت زندگی کو نئی لذت سے آشنا کرنے والے عجیب و غریب اندرونی جذبات۔ دستی محنت میں سابقہ سال کی نسبت کمی۔ فکر و نشویش میں تخفیف۔

سال نمبر ۴: بہت کم تبدیلی یا اضطراب کا مظہر ہے۔ کام کاج کی سرگرمیوں میں سکون۔ کیونکہ یہ وقت بہتوں موقع کے انتظار کا ہے۔ بالکل منحوس سال نہیں ہے۔ بلکہ ایک ایسا سال ہے۔ جس میں دل مطمئن رہے گا۔ متفرقات پر بہت زیادہ وقت صرف ہوگا۔ جب کہ بڑی بڑی بچتیں پس انداز رہیں گی۔

سال نمبر ۵: نئے خیالات پر عمل کرو گے۔ نئے تجربات۔ غیر رسمی دوستی اور فائدہ بخش مواقع

پیدا ہوں گے۔ کیونکہ واقعات کا محور تغیر پسندی ہوگا۔ اس لئے سختی کا سال شمار کیا جائے گا۔ ہر وقت آویزش ہوتی رہے گی۔ قوتِ اظہارِ خیالات اور آزاد خیالی میں اضافہ ہوگا۔

سال نمبر ۶ :۔ ذمہ داریاں بڑھیں گی۔ لیکن اس نسبت سے آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ جھگڑوں کے تصفیہ پر بہت زیادہ وقت صرف ہوگا۔ گھریلو زندگی میں اہم واقعات رونما ہوں گے۔ آپ کا طرزِ عمل خویش واقارب اور بال بچوں کے زیر اثر رہے گا۔ مالی پریشانی رہے گی۔

سال نمبر ۷ :۔ حوصلہ افزا واقعات سے سابقہ پڑے گا۔ سرد لہر اور حوصلہ شکن حالات مددگار اور مسرت بخش حالات میں تبدیل ہو جائیں گے۔ عارضی بے بسی، مایوسی اور وہم وگمان کی طرف طبیعت مائل رہے گی۔ ضرورت ہے زیادہ ہوشیاری کی، قدامت پسندی اولوالعزمی کے راستہ میں حائل ہوگی۔ بیرونی تغیر وتبدل سے دل مشتعل رہے گا۔ نئے حالات کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالنے میں مشکلات پیدا ہوں گی۔

سال نمبر ۸ :۔ عظیم الشان اولوالعزمی، بے انتہا کدوکاوش اور زبردست مقابلے کا سامنا کرنا پڑے گا۔ مادی حالات میں امید افزا مواقع پیدا ہوں گے۔ بہت زیادہ آمدنی اور بہت زیادہ خرچ ہوگا۔ ثابت قدمی اور مستقل مزاجی سے آپ اپنی تکالیف پر فتح پائیں گے۔ قوتِ ارادی اور بلند حوصلگی کامیابی کے دروازے کھول دے گی۔ لیکن اس کے لئے زبردست جدوجہد کرنا پڑے گی اور بھاری مخالفت کا سامنا کرنا پڑے گا۔

سال نمبر ۹ :۔ آپ کی نقل وحرکت، شہرت، بحث وتمحیص کا باعث بنے گی۔ ممتاز ہستیوں میں آپ کا شمار ہوگا۔ رفاہِ عامہ کے کاموں میں حصہ لیں گے۔ جو لوگ عزوجاہ میں آپ سے کم ہیں۔ ان کے لئے آپ کا وجود فیض رساں ثابت ہوگا۔ مذہبی اور سیاسی تحریکوں میں حصہ لیں۔

پاکستان کے سال

میں ایک اصول بیان کر چکا ہوں۔ کہ کسی ملک کے نام کی قوتِ حرفی کے اعداد میں اس کا عددِ قسمت جمع کر دیا جائے۔ اس کا عددِ اعظم نکل آئے گا۔ جس سے ہم حالات کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔
اگر ہم پاکستان کے متعلق حالات معلوم کرنا چاہیں تو ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو اس کے معرضِ وجود میں آنے کے اعداد حاصل کرتے ہوں گے۔

پاکستان کے کل حروف = ۷

تاریخ پیدائش
= ۱۴ + ۸ + ۱۹۴۷ = ۱۹۶۹ = ۷

ہندوستان کے کل حروف = ۸

تاریخ پیدائش
= ۱۵ + ۸ + ۱۹۴۷ = ۱۹۷۰ = ۸

اب پاکستان کا زائچہ اس طرح تیار کریں گے۔ کہ اس کے ہر حرف کی عددی قوت ہیں عددِ قسمت جمع کر دیں۔ اور پھر ہر حرف کو ایک سال کی عددی قوت تصور کریں۔

حروف	پ	ا	ک	س	ت	ا	ن
قوتِ حرفی	۲	۱	۲	۶	۴	۱	۵
	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷
اعدادِ اعظم	۹	۸	۹	۴	۲	۸	۳

سنین کا تطابق ۱۹۴۷، ۱۹۴۸، ۱۹۴۹، ۱۹۵۰، ۱۹۵۱، ۱۹۵۲، ۱۹۵۳، ۱۹۵۴، ۱۹۵۵، ۱۹۵۶، ۱۹۵۷، ۱۹۵۸، ۱۹۵۹، ۱۹۶۰

پاکستان سات سالہ دور کے زیرِ اثر ہے۔ ہر ایک سال بالترتیب ان اعداد کے مطابق گزرے گا۔ یعنی پاکستان کا سال اول اگست ۱۹۴۷ء تا جولائی ۱۹۴۸ء نمبر ۹ کے ماتحت تھا۔ سال دوم اگست ۱۹۴۸ء تا جولائی ۱۹۴۹ء نمبر ۸ کے ماتحت تھا۔ یعنی سال دوم میں نمبر ۸ کی خصوصیات کے ماتحت ملک گزرے گا۔ سات سال کا ایک دور گزارنے کے بعد پاکستان پھر سال ہشتم میں دوسرے نئے دور سے گزرا۔ جو اگست ۱۹۵۴ء سے جولائی ۱۹۵۵ء تک تھا۔ پھر دوبارہ نمبر ۹ کے ماتحت آیا اور اگلے سال نمبر ۸ کے ماتحت آیا۔ ہر سال جس عددِ اعظم کے ماتحت ہوگا۔ ہم اس سے نہ صرف متوقع واقعات و حادثات کا نقشہ تیار کر سکتے ہیں۔ بلکہ دوسرے ممالک سے تعلقات کا اندازہ بھی لگا سکتے ہیں۔

نمبر ۹ پاکستان کے دورِ حکومت میں دو دفعہ آیا ہے۔ پہلی دفعہ ۱۹۴۸ء میں نمبر ۹ مریخ کے ماتحت ہے۔ جو تخریبی و نیستی کے متعلق ہے۔ بربادی، بدامنی، ناکامی، نقصان، مرگ، ناخوشگوار انقلاب بیماری اس نمبر سے وابستہ ہیں۔ یہ زبردست مقابلہ کا سامنا لاتا ہے۔ اور مادی معاملات میں امید افزا توقع پیدا کرتا ہے۔ بہت زیادہ آمدن اور بہت زیادہ خرچ سے وابستہ ہے۔ اس کے ماتحت صرف ثابت قدمی اور مستقل مزاجی سے ہی تکالیف پر فتح پائی جا سکتی ہے۔

اب آپ گزشتہ ۱۹۴۸ء کے واقعات کو لیں۔

۱۔ پاکستان کے سکے، نوٹ و روپے کا اجرا۔
۲۔ پاکستان کی قومی زبان اردو بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔
۳۔ قائدِ اعظم بارہ سال بعد لیگ سے سبکدوش ہوئے۔ یعنی صدارت سے سبکدوش ہوئے۔
۴۔ وزیرِ اعظم سندھ کھوڑو کی برطرفی۔ اور سنگین الزامات کی تحقیقات اور سزائیں۔
۵۔ گڑھی حبیب اللہ ضلع پر ہندوستانی طیاروں کی بمباری۔
۶۔ ڈھاکہ میں مسٹر سہروردی کی نظر بندی اور رہائی

۷۔ خان عبدالغفار خاں کی پاکستان کے خلاف سازش کے الزام میں گرفتاری
۸۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان کا اجراء۔
۹۔ ماڑی پور کا ہوائی حادثہ۔
۱۰۔ دریائے سندھ کا سیلاب، سکھر بند ٹوٹنے سے ۱۴۴ مربع میل کی تباہی۔
۱۱۔ شاہی مسجد لاہور میں نماز عید سے نکلتے ہوئے ۲۴ مسلمان کچلے گئے۔
۱۲۔ کوہ مری پر ہندوستانی طیاروں کی بمباری۔
۱۳۔ ہندوستان کا حملۂ دکن۔
۱۴۔ وفات قاعدِ اعظم۔
۱۵۔ خواجہ ناظم الدین گورنر جنرل مقرر ہوئے۔
۱۶۔ امیر جماعت اسلامی مولانا مودودی کی لاہور میں گرفتاری۔ آپ نے کشمیر کے مسئلہ کو جہاد قرار نہ دیا۔
۱۷۔ وہاڑی کے قریب ہوائی جہاز کا حادثہ
۱۸۔ کشمیر کی جنگ کی عارضی صلح۔
۱۹۔ گرمی میں روئی کے گوداموں کی ہولناک آتشزدگی۔ پونے دو کروڑ کا نقصان
۲۰۔ کشمیر کا مہاراجہ اپنے بیٹے کے حق میں دستبردار ہوگیا۔
۲۱۔ مغربی پاکستان کی سرحدوں پر سوا دو لاکھ ہندی فوج کا اجتماع۔

مندرجہ بالا حالات میں نمبر ۸ کی جملہ خصوصیات کارفرما ہیں۔ جو تخریبی طور پر مہاجرین کی آمد، ہندوستان کے حملے اور دھمکیاں، جنگ کشمیر، ہوائی حادثات، سیلاب کے حادثات، آگ کے نقصانات اور وفات قائدِ اعظم ہے۔ مادی طور پر جو تعمیری کام ہوا۔ وہ پاکستانی سکہ کا اجراء، بنک کا اجراء، بجٹ اور سٹرلنگ کے فیصلے ہیں۔

سنہ ۱۹۵۵ء جو پھر نمبر ۸ کے تحت تھا۔ یہ سال گویا ۱۹۴۸ء کا مثنیٰ تھا۔ اس سال گو واقعات کا فرق ہوگا، مگر نوعیت نہ بدلے گی۔

سنہ ۱۹۴۸ء میں نیا گورنر جنرل بنا اور نیا وزیر اعظم
سنہ ۱۹۵۵ء میں بھی نیا گورنر جنرل بنا اور نیا وزیر اعظم

سنہ ۱۹۴۸ء میں پاکستان کے استحکام، زبان اور مالیات کے فیصلے ہوئے
سنہ ۱۹۵۵ء میں وحدت مغربی پاکستان، دستور ساز اسمبلی کی پھر ابتداء

سنہ ۱۹۴۸ء میں بھی کھوڑو وزیر اعظم سندھ تھے۔
سنہ ۱۹۵۵ء میں بھی کھوڑو وزیر اعظم سندھ تھے۔

اگر ۱۹۵۵ء کے واقعات کو لیں۔ تو مندرجہ بالا ۱۹۴۸ء کے واقعات کی پوری تشبیہہ اس میں پائیں گے۔

پاکستان کے زائچہ میں ۲ نمبر ۱۹۵۱ء اور ۱۹۵۸ء میں حرکت کرتا نظر آرہا ہے۔ میں پہلے بتا چکا ہوں کہ خاصیت کے لحاظ سے یہ ڈکٹیٹر شپ کا عدد ہے۔ اور قمر کے ساتھ متعلق ہونے کی وجہ سے تغیر پذیر۔ اس لحاظ سے ۱۹۵۱ء اور ۱۹۵۸ء دونوں پاکستان کی تاریخ میں اہم سال ہیں۔ ۱۹۵۱ء میں شہادت لیاقت علی خاں کی وجہ سے پاکستان کی سیاست کا رخ پلٹ گیا۔ اور ۱۹۵۸ء میں فوجی انقلاب کی وجہ سے پاکستان کی سیاست کا رخ پلٹ گیا۔ گویا دونوں سالوں میں پاکستان کو اہم تغیر و تبدل سے واسطہ پڑا۔ اس لحاظ سے آئندہ ۱۹۶۵ء بھی اہم سال قرار دیا جاسکتا ہے (اس سال ہند و پاک میں جنگ ہوئی)

اگر آپ پاکستان کی تاریخ اٹھا کر ان نمبروں کے ذریعہ سے پڑھنا شروع کریں گے تو عجیب و غریب حالات کا انکشاف ہوگا۔ کتاب میں بہت زیادہ مثالیں دی جانی مشکل ہوتی ہیں۔

یورپین ممالک کے سال

اس سے پہلے ہم بتا چکے ہیں۔ کہ ناظرین علم خداوندی کی مدد سے اپنے مبارک سال کس طرح نکال سکتے ہیں۔ اسی اصول سے ہم یورپین ممالک کے مبارک سال بھی علم الاعداد کی مدد سے نکال کر پیش کر سکتے ہیں۔ مبارک سال نکالنے کے لئے عددِ اعظم حاصل کیا جاتا ہے۔ قوتِ حرفی میں عددِ قسمت جمع کر کے اس کا مفرد عدد نکالنے سے عددِ اعظم حاصل ہوتا ہے۔ اور عددِ قسمت تاریخ پیدائش کے مجموعہ اعداد کا مفرد نکالنے سے حاصل ہوتا ہے۔ لیکن کسی ملک کی تاریخ پیدائش کو مقرر نہیں کیا جاسکتا۔ اس کا تقرر تو اسی سال سے کیا جاسکتا ہے۔ جس سال اس کا فرمانروا تخت نشین ہوا ہو یا اس ملک کی جمہوری حکومت نے دستور اساسی کا اعلان کیا ہو۔ انگلینڈ کا موجودہ فرمانروا جارج ششم ۱۱ دسمبر ۱۹۳۶ء کو تخت نشین ہوئے۔ لہذا

۱۹۳۶ - ۱۲ - ۱۱ = ۲۴ = ۶ کا عدد انگلستان کا عددِ قسمت ہے۔ اور انگلینڈ

نام کے حروف	ENGLAND
اس کی قوتِ حرفی	5 5 7 3 1 5 4
عددِ قسمت	6 6 6 6 6 6
	2 2 4 9 7 2 1

اعدادِ اعظم

عددِ اعظم نکالنے والے سبق میں بتایا جا چکا ہے کہ ہر ایک سال بالترتیب ان اعداد کے اثر

کے مطابق گزرتا ہے۔ جو خصوصیات ان اعداد کی اس سبق میں بتائی گئی ہیں۔ یعنی کہ جارج ششم اپنی فرمانروائی کے پہلے ۱۲ مہینے یا سال اول میں عدد ۲ کے زیر اثر رہے۔ اس طرح دوسرے سال بھی عدد ۲ کے ہی زیر اثر رہے گا۔ تیسرے سال عدد ۴ کے۔ علیٰ ہذا القیاس ساتویں سال وہ عدد ایک کے زیر اثر تھے۔ آٹھویں سال نیا دور شروع ہوا۔ اور پھر چودھویں سال شروع ہوا۔ اس سے ہم یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ کون سے سال کوئی ملک کس عدد کے زیر اثر ہے۔ اس عدد کے زیر اثر یا خصوصیات کے مطابق ہم متوقع واقعات یا حادثات کا نقشہ تیار کر سکتے ہیں۔

اس موقع پر یورپ کے پانچ مشہور ممالک کے اعداد قسمت کے دو نقشے ہم ناظرین کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ جس سے ان کے متعلق نتائج اخذ کئے جا سکتے ہیں۔

(نقشے اگلے صفحہ پر دیکھئے)

نقشہ الف

	انگلینڈ جارج ششم ۱۹۳۶-۱۲-۱۱ کو تخت نشین ہوئے	ٹرکی ۱۹۲۳-۱۰-۲۹ کو ریپبلک کا اعلان کیا	فرانس ۱۸۷۰-۹-۴ کو ریپبلک کا اعلان کیا	جرمنی ۱۹۱۸-۱۱-۹ کو ریپبلک کا اعلان کیا	روس ۱۹۲۲-۱۲-۳۰ کو ریپبلک کا اعلان کیا
عدد قسمت	6	9	2	4	2
نام ملک	ENGLAND	TURKEY	FRANCE	GERMANY	RUSSIA
قوت حرفی	5573158	239257	691535	7594157	931191
غیبی نمبر	2249721	239257	823757	2948592	253333

نقشہ ب

علیحدہ علیحدہ سالوں میں ہر ایک ملک کے غیبی نمبر

نام ملک	۱۹۳۹	۱۹۴۰	۱۹۴۱	۱۹۴۲
انگلینڈ	۹	۷	۲	۱
فرانس	۳	۷	۵	۷
ٹرکی	۵	۷	۲	۳
جرمنی	۲	۲	۹	۴
روس	۳	۲	۵	۳

نقشہ کا غور سے مطالعہ کیجئے۔ اور دیکھئے ان اعداد کی صفات ہم سال کے اعداد اعظم والے سبق میں دے آئے ہیں۔ کہاں تک ان ممالک پر اثر انداز ہوئی ہیں۔ یہ بھی خیال رکھئے۔ کہ ۱۹۴۰ء میں انگلینڈ فرانس اور ٹرکی کے غیبی نمبر ۷ ہے اور جرمنی اور روس کا غیبی نمبر ۲ ہے اور ۱۹۴۱ء میں جہاں انگلینڈ اور ٹرکی کا غیبی نمبر پھر ۲ ہے۔ وہاں جرمنی اور روس ایک دوسرے سے بچھڑ گئے ہیں۔ اسی سال روس کا غیبی نمبر ۵ ہے اور جرمنی کا غیبی نمبر ۹ ہے۔

جہاں تک اٹلی کا تعلق ہے۔ آپ کو اس کا عدد اعظم نکال کر یقین کرنے میں مشکل پیش آئے گی۔ اٹلی کا بادشاہ وکٹر ایمینول ۱۹۰۰-۹-۲۷ کو تخت نشین ہوا تھا۔ اور فاشسٹ ۱۹۲۲-۱۰-۲۲ کو روم میں داخل ہوئے۔ فاشسٹوں کے روم میں داخلہ کی تاریخ میں ۲ کے عدد کا تکرار ملاحظہ کے قابل ہے۔ اور ان کے تاریخ داخلہ کا عدد ۲ ڈکٹیٹر شپ کا خاص عدد ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اٹلی کے عدد اعظم کا تعین شاہ اٹلی کی تخت نشینی کے دن سے کیا جائے۔ یا مسولینی کے داخلہ روم کے دن سے۔ اگر شاہ اٹلی کے تخت نشینی کی تاریخ کا مفرد عدد نکالا جائے۔ تو وہ بھی ۲ کا ہی عدد ہے۔ اس لئے ہم یہ نتیجہ اخذ کرنے میں حق بجانب ہیں کہ اس ملک کا بادشاہ بھی ڈکٹیٹر شپ کا رجحان لئے ہوئے ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہاں بادشاہ بھی اور ڈکٹیٹر بھی دونوں ہستیاں موجود ہیں۔ ہو سکتا ہے ان دونوں میں اختلاف کی نوبت نہ آئے۔ یا اگر آئے بھی تو معمولی اختلاف کے بعد دونوں علیحدہ ہو جائیں۔ لیکن دونوں ہستیوں کے برسر اقتدار رہنے کی وجہ سے ہم اٹلی کے ماسٹر نمبر کا یقین نہیں کر سکتے۔ اور نہیں کہہ سکتے کہ اس ملک کی پالیسی کون سے سال میں کیا ہوگی۔ اور اس کی کوئی پالیسی مستقل ہوگی یا متزلزل۔

جرمنی کے نقشہ اعداد میں ایک اور امر بھی حیرت میں ڈالنے والا ہے۔ اور وہ ہے ہنڈنبرگ اور ہٹلر کے عہد میں یکسانیت۔ ہٹلر سے پہلے جرمنی کے عدد قسمت کا تعین اس دن سے کیا جاتا ہے۔ جب ہنڈنبرگ برسر اقتدار آیا۔ اور اس کے برسر اقتدار آنے کی تاریخ بھی ۱۹۲۵ء ۲۶ اگر اس تاریخ کا مفرد عدد نکالا جائے۔ تو بھی وہی ۲ کا عدد ہے۔ جس کی جرمنی پر خاص نوازش ہے اس لئے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ جرمنی کی موجودہ پالیسی کے لئے یا اس کی موجودہ خوش بختی یا بدبختی کے لئے علم الاعداد کی رو سے اکیلا ہٹلر ہی ذمہ دار رہے۔ اور کہ ہٹلرازم کا بیج ہنڈنبرگ کے عہد میں نہیں بویا گیا۔ لیکن ہمارا تعلق سیاسیات یا تاریخ کی چھان بین سے نہیں ہے۔ ہمارا تو علم الاعداد کے خیرت انگیز نتائج پیش کرنے سے ہی تعلق ہے۔ چنانچہ ہم اپنے اصل مضمون کی طرف ہی رجوع کرتے ہیں۔

جارج پنجم ۱۹۱۰ء میں تخت نشین ہوئے تھے۔ جب کہ انگلینڈ کا غیبی نمبر ۹ تھا۔ اور

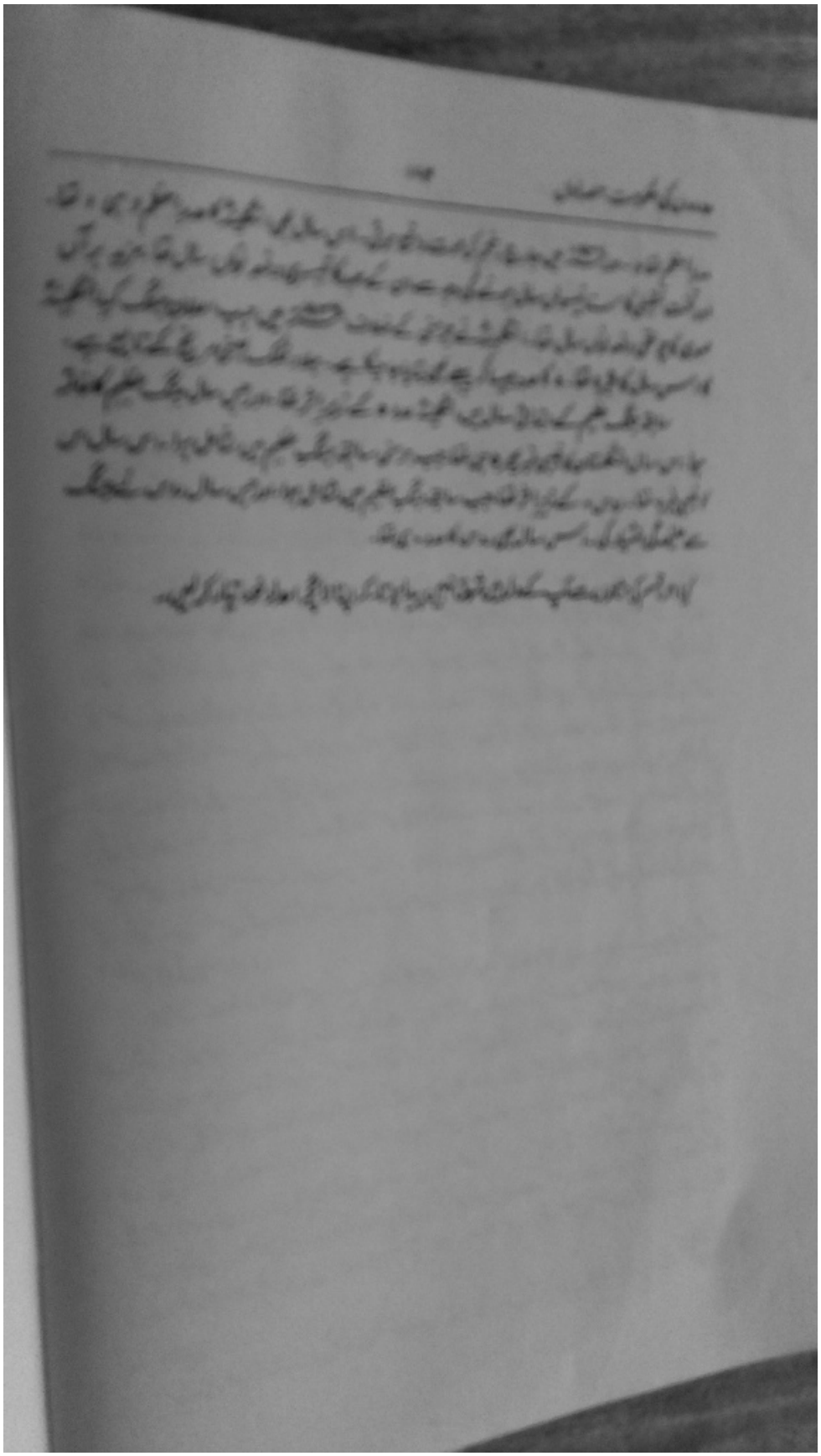

ساتواں باب

اعداد کے اسرار

عبرانیوں کے علماتے اعداد اور عددی قوتیں

ہم اس فطرت کے اندر مقید ہیں۔ جو اس ارضی کائنات میں جاری ہے۔ وقت کے راگ کے زیر و بم ارضی ارتعاش کے ساتھ وابستہ ہیں۔ راگ کی ہر تبدیلی ہم پر ایک اثر ڈالتی ہے۔ اور وہ اثر اس حرکت اور ارتعاش کے حساب سے ہوتا ہے۔ جس نوع پر وہ واقع ہوتا ہے۔ آواز اسی ارتعاش کا نتیجہ ہے۔ اور یہ ایتھر کا اثر ہوتا ہے۔ جو انسان کے صوتی اعضاء کے ساتھ مل کر ہوا کے تعلق سے پیدا کرتی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ ہر آواز اعداد و شمار پر مشتمل ہوتی ہے۔ ارتعاش یا حرکت کا تواتر یعنی اس کی لے یا سُر کی قوت گیت پر مبنی ہوتی ہے۔ ہر لفظ لازمی اپنی حرکت کا ایک نمبر رکھتا ہے۔ اور ہر حرف ایک آواز رکھتا ہے۔ لہٰذا ہر آواز کا ایک مخصوص نمبر بھی ہوگا۔ ہر زبان اپنی ابجد کے ارتعاش پر واقع ہوتی ہے۔ اور ہر انفرادی حرف اسی ارتعاش کے لحاظ سے اپنا ایک نمبر رکھتا ہے۔ نمبروں کی ترتیب ابجد کی ترتیب کے ساتھ ساتھ چلتی ہے۔ خواہ کوئی بھی زبان ہو۔ زبانیں الگ الگ ہیں۔ ان کی ابجدیں بھی کم و بیش حروف پر مشتمل ہوتی ہیں۔ لیکن اعداد ساری دنیا میں یکساں ہیں لہٰذا ان کی قوتیں حروف پر یکساں طور پر حاوی ہیں۔

حروف کے علاوہ اعدادی حرکت کا قانون وقت پر بھی اثر رکھتا ہے۔ سال، ماہ اور تاریخ بھی علیحدہ علیحدہ اپنا نمبر رکھتے ہیں۔ ہر فرد اپنے نام تاریخ، ماہ و سال پیدائش کے لحاظ سے اپنا ایک علیحدہ نمبر رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دو آدمی یکساں خصوصیات اور فطرت کے مالک نہیں ہوتے۔ فیثا غورث لکھتا ہے کہ دنیا اعداد کی قوتوں پر تعمیر کی گئی ہے۔ یہ نظریہ بہت حد تک درست ثابت ہوا ہے۔ آسمان پر بروج کے اندر کواکب حرکت کرتے ہوئے ایک آواز پیدا کرتے ہیں۔ اس آواز کے ہر زیر و بم کے ساتھ نمبروں کا تعلق ہوتا ہے۔ یہ فضائی موسیقی دنیا کے ہر جسم میں سرایت کر جاتی ہے۔ گویا وہ نمبروں کے قانون سے متاثر ہوتا ہے۔ یہ قانون ہر جگہ جاری ہے۔ اگر ہم اس قانون سے واقف ہو جائیں تو ہمیں بہت سی باتوں کا پتہ لگ جائے گا۔

ہر نام متعدد نمبروں کا مجموعہ ہوتا ہے۔ اس لئے ہر حرف جس سے ایک نام بنتا ہے۔ اپنی ایک عددی قوت رکھتا ہے۔ جس ملک کے لوگ جو زبان استعمال کرتے ہیں۔ جسے مادری زبان کہا جاتا ہے اسی میں اعداد کی قوتیں ملیں گی۔ ہمارے ملک کے وہ افراد جو انگریزی زبان میں اعداد کے علم کی کتابیں خریدتے ہیں۔ وہ انگریزی ابجد سے اپنے نام کے نمبر لیتے ہیں۔ جو قانون اعداد کے نظریہ سے غلط ہے۔ ان کو نام وغیرہ کے اعداد اردو ابجد سے لینے چاہئیں۔ اور اس کے بعد تاثیرات حروف کے لئے انگریزی کی کتابیں دیکھیں یا اردو کی۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ کیونکہ اعداد کی تاثیرات ہر جگہ ایک جیسی ملیں گی۔

اردو عربی، فارسی زبانیں یا وہ زبانیں جن کی ابجد عربی رسم الخط پر ہے۔ ان کو اپنے نام کے حروف کی قوتیں ذیل کی ابجد سے لینی چاہئیں۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط
ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ
غ								

انگریزوں کے لئے یا ہمارے ہاں کے دیسی عیسائیوں کے لئے جن کے نام انگریزوں کی تقلید پر ہوتے ہیں۔ ان کے لئے ذیل کی ابجد کام دے گی۔

1	2	3	4	5	6	7	8	9
A	B	C	D	E	F	G	H	I
J	K	L	M	N	O	P	Q	R
S	T	U	V	W	X	Y	Z	

اکثر اوقات ہم ایک نام یا نام کا حصہ یا اختصار کا نام استعمال کرتے ہیں۔ جب ہم مختلف نام استعمال کرتے ہیں۔ تو ہم ہمیشہ اس حصہ کو استعمال کرتے ہیں جس کی ارتعاشی قوت ہم کو متحرک رکھتی ہے ایک ایسا نام جو کسی نے رکھ دیا ہو۔ وہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ شخص آپ کو کیا سمجھتا ہے۔ مثلاً گاندھی کو لوگ مہاتما گاندھی کہہ کر پکارتے تھے۔ حالانکہ اس کا نام موہن داس کرم چند گاندھی تھا۔ لیکن لوگوں نے مہاتما کا لفظ لگا دیا۔ لہٰذا اس کے اثرات ظاہر ہونا شروع ہو گئے۔ اسی طرح محمد علی جناح کو لوگوں نے قائداعظم کہنا شروع کر دیا۔ تو قائداعظم کے اعداد کے اثرات ان سے ظاہر ہونے لگے۔

اب نام کو ایک لائن میں لکھیں اور اس کے جس قدر حصے ہیں۔ ان کے اعداد نکالیں۔ اعداد لینے میں صرف مفرد نمبر حاصل کرنا ہوتا ہے۔ جو ۹ سے زیادہ نہیں ہوتا۔ مثلاً ۲۵ کا مفرد عدد ۷ ہے

۳۱ کا ۴ ہے۔ سن ۱۹۶۴ء کا ۴+۶+۹+۱=۲۰ ہے اور ۲۰ کا مفرد عدد ۲ ہے۔ لہٰذا ۱۹۶۴ء کا عدد ۲ ہے۔

نام کا عدد معلوم کرنا

آپ کے نام جس قدر حصے ہوں۔ ان کے علیٰحدہ علیٰحدہ اعداد بطریق مخروطی حاصل کرتے ہیں مثلاً محمد علی جناح کا نام لیں۔

م	ح	م	د	ع	ل	ی	ج	ن	ا	ح
۴	۸	۴	۴	۷	۳	۱	۲	۵	۱	۸
	۸	۳	۳		۱	۴		۸	۶	۹
		۲	۶		۵				۵	۶
			۸						۲	

مخروطی طریقہ اعداد میں دو ہندسوں کے مجموعہ کا مفرد ان کے نیچے درمیان لکھتا ہے۔ مثلاً ۴+۸=۱۲ کا مفرد عدد ۳ ہوا۔ اسے ۴، ۸ کے درمیان لکھا پھر ۸، ۳ کا مفرد عدد ۲ ان کے درمیان لکھا۔ پھر ۳، ۴ کی جمع ۸ کو ان دونوں کے درمیان لکھا۔ نئی سطر ۸۳۲۸ ہوگئی۔ اس طرح ہر سطر پر عمل کریں۔ حتیٰ کہ آخر میں مفرد رہ جائے۔

اب محمد علی کا عدد ۸+۵=۱۳ کا مفرد ۴ ہوا۔ جناح کے ۲ کو اس کے ساتھ ملا لیں گے۔ جمع نہ کریں گے۔ کیونکہ یہ لفظ نام نہیں۔ بلکہ تخصیص خاندان کو ظاہر کرتا ہے۔ لہٰذا یہ ۴۲ ہوگیا۔ یہ شخصیت کا نمبر ہے۔ اس کی خاصیت آنے والی جدول سے معلوم ہوگی۔

چونکہ عوام نے ان کو قائداعظم کہنا شروع کر دیا۔ اس لئے ۴۲ نمبر تبدیل ہوگیا اور یہ ۴۸ بن گیا۔

ق	ا	ی	د	ا	ع	ظ	م
۱	۱	۱	۴	۱	۷	۹	۴
۲	۲	۵		۸	۷	۴	
۴	۷			۶	۲		
۲				۸			

اس کے بعد آدمی ہو تو تاریخ پیدائش کا نمبر لیں۔ کاروبار ہو تو اس کی رجسٹریشن کی تاریخ لیں بلڈنگ ہو تو بنیاد کی تاریخ اور ان کے مفرد عدد کو شخصیت کے نمبر میں جمع کر کے نیا عدد حاصل کریں۔ زدہ عدد قسمت نمبر ہوگا اور مقسومی کیفیت کو بیان کرے گا۔ مثلاً محمد علی جناح کی تاریخ پیدائش

۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ء ہے۔ تو اس کا مفرد ۲۵+۱۲+۱۸۷۶۔ کل ۳۳ ہوئے جس کا مفرد عدد ۶ ہے۔

وہ جدول جو نمبروں کی تفصیل کی آئندہ دی جائے گی۔ اس میں تاثیرات اعداد معلوم کرنے کے اصول یہ ہیں۔

۱۔ شخصیت کے نمبر ہیں تاریخ پیدائش کا نمبر جمع کریں۔ پھر اسے جدول میں تلاش کریں۔ اگر وہ نمبر نہ ملے تو پھر اس کا استنطاق کر کے اسے تلاش کریں۔ حتیٰ کہ وہ جدول میں مل جائے۔

۲۔ اگر شخصیت، کا نمبر اور پیدائش کا نمبر ایک ہی ہے۔ یا دو مختلف مدوں کی قیمت ایک ہی ہے۔ تو پھر ان کو جمع کریں۔ اس سے نمبر کی قوت معلوم ہوتی ہے۔ مندرجہ بالا مثال میں ۲۴ کو ۸۲ میں ملا دیں گے۔ یہ ۱۰۶ ہو گیا۔ یہ نمبر جدول میں نہیں۔ اس لئے استنطاق کیا تو ۷ ہوا۔ ۷ نمبر کے متعلق جدول میں لکھا ہے کہ یہ جنگی رتھ کا نشان ہے۔ ایک اچھا نمبر ہے۔ فتح مندی عزت، شہرت اور کامیابیوں پر دلالت کرتا ہے۔ اور یہ حقیقت ہے کہ قائدِ اعظم ہندو قوم اور انگریزوں کے مقابل جدوجہد میں جنگی رتھ پر سوار تھے۔ یہ جنگِ آزادی تھی۔ بالآخر فتح مندی نے قدم چومے اور دوامی عزت اور شہرت بخشی۔

۳۔ اگر کسی خاص سال تاریخ پر اپنی خوش قسمتی معلوم کرنا چاہیں۔ تو سال کا نمبر یا تاریخ کا نمبر لے کر اس میں شخصیت کا نمبر جمع کریں۔ تو یہ نمبر اس مخصوص وقت کے اثر کو ظاہر کرے گا۔

۴۔ اگر شریکِ زندگی یا شریکِ کار یا مکان کے نمبر کے انتخاب کے لئے یا شہر یا قصبہ کی تلاش برائے رہائش یا کاروبار کا ہو تو شخصیت کا نمبر ان ناموں کے نمبروں میں ملا کر وہ نمبر حاصل کیا جا سکتا ہے۔ جو یہ ظاہر کرے گا کہ شراکت یا مکان یا موافق ہے یا نہیں۔ اور کامیابی ہو گی یا نہیں؟

میں اس طرح کسی فرد یا قوم یا کسی جگہ کے آثار معلوم کرنے کے لئے شخصیت نمبر کے ساتھ مطلوب کے نمبر جمع کر دینے سے مطلوبہ حالات کا پتہ چل سکتا ہے۔ بعض اوقات بڑے اچھے نتائج اس طرح بھی حاصل کئے جا سکتے ہیں کہ عرصہ کے نمبروں کو کم کر کے مفرد نمبر بنا کر اگر شخصیت نمبر کے ساتھ ملا دیا جائے تو۔ علاوہ ازیں اور بھی زیادہ مؤثر اور نتیجہ خیز بات معلوم کرنی ہو، تو بروج اور ستاروں کے نمبروں کو بھی مدِ نظر رکھا جائے۔ نجوم میں دن دوپہر تک ہوتا ہے۔ اور پھر دوپہر سے آدھی رات تک شام یا بعد از دوپہر کہا جاتا ہے۔ اور آدھی رات سے دوسرے دن کی دوپہر تک قبل دوپہر کہا جاتا ہے۔ چنانچہ صبح کے پیدا ہونے والے کا وقت دوپہر تک شمار کیا جاتا ہے۔ سورج اپنے بروج میں جس عرصہ تک رہتا ہے۔ وہ آگے دیا جا رہا ہے۔

اسے بھی یاد رکھیں۔ کہ کوئی شخص اگر یکم جنوری کو آدھی رات سے دوپہر تک کسی سال بھی پیدا ہو۔ اور اگر آدھی رات سے دوپہر تک سال کے آخری دنوں میں وہ ایک ہی تاریخ سمجھ لینی چاہیئے۔ کیونکہ صبح کا تعلق دوپہر تک ہے۔ سال کا آغاز بھی اسی طرح کیا جاتا ہے۔

عبرانی طریقہ کے مطابق سورج کا بروج سے باری باری گزرنا ذیل میں دیا جاتا ہے۔ سال کے ۳۶۶ دن شمار کئے جاتے ہیں ۔ یہ عبرانی سال ہے۔ ۳۶۰ درجہ آسمانی بروج کے ہوتے ہیں۔ بعض اوقات دن اسی درجہ کے تحت چلتے ہیں۔ چنانچہ اس جدول کو غور سے پڑھیں۔ کہ درجہ کا آغاز ہر ماہ کے پہلے دن سے شروع ہوتا ہے۔ اور وہ کسی دوسرے دن تک جاری رہتا ہے۔

یکم جنوری	۱۱ درجہ جدی
یکم فروری	۱۲ درجہ دلو (اگر مہینہ ۲۹ کا ہو تب بھی یہی ہوگا)
یکم مارچ	۱۱ درجہ حوت
یکم اپریل	۱۲ درجہ حمل
یکم مئی	۱۳ درجہ ثور
۲۰ مئی	۱ درجہ جوزا
۲۱ مئی	۱ درجہ جوزا
۳۰ مئی	۱۰ درجہ جوزا
۳۱ مئی	۱۰ درجہ جوزا
یکم جون	۱۱ درجہ جوزا
۲۱ جون	۱ درجہ سرطان
۲۲ جون	۱ درجہ سرطان
یکم جولائی	۱۰ درجہ سرطان
۲۲ جولائی	۱ درجہ اسد
۲۳ جولائی	۱ درجہ اسد
۳۰ جولائی	۸ درجہ اسد
۳۱ جولائی	۸ درجہ اسد
یکم اگست	۹ درجہ اسد
۳۰ اگست	۸ درجہ سنبلہ
۳۱ اگست	۸ درجہ سنبلہ

یکم ستمبر	۹ درجہ سنبلہ
یکم اکتوبر	۹ درجہ میزان
یکم نومبر	۱۰ درجہ عقرب
یکم دسمبر	۱۰ درجہ قوس

شخصیت نمبر شمس اور برج کے نمبروں میں جمع کر دیا جائے گا۔ جس سے بنیادی عدد حاصل ہوگا۔
کسی سال کی پیش گوئی کرنے کے لئے اس نمبر میں مطلوبہ سال کا نمبر درج کرنے سے حاصل ہوگی جیسا کہ
قائدِ اعظم کی تاریخ پیدائش برج اور درجہ جمع کرنے کے بعد کسی سال کی پیش گوئی کی جا سکتی ہے۔ مثلاً
ان کی پیدائش ۲۵ دسمبر صبح کو ہوئی۔ چونکہ یکم دسمبر کو ۱۰ درجہ قوس تھا۔ اس ۱۰ + ۲۵ = ۳۵ درجہ ہوئے
۳۰ درجہ قوس کے ختم ہونے کے بعد ۵ درجہ جدی کے ہوئے۔ لہٰذا ۲۵ دسمبر کو ۵ درجہ جدی کا تھا۔ یعنی
درجہ ۵ گیارہواں برج۔ اس لئے ۵ + ۱۱ = ۱۶ ہوئے۔ یہ نمبر قائدِ اعظم کے ۸۲ نمبر میں جمع کر دیا جائے۔
۸۲ + ۱۶ تو مجموعہ ۹۸ ہوگا۔ مثلاً پیدائش ۱۸۷۶ میں ہے تو اس نمبر کا عرصہ ۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ء سے ۲۵ دسمبر
۱۹۷۴ء تک گنا جائے گا۔ ۹۸ نمبر سال پیدائش کا ہے۔ جو جادوگر کا نشان ہے۔ یہ ایک خوش قسمت نمبر
ہے۔ حرکات سفر، غیر یقینی صورتیں۔ لیکن بالآخر کامیابی۔ تو یہی قائدِ اعظم کی زندگی کا نچوڑ تھا۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء کو وفات ہوئی۔ اس تاریخ کی عدد قوت ۲۲ ہے۔ اس میں ۸۲ عدد ملایا ۸۲۲۳۔
تو کل ۱۰ ہوا۔ یہ نشان تباہ شدہ قلعہ کا ہے۔ دلالت کرتا ہے تباہی، حادثہ عظیم۔
یہ ہیں وہ راز جو آپ کے نام کے نمبر۔ کام کے نمبر اور حرکات میں پوشیدہ ہیں۔

اعداد کی پُراسرار خاصیتیں

یہاں نمبروں کا مخصوص نشان اور ان کی خاصیتیں دی گئی ہیں۔ ان کے نشان سے خاصیتوں کا
جاننا مشکل امر نہ ہوگا۔ غور طلب طریق کار سے اپنا نمبر معلوم کریں۔ یہ نمبر آپ کی زندگی کے ان رازوں کو عیاں
کرے گا۔ جو آپ کی قسمت کا اٹل حصہ ہیں۔

۱۔ **جادوگر**:۔ ایک خوش قسمت نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے۔ خود اعتمادی پیدا کرنے پر۔ تخلیق و ایجاد
یا ترکیب کے طریق کار میں کامیابی، ایجادات، کامیابیاں، ترقیاں

۲۔ **مخفی دربارگاہ**:۔ ایک بدقسمت نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے۔ دشمنی، نزاع، جدوجہد، نقصان،
دشمن، منصب مخالف کے سلسلہ میں نحس اثرات۔

۳۔ **شاہزادی**:۔ ایک خوش قسمت نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے۔ معروفیات، حرکت، کامیابیاں
امیدیں، خوش بختی۔ محبت، شادی، فائدہ مند۔

۴۔ **مسدس پتھر**:۔ یہ ایک مشکوک نمبر ہے۔ جو دلالت کرتا ہے۔ تکمیل، ہر مہمت اور مستحکم

نتائج اور حقیقت پسندی پر کامیابی۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ ہی یہ ناکامی یا ادنیٰ اور بے وقعت کامیابیوں۔ اتفاقیہ واقعات اور تبدیلیوں پر دلالت کرتا ہے۔

۵۔ **جاسوس**:۔ یہ ایک بد نمبر ہے۔ جو دلالت کرتا ہے۔ جد وجہد، مقابلہ، سرد روی۔ برا تاثر، بری تحریک اور برے خیالات۔ ناگہانی آفات و حادثات کا اندیشہ۔

۶۔ **دوراہا**:۔ ایک نحس نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے۔ صنف مخالف کے ذریعہ خطرات، حادثات اور جھگڑے، ناقابل اعتماد، بے ضابطہ اور بے اصول۔

۷۔ **جنگی رتھ**:۔ ایک اچھا نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے۔ فتح مندی اور غالب آنا، عزو وقار، شہرت، کامیابیاں۔

۸۔ **میزان و تیغ**:۔ ایک نحس نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے۔ تکرار و جھگڑا، نا اتفاقی، بگاڑ، قانونی چارہ جوئی، علیحدگی یا تعلقات کا ٹوٹ جانا، الٹ ہو جانا، حادثات، موت، آفات۔

۹۔ **مستور لیمپ**:۔ یہ ایک خوش قسمت نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے تجربہ کا حصول، وصف و قابلیت کی بنا پر عزت، قوت، دانش مندی، کامیابیاں، مشکلات پر قابو پانا۔

۱۰۔ **ابوالہول**:۔ یہ ایک مشکوک نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے۔ بد شگونیاں فرو تر اور ادنیٰ پوزیشن میں عزت و سربلندی، اعلیٰ پوزیشن سے گر جانا۔ کامیابیاں یا ناکامیاں دوسروں سے امداد لینا۔

۱۱۔ **منہ بند ھاشیر**:۔ ایک مشکوک نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے۔ ہمت، قوت، بہادرانہ کاموں کے ذریعہ کامیابیاں، نیز مشکلات، مخفی خطرات، دوسروں سے بے وفائی بے ایمانی، دغابازی، دھاڈ

۱۲۔ **قربانی**:۔ ایک نحس نمبر ہے۔ جو دلالت کرتا ہے۔ پوزیشن کا اتفاقیہ نقصان، عزت کا گرنا۔ اتفاقیہ موت کا خطرہ، حادثہ عظیم، یا انقلاب عظیم، صنف مخالف سے خطرات، سزایابی۔

۱۳۔ **انسانی ڈھانچہ**:۔ یہ ایک نحس نمبر ہے۔ یہ دولت کرتا ہے۔ خواہشات کی ناکامیاں، صدمہ پہنچنا یا زخمی ہونا۔ مرگ ناگہانی، بری موت۔

۱۴۔ **دوخاکدان**:۔ ایک نحس نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے۔ کشمکش و پیچ اور تذبذب کے ذریعہ خطرات اور بے استقلالی سے نقصانات، حادثات، بدنصیبی، آزمائش، مقدمہ

۱۵۔ **شیطان**:۔ ایک برا نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے۔ تباہ کن اثرات۔ خصوصاً بیوی بچوں سے متعلق، مشکلات، لڑائی جھگڑا، خطرات

۱۶۔ **تباہ شدہ قلعہ**:۔ ایک بد قسمت نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے۔ تباہی، حادثہ عظیم

نتائج اور حقیقت پسندی پر کامیابی۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ ہی یہ ناکامی یا ادنیٰ اور بے وقعت کامیابیوں۔

اتفاقیہ واقعات اور تبدیلیوں پر دلالت کرتا ہے۔

۵۔ **جاسوس**:۔ یہ ایک بد نمبر ہے۔ جو دلالت کرتا ہے۔ جد وجہد، مقابلہ، سرد رزی۔ برا تاثر، بری تحریک اور برے خیالات۔ ناگہانی آفات و حادثات کا اندیشہ۔

۶۔ **دوراہا**:۔ ایک نحس نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے۔ صنف مخالف کے ذریعہ خطرات، حادثات اور جھگڑے، ناقابل اعتماد، بے ضابطہ اور بے اصول۔

۷۔ **جنگی رتھ**:۔ ایک اچھا نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے۔ فتح مندی اور غالب آنا، عزو وقار، شہرت، کامیابیاں۔

۸۔ **میزان و تیغ**:۔ ایک نحس نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے۔ تکرار و جھگڑا، نا اتفاقی، بگاڑ، قانونی چارہ جوئی، علیحدگی یا تعلقات کا ٹوٹ جانا، الٹ ہو جانا، حادثات، موت، آفات،

۹۔ **مستور لیمپ**:۔ یہ ایک خوش قسمت نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے تجربہ کا حصول، وصف و قابلیت کی بنا پر عزت، قوت، دانش مندی، کامیابیاں، مشکلات پر قابو پانا۔

۱۰۔ **ابوالہول**:۔ یہ ایک مشکوک نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے۔ بد شگونیاں فرد و تر اور ادنیٰ پوزیشن ہیں عزت و سربلندی، اعلیٰ پوزیشن سے گر جانا۔ کامیابیاں یا ناکامیاں دوسروں سے امداد لینا۔

۱۱۔ **منہ بند ھاشیر**:۔ ایک مشکوک نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے۔ ہمت، قوت، بہادرانہ کاموں کے ذریعہ کامیابیاں، نیز مشکلات، مخفی خطرات، دوسروں سے بے وفائی بے ایمانی، دغا بازی، دھاؤ

۱۲۔ **قربانی**:۔ ایک نحس نمبر ہے۔ جو دلالت کرتا ہے۔ پوزیشن کا اتفاقیہ نقصان، عزت کا گرنا۔ اتفاقیہ موت کا خطرہ، حادثہ عظیم، یا انقلاب عظیم، صنف مخالف سے خطرات، سزایابی۔

۱۳۔ **انسانی ڈھانچہ**:۔ یہ ایک نحس نمبر ہے۔ یہ دولت کرتا ہے۔ خواہشات کی ناکامیاں، صدمہ پہنچنا یا زخمی ہونا۔ مرگ ناگہانی، بری موت۔

۱۴۔ **دوخاکدان**:۔ ایک نحس نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے۔ کشمکش و پیچ اور تذبذب کے ذریعہ خطرات اور بے استقلالی سے نقصانات، حادثات، بدنصیبی، آزمائش، مقدمہ

۱۵۔ **شیطان**:۔ ایک برا نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے۔ تباہ کن اثرات۔ خصوصاً بیوی بچوں سے متعلق، مشکلات، لڑائی جھگڑا، خطرات

۱۶۔ **تباہ شدہ قلعہ**:۔ ایک بد قسمت نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے۔ تباہی، حادثہ عظیم

حادثات، شکست، کمزوریاں

۱۷- جادوگر کا ستارہ :- ایک خوش قسمت نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے۔ حرکات۔ سفر بصیرت، التوا، غیر یقینی صورتیں۔ لیکن بالآخر کامیابی۔ جن چیزوں کے متعلق کام کریں یا جو کام کریں۔ اس میں کامیابی کی امید۔

۱۸- شفق :- ایک بڑا نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے۔ پوشیدہ خطرات، غیر یقینی تحفظ، بیوفائی۔ دھوکا، غلط فیصلے، ایسی محبت جس کی مخالفت ہو۔

۱۹- نور تاباں :- ایک سعد نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے، عزو وقار، شہرت، کامیاب، شادی خوشی دینے والا حلقہ احباب۔

۲۰- مریخ کی بیداری :- ایک نحس نمبر ہے، یہ دلالت کرتا ہے، مقدر کا لکھا پیش آنا، التواء اور رکاوٹیں پیہم واقع ہونا، یکے بعد دیگرے خطرات، قید، قبل از وقت مرگ۔

۲۱- کائنات :- ایک خوش قسمت نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے، عزو وقار، اعلیٰ مراتب، کامیابیاں، ترقیاں، طویل زندگی۔

۲۲- اندھا بے وقوف :- ایک نحس نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے، احمقانہ غرور، بیوقوفانہ ظن نادان جسارت، پابندی، حوالات یا پاگل خانہ، کامیابیاں جن کے پیچھے ناکامی ہو۔ حادثات احمق پن، انقلاب عظیم۔

۲۳- برج اسد :- ایک خوش قسمت نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے، کامیابیاں تحفظ اور دوسروں کی امداد یا صاحب اقتدار شخص۔

۲۴- ایک سعد نمبر ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے اعلیٰ پوزیشن کے لوگوں کی صحبت اور ان کی مدد، کامیابیاں۔

۲۵- ایک اچھا نمبر ہے۔ جو ظاہر کرتا ہے کامیابیاں، بذریعہ جنگ و جدل و مقدمات تابانی

۲۶- ایک نحس نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے۔ حادثات، نقصان بذریعہ فار یعنی سٹہ، لاٹری۔ رسک وغیرہ اور نیز دوسروں سے شراکت میں بڑے معرکے، بدنصیبی آفات۔

۲۷- عصائے سلطانی :- ایک اچھا نمبر ہے۔ جو ظاہر کرتا ہے، کامیابیاں، اقتدار، کارآمد کام۔

۲۸- ایک نحس نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے۔ دوسروں پر اعتماد کرنے سے نقصان، مقابلے مخالفین، مقدمات، زخم، بدنصیبی، بری صحبتیں۔

۲۹- برج ثور :- ایک خوش قسمتی کا نمبر ہے۔ جو دلالت کرتا ہے بہتر دوستی اور شراکت۔ کامیابی خوشی دینے والی ترقیاں اور مناصب۔

۴۴- درانتی کا دندانہ :- ایک نحس نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے، ناکامی، حل گرانے میں دلیر، محتاجی، لاچاری، بے کسی اور مصیبت۔

۵۱- برج دلو :- ایک مشکوک نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے۔ ناگہانی، ترقی و تابانی، طاقتور دشمنی دشمنوں، رقیبوں، حریفوں اور ہمسروں سے خطرات۔

۵۵- تلوار :- ایک مشکوک نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے۔ ایسی کامیابیاں جن میں گرنے کا خطرہ ہو۔ دونوں تحفظ بھی اور دھکیاں بھی، نیز مشکلات پر فتح پانا، عزو وقار۔

۶۵- برج عقرب :- ایک مشکوک نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے۔ طاقتور دشمن، حادثات اور چوٹ کا خطرہ، امیر طبقہ سے مدد اور تحفظ ملے، خوش بخت شادی۔

۶۹- مریخی تاج :- ایک سعد نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے، خوش بختی، شہرت، قابلیت کی وجہ سے کامیابیاں، صلاحیت کارکردگی۔

۷۱- درانتی :- ایک مشکوک نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے۔ جدوجہد، بدنی خطرہ، نقصانات مزدوری یا مزدوروں کے ذریعے کامیابی۔

مثالیں

ذیل میں درج شدہ مثالوں سے یہ بات واضح ہو جائے گی۔ کہ اعداد کس طرح کام کرتے ہیں۔

انسانی و ملکی نتائج

۱- مہاتما گاندھی کے مخرجی اعداد ۶۱ بنتے ہیں۔ ۱۸ مارچ ۱۹۲۲ء کو نظر بند کئے گئے۔ تاریخ کا عدد ۲۶ ہے۔ کل کو جمع کیا۔ ۱+۶+۶+۲ = ۱۵ ہوتے۔ یہ شیطان کا نمبر ہے۔ بدقسمتی کا پتہ دیتا ہے۔ جذبات سے مغلوب ہو جانا اس کا فعل ہے۔

اگر ہم شمسی درجات سے معلوم کریں۔ تو شمس برج حوت میں ۲۸ درجہ تھا۔ یعنی بارہویں برج میں ۲۸ درجہ پر۔ تو کلیدی نمبر یہ ہوگا ۶۱ + ۱۲ + ۲۸ = ۱+۶+۲+۱+۸+۲ = ۲۰۔ اس کو سال ۱۹۲۲ء کے نمبر ۱۴ میں جمع کیا تو ۲۰+۲+۲+۹+۱ = ۱۶ ہوا۔ یہ بھی بدقسمتی کا نمبر ہے۔ کمزوری، شکست، حادثہ کا پتہ دیتا ہے۔

۲- ۳۰ جنوری ۱۹۴۸ء کو مہاتما گاندھی کو گولی مار دی گئی۔ اس تاریخ کا نمبر ۲۶ ہے۔ جیسے ۶۱ میں جمع کیا ۶+۱ = ۷ ہوا۔ یہ بھی شیطان کا نمبر ہے۔

۳- ۶۔ اگست ۱۹۲۲ء میں پنجاب نے سیلاب کو تباہ کر ڈالا۔ تمام

تاریخ کا نمبر ۲۰ ہے۔ ۲۰۱۹ کا عدد ۱۲ ہوا۔ یہ انسانی ڈھانچہ کا نشان ہے۔ حادثاتی موت، تباہی کا پیش خیمہ ہے۔

۴۔ ۸۔ نومبر ۱۹۳۲ء کو نادر شاہ والی افغانستان کو دھوکے سے قتل کر دیا گیا۔ افغانستان کا مخزوطی نمبر ۶ ہے تاریخ کا عددی نمبر ۲۶ ہے۔ ۲۶۶ کا مجموعہ ۱۴ ہوا۔ یہ دو خاکدان کا نشان ہے حادثات اور اچانک موت بدنصیبی کی خبر دیتا ہے۔

۵۔ سیام کے بادشاہ نے ۲ مارچ ۱۹۳۵ء کو تخت چھوڑا۔ سیام کا مخزوطی عدد ۷ ہے۔ تاریخ کی عددی قوت ۲۲ ہے۔ ۷ + ۳ + ۲ = ۱۲ عدد مجموعہ حاصل ہوا۔ یہ قربانی کا نشان ہے۔ یہ نقصان عزت ہے۔

۶۔ کوئٹہ زلزلہ سے ۳۰ مئی ۱۹۳۵ء میں تباہ ہوا۔ کوئٹہ کا مخزوطی نمبر ۸ ہے۔ تاریخ کے عدد ۲۶ میں جمع کیا۔ ۸ + ۶ + ۲ = ۱۶ ہوا۔ یہ تباہ شدہ قلعہ کا نشان ہے۔ جو تباہی، حادثہ عظیم کی دلالت کرتا ہے۔

۷۔ ایبے سینیا اور اٹلی ۱۹۳۵ء میں جنگ میں الجھ گئے۔ دونوں کے عدد بحساب انگلش ۳، ۶ ہیں۔ سال کی عددی طاقت ۱۸ ہے۔ اس لئے ۱۲ عدد برائے ایبے سینیا اور ۱۵ عدد اٹلی کے لئے ہوا۔ ایبے سینیا کے مصائب و آلام اور اٹلی کے لئے لڑائی جھگڑے اور فسادات کا پتہ دیتا ہے۔ جو دونوں کو نقصان پہنچانے کا پتہ دیتا ہے۔ ۱۹۴۴ء ایبے سینیا کے لئے فائدہ مند سال تھا۔ کیونکہ اس نے آزادی حاصل کر لی۔ مگر اٹلی دوسری جنگ عظیم کے سبب پھنس گیا۔

۸۔ ۱۹۴۳ء میں بنگال کو ایک خوفناک قحط سالی سے واسطہ پڑا۔ بنگال کا نمبر ۵ ہے۔ سال کی عددی طاقت ۱۷ ہے۔ ۵ + ۷ + ۱ = ۱۳ عدد ہوا۔ یہ انسانی ڈھانچہ کا نشان ہے۔ جو خواہشات میں مایوسی اور مرگ کا پتہ دیتا ہے۔

۹۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو ہندوستان تقسیم ہوا۔ اور پاکستان معرض وجود میں آیا۔ ہندوستان کا مخزوطی نمبر ایک ہے۔ تاریخ کی عددی قوت ۲۴ ہے۔ مجموعہ ۱ + ۴ + ۳ = ۸ ہوا۔ جو میزان و تیغ کا نشان ہے۔ یعنی تلوار اور عدل۔ ہوا بھی یہی کہ مسلمانوں کو حق ملا مگر تلوار بھی چلی۔ یعنی آدمی بہت مرے۔

پاکستان کا عدد ۴ ہے۔ تاریخ کی عدد قوت ۲۴ میں جمع کیا۔ ۴ + ۴ + ۳ = ۱۱ ہوا۔ یہ نشان منہ بند ھا شیر کا ہے۔ مغربی پاکستان کی شکل بھی بیٹھے ہوئے شیر کی مانند ہے۔ جس کا منہ ہندوستان کی طرف ہے۔ یہ ہمت، قوت، بہادرانہ کاموں کے ذریعہ کامیابی پر دلالت کرتا ہے۔

۱۰-۶ ستمبر ۱۹۶۵ء کو ہندوستان نے پاکستان پر حملہ کیا۔ ہندوستان کا نمبر ایک ہے۔ پاکستان کا نمبر ۴ ہے۔ تاریخ کی عددی قوت ۳۶ ہے۔ ہندوستان کا نمبر اور تاریخ کا مجموعہ ۱+۶+۳ = ۱۰ ہوا۔ یہ ابوالہول کا نشان ہے۔ بدشگونیاں، کامیابیاں یا ناکامیاں دوسروں سے امداد لینے پر دلالت کرتا ہے۔

پاکستان کا نمبر ۴ ہے۔ اس میں تاریخ کا عدد ملایا تو ۴+۶+۳ = ۱۳ ہوا۔ یہ انسانی ڈھانچہ کا نشان ہے صدمہ پہنچنا، زخمی ہونا، مرگِ ناگہانی پر دلالت کرتا ہے۔

۲۳ ستمبر ۱۹۶۵ء کو دونوں ملکوں کے درمیان فائر بندی ہوئی۔ یہ فائر بندی پاکستان کی نمبر ۱۲ کے ماتحت تھی۔ اور ہندوستان کی نمبر ۹ کے ماتحت۔ ان دونوں نمبروں کی خصوصیات کو بخوبی جانا جا سکتا ہے۔

کسی مقام کے نتائج

یہ شمسی طریقہ سے نکالا جائے گا۔ جیسا کہ پہلے مثالیں دی گئی ہیں۔ فرق صرف یہ ہے۔ کہ یہاں ہم نے نام کی عددی قیمت حروف سے جمع کرنے کے بعد حاصل کی ہے۔ مخرجی طریقہ اختیار نہیں کیا۔ مثال کے طور پر رنگون کی ۱۹۴۲ء کی قسمت کا اندازہ معلوم کرنا ہے۔ یکم جنوری کو شمس ۱۱ درجہ جدی (دسواں برج) میں تھا۔ چنانچہ

رنگون کے اعداد	= ۲۰
درجہ	= ۱۱
برج	= ۱۰
۱۹۴۲	= ۱۶
میزان	= ۵۷ یا ۱۲

۱۱ کا عدد قربانی کا ہے۔ یہ ایک نحس نمبر ہے۔ حادثہ یا انقلاب عظیم کا پتہ دیتا ہے۔ ہوا یہ کہ جاپانیوں نے اس پر قبضہ کر لیا۔

مقابلہ کے کھیلوں کے نتائج

کسی بھی چیز یا شخص کے لئے یہ طریقہ استعمال میں آ سکتا ہے۔ اس طریقہ سے کسی کھیل میں جیتنے والے کے متعلق معلوم کیا جا سکتا ہے۔ اس کا نام۔ وقت کے اعداد علیحدہ علیحدہ مخرجی فریقوں سے نکالیں۔ حاصل نتیجہ میں شمس کا درجہ اور سال کے نمبروں کے ساتھ جمع کرنے سے جو نمبر حاصل ہو۔ وہی جواب ہوگا۔ یعنی جب تمام عددوں سے مخرجی نمبر معلوم ہو گیا تو جب یہ

نمبر کسی ٹیم کے مخرجی نمبر کے برابر ہوگا۔ وہ ٹیم جیت جائے گی۔ کسی ٹیم کا نمبر اس سے میں نہیں کہاتا تو اور ٹیموں کے مخرجی نمبروں کو لیں جو مخرجی نمبروں سے ترتیبی طور پر ہم وزن ہو سکتے ہیں۔ جیسے کواکب کی روشنی میں یہ نمبر یوں لیں ۱ - ۴ - ۶ - ۵ - ۷ - ۲ - ۸ - ۳ - ۹ تو وہ بھی جیت سکتی ہیں۔ اگر دونوں ٹیموں کے مخرجی نمبروں سے ان کا کوئی تعلق نہیں۔ تو دونوں ٹیموں کے برابر رہنے کا حکم لگایا جائے گا۔

مثلاً محمڈن سپورٹنگ کلب اور آیرین کلب کے درمیان فٹ بال میچ ہوا۔ مخرجی نمبروں کے لحاظ سے محمڈن سپورٹنگ کلب کے مخرجی نمبر ۶۹ تھے۔ جس کا مفرد ۶ ہے۔ آیرین کی عددی قوت ۸ ہے۔ (چونکہ انگریزی قسم کے نام ہیں۔ اس لئے انگریزی ابجد لیں گے)۔ اس وقت شمس کا توع جدی کے ۱۰ درجہ پر تھا۔ جو دسواں برج ہے اور اس کا توع ۰۔ جو میں بھی تھا چنانچہ آیرین ۸۔ اور محمڈن سپورٹنگ کے ۶ بالترتیب نمبر ہیں۔ ان میں سے کسی کا بھی نمبرہ نہیں چنانچہ ہم ستاروں کے علم کے لحاظ سے کوئی قریبی نمبر تلاش کریں گے۔ جیسا کہ ۶۔ چنانچہ یہ طریقہ بتاتا ہے کہ محمڈن سپورٹنگ کلب جیت جائے گا۔

قیمتوں اور شیئرز میں کمی بیشی کے نتائج

اس کے لئے سٹاک یا شیئرز کا نمبر اور متعلقہ حروف کے اعداد۔ اس کے بعد دن کے اعداد اس وقت کے کہ سورج کس وقت اس برج میں داخل ہوا۔ یعنی جس برج میں اس وقت موجود ہے اس کے بعد قمر کی عمر اور قمری تاریخ کے اعداد کا مجموعہ۔ ان سب کو جمع کریں تو وہ عدد معلوم ہو جائے گا۔

قمر کے ایام معلوم ہوں۔ تو ایک کل مجموعہ سے منفی کریں۔ اور حاصل شدہ اعداد کو تین پر تقسیم کریں۔ اگر صفر باقی بچے تو قیمت بڑھے گی۔ ایک باقی بچے تو اس ماہ کے دوران قیمت گرنے کا امکان ہے۔ ۲ باقی بچے تو کوئی خاص قسم کی گرانی یا ارزانی نہ ہوگی۔ شمس عموماً ہر ماہ کی ۲۱ یا ۲۲ تاریخ کو نئے برج میں داخل ہوتا ہے۔ تقویم سے شمس و قمر کے داخلے اور بروج کا اور تاریخوں کا آسانی سے پتہ چل سکتا ہے۔

مثال:۔ جولائی ۱۹۳۶ء میں جوٹ کی قیمت کا رجحان اور شیئرز کا بھاؤ کیسے رہے گا۔

جوٹ شیئرز کا نمبر	۹
۱۹۳۶ء کا نمبر	۲
شمس کا برج	۴ (سرطان)
قمر کی عمر	۲۲ (قمر ان شمس و قمر سے گنی جائے گی)

قمری تاریخ	۲۲
میزان	۶۱

۶۱ میں سے ایک تفریق کیا باقی ۶۰ رہے۔ تین پر تقسیم کیا باقی صفر رہا۔ جس سے معلوم ہوا۔ قیمت چڑھ جائے گی۔ اور ہوا بھی یہی کہ جولائی میں جوٹ کے حصص کی قیمت تیزی سے چڑھ گئی۔

ماہ اپریل ۱۹۴۸ء میں آئرن و گولڈ کے حصص کو معلوم کرنا مقصود ہے۔

	آئرن شیئرز	گولڈ شیئرز
قیمت	۹	۲
شمس کا برج	۱	۱
چاند کی عمر	۱۱	۱۱
قمری تاریخ	۸	۸
	۲۹	۲۲
ایک تفریق کیا	۱	۱
	۲۸	۲۱

لوہے کے شیئرز میں تین پر تقسیم کرنے سے ایک باقی بچا۔ سونے کے شیئرز سے صفر باقی بچا۔ اس سے معلوم ہوا کہ لوہے کی قیمت گرے گی۔ اور سونے کی قیمت چڑھے گی حقیقت میں ایسا ہی ہوا۔

کسی فرد یا چیز کی خوش بختی کے نتائج

یہ مسئلہ ہے کہ اصل نام کے اعداد جمع کئے جائیں۔ یہ اس طرح کہ تمام حروف کے اعداد لے لئے جائیں۔ پھر ان کو جمع کر کے مفرد نمبر بنا لیا جائے۔ یعنی عدد ذات حاصل کیا جائے۔ اسی طریقہ سے دنوں کا نمبر بھی نکالیں۔ مثلاً کسی شعبہ کا عدد ذات ۳ ہے تو نمبر کے ۳-۱۲-۲۱-۳۰ تاریخیں اس کے لئے خوش قسمتی کی ہیں۔ اسی طرح شادی یا خراکت یا کسی جگہ یا رائش کے لئے مکان کے نمبروں سے موافقت و ناموافقت کا نتیجہ نکال لیتے ہیں۔

طریقہ یوں ہے کہ کسی شخص کے نام کا عدد نکالا۔ جگہ کا عدد لیا۔ آپس میں جمع کر کے ان عددوں اعداد کی خاصیتوں سے حال معلوم کیا جائے۔

جب دو یا اس سے زیادہ افراد یا اشیاء کے اعداد کا مسئلہ سامنے ہو تو ان کے لئے مشترکہ طور پر نتیجہ اخذ کیا جائے۔ جب کسی جانور یا جگہ کے لئے معلوم کرنا ہو تو ان کے نمبروں کو عددِ ذات میں جمع کر دیا جاتا ہے۔ اسی طرح کسی وقت کے اعداد ملا دینے سے کسی مقررہ وقت کے اچھے اور بُرے اثرات بھی معلوم ہو جائیں گے۔ عین اسی طرح اپنی بیوی یا جگہ شریکِ کار وغیرہ منتخب کرنے کے لئے بھی یہی طریقہ استعمال میں لایا جا سکتا ہے اگر یہ نتیجہ درست نمبروں میں نہیں نکلتا۔ تو جواب بھی درست اور واضح نہ سمجھا جائے گا۔

مثال کے طور پر محمد علی جناح کے اعداد ۴۸ ہوتے ہیں۔ یا ۳ ہوئے۔ تاریخ پیدائش ۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ء کے عدد ۳۲ یا ۵ ہوئے۔ ۵+۳=۸ حاصل ہوا۔

۸ نمبر میزان و تیغ کا ہے۔ یعنی عدل و حکمرانی کا۔ چنانچہ ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کو جمہوریہ پاکستان کے پہلے گورنر جنرل مقرر ہوئے۔ اس تاریخ کا عدد ۸ ہے۔ عددِ ذات ۳ میں اسے ملایا۔ کل ۱۱ ہوئے۔ یہ عدد منہ بند حاشیر کا ہے۔ ہمت، قوت، بہادرانہ کاموں کے ذریعہ کامیابی لاتا ہے۔ اسی طرح ہر شخص کسی سال بھی یا اس کے خاص حصہ کے حالات بآسانی معلوم کر سکتا ہے۔

کاروبار کے لئے جگہ کا انتخاب

ہر شخص کو اپنے کاروبار کے لئے گلی یا جگہ کے انتخاب میں کافی عقل مندی سے کام لینا چاہیئے۔ یہ طریقہ اکثر جگہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ بیوی کا انتخاب بھی عقل مندی سے کرنا چاہیئے۔ اسی طرح خوش قسمتی کے نمبر اور اچھے سالوں کا بھی انتخاب کرنا چاہیئے۔ طریقہ وہی ہے کہ تاریخ ماہ و سال کا عدد مفرد معلوم کر کے اس میں اصل مقصود چیز کے نمبر جمع کر کے نمبروں کی خاصیت سے نتیجہ معلوم کر لیا۔ پسندیدہ پھول، پھل، درخت، دوائی، پرندے، موضوع غرضیکہ ہر چیز کے متعلق نتیجہ معلوم کیا جا سکتا ہے۔

ریس کے نتائج

قاعدہ نمبر ۱:۔ انہی اصولوں پر ریس کا فارمولا بھی تیار کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اس میں نہایت غور و خوض کی ضرورت ہے۔ مثلاً

۱۴ ستمبر ۱۹۳۵ء بروقت جمعہ ۳ بجے بعد دوپہر ریس ہے۔

نام
روڈ

مخروطی نمبر
۸

وزن
۷ر

لیجور	۵	۱۱٫۵
پرنس سائیکلون	۵۶ یا ۲	۱۱٫۳
سانک	۴	۱۱٫۳
روزود	۶	۱۱٫۱
برینیٹ فلائٹ	۹۷ یا ۷	۱۱٫۱
فیلڈ ٹور	۷۵ یا ۳	۱۰٫۸
بلیو ریور	۷۸ یا ۶	۱۰٫۴
افرانٹ	۶	۱۰٫۱
اکیوٹالڈو	۱	۱۰٫۱
کاگ نٹ	۹	۱۰٫۱

تاریخ کا عددی مجموعہ ۳۲ بنتا ہے۔ اس میں مخروطی نمبر جمع کرنے سے ہم کو یہ اعداد ملے۔ ۱۳-۱۰-
۹-۱۱-۲۱-۱۷-۲۰-۱۱-۶-۱۴ بالترتیب ہیں۔ ان کے مفرد اعداد ۴-۱-
۹-۲-۳-۸-۲-۲-۶-۵ بنے۔ ان میں سے ہم نے ۱-۷-۹-۳-
بت اعلیٰ نمبروں کے منتخب کئے۔ چنانچہ یہ گھوڑے جیتنے والے امکانات رکھتے ہیں۔
یس کا وقت جمع کرنے کے بعد یہ اعداد حاصل کئے۔ جو بالترتیب لکھے گئے ہیں۔ ان میں سے
رف ۳ نمبر خوش قسمت ہے۔ بالخصوص جس گھوڑے کا یہ نمبر ہوگا وہ یقیناً جیتے گا۔ پرنس
ون کو جیتنے والا نمبر قرار دیا گیا۔

جب ریس کا ٹھیک وقت نہ دیا گیا ہو۔ تو پھر وزن بھی شمار کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح وزن کی
ت سے بھی وہی نتیجہ نکلے گا۔ جیسے ہم نے وقت کو جمع کرنے کے بعد نتیجہ حاصل کیا ہے
ید تحقیقات کی ضرورت ہو تو ہمارے پیش کردہ اصول کو اپنانے کے بعد آپ کو
یش عدد مل سکتا ہے۔ اور یہ طریقہ ریس کے مسائل کو حل کرنے میں کافی مدد
ا۔

بھی توجہ طلب بات ہے کہ ستاروں کا لحاظ رکھا جائے۔ جو اس وقت حکمران ہوتے
ں سے بہتر نتائج نکلیں گے۔ اس مقصد کے لئے جس ستارہ کا تعلق ریس کے وقت سے
ینی وہ وقت جس ستارے کے زیر اثر ہوگا۔ وہ نتیجہ لائے گا۔ یا وہ ستارہ جو اس وقت قمر
ید نظرات رکھتا ہو۔

سی نظام یعنی ہر طلوع سے دوپہر تک اور غروب سے آدھی رات تک بھی کام لایا
ہے۔ نمبر ۴ دوپہر سے غروب تک اور نمبر ایک سحر سے دوپہر تک تسلیم کیا گیا ہے۔ قمری

نمبر ۱ کے ساتھ طلوع آفتاب سے دوپہر تک اور نمبر ۲ دوپہر سے غروب تک اور پھر آدھی رات گنا گیا ہے۔ زہرہ ۶ کے ساتھ عطارد ۵ کے ساتھ، مریخ ۹ کے ساتھ، مشتری ۳ کے ساتھ، زحل ۸ کے ساتھ حکمرانی کرتے ہیں۔

قاعدہ نمبر ۲:۔ یہ ایک نیا طریقہ ہے۔ اس کے نتائج بھی قابل یقین ہیں۔ جب کسی نام کے دو یا تین حصے ہوتے ہیں۔ ان میں سے بنیادی حرف لے لیا جاتا ہے۔ اور اس کی عددی قوت کو نام کی عددی طاقت میں جمع کر دیا جاتا ہے۔ اس طرح یہ اس نام کا کلیدی نمبر ہوگا۔ پھر ان نمبروں کو گھٹا کر ایک بڑا نمبر بنا لیا جاتا ہے۔ اس طرح تمام نمبروں کو جمع کیا گیا۔ پھر ایک بڑا نمبر بنا لیا گیا۔ چنانچہ اس نمبر والا گھوڑا یا اس نمبر سے متعلق گھوڑا جیت جائے گا۔ لہٰذا اس قاعدہ میں دوڑنے والے تمام گھوڑوں کا نام لیا جائے گا۔

مثلاً ۱۰ فروری ۱۹۴۶ء کو ۵ بجے شام ایک ریس ہوئی۔ جس میں دوڑنے والے گھوڑے یہ تھے۔

نام	نمبر	مخروطی نمبر
عرب کا ستارہ	۱ اور ۱۱	۳
جاسر	۱ اور ۶	۷
موازن	۴ اور ۵	۹
جناب	۱ اور ۵	۶
ریڈ منکر	۹ اور ۱۱	۲
نیو جیک	۵ اور ۷	۳
سمران	۱ اور ۶	۷
سیونتھ ونڈر	۱ اور ۱۳	۵
جٹ لینڈ	۱ اور ۷	۸
سپیشن سوٹ	۱ اور ۱۱	۲
خلاف جنت	۲ اور ۱۱	۴
نوبل ڈیوک	۴ اور ۹	۴
وار ڈانس جہاد	۵ اور ۱۱	۴
لائن آف لنکا	۳ اور ۱۱	۷
آئرن ہارس	۵ اور ۱۰	۵
عجوب کھیس	۴ اور ۱۰	۶

اس سے واضح ہوتا ہے کہ جس گھوڑے کا کلیدی نمبر ۳ ہوگا۔ وہ جیتے گا۔ اور حقیقتاً "عرب کا ستارہ" ریس جیت گیا۔

قاعدہ نمبر ۳ :۔ ہر گھوڑے کے نام کے اعداد کو علیحدہ علیحدہ گھٹا کر ان کے مخروطی نمبر حاصل کرلئے جاتے ہیں۔ جو اس وقت کے لئے نمبروں اور صحیح اصول کے تحت حاصل کئے ہوئے نمبروں کی رو سے ان کے کلیدی نمبر ہوں گے۔

دوسرا یہ کہ ریس میں شامل ہونے والے تمام گھوڑوں کے نمبر شمار کر کے دوڑ کا نمبر معلوم کر لیا جائے۔ حاصل نتیجہ نمبر جس گھوڑے کا ہوگا۔ وہ جیتے گا۔ یہ بھی صحیح ہے کہ اعداد کو جمع کرنے سے جو نتیجہ حاصل ہوتا ہے۔ اس کی روشنی میں جیتنے والا گھوڑا تصور ہوگا۔ جیسے کہ مثال کے طور پر یہ پہلے واضح کیا جا چکا ہے۔ مثلاً کسی گھوڑے کے مخروطی نمبر ۵ ہوئے تو اسے گھٹانے کے بعد ۱۲ یا پھر ۳ حاصل ہوگا۔ اس طرح چوٹی سے جو تیسرا گھوڑا ہوگا۔ وہ جیتے گا۔ عین اسی طرح چوٹی سے ۱۲ نمبر پر آنے والے گھوڑے کے بھی جیتنے کے امکان ہیں۔ اگر اس کا مخروطی نمبر ۸ ہو تو اس کی روشنی میں ایک اور دسواں یا چوتھا گھوڑا یا پھر جن کا مخروطی نمبر ۱، ۴ ہو یا ۳ کی تعریف میں آتا ہو تو اس کے بھی جیتنے کے امکانات ہیں۔

قاعدہ نمبر ۴ :۔ ذیل کا طریقہ بھی قابلِ اعتماد ہے۔ اس میں یہ بات قابلِ توجہ ہے کہ ریس کا وقت لوکل ٹائم کے مطابق لیا جائے گا۔ جیسے دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک ایک گھنٹہ شمار کر لینا چاہیئے۔ علیٰ ہذا القیاس اس طرح ۱۵ منٹ کا ¼ گھنٹہ اور ۳۰ منٹ کا ½ گھنٹہ اور ۳۵ منٹ کا ¾ گھنٹہ شمار کر لینا چاہیئے۔ جیسا کہ اصول ہے اور قریبی منٹ اور تعلقاتِ منٹ کے اوپر تقسیم کر دیا جائے۔ یا پھر اس میں شمار کر لیا جائے۔ اب وہ وقت لیجئے۔ جس میں ریس ہونی ہے۔ اگر پہلی ۳ بج کر ۴۰ منٹ پر ہونی ہے۔ تو اسے ۴¾ گھنٹہ شمار کیجئے۔ اب اس کے ساتھ دوڑنے والے نمبر کو ضرب دیں۔ اور حاصل ضرب کو ۶ پر تقسیم کر دیں۔ حاصل جمع یا منفی ۲۔ یہ اس گھوڑے سے متعلق ہوگا۔ جو یا تو چوٹی سے یا پھر نیچے سے ہوگا جیتے گا۔

جب خارج قسمت کافی کم ہو۔ تو اس میں ۴ جمع یا تفریق کرنے سے جیتنے والے گھوڑے کا نمبر معلوم ہو جائے گا۔ اور اگر دوڑنے والے گھوڑے کے نمبر سے خارج قسمت زیادہ ہے۔ تو اوپر سے نیچے یا نیچے سے اوپر کی ترتیب سے مجموعہ کرنے سے یہ سہل نتیجہ حاصل ہوگا۔ جب خارج قسمت آخری کا دو یا ایک نمبر بتائے تو ایسے طریقے کے لئے اعداد نیچے سے شمار کئے جائیں گے یا جب دوڑنے والا کا نمبر چھوٹا ہو تو ایک جمع یا تفریق سے جیتنے والے کا نمبر بن جاتا ہے۔

اوپر والی مثال کی روشنی میں ہم ایک ریس کا خاکہ پیش کرتے ہیں۔ یہ ریس ۵ بجے سٹینڈرڈ ٹائم پر اور ۴ بج کر ۲۲ منٹ بعد دوپہر مقامی وقت کے مطابق بمبئی میں ہوئی۔ ہم نے اسے

۵ ½ گھنٹے تصور کر کے اس کو ۱۶ سے ضرب دی۔ حاصل قسمت کو ۶ پر تقسیم کرنے سے دوڑنے والے گھوڑے کا نمبر حاصل کریں گے۔ اس طرح خارج قسمت ۱۴، ۲ سے منفی کرنے سے ہم کو ۱۲ حاصل ہوئے۔ اور جمع کرنے سے ۱۶ حاصل ہوئے۔ چنانچہ یہ تین نمبر ۱۲، ۱۴، ۱۶ جیتنے والے گھوڑوں کے ہوں گے۔ فی الواقع نیچے سے ۱۶ نمبر کے گھوڑے نے جیت لیا۔ خارج قسمت آخری ہے۔ مگر دونوں کا مجموعہ نیچے سے ایسا ہی بنتا ہے۔

اوپر والے طریقے سے کئی گھوڑوں کے نمبر آجائیں تو چار قریبی ہندسوں کے متعلق فیصلہ دیجئے جو ان گھوڑوں میں سے ممکن ہو۔ ہر دفعہ جو بھی گھوڑا جیتے۔ اسے ۳ نمبر دیجئے۔ اور جب یہ ریس ختم ہو تو اسے ۲ نمبر دیجئے۔ اور اختتام ۳ پر ہو۔ اسے ایک نمبر دیجئے۔ دوسری جگہوں کے لئے ۳ نمبر کے لئے اسے ۵ دیجئے۔ چنانچہ اور طریقے سے جو گھوڑا زیادہ اہم ہوگا۔ وہ جیت جائے گا۔

ریس اور اعداد

چونکہ ریس میں تمام اصلاحات اور نام انگریزی میں ہوتے ہیں۔ اس لئے انگریزی ابجد ہی کام دے گی۔ جو یہ ہے۔

حروف مع اعداد				نوٹ
A 1	B 2	C 3	D 4	اگر سر حرف ۵ ہو۔ جس کے بعد ۵ ہو ہو تو عدد ۲ ہوں گے۔
E 5 I 1 M 4	F 8 J 3 N 5	G 3 K 2 O 9	H 8 L 3 P 8	اگر سر حرف ۵ ہو تو ۵ کے نمبر ۷ ہوں گے۔
Q 3	R 4	S 6	T 4	اگر سر حرف A ہو تو عدد ۲ S ہو تو عدد ۳ لیں
U 6 Y 1	V 6 Z 7	W 6	X 6	

عدد کا نمبر نکالنا

تمام نمبر اسے ۹ تک ہیں۔ اس سے زیادہ نمبر نہیں ہوتے۔ تمام بڑے نمبروں کا مفرد نمبر بھی ۹ تک ہوتا ہے۔ مثلاً ۵۶ کا مفرد نمبر ۵+۶=۱۱ ہوا۔ اور ۱۸ کا مفرد ۸+۱=۹ ہوا۔ اسی طرح ۲۰۱۶ کا مفرد ۶+۱+۲=۹ ہوا۔ اسی طرح ۸۹۰۴ کا مفرد ۹+۸+۴=۲۱۔ پھر ۲۱ کا مفرد ۳ ہوا۔

نام کا نمبر نکالنا

اسی طرح نام کا نمبر بھی نکال کر اس کا مفرد نمبر معلوم کریں۔ مثلاً

WILLIAM = 6+1+3+3+1+1+4=19=10=1
AHMED = 1+8+4+1+4=18=9

ولیم کا نمبر ایک اور احمد کا نمبر ۹ ہے۔

اسی طرح گھوڑے کے نام کے نمبر بھی لئے جاتے ہیں۔ ریس کی کتاب میں نام کے جو حرف ہوں۔ وہی لینے چاہئیں۔ آپ ریس کارڈ میں۔ اور اس میں سے گھوڑوں کے اصلی نام لے کر نمبر نکالیں۔

گھوڑوں کے نمبر نکالنا

ہر حرف کا نمبر آپ کو معلوم ہے۔ مفرد نمبر اور مشترک نمبر کا بھی علم ہے۔ ۹ سے جو عدد بڑا ہو گا۔ اسے مشترک نمبر کہتے ہیں۔ ایک کاپی پر تمام گھوڑوں کے نام لکھ کر ان کے نمبر ساتھ لکھ لیں۔ تاکہ بار بار حساب نہ کرنا پڑے۔

دن کے حاکم اعداد

سب سے پہلے گھوڑے کے نام کا نمبر معلوم ہونا چاہیئے۔ دوسرا مطلوبہ دن کے حاکم کا ہر ماہ کے ہر دن کا حاکم نمبر معلوم کرنا آسان نہیں۔ زمانۂ قدیم میں مصری علمائے اعداد نے جو نمبر وضع کئے ہیں۔ ان کا نقشہ دیا جاتا ہے۔ تجربہ نے ثابت کر دیا ہے کہ یہ نقشہ بہت کام دیتا ہے۔

اول:۔ سب سے پہلے گھوڑے کے نام کا نمبر معلوم کرو۔ دوسرے مطلوبہ دن کا حاکم نمبر معلوم کرو۔ ہر ماہ کے ہر دن کا حاکم معلوم کرنا آسان نہیں۔ زمانۂ قدیم میں مصر میں حکماء نے دنوں کے جو نمبر مقرر کئے ہیں۔ ان کی فہرست دی جاتی ہے۔ اس کو آپ بھی آزمائیں۔

دنوں کے نمبر

تاریخ	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
۱	۶	۶	۶	۶	۵	۵	۵	۵	۵	۴	۴	۴
۲	۶	۶	۶	۶	۵	۵	۵	۵	۵	۴	۴	۴
۳	۶	۶	۶	۶	۵	۵	۵	۵	۴	۴	۴	۴
۴	۶	۶	۶	۵	۵	۵	۵	۴	۴	۴	۴	۴
۵	۶	۶	۶	۵	۵	۵	۵	۴	۴	۴	۴	۴
۶	۶	۶	۵	۵	۵	۵	۴	۴	۴	۴	۴	۴
۷	۶	۶	۵	۵	۵	۵	۴	۴	۴	۴	۴	۴
۸	۶	۵	۵	۵	۵	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴
۹	۶	۵	۵	۵	۴	۴	۴	۴	۴	۳	۳	۳
۱۰	۵	۵	۵	۵	۴	۴	۴	۴	۳	۳	۳	۳
۱۱	۵	۵	۵	۵	۴	۴	۴	۳	۳	۳	۳	۳
۱۲	۵	۵	۵	۵	۴	۴	۴	۳	۳	۳	۳	۳
۱۳	۵	۵	۵	۴	۴	۴	۴	۳	۳	۳	۳	۳
۱۴	۵	۵	۵	۴	۴	۴	۴	۳	۳	۳	۳	۳
۱۵	۵	۵	۴	۴	۴	۴	۴	۳	۳	۳	۳	۲
۱۶	۲	۲	۲	۲	۱	۱	۱	۱	۱	۷	۲	۲
۱۷	۲	۲	۴	۲	۱	۴	۳	۱	۱	۷	۲	۲
۱۸	۲	۴	۴	۲	۱	۸	۳	۱	۱	۷	۲	۲
۱۹	۴	۴	۴	۲	۱	۸	۳	۱	۱	۲	۲	۲
۲۰	۴	۴	۴	۲	۳	۸	۳	۱	۱	۲	۲	۲
۲۱	۴	۴	۴	۲	۳	۸	۳	۱	۲	۲	۲	۲
۲۲	۴	۴	۴	۳	۳	۸	۳	۱	۲	۲	۲	۲
۲۳	۴	۴	۴	۳	۳	۸	۳	۲	۲	۲	۲	۲
۲۴	۴	۴	۳	۳	۳	۸	۳	۲	۲	۲	۲	۲
۲۵	۴	۴	۳	۳	۳	۸	۳	۲	۲	۲	۲	۲
۲۶	۴	۳	۳	۳	۳	۸	۲	۲	۲	۲	۲	۱
۲۷	۴	۳	۳	۳	۳	۸	۲	۲	۲	۲	۲	۱
۲۸	۳	۲	۳	۳	۳	۲	۲	۲	۲	۲	۱	۱
۲۹	۳	۳	۳	۳	۳	۲	۲	۲	۲	۱	۱	۱
۳۰	۳	۳	۳	۳	۲	۲	۲	۲	۲	۱	۱	۱
۳۱	۳	۳	۳	۳	۲	۲	۲	۲	۱	۱	۱	۱

ریس کے نام کا عدد نکالنا

یہ ریس کا ایک خاص نام ہوتا ہے۔ مثلاً میموریل پلیٹ۔ دی ناسک پلیٹ وغیرہ۔ لہٰذا اس ریس کے نام کا نمبر نکالنا چاہیئے۔ مثلاً

THE NASIK PLATE
4 8 5 5 1 6 1 2 8 3 1 4 5
17 15 21
8 + 6 + 3 = 17 = 8

اگر اس ریس کے ڈویژن ہوں۔ مثلاً دی ناسک پلیٹ ڈویژن نمبر ۱۔ دی ناسک پلیٹ ڈویژن نمبر ۲ وغیرہ تو قانون یہ ہے کہ نمبر ایک کے لئے تو صرف ریس کے نام کا نمبر لیں۔ نمبر ۲ ڈویژن کے لئے ریس کے عدد میں ۲ عدد اور جمع کریں۔ مثلاً دی ناسک پلیٹ ڈویژن نمبر ۲ کا نمبر ۸ + ۲ = ۱۰ = ۱ ایک ہوگا۔

اگر کسی ریس کا نام مخفف حروف میں ہو تو مخفف حروف کا ہی عدد لینا چاہیئے۔ مکمل نام کا عدد نہ لیں۔ مثلاً

H.H. THE AGA KHAN CUP
8 8 4 8 5 1 3 1 2 8 1 5 2 6 8
7 17 5 16 16
7 8 3 7 7 = 34 = 7

کل نمبر ۳۴ ہوئے تو نمبر ۷ ہوا

H.H. ہز ہائی نس کا مخفف ہے۔ لیکن ہمیں پورے لفظ کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ ریس کارڈ میں یہی لکھا ہے۔ لہٰذا ہجے اور الفاظ وہی ہوں گے۔ جو ریس کارڈ کے اوپر درج ہوں گے۔

ہر دن کے لئے عمل یوں کریں۔

۱۔ افیشل کارڈ نمبر ۲، جو افیشل ریس کارڈ میں ریس کے دن دیا ہوتا ہے۔
۲۔ گھوڑے کا نمبر۔
۳۔ ریس کے دن کا نمبر
۴۔ ریس کے نام کا نمبر (اگر دوسرا ڈویژن ہو تو ۲ نمبر اور ملالو)

تبدیل ہونے والے نمبر

۱۔ میں نے ستاروں کا نام عمداً نہیں لیا۔ اس لئے کہ شاید سمجھنا مشکل ہو۔
۲۔ بعض نمبر ایک دوسرے کے ساتھ تبدیل ہوتے ہیں۔ اور وہ اپنی پوری قوت رکھتے ہیں۔

یہ ہیں ۱، ۴ اور ۲، ۷

۱ برابر ہے ۱۰ کے۔ برابر ۱۹ کے
۴ برابر ہے ۱۳ کے۔ برابر ۲۲ کے
۲ برابر ہے ۱۱ کے۔ برابر ۲۰ کے
۷ برابر ہے ۱۶ کے۔ برابر ۲۵ کے

اس کا مطلب یہ ہے کہ نمبر ۱۰، ۱۹ ایک ہی قوت رکھتے ہیں۔ جو نمبر ایک کے برابر ہے نمبر ۱۳، ۲۲ ایک ہی قوت کے مالک ہیں۔ جو نمبر ۴ کی ہے۔ ۱۱، ۲۰ نمبر کی قوت نمبر ۲ کے برابر ہے۔ ۱۶، ۲۵ کی قوت ۷ کے برابر ہے۔ لہٰذا یہ مفرد ہونے والے یا تبدیل ہونے والے نمبر DRAW NUMBERS کہلاتے ہیں۔ یہ گھوڑوں کو دیئے جا سکتے ہیں۔ یہ ریس کی سٹارٹنگ پوزیشن کو دیئے جا سکتے ہیں۔

یہاں چند نمبر دیئے جاتے ہیں۔ جو بہت موثر ہیں۔

۱، ۸ اور ۸، ۱
۲، ۹ 〃
۲، ۵ 〃
۳، ۸ 〃
۳، ۶ 〃

ایک ریس کی مثال دو جس میں جیتنے والے گھوڑے کو معلوم کیا جا سکتا ہے۔

DATE 14-12-1958
DISTANCE 2000 M.
NAME H. H. THE AGA KHAN CUP
CLASS I AND II

حل اس کا یہ ہے۔

DAY VALUE 3
RACE NAME VALUE 7

No	NAME OF HORSE	VALUE OF HORSE	WEIGHT	DRAW No
1	COURAGEOUS	5	62 Kgs.	4
2	STEEL GATE	9	60 "	5
3	EXAGERATOR	6	60 "	8
4	GAREEB PARWAR	8	58 "	3
5	MAUGAL	9	58 "	9
6	EASTERN FANFARE	1	55 1/2 "	6
7	RINGTOR VENTURE	6	55 1/2 "	7
8	NAVAL HOUNDER	1	53 1/2 "	-
9	JEWEL KEY	3	51 "	1

نتیجہ یہ ہے۔

EXAGGERATOR	No. 3	WINNER
JEWEL KEY	No 9	2nd PLACE
COURAGEOUS	No 1	3rd PLACE

قواعد

(۱) دن کا عدد = 3 (دنوں کی فہرست دیکھیں)

7 = H. H. AGA KHAN CUP (۲) ریس کے نام کا نمبر

(۳) آفیشل کارڈ نمبر (ریس کارڈ نمبر) بائیں طرف دیا گیا ہوتا ہے۔

(۴) DRAW نمبر سیدھی طرف دیا ہوتا ہے۔

(۵) گھوڑے کے نام کا نمبر (یہ نام و وزن کے درمیان سابقہ جدول میں لکھا گیا ہے)

خاص تفصیل : جو جیتنے والے گھوڑے کے نمبر جاننے میں مدد دیتی ہے۔

۱- دن کا نمبر (D/7)

۱۔ ریس کے نام کا نمبر ۷ R N اگر اس کے ۲ ڈویژن ہوں تو ۲ نمبر ملا دو۔ لیکن ڈویژن ایک کو نہ ملایا جائے گا۔

۲۔ آفیشل کارڈ نمبر۔ جو گھوڑے کا ریس کارڈ میں دیا گیا ہو۔ ریس کی صبح کو۔

۳۔ ہر گھوڑے کا نمبر (H V)

۵۔ ڈرا نمبر (D N) جو ہر گھوڑے کو دیا جاتا ہے۔

۶۔ ان گھوڑوں کے نمبروں کو احتیاط سے دیکھو۔ جن آفیشل کارڈ کا نمبر اور گھوڑے کا نمبر ایک ہی ہو۔ مثلاً ہارس نمبر ۱ یا ۴ یا ۱۰ رکھتے ہوں۔ ہارس ویلیو نمبر ۱ یا ۴ یا ۱۰ ہارس نمبر ۲ یا ۷ یا ۱۱ رکھتے ہوں۔ ہارس ویلیو نمبر ۲ یا ۷۔ ہارس نمبر ۳ رکھتے ہوں۔ ہارس ویلیو ۳ یا ۱۲۔ ہارس نمبر ۵ یا ۱۴ رکھتے ہوں۔ ہارس ویلیو نمبر ۵ وغیرہ وغیرہ۔

۷۔ اگر گھوڑا نمبر ۱ یا ۴ یا ۱۰ رکھتا ہو۔ ہارس ویلیو نمبر ۱ یا ۴۔ اور اگر یہ ڈرا نمبر میں بھی ۱ یا ۴ یا ۱۰ یا ۱۳ ہو۔ تو جیت کے لئے خاص چانس ہے۔

۸۔ اگر گھوڑا نمبر ۱ یا ۴ یا ۱۰ رکھتا ہو۔ ہارس ویلیو ۸ یا برعکس اس کے۔ اور اگر یہ ڈرا نمبر ۱ یا ۴ یا ۸ رکھتا ہو۔ تو جیتنے کا امکان ہے۔

۹۔ ان گھوڑوں کو نوٹ کرو۔ جو کارڈ نمبر ۲ یا ۷ یا ۱۱ رکھتے ہیں۔ اور ویلیو نمبر ۲ یا ۷ یا ۱۱ ہو۔ اگر گھوڑا نمبر ۲۔ ویلیو نمبر ۲ یا ۷ یا ۹ رکھے۔ اور اگر اس کا ڈرا نمبر ۲ یا ۷ یا ۱۱ یا ۹ ہو تو جیتنے کا امکان ہوتا ہے۔

۱۰۔ اگر گھوڑا نمبر ۳ رکھتا ہو۔ ہارس ویلیو نمبر ۳ یا ۶ یا ۸ ہو۔ اور ڈرا نمبر ۳ یا ۶ یا ۸ رکھتا ہو تو اس کے جیتنے کا امکان ہوتا ہے

۱۱۔ اگر گھوڑا نمبر پانچ رکھتا ہو۔ ہارس ویلیو نمبر ۵ یا ۲ اور اس کا ڈرا نمبر بھی ۵ یا ۲ ہو تو اس کے جیتنے کا قوی امکان ہوتا ہے۔

۱۲۔ اگر ہارس نمبر ۶ ہو اور ویلیو نمبر بھی ۶ ہو۔ ڈرا نمبر ۶ ہو یا ہارس نمبر ۸ ہو۔ ویلیو نمبر ۸ ہو۔ ڈرا نمبر بھی ۸ ہو۔ اسی طرح ہارس نمبر ۹ ہو۔ ڈرا نمبر بھی ۹ ہو تو جیتنے کا قوی امکان ہوتا ہے۔

۱۳۔ بہت اعتماد کرو۔ گھوڑا نمبر۔ گھوڑے کا ویلیو نمبر۔ ڈرا نمبر کا۔ ان تینوں کو مدنظر رکھنا چاہیئے۔

۱۴۔ جب گھر میں بیٹھ کر ریس کی کتاب سے وزر کا انتخاب کرو۔ تو سب سے پہلے ڈرا نمبر کو چھوڑ کر بغیر ڈرا نمبر کے انتخاب کرو۔ اور ریس کو جاؤ تو چھوٹی نوٹ بک پاس رکھو۔ جس میں سب نوٹ ہوں۔ اب اس میں ڈرا نمبر کو جمع کر دو۔ جو گھوڑوں کو دیئے جاتے ہیں۔ اور پھر نمبر نکالو۔ لیکن ڈرا نمبر گھر کے نتیجہ نمبر سے اگر انتخاب کرنے والے نمبر کے لئے مشکل میں ڈالے۔ یا ذہن کے اندر شک پیدا ہو۔ تو ریس میں حصہ نہ لو۔ جب موافق نمبر تمہارے

گھریلو انتخاب کے مطابق ہو اور مدد دے تو لازمی فائدہ ہوگا۔

ایک بات ذہن میں رکھیں۔ مشق کے دوران جو کچھ کیا ہے۔ ریس اس سے مختلف تجربہ لاتی ہے۔ شکوک ہمت کو کم کرتے ہیں۔ پہلے ان ریسوں کو لو۔ جو ریس کے دن سات ریسوں میں سے ایک دو نکل سکیں۔ ان پر لگاؤ۔ تھوڑا کماؤ، وہ بہتر ہے۔ بہ نسبت اس بات کے کہ جیب سے سارا روپیہ دے دو۔ جب حساب پر اعتماد پیدا ہو جائے اور انتخاب پر یقین پیدا ہونا شروع ہو جائے جب نتائج درست آنے شروع ہوں۔ تو فائدہ اپنے آپ ہوتا جائے گا۔

۱۵۔ میں چند ریسوں کی مثالیں دوں گا۔ اور بتاؤں گا کہ وہ کیونکر جیتیں۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوگا کہ ہر ریس کو کس طرح لینا چاہیئے۔

۱۶۔ اس کے اس طریقہ کو ہینڈی کپ طریقے سے ملا دیں۔ تاکہ نمبر صحیح نکل سکیں۔

ریس نمبر ۱

۸۔ نومبر ۱۹۵۹ء۔ فاصلہ 1200 M۔ کلاس III

THE PALILANA PLATE

VALUE OF THE DAY (D/V) = 3

VALUE OF THE RACE NAME (R.N.V) 8

ACCEPLANCE

Nº	NAME OF HORSE	VALUE OF HORSE	DRAW Nº
1	GREAT ROCK	7	4
2	IRISH ROSE	7	5
3	DYDEEMDLEN	3	2
4	CHARM ANATE	8	1
5	THE EGYPTIAN	9	SCRATCHED
6	COURT STAR	3	3

نمبر ۱ جیتنے والا کورٹ سٹار نمبر ۶ اور پلیس میں آئرش روز نمبر ۲

۱۔ آئرش روز کا کارڈ نمبر ۲ تھا۔ اور ویو نمبر ۷، اس لئے اس کو مدنظر رکھا جا سکتا ہے۔

۲۔ DYDEEMLEN کا کارڈ نمبر ۳ اور ویو نمبر ۳ تھا۔ دونوں کا تعلق دن کے نمبر ۳ سے تھا۔ سوائے اس کے کہ ریس کا نمبر ۸ تھا۔ جو کہ ۳ کے ساتھ تبدیل ہو سکتا ہے۔ اس لئے یہ بہتر

چانس رکھ سکتا تھا۔ مگر بد قسمتی سے نہ آیا۔

۳۔ کورٹ سٹار نمبر ۶ ہے۔ ویلیو نمبر ۷ کا ۲ ہے COURT میں O لعد آرہا ہے۔ اس لئے ۲ نمبر لئے گئے ہیں۔ ورنہ تین نمبر ہوتے۔

۴۔ یہ بھی نوٹ کر لیں کہ گھوڑے کے نام کا پہلا حرف R ہے۔ تو اس کا نمبر ۲ لیں گے نہ کہ ۴۔

۵۔ کورٹ سٹار میں کارڈ نمبر ۶ ہے۔ ویلیو نمبر ۳۔ ڈرا نمبر ۳۔ دونوں نمبر ۳ و ۶ دن کے نمبر ۳ میں پائے جاتے ہیں۔ اور ریس کے نام کے نمبر بھی ۸ ہیں۔ جب گھوڑے کے نمبر میں دوہرا تعلق ظاہر ہوا۔ اور گھوڑا ویلیو دن کے نمبر میں اور ریس کے نام کے نمبر میں تعلق ہو تو اس کا انتخاب کریں گے۔

۱۔ گھوڑا نمبر ۱۔ گریٹ راک میں کوئی ہندسہ قابلِ غور نہیں۔ اس لئے اسے چھوڑ دیں۔

۲۔ گھوڑا نمبر ۲۔ آئرش روز میں متبادل ویلیو ۷ ہے۔ لہٰذا یہ بھی انتخاب کی وجوہات نہیں دیتا۔

گھوڑا نمبر ۳ میں نمبروں کا چانس اچھا ہوتا۔ اگر اس کا نمبر ۳ ہوتا۔

گھوڑا نمبر ۴ میں کچھ اہم بات نہیں۔

گھوڑا نمبر ۵ میں SCRATCHED ہے۔

گھوڑا نمبر ۶ کورٹ سٹارٹ میں دوہرا تعلق ہے۔ جیسا کہ ظاہر کیا گیا ہے۔ اس لئے اس پر ساری توجہ دیں گے۔

اختصار

گھوڑا نمبر ایک کو چھوڑ دیں۔

گھوڑا نمبر ۲ کو صرف ۷ نمبر ریس کے نام کا نمبر مدد دیتا ہے۔ اس کو بھی چھوڑ دیا۔

گھوڑا نمبر ۳ کو نمبر ۳۔ اچھا نمبر ہے۔ مگر یہ کسی اور جگہ نہیں۔

گھوڑا نمبر ۴ میں اچھا ڈرا نمبر ہے۔ ۸۔ لیکن اس کو کسی سے مدد نہیں مل رہی۔

گھوڑا نمبر ۵ کو چھوڑ دیا۔

گھوڑا نمبر ۶ اچھا ڈرا نمبر ۳ رکھتا ہے۔ ۳ نمبر ہارس ویلیو۔ یہ دونوں نمبر بہتر تعلق رکھتے ہیں۔ دن کے نمبر ۳ سے اور ریس کے نمبر ۸ سے۔ لہٰذا کورٹ سٹار نمبروں کے لحاظ سے بہتر ظاہر کرتا ہے۔

ایک دفعہ ایک گھوڑا جس کا نمبر ۹ تھا۔ ڈرا نمبر ۹ تھا۔ خود کا نمبر بھی ۹ تھا۔ تمام گھوڑوں میں اول آیا۔ اس کا ریٹ دس پر ۲۸۱ روپے رکھا گیا۔ اسی ریس میں ایک گھوڑے کا نمبر ۵ تھا۔ ریس کارڈ

نمبر ۶ تھا۔ ویلیو نمبر ۶ تھا۔ یہ دوم آیا۔

اب مزید لیں

(۱) کارڈ نمبر (۲) نام نمبر (۳) ہارس ویلیو (HV) - (۴) ڈرا نمبر (DN) - (۵) دن کا نمبر (DIV)
(۶) ریس کا نمبر (RNV) - (۷) نتیجہ (R) - (۸) ایک روپیہ پر کتنے نکلے (DIV)

1. DATE: 12-11-1961, THE PALITANA PLATE
DIST: 1200 M.

C.N.	NAME	HV	DN	DV	RNV	R	DIV
7	B.VENTURE	7	6	3	8	WIN	34

نتیجہ:۔ ڈرا نمبر ۶ کا تعلق دن کے نمبر ۳ سے تھا۔ ریس کا نمبر ۸ بھی ۶-۳-۸ کے تبدیل ہونے والے نمبروں میں سے ہے۔ نیز کارڈ نمبر ۷ ہارس ویلیو نمبر ۷ تھا۔ اس لئے چانس دیا گیا۔

---

2. DATE: 12 11 1961, THE RATLAM PLATE
DIST. 1000 M.

CN	NAME	HV	DN	DV	RNV	R	DIV
6	RUSHIKESH	8	6	3	8	WIN	13

نتیجہ:۔ کارڈ نمبر ۶ - دن کا نمبر ۳ سے تعلق رکھتا ہے اور ریس نمبر ۸ میں تمام تبدیل ہو جانے والے ہیں۔ اس لئے علم الاعداد کی رو سے چانس جیتنے کا لیا گیا۔

---

3. DATE: 19-11-1961, THE C.D. DADY MEMORIAL CUP
DIST: 1200 M.

CN	NAME	HV	DN	DV	RNV	R	DIV
3	MONKSHOOD	8	3	2	8	WIN	30

نتیجہ:۔ کارڈ نمبر ۳ کا تعلق ریس نمبر و ویلیو ۸ سے ہے۔ لہٰذا یہ جیتا۔

---

4. DATE: 19-1:-196:, THE DURANDHAR PLATE
DIST: 1600 M.

CN	NAME	HV	DN	DV	RNV	R	DIV
8	L.M ANZAR	2	8	2	7	2nd	15

نتیجہ:۔ نمبروں کے لحاظ سے اچھا موقع ملے گا۔ وہ دوسرے نمبر پر آیا۔

5. DATE: 26-11-1961, THE C. C. GULLILAND PLATE
DIST: 1600 M.

CN	NAME	HV	DN	DV	RNV	R	DIV
3	MISS PINKEE	3	3	:	2	2nd	21

نتیجہ:۔ کارڈ نمبر ۳۔ ہارس ویلیو نمبر ۳۔ ڈرائیور نمبر ۳۔ لہٰذا اسے موقع ملے گا۔ وہ جیت نہ سکا مگر دوم آیا۔

اسی طرح سے تجزیہ کرتے رہنے سے اس حساب پر حاوی ہو جانا چاہیئے۔

عددوں کی حکومت

حصّہ دوم

ارشادِ باری

وَاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَداً

(سورۃ جن آیت ۲۸)

ہم نے ہر شے کو عدد میں شمار کیا ہوا ہے۔

اَحصٰی کے معنی شمار کرنے اور محفوظ کرنے کے ہیں۔

فہرست مضامین

پہلا باب	۱۳
آپ کے نمبر کیا بتاتے ہیں۔	۱۴
شخصیت کا نمبر	۱۷
تاریخ پیدائش سے شخصیت	۱۸
کیا آپ کا نام آپ کی شخصیت کے لیے مسعود ہے؟	۱۹
نمبر ۱ کی قوت	۱۹
نمبر ۲ کی قوت	۲۰
نمبر ۳ کی قوت	۲۱
نمبر ۴ کی قوت	۲۲
نمبر ۵ کی قوت	۲۳
نمبر ۶ کی قوت	۲۴
نمبر ۷ کی قوت	۲۴
نمبر ۸ کی قوت	۲۵
نمبر ۹ کی قوت	۲۷
خاص خاص نمبر۔ نام کی تبدیلی کے لئے	۲۹
عدد تمت	۳۳
پیشہ وارانہ نمبر	۳۵
کام کی بااعتماد پوزیشن والوں کا نمبر	۳۶
ملازمت میں مددگار پوزیشن والوں کا نمبر	۳۷
آرٹ سے تعلق رکھنے والوں کا غیبی نمبر	۳۸
روحانی نمبر	۴۰
خفیہ نمبر (مستقبل کے لئے)	۵۰
امراض اور نمبر	

دوسرا باب

دن، ماہ اور سن ۵۴
دور سالانہ ۵۴
دور ماہانہ ۵۶
کس دن کیا کرنا چاہیئے۔ ۵۸
آج کا نمبر ۶۰
ایام نمبر ۱ شخص کے لئے ۶۱
ایام نمبر ۲ ۰ ۰ ۰ ۶۲
ایام نمبر ۳ ۰ ۰ ۰ ۶۳
ایام نمبر ۴ ۰ ۰ ۰ ۶۴
ایام نمبر ۵ ۰ ۰ ۰ ۶۵
ایام نمبر ۶ ۰ ۰ ۰ ۶۶
ایام نمبر ۷ ۰ ۰ ۰ ۶۷
ایام نمبر ۸ ۰ ۰ ۰ ۶۸
ایام نمبر ۹ ۰ ۰ ۰ ۶۹

تیسرا باب

زائچہ اعداد فصل اول
مشتری حاکم نمبر ۹ ۷۰
شمس حاکم نمبر ۱ ۷۴
زحل حاکم نمبر ۱۰ ۷۵
قمر حاکم نمبر ۲ ۷۷
مریخ حاکم نمبر ۱-۸ ۷۸
عطارد حاکم نمبر ۳-۶ ۸۰
زہرہ حاکم نمبر ۲-۷ ۸۱
فصل دوم ۸۳
ستاروں کے باہمی تعلقات
تعلقات مشتری ۸۴
۸۵

ہندوں کی حکومت حصہ دوم ۸۸

۹۰

تعلقات شمس ۹۲

تعلقات زحل ۹۳

تعلقات قمر ۹۴

تعلقات مریخ ۹۵

تعلقات عطارد

تعلقات زہرہ

فصل سوم

سعد نحس اجتماعات کے اثرات ۹۵

ستاروں کی گردش ۹۷

سال پیدائش ۱۰۰

موافق اور مخالف ستاروں کے نمبروں کا تعلق ۱۰۰

نام سے زائچہ بنانا ۱۰۲

چوتھا باب

نمبروں سے تعلقات

نمبر ۱ کے اثرات۔ دو افراد کا مشترکہ موافق نمبر ۱۰۴

نمبر ۲ کے اثرات۔ محبت اور کشش کا موافق نمبر ۱۰۵

نمبر ۳ کے اثرات۔ شادی کا موافق نمبر ۱۰۷

نمبر ۴ کے اثرات۔ مالی امور پر سکون نمبر ۱۱۰

نمبر ۵ کے اثرات۔ سفر اور رہائش کا موافق نمبر ۱۱۱

نمبر ۶ کے اثرات۔ صحت اور تندرستی کا مخصوص نمبر ۱۱۴

نمبر ۷ کے اثرات۔ بچوں کا پراسرار تحفظ کرنے والا نمبر ۱۱۶

نمبر ۸ کے اثرات۔ آپ کے چھپے ہوئے اوصاف کا راز ۱۱۸

نمبر ۹ کے اثرات۔ دوستوں کو جیتنے والا مفید نمبر ۱۲۰

پانچواں باب ۱۲۴

منصوبوں کا طریق کار

نمبر خیالات اور پروگراموں کی دلالت کرتے ہیں۔ ۱۲۶

ترقی تبدیلی اور کامیابی کے راز ۱۲۷

موافق نمبر۔ رنگ۔ جگہ اور خواہشات ۱۲۹

خصوصی اعداد ۱۱، ۲۲ ۱۳۰

پیدائش کے یمن دور ۱۳۱

حرف اول

۱۹۳۵ء سے رسالہ روحانی دنیا میں متواتر علم اعداد کے متعلق لکھنا شروع کیا۔ تو بہت سے ناظرین اس علم کی صداقت پر انگشت بدنداں رہ گئے۔ بعض صرف نام اور تاریخ پیدائش کے مفروضہ اعداد کے اثرات کے سچ ہونے کی وجہ سے ہی اس کے معتقد ہو گئے۔ اور بعض نے خود اپنی سابقہ زندگی پر اعداد کا اطلاق کیا۔ اور تجربہ کیا۔ بعض لوگوں نے طرح طرح کے سوالات کرنے شروع کر دیئے۔ مثلاً

(۱) اعداد کے اثرات کی جو تشریح آپ کرتے ہیں۔ یہ آپ نے کہاں سے حاصل کیں (۲) علم الاعداد کی ابتدا کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے۔ کب اور کہاں اس علم کا آغاز ہوا؟ (۳) کیا قانون ممکنات کا اعداد کے مفروضہ اثرات پر اطلاق نہیں ہوتا؟

ان میں سے پہلا سوال میری ذات سے تعلق رکھتا تھا۔ اس سوال کا مقصد مجھ سے ایک طرح کا اقبالی بیان حاصل کرنا تھا۔ تو اس کے متعلق میں صرف اتنا کہوں گا۔ کہ علم الاعداد کے متعلق میری دو ساتھیں کتب قدیم کے مسلسل مطالعہ اور لاتعداد آدمیوں کے نقشہ اعداد تیار کر کے ان کے نتائج سے حاصل شدہ تجربات پر انحصار رکھتی ہیں۔ علم الاعداد کے متعلق گذشتہ زمانہ میں یورپ میں بھی بعض ماہر گزرے ہیں۔ جن کے خیالات کا میں نے مطالعہ کیا ہے۔ کسی بھی علم کے ماہرین بالعموم شاید ایک ہی نتیجہ پر پہنچتے ہیں۔ ہر عالم اپنے تجربہ کی بنا پر علیحدہ علیحدہ نتیجہ اخذ کرنے پر مجبور ہوتا ہے۔ تاہم کئی موٹی موٹی باتیں ایسی ہوتی ہیں۔ جو بنیادی طور پر یکساں ہوتی ہیں۔ اب یہ علیحدہ بات ہے کہ مختلف تجربات سے گزرنے کے بعد کوئی کسی قسم کی تشریح قبول کرتا ہے۔ اور کوئی کسی قسم کی۔ میں نے مختلف ماہرین کی آراء کو تجربہ کی کسوٹی پر پرکھ کر دیکھا ہے۔ اپنے غور و فکر سے حاصل شدہ تجربے اور ماہرین کے مفروضہ میں اگر اختلاف پایا ہے تو مختلف نقشہ جات اعداد کو اثرات مرتب کر کے دیکھ لیا ہے کہ کون سی تشریح صحیح ثابت ہو رہی ہے یا ہوگی۔

دوسرا سوال ہے کہ علم الاعداد کی ابتداء کیسے ہوئی۔ بعض لوگ اس کو فیثا غورث کی تعلیم خیال کرتے ہیں۔ جو اپنے وقت کا مشہور ماہر علم ہندسہ اور سائنسدان ہو گزرا ہے۔ یہ مفروضہ سب سے پہلے اسی نے قائم کیا تھا کہ زمین گول ہے جو دوسرے سیاروں کے ساتھ ایک مرکز کے گرد خلا میں چکر کاٹ رہی ہے۔ اسے علم الاعداد کا پیشرو کہا جائے تو مناسب ہوگا۔ لیکن وہ علم الاعداد کا بانی نہیں تھا۔ اس سے پیشتر ہندوؤں کے ویدوں میں اس کا ذکر ہے۔ چینیوں کے ابتدائی لٹریچر میں بھی اس علم کا ذکر ہے۔ مصری اس میں بہت قابل تھے۔ فیثا غورث نے اسے یورپ میں رائج کیا۔ اور عربوں نے اسے تکمیل تک پہنچایا۔

اس دوسرے سوال کے متعلق قابل یقین حد تک جواب دینا مشکل ہے۔ یہ کہنا کہ علم الاعداد کی ابتداء مشرق سے ہوئی مکمل جواب نہیں۔ اس میں شک نہیں کہ مشرق علم الغیب کے متعلق تمام قسم کی تعلیموں کا مخزن تھا اور ہے۔ مغربی سائنسدان اس وقت بہت حیران ہوتے ہیں۔ جب وہ دیکھتے ہیں کہ زمانۂ قدیم کے بہت سے مصری بندو

چینی اور عربی فلاسفروں کے مفروضات بالکل درست تھے۔ اور تو اور اب تو مادہ پرست بھی ان قدیم حقیقتوں کے قائل ہوتے جا رہے ہیں۔ اگرچہ ان کے ذرائع تحقیق بالکل مختلف اور ترقی یافتہ ہیں۔ لیکن وہ پھر مایوس ہوتے ہیں۔ جب وہ دیکھتے ہیں کہ ان کا مفروضہ قدیم فلاسفر صدیوں پیشتر دریافت کر چکے تھے۔

اعداد بطور علامات

دراصل تمام اعداد شروع شروع میں علامتی معنے رکھتے تھے۔ جو رفتہ رفتہ فراموش ہوتے گئے۔ جیسا کہ آج کل صفر کا عدد ہے۔ اکیلا صفر آج کوئی بھی معنی نہیں رکھتا۔ لیکن درحقیقت ہر ایک عدد ایک خاص امر کی علامت تھا۔ صفر ابتدائی دور میں خدائی علامت سمجھا جاتا تھا۔ اس لئے کہ یہ سب کچھ ہے۔ نہ اس کا آغاز ہے نہ انجام۔ ان اعداد کا وہ ابتدائی اور روحانی مفہوم رفتہ رفتہ فراموش ہوتا گیا۔ اور دنیاوی استعمال میں ہی اعداد زور پکڑتے گئے۔ درحقیقت اعداد کو مادی چیزوں پر استعمال کرنے کے ہم اس قدر عادی ہو چکے ہیں۔ کہ ان کے اصل معانی جیسے قدیم فلسفہ کے وہم و خیال معلوم ہوتے ہیں۔ یہ بات ہم بالکل بھول جاتے ہیں کہ جو کچھ اعداد کے متعلق ہم جانتے ہیں وہ انہیں قدیم فلاسفروں سے سیکھا گیا ہے۔ اور انہوں نے ہی ان کا استعمال کرنا سکھایا ہے۔

فیثاغورث نے بہت سارے اعداد کو علیحدہ علیحدہ طور پر اس قسم کے ماحول سے منسوب کیا ہے۔ جو انہیں ایک دوسرے سے متضاد بنا دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر نمبر ۲ کو اس نے بے ترتیبی۔ گڑبڑ اور تخریبی عدد بیان کیا ہے۔ ۵ کے بارے میں اس نے کہا کہ یہ سب کچھ ہے۔ ۷ کے عدد کے متعلق اس نے کہا ہے کہ یہ عدد نہایت مقدس ہے۔ بھلائی اور برائی دونوں لحاظ سے شدید ہے۔ وغیرہ وغیرہ

اس قسم کی وضاحت میں ہمیں سب سے پہلے ان روایات کی جھلک نظر آتی ہے۔ جو علیحدہ علیحدہ طور پر ان نمبروں سے وابستہ ہیں۔ فیثاغورث نمبر ۲ کو بے ترتیبی اور گڑبڑ کی علامت سمجھتا ہے۔ لیکن ہم اسے انعکاس اور غور و خوض سے منسوب کرتے ہیں۔ یعنی ایسا عدد جو اپنے گرد و پیش کے حالات اور واقعات کے رنگ میں رنگا ہوا ہو۔ جس آدمی کا عدد ۲ ہو۔ اس کے بارے میں ہم یہ کہتے ہیں کہ وہ اتنی جلدی اپنے ماحول سے متاثر ہو جاتا ہے کہ اس پر صحیح الدماغی کے فقدان کا احتمال ہو سکتا ہے۔ اس کی زندگی اجتماع ضدین بن جاتی ہے۔ ۵ کے بارے میں فیثاغورث لکھتا ہے کہ یہ ہر چیز ہے۔ لیکن ایرانی قلموں اور تجربات کا مظہر خیال کیا جاتا ہے۔ اور اسے سیمیائی عدد کہتے ہیں۔ جو زندگی کے ہر پہلو کا اظہار کرتا ہے ۷ کا عدد آج بھی طلسماتی اور مقدس خیال کیا جاتا ہے۔ اس کی قدریں نہیں بدلیں۔ اس میں سیارہ زحل کی خاصیت کا پایا جانا ہے۔ اکثر ماہرین علم اعداد و نجوم اس سے متفق ہیں کہ یہ عدد بھلائی یا برائی دونوں لحاظ سے شدید ہے۔

زمانہ بدلتا گیا۔ زمانہ حال کا انسان اعداد کو مختلف خصوصیات کا مظہر تسلیم کرنے سے انکاری ہے۔ ان اعداد کے متعلق قدیم روایات خوش قسمتی سے منقود نہیں ہو سکیں اور بعد کی تحقیق نے ان ڈھانچوں کو موجودہ اشکال میں ڈھالا دیا۔

اب رہا میری قسم کا اعتراض کہ کیا قانون امکانات کا اطلاق اعداد کے معروضہ تاثرات پر نہیں ہوتا؟ تو سنیئے

ایک آدمی کہتا ہے کہ ۲۳ کا عدد اس کے لئے سعد ثابت ہوا ہے۔ وہ اپنی سابقہ زندگی پر نظر دوڑاتا ہے۔ تو وہ دیکھتا ہے کہ ۲۳ سال کی عمر میں اس کی شادی ہوئی۔ ۲۳ تاریخ کو اس کے ہاں پہلا بچہ پیدا ہوا۔ جس سال کا مجموعہ اعداد ۲۳ ہو۔ وہ اس میں بہت خوش قسمت رہا۔ کیا اس قسم کی تمام باتیں مفرد نہیں؟ کیا یہ محض اتفاق ہے۔ کہ ڈکٹیٹروں کا عدد ۲ ہی ہوتا ہے جیسا کہ ہٹلر، مسولینی، جنرل فرانکو، نپولین کا عدد ۲ ہے۔ ذرا سوچئے خاص خاص اعداد خاص جگہوں میں کیوں بار بار نمودار ہوتے ہیں۔ اور کیوں ان سے وابستہ واقعات کے نتائج یکسانیت لئے ہوئے ہوتے ہیں۔

مزید ثبوت کے لئے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے ان اعداد کا ذکر کرتا ہوں جو تاریخی شہادت ہیں۔ ان کا مطالعہ کر کے خود ہی سوچئے۔ کہ خاص اعداد کا بار بار اعادہ کیوں ہوتا ہے؟ اور کیا ان شہادتوں کی بنا پر ۱۲ سے مفرد نہ قرار دے سکتے ہیں؟

حضورؐ پاک کے دادا کا انتقال بوقت عمر ۸ سال ۲ ماہ ۱۰ دن

سفر شام ——— بوقت عمر ۱۲ سال ۲ ماہ ۱۰ دن

حضرت خدیجۃ الکبریٰ سے نکاح بوقت عمر ۲۵ سال ۲ ماہ ۱۰ دن

پہلی جنگ غزوہ ودان کی ضرورت بعد از ہجرت ایک سال ۲ ماہ ۱۰ دن

وفات آنحضرت صلعم بعد از ہجرت ۱۰ سال ۲ ماہ

اب نو کے عدد کو ملاحظہ کریں۔

اکیاون برس ۹ ماہ کی عمر میں معراج ہوا۔

ہجرت کے ۹ ماہ ۱۰ دن بعد حضرت عائشہ رسولؐ کے گھر میں آئیں۔ حالانکہ نکاح عرصہ سے ہو چکا تھا۔

ہجرت کے ۹ ماہ میں غزوہ بدر ہوا۔

ہجرت کے ۹ سال ۹ ماہ ۱۰ دن بعد غزوہ بنی النضیر ہوا۔

ہجرت کے ۹ سال ۹ ماہ بعد آپ نے عمرہ قضا ادا کی۔

ہجرت کے ۹ سال ۹ ماہ بعد مکہ معظمہ فتح ہوا۔

اور دیکھئے! حضورؐ کی پیدائش کا دن پیر۔ ہجرت کا دن پیر اور وفات کا دن پیر تھا۔ حضورؐ کے اسم مبارک محمدؐ کے حروف مفرد ۲ ہیں۔ کہ جائے پیدائش کے عدد ۲ ہیں۔ کیا یہ سب محض اتفاق ہے؟ یا قدرت کے کسی حسابی نظام کے تحت تھا؟ ہم بجائے غور اس امر واقعہ پر روشنی ڈالنے سے قاصر ہیں۔ اگر ان باتوں کی وجوہات جاننے کی استطاعت ہم میں ہوتی۔ تو کائنات کے وسیع علم میں ہماری معلومات بہت وسیع ہوتیں۔ ایک سائنسدان کا قول ہے کہ کرۂ ارض ایک عظیم ریاضی دان کا شاہکار ہے اور ریاضی کی شکل میں اپنے آپ کا اظہار کر رہا ہے۔ اس لئے تاوقتیکہ ہمارے پاس بہتر ثبوت فراہم ہو سکیں۔ سوال کرنے والے اصحاب سے گزارش کروں گا۔ وہ اس امر پر یقین کریں کہ علم الاعداد سائنس نہیں۔ بلکہ حقیقی سائنس رہے۔ آزمائش اس کی بہترین کسوٹی ہے۔ ہزارہا سال کا پرانا علم ہے۔ ہماری معلومات علم الاعداد کے بارے میں بہت کم ہیں۔ لیکن ہماری معلومات کے نقائص کی وجہ سے علم الاعداد کی صداقت پر شبہ

یں کیا جا سکتا۔ یہ علم پیش گوئی کے ایسے طریقے بیان کرتا ہے۔ جو بھروسہ کئے جانے کے قابل ہیں اور انجام کار درست
ت ہوتے ہیں۔ تجربہ کے لئے تمنّدہ کے باب حاضر ہیں۔

ہمارا فرض ہے کہ اس علم کی تحقیقات اور رازہائے سربستہ کے انکشاف کے لئے اپنے دل و دماغ کو وقف
ر دیں۔ جوں جوں اس علم کے بارے میں سوچا جاتا ہے۔ اور تجربے کئے جاتے ہیں تو بعض نئے حقائق کا انکشاف
تا ہے۔ آپ ایک علیحدہ نوٹ بک رکھیں۔ اپنے متعلق اور اپنے حلقۂ واقفیت کے لوگوں کے متعلق بہتر واقفیت
صل کر کے نوٹ کریں اور آنے والے ابواب کی مختلف معلومات سے کام لیتے ہوئے تجربات کریں۔

کاشف البرنی

پہلا باب

آپ کے نمبر کیا بتاتے ہیں

اگر یہ ہم یقین کریں یا نہ کریں۔ ہماری زندگی پر خاص نمبر بہت اثر رکھتے ہیں۔ یہ نمبر ہماری زندگی کے نشیب و فراز اور مستقبل پر نمایاں روشنی ڈالتے ہیں۔

دراصل انسانی حالات پر نمبر عجیب قابو رکھتے ہیں۔ یہ نمبر غائبانہ طور پر اس طرح اثر انداز ہوتے ہیں۔ جس طرح ریڈیو اسٹیشن سے اردگرد کے مقامات پر ان دیکھی لہریں بکھر جاتی ہیں۔ اور چونکہ ہماری زندگی حوادث کا مجموعہ ہے۔ لہذا اچھائی اور برائی کے لئے نمبروں کا مطالعہ اہم ہے۔

چنانچہ خاص نمبر وہ ہیں۔ جن کا ہم سے بالواسطہ تعلق ہے اور جو ہمارے نام اور تاریخ پیدائش کے نمبر ہیں۔ ان نمبروں کا ہمارے کام۔ پیشہ اور ہماری حرکات کے مطابق ہونا ضروری ہے۔

نام کا نمبر

ایک اور ۹ کے درمیان جو نمبر ہوتے ہیں۔ وہ بنیادی اہمیت کے حامل ہیں۔ ان کے خاص معنی ہوتے ہیں۔ اور ان کا ہم پر خاص قابو ہوتا ہے۔

حروف ابجد خاص خاص نمبروں کے حامل ہوتے ہیں۔ ان نمبروں کو شمار کر کے ہم اپنی زندگی تجارت، اور شغل کے متعلق رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ اور پیش گوئی بھی کر سکتے ہیں۔ اس طرح ہر قسم کے عدد سے مشورہ لے کر زندگی کی کامیابیوں کو حاصل کر سکتے ہیں۔

اردو ابجد کا ذکر تفصیل سے حصہ اول میں کیا گیا ہے۔ تاہم حوالہ کے لئے دوبارہ درج کی جاتی ہے۔

ا۔ ی۔ ق۔ غ ——— ۱
ب۔ پ۔ ک۔ گ۔ ر۔ ٹ ——— ۲
ج۔ چ۔ ل۔ ش ——— ۳
د۔ ڈ۔ م۔ ت ——— ۴
ہ۔ ن۔ ث ——— ۵
و۔ س۔ خ ——— ۶

ز۔ع۔د ——— ۷
ح۔ف۔غ ——— ۸
ط۔س۔ظ ——— ۹

اس علم میں کوئی بھی نمبر ۹ سے زیادہ نہ بڑھے گا۔ اگر زیادہ ہو تو ہم اسے مفرد کریں گے۔ مثلاً محمد جعفر کے اعداد نکالیں۔ محمد کے ۲۰ اور جعفر کے ۲۰ ہوں گے۔ کل ۴۰ ہو گئے۔ ۴۰ کا مفرد ۴+۰=۴ ہوا۔ پس محمد جعفر کا عدد ۴ ہے۔

انگریزی نام رکھنے والوں کی ابجد ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ حسابدل میں جو ابجد دی گئی تھی اس سے اس جدول کے اعداد مختلف ہیں۔ اس کتاب میں یہی ابجد کام دے گی۔

A—1	F—5	K—3	P—7	U—5	Z—6
B—3	G—8	L—2	Q—4	V—3	
C—4	H—9	M—1	R—6	W—7	
D—4	I—7	N—5	S—9	X—1	
E—2	J—6	O—8	T—2	Y—8	

خاص قسم کے نمبروں کی تشریح حسابدل میں کر دی گئی ہے کہ وہ کیا اور کیسے کام آتے ہیں۔ اب ان کی تفصیل علیحدہ علیحدہ دی جائے گی۔

یاد رکھیں کہ وہ افراد جن کے نام اردو، عربی، فارسی ترکیب سے رکھے جاتے ہیں۔ ان کو انگریزی حروف تہجی کام نہ دیں گے۔ اس طرح جن لوگوں کے نام مذہبی یا علاقائی تعلقات کی وجہ سے انگریزی زبان کے رکھے جاتے ہیں ان کو اردو حروف تہجی کے اعداد کام نہ دیں گے۔ البتہ نمبروں کی خاصیت تبدیل نہ ہو گی۔

نام کیا ہے؟

نام خاص خصوصیت کا حامل ہوتا ہے۔ اس سے کسی کی شخصیت کا علم ہو سکتا ہے۔ جیسا کہ "گلاب" کا نام لیں تو ہمارے ذہن میں اس کی خوبصورتی اور خوشبو کا خاص تصور آجاتا ہے۔ اسی طرح ہمارے نام ان اندرونی خوبیوں کے آئینہ دار ہوتے ہیں، جو آئندہ زندگی میں اپنے اپنے وقت اور مواقع پر ظاہر ہوتی رہتی ہیں۔ حقیقتاً ہماری شخصیت کی اچھائیاں برائیاں اور نیکیاں نام کے اندر چھپی ہوتی ہوتی ہیں اور یہی نام ہماری زندگی پر اثر انداز ہوتا رہتا ہے۔ جو خاص نمبروں کا مجموعہ ہوتا ہے۔ یہ عدد زندگی کے ساتھ وابستہ ہو چکا ہے۔ دوستی، دشمنی، کامیابی، ناکامی، شادی، محبت، فتح و جیت پر پوشیدہ طور پر اثر انداز ہوتا ہے۔

آپ اپنے نام کے اعداد لیں۔ ان کا مفرد نمبر لیں تو وہ حل معلوم ہو گا۔ جو زندگی پر حاوی ہے۔ پھر اس نمبر کی خصوصیات کا مطالعہ کریں۔ تو آپ کو اپنے اندر ایک اور چھپا ہوا انسان نظر آئے گا۔ یعنی ان پوشیدہ خوبیوں اور خصوصیات کا علم ہو گا۔

پہلا باب

آپ کے نمبر کیا بتاتے ہیں

اگر یہ ہم یقین کریں یا نہ کریں۔ ہماری زندگی پر خاص نمبر بہت اثر رکھتے ہیں۔ یہ نمبر ہماری زندگی کے نشیب و فراز اور مستقبل پر نمایاں روشنی ڈالتے ہیں۔

دراصل انسانی حالات پر نمبر عجیب قابو رکھتے ہیں۔ یہ نمبر غائبانہ طور پر اس طرح اثر انداز ہوتے ہیں جس طرح ریڈیو اسٹیشن سے ارد گرد کے مقامات پر ان دیکھی لہریں بکھر جاتی ہیں۔ اور چونکہ ہماری زندگی حوادث کا مجموعہ ہے۔ لہٰذا اچھائی اور برائی کے لئے نمبروں کا مطالعہ اہم ہے۔

چنانچہ خاص نمبر وہ ہیں۔ جن کا ہم سے بالواسطہ تعلق ہے اور جو ہمارے نام اور تاریخ پیدائش کے نمبر ہیں۔ ان نمبروں کا ہمارے کام۔ پیشہ اور ہماری حرکات کے مطابق ہونا ضروری ہے۔

نام کا نمبر

ایک اور ۹ کے درمیان جو نمبر ہوتے ہیں۔ وہ بنیادی اہمیت کے حامل ہیں۔ ان کے خاص معنی ہوتے ہیں۔ اور ان کا ہم پر خاص قابو ہوتا ہے۔

حروفِ ابجد خاص خاص نمبروں کے حامل ہوتے ہیں۔ ان نمبروں کو شمار کر کے ہم اپنی زندگی تجارت، اور شغل کے متعلق رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ اور پیش گوئی بھی کر سکتے ہیں۔ اس طرح ہر قسم کے عدد سے مشورہ لے کر زندگی کی کامیابیوں کو حاصل کر سکتے ہیں۔

اردو ابجد کا ذکر تفصیل سے حصہ اول میں کیا گیا ہے۔ تاہم حوالہ کے لئے دوبارہ درج کی جاتی ہے۔

ا۔ ی۔ ق، غ ——— ۱

ب۔ پ۔ ک۔ گ۔ ر۔ ٹ ——— ۲

ج۔ چ۔ ل۔ ش ——— ۳

د۔ ڈ۔ م۔ ت ——— ۴

ہ۔ ن۔ ث ——— ۵

و۔ س۔ خ ——— ۶

ز۔ ع۔ د ——— ۷

ح۔ ف۔ ض ——— ۸

ط۔ س۔ ظ ——— ۹

اس علم میں کوئی بھی نمبر ۹ سے زیادہ نہ بڑھے گا۔ اگر زیادہ ہو تو ہم اسے مفرد کریں گے۔ مثلاً محمد جعفر کے اعداد نکالیں۔ محمد کے ۲۰ اور جعفر کے ۲۰ ہوں گے۔ کل ۴۰ ہو گئے۔ ۴۰ کا مفرد ۴+۰ = ۴ ہوا۔ بس محمد جعفر کا عدد ۴ ہے۔

انگریزی نام رکھنے والوں کی ابجد ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ حصاول میں جو ابجد دی گئی تھی اس سے اس جدول کے اعداد مختلف ہیں۔ اس کتاب میں یہی ابجد کام دے گی۔

A—1	F—5	K—3	P—7	U—5	Z—6
B—3	G—8	L—2	Q—4	V—3	
C—4	H—9	M—1	R—6	W—7	
D—4	I—7	N—5	S—9	X—1	
E—2	J—6	O—8	T—2	Y—8	

خاص قسم کے نمبروں کی تشریح حصاول میں کر دی گئی ہے کہ وہ کیا اور کیسے کام آتے ہیں۔ اب ان کی تفصیل علیحدہ علیحدہ دی جائے گی۔

یاد رکھیں کہ وہ افراد جن کے نام اردو، عربی، فارسی ترکیب سے رکھے جاتے ہیں۔ ان کا انگریزی حروف تہجی کام نہ دیں گے۔ اس طرح جن لوگوں کے نام مذہبی یا ملاقاتی تعلقات کی وجہ سے انگریزی زبان کے رکھے جاتے ہیں ان کا اردو حروف تہجی کے اعداد کام نہ دیں گے۔ البتہ نمبروں کی خاصیت تبدیل نہ ہو گی۔

نام کیا ہے؟

نام خاص خصوصیت کا حامل ہوتا ہے۔ اس سے کسی کی شخصیت کا علم ہو سکتا ہے۔ جیسا کہ "گلاب" کا نام لیں تو ہمارے ذہن میں اس کی خوبصورتی اور خوشبو کا خاص تصور آتا ہے۔ اسی طرح ہمارے نام ان اندرونی خوبیوں کے آئینہ دار ہوتے ہیں، جو آئندہ زندگی میں اپنے اپنے وقت اور مواقع پر ظاہر ہوتی رہتی ہیں۔ حقیقتاً ہماری شخصیت کی اچھائیاں برائیاں اور نیکیاں نام کے اندر چھپی ہوتی ہوتی ہیں اور یہی نام ہماری زندگی پر اثر انداز ہوتا رہتا ہے۔ جو خاص نمبروں کا مجموعہ ہوتا ہے۔ یہ عدد جو زندگی کے ساتھ وابستہ ہو چکا ہے۔ دوستی، دشمنی، کامیابی، ناکامی، شادی، محبت، فتح و جیت پر پوشیدہ طور پر اثر انداز ہوتا ہے۔

آپ اپنے نام کے اعداد لیں۔ ان کا مفرد نمبر لیں تو وہ عدد معلوم ہو گا۔ جو زندگی پر حاوی ہے۔ پھر اس نمبر کی خصوصیات کا مطالعہ کریں۔ تو آپ کو اپنے اندر ایک اور چھپا ہوا انسان نظر آئے گا۔ یعنی ان پوشیدہ خوبیوں اور خصوصیات کا علم ہو گا۔

جن پر کبھی توجہ نہیں دی۔ اور اُن کمزوریوں کا علم ہوگا۔ جس کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ خوبیاں اجاگر نہیں ہوتیں اور کمزوریاں بڑھ پھول جاتی ہیں۔ اور جب ان پوشیدہ امور کا پتہ چلتا ہے تو درحقیقت مقصدیات اللہ آباد تک ہے کہ ہم کیا ہیں۔ اور ہمیں کیا کرنا چاہیئے؟

آپ کا نام وہی شمار ہوگا۔ جس سے آپ عام طور پر پکارے جاتے ہیں۔ اس سے آپ کی زندگی کا پتہ معلوم ہوگا۔ اگر آپ تخلص سے مشہور ہیں اور خاص و عام حتیٰ کہ شادی بیاہ میں نام استعمال کیا گیا ہے۔ تو وہی آپ کی زندگی کا دور معلوم کرنے کے لئے کام دے گا۔

اس کا یہ مطلب بھی لیا جا سکتا ہے کہ اگر آپ کی فطرت کے مطابق آپ کا نام نہیں تو اسے بدلا بھی جا سکتا ہے۔ سیاسی نام میں مناسب تبدیلی کر کے مزاجی نمبروں میں اسے بدل سکتے ہیں۔ بچے کا نام رکھتے وقت یا بڑے ہو کر نام تبدیل کرتے وقت یا نام کے ساتھ کوئی اسم شامل کرتے وقت یا تخلص اختیار کرتے وقت سوچ بچار سے کام لینا چاہیئے۔ اگر کچھ دقت محسوس ہو تو پھر اس کتاب سے مدد لیں۔

اب ہم ترتیب وار عددوں کی مقناطیسی قوت کا تذکرہ کرتے ہیں۔ نام کے اعداد۔ حروف۔ تخلص اور نمبروں کی مخصوص فطرت سے کام لینے کے مختلف انداز بیان کئے گئے ہیں۔ ان سے ان پوشیدہ حقائق کا علم ہوگا۔ جو زندگی بنانے میں مددگار ہوں گے۔

شخصیت کا نمبر

شخصیت کا نمبر معلوم کرنے کے لئے وہ نام جس سے آپ کو آپ کے دوست رشتہ دار یا واقف کار پکارتے ہیں۔ استعمال کرنا پڑے گا۔ مثلاً اگر آپ کا نام "اقبال" ہے۔ لیکن آپ کے دوست یا رشتہ دار عموماً بالی کے نام سے پکارتے ہیں۔ تو آپ اپنی شخصیت کا نمبر بالی کے اعداد میں پائیں گے۔ نہ کہ اقبال میں۔ بالی نام آپ کی ملاقاتوں پر بلاواسطہ اثر کرتا ہے۔ یہ آپ کے ایک رسوخ کا اقتباس ہے۔ یہ نمبر ان لوگوں کے متعلق تعلقات کا اظہار کرے گا۔ جو محبت دوستی یا رشتہ داری سے آپ کے ساتھ وابستہ ہیں۔ آیئے ہم بتائیں کہ شخصیت نمبر کس طرح معلوم کیا جاتا ہے۔

حروفِ تہجی کے نقشہ کو دیکھتے ہوئے آپ معلوم کر سکتے ہیں کہ "ب" کے ۲ عدد ہیں۔ الف کا ایک "ل" کے ۳ اور ی کا ایک۔ کل نمبر سات حاصل ہوئے۔ یہ نمبر بالی کا شخصیت نمبر ہے۔

اب اقبال کے نام کے اعداد نکالیں۔ ا۔ ق۔ ب۔ ا۔ ل

۱-۱۰۰-۲-۱-۳ = مجموعہ ۸ ہوا۔

یہ اقبال کا ذاتی نمبر ہے۔

اقبال کی صحبت میں نمبر ۸ یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ لوگوں کے ساتھ اپنی عملی زندگی میں لگا تار رہیگا۔ یہ ایک مستقل حالات کو ظاہر کرنے والا نمبر ہے۔

شخصیت نمبروں کی تفصیل اور خاصیت معلوم کرنے سے پتہ لگے گا کہ بالی اور اقبال کے علیحدہ علیحدہ اعداد کس

کس قسم کا اثر ان کے نام پر رکھتے ہیں۔ عین ممکن ہے کہ ان کی شخصیت کا نمبر ان کے ذاتی نمبر میں پوری طرح مناسب ہی نہ رکھتا ہو۔

ایک اور بات نوٹ کر لیں۔ مثلاً ایک شخص کا نمبر ۷ ہے۔ یہ نمبر فتح کی روشن اور متحرک سوچی سمجھی بات ہے۔ زندہ دلی اور اعلیٰ اسپرٹ کے حق میں نہیں ہے۔ یہ ہو سکتا ہے کہ بالی ایک ملنسار پارٹیوں کا شائق اور ناچ گانے یعنی خوش دلی کا دلدادہ ہو اس صورت میں اس کے لئے عقلمندی ہوگی کہ وہ اپنے نام کے ہجے بدل ڈالے اور اگر ممکن ہو تو از سر نو نیا نام رکھ لے۔ جو اس کی پسند اور ناپسند پر انحصار رکھتا ہو۔ مثلاً نذیر بیگم نام کی لڑکی کا نمبر ۷ ہے۔ اگر یہ نام اعلیٰ اسپرٹ کے حق میں نہیں۔ وہ ہجے بدل دے، اپنے نام میں ذکی بجائے ذا تبدیل کرے۔ یا نام تبدیل کر کے نظیر النساء رکھ لے۔ اس طرح وہ اپنے ذاتی نمبر میں ۲ کا نمبر اختیار کر سکتی ہے۔ جو ہنر اور عمدہ ہم نشینی کا ہے۔ اور اس نوجوان کی توبہ جس کو وہ اپنا دل دے چکی ہو۔ مبذول کرنے اور فتح پانے کے لئے بہت سرعت سے مدد کرے گا۔ کسی طرح بھی نمبر ۲ چاہنے والوں کو دور پھینکنے پر مائل نہ ہوگا۔ جس طرح کہ ۷ عدد کی خاصیت ہے۔

اسی طرح اگر کسی کا نام علم دین ہے جس کے عدد ۶ ہیں۔ ۶ عدد اگر اس کے موافق نہیں تو ہجے میں تبدیلی کرے۔ علم الدین لکھ سکتا ہے۔ اس طرح اس کا نمبر ایک ہو جائے گا۔ یا موافق عدد حاصل کرنے کے لئے نام بھی بدل سکتا ہے۔ اب ہم اعداد کی شخصی اور ذاتی خاصیتوں کا اظہار کرتے ہیں۔

شخصیت نمبر کے اعداد کی خاصیتیں

نمبر ۱: یہ نمبر نہایت اچھے مجلسی آداب رکھنے پر دلالت کرتا ہے۔ اس نمبر کا حامل نہایت نرم دل شائستہ اطوار ہوگا۔ اور اس کے دوست اسے قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ اس شخص کے دوست اس کے دلدادہ ہوں گے۔ اور اس کے دشمنوں کے دل میں جذبۂ انتقام بہت کم ہوگا۔ اس کے دوستوں کا حلقہ بہت وسیع ہوگا محبت کے سلسلے میں یہ شخص بہت کامیاب رہے گا اور اس کا محبوب اس سے شدید طور پر محبت کرے گا۔

نمبر ۲: یہ نمبر نہایت رومانی شخصیت پر دلالت کرتا ہے۔ اگر یہ اس شخص میں کوئی اور صفت نہ ہو تو اپنی قوتِ گفتار اور حرکات سے دوستوں کو مسخر کرے گا۔ اس طرح اس کے دوست بہت پیدا ہو جائیں گے۔ ممکن ہے کہ ایسے آدمی میں چند ایک نقائص بھی ہوں۔ لیکن اس کی صفات اور طریقے سب پر غالب رہیں گے اور باوجود کسی نقص ظاہر ہونے کے بھی دوست اس کی طرف کھنچتے چلے آئیں گے۔ اس کی زندگی ہر لحاظ سے کامیاب رہے گی۔

نمبر ۳: یہ نمبر خوشی اور مسرت کا حامل ہے۔ یہ شخص نہایت سخی طبیعت کا ہوگا۔ اور ہمیشہ خوش رہنے کا عادی ہوگا۔ ایسے لوگ غم کو اپنے قریب نہ آنے دیں گے۔ بلکہ اپنی ہنسی اور مزاح سے دوسروں کے غم بھی غلط کر دیں گے اور بڑے سے بڑے غم کو بھی قہقہوں میں اڑا دیں گے۔ ان کے مزاج میں شرمیلا پن ہوگا اور اپنے شرمیلے ہونے کی وجہ سے اور لوگوں میں خلط ملط ہونے کی کوشش نہ کریں گے تو لوگ اپنے آپ ان کی طرف راغب ہوں گے۔ اور وہ

لوگ جو ان کی دوستی کے حلقے سے باہر ہوں گے۔ وہ بھی ان کے مداح ہوں گے محبت کے معاملے میں یہ شخص نہایت کامیاب رہیں گے اور ان کا محبوب نہایت خوش رہے گا۔

نمبر ۴ :۔ اس نمبر کے حامل سوسائٹی میں زیادہ مقبول نہیں ہوں گے۔ کیونکہ ان کا مقولہ یہ ہوگا۔ دوستی سے مقدم کاروبار ہے۔ یہ آدمی ہمیشہ اپنے کاروبار کو دوستی پر ترجیح دیں گے۔ اور بہت سے اچھے دوستوں کو محض اس لئے خیرباد کہہ دیں گے کہ ان کے ملنے سے اس کے کاروبار میں خلل اندازی ہوتی ہے۔ اور ان کا وقت ضائع ہوتا ہے۔ یہ آدمی سوتے جاگتے اپنے کام کے متعلق ہی سوچتے رہیں گے۔ چنانچہ وہ آدمی جو فطرتاً شرمیلی طبع کا ہے۔ اس کے لئے یہ نمبر قطعی طور پر موزوں اور مددگار نہیں ہے۔ محبت کے معاملے میں اس کا انتخاب بالکل غلط ہوگا۔ اور انجام بالکل غیر متوقع اس سلسلہ میں یہ آدمی سخت طبیعت کا مالک ہوگا۔

نمبر ۵ :۔ یہ نمبر ذاتی جاذبیت کا حامل ہے اور فطری طور پر خوشی و مسرت کا۔ جو سوسائٹی میں قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ چنانچہ نمبر ۵ کے اثر سے بہت سے دوست پیدا ہو جائیں گے اور آسانی سے دل فتح کئے جا سکتے ہیں۔ لیکن نمبر ۵ کی ظاہرا طور پر یہ حالت ہوگی اور اندرونی طور پر مطالبہ کیا جائے تو نمبر ۵ شریر فطرت کا آدمی ہوگا ان کی گرم جوشی جو پہلی بار ملنے سے دل میں گھر کرے گی۔ وہ دیرپا نہ ہوگی اور تھوڑی دیر کے بعد جو انجام ہوگا۔ وہ شکستہ دلوں کی صورت میں ظاہر ہوگا۔

نمبر ۶ :۔ یہ نمبر وفاداری اور انکساری کا ہے۔ اس نمبر کا حامل نہایت نرم اور مددگار دل کا مالک ہوگا۔ جو کسی جھوٹے آدمی کے خود ساختہ افسانے پر بھی پگھل کر موم ہو جائے۔ یہ دوسروں کی مدد کرنے کے لئے اپنی ہمت سے باہر ہو جائے گا اس کی محبت بے لوث، جذبات سادہ اور محسوسات قطعی طور پر شریفانہ ہوں گے۔ اس کی زندگی دینے لئے نہیں بلکہ دوسروں کے وقف ہوگی۔

نمبر ۷ :۔ یہ نمبر زیادہ سماجی زندگی کا حامل نہیں۔ یہ نمبر زیادہ ان کے موافق ثابت ہوگا۔ جو طبعاً خاموش ہوں یا زیادہ اپنی سوسائٹی ہی میں رہیں اور جو اپنی لگن میں مست رہیں۔ اگرچہ اس نمبر میں یہ اہلیت نہیں کہ یہ نئے دوست بنانے میں مدد دے سکے۔ تاہم یہ چند اُن دوستوں کا دیر تک وفادار رہے گا۔ جن سے اسے انتہائی عقیدت ہے۔ اس کے دوست کم ہوں گے۔ لیکن دیرپا۔ اس نمبر کا حامل چالبازیوں سے قطعی طور پر دور ہوگا۔ یہ عجز و نیاز کو اپنا شیوہ سمجھے گا۔ چاہے اسے کتنی بڑی قیمت دینا پڑے۔

نمبر ۸ :۔ نمبر ۷ کی طرح یہ نمبر بھی زیادہ چالاکی پر دلالت نہیں کرتا۔ لیکن اس نمبر کا حامل کمزور طبیعت کا مالک نہیں ہوگا۔ اس کی قوتِ ارادی مضبوط ہوگی اور وہ جو بات دل میں ٹھان لیں گے اس پر قائم رہیں گے۔ اس نمبر میں یہ اہلیت ہے کہ وہ اپنی قوتِ ارادی کے بل بوتے پر اپنی محبوبہ کا بھی دل فتح کر سکتا ہے۔ وہ اپنے دوستوں کی صلاح و مشورہ کے برعکس چلتے ہوئے محبت کرے گا اور ان کی صلاح کے برخلاف شادی کرے گا۔ لیکن اس کی شادی کامیاب رہے گی۔ اور وہ شادی کے بعد حقیقی مسرت حاصل کرے گا۔ عموماً اس شخص کے دوست چالباز اور مکار ہونگے

نمبر ۹ :۔ نے زیر اثر آدمی اپنے جذبات میں انتہا پسند ہوگا محبت کے سلسلے میں اس کے جذبات قوی اور

شدید ہوں گے۔ اور وہ کبھی اس شخص سے خوش نہیں رہیں گے جو ان کی طبیعت کے اور متوں مزاج ہوں گے۔ ان کے درمیان آسانی سے پیدا ہو جائیں گے۔ کیونکہ نمبر ۹ شخصی جاذبیت کا بھی حامل ہے۔ ان کا فیصلہ اٹل اور ان کے جذبات باعث ہوں گے اور اگر انہیں زندگی کا ساتھی بھی نمبر ۹ مل جائے تو دونوں مل کر طوفان اٹھا سکتے ہیں۔

آپ شخصیت نہیں بدل سکتے

مگر نام بدل سکتے ہیں

شخصیت ایسی چیز ہے۔ جس کے اثر سے آپ دوسروں کو متاثر کر سکتے ہیں۔ اپنے اندر دوست نہ بنا سکنے کی کمزوریوں کو دور کر سکتے ہیں۔ اور اپنی شخصیت سے دوسروں پر بڑے اچھے اثرات مرتب کر سکتے ہیں۔ اپنے احساسات کی مکمل ترجمانی کر کے دوستوں کو دشمن بنا سکتے ہیں۔ خیر مقدم کرنے والوں، تقاریب منعقد کرنے والوں، سیاست دانوں، سکول ٹیچروں اور عوام کو متاثر کر سکتے ہیں۔ تاریخ پیدائش سے جس طرح کام لیا جاتا ہے نام کے عدد سے بھی لیا جا سکتا ہے۔ آپ کا نام ٹریڈ مارک ہے۔ اب یہ معلوم کرنا ہوگا کہ آپ کا نام آپ کی پیدائش کے نمبر سے ہم آہنگ ہے یا نہیں۔ نام اور عدد پیدائش کے اس رشتہ کو عددوں کے ذریعہ معلوم کیا جا سکتا ہے۔ اگر دونوں نمبر مخالف ہیں تو یاد رکھیں۔ زندگی ایک بوجھ بن کر رہ جائے گی۔ اگر دونوں نمبر ایک ہی ہیں۔ یا موافق ہیں۔ تو مقدر ترقی کی کامیابیاں آسان تر ہو جائیں گی۔

اب آپ یہ معلوم کریں کہ تاریخ پیدائش اپنے اثرات میں کسی ستارہ سے متعلق ہے اور وہ کیا اثر رکھتی ہے۔

تاریخ پیدائش سے شخصیت

۱۔ **شمس**:۔ جو تاریخ پیدائش کی نمائندگی کرتا ہے۔ جو ان تاریخوں کو پیدا ہوئے ہوں۔ یکم، ۱۰، ۱۹، اور ۲۸ جو اعلیٰ شخصیتوں سے تعلق رکھتے ہیں۔

۲۔ **قمر**:۔ یہ ایسے افراد کی پیدائش کی نمائندگی کرتا ہے۔ جو ۲، ۱۱، ۲۰، ۲۹ کو پیدا ہوئے ہوں۔ یہ لوگ حلیم الطبع ہوتے ہیں۔

۳۔ **مشتری**:۔ یہ ایسے افراد کی نمائندگی کرتا ہے جو ۳، ۱۲، ۲۱، ۳۰ کو پیدا ہوئے ہوں۔ ان کی طبع خوش مزاج اور زندہ دل ہوتی ہے۔

۴۔ **یورنس**: یہ ایسے افراد کی نمائندگی کرتا ہے جو ۴، ۱۳، ۲۲، ۳۱ تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں۔ یہ لوگ عمل قوت رکھنے والے ہوتے ہیں۔

۵۔ **عطارد**: یہ ایسے افراد کی نمائندگی کرتا ہے جو ۵، ۱۴، ۲۳ کو پیدا ہوئے ہوں یہ تغیر پذیر طبع کے مالک ہوں گے۔

۶۔ **زہرہ**: یہ ایسے افراد کی نمائندگی کرتا ہے جو ۶، ۱۵، ۱۴، ۲۴ کی تاریخوں کو پیدا ہوئے ہوں۔ یہ طبعی لحاظ سے مشہور شخصیت کے مالک ہوتے ہیں۔

۷۔ **نپچون**: یہ ایسے افراد کی نمائندگی کرتا ہے جو ۷، ۱۶، ۲۵ کی تاریخوں کو پیدا ہوئے ہوں یہ لوگ دھوکہ باز اور فریبی ہوتے ہیں۔

۸۔ **زحل**: یہ ایسے افراد کی نمائندگی کرتا ہے جو ۸، ۱۷، اور ۲۶ کو پیدا ہوئے ہوں۔ ان کی طبع ترشروئی اور سختی کی طرف مائل ہوتی ہے۔

۹۔ **مریخ**: یہ ایسے افراد کی زندگی کی نمائندگی کرتا ہے۔ ۹، ۱۸، ۲۷ کو پیدا ہوئے ہوں۔ یہ لوگ طبعی طور پر سرگرم عمل ہوتے ہیں۔

کیا آپ کا نام آپ کی شخصیت کیلئے موزوں ہے؟

بعض لوگوں کا ایک نام ہوتا ہے۔ بعض کا پکارنے کا نام یا پیار کا نام یا تخلص ہوتا ہے۔ اس وقت آپ کو اپنا نام معہ دوسرے ناموں کے لے کر عدد حاصل کرنا ہوگا۔ یہ آپ کی مکمل شخصیت کا عدد ہوگا۔ جو ظاہری و خفی نام سے متعلق ہے۔ اس نام میں وہ تمام الفاظ بھی آئیں گے۔ جو آپ کے نام کا حصہ ہوں۔ مثلاً مرزا اسد اللہ خاں غالب سیدہ رضیہ بیگم رجو (رجو اُسے پیار سے پکارتے ہیں)

اس نام کو تبدیل کرنے کے لئے کہ آپ کی خواہشات کے مطابق ہو۔ یا تاریخ پیدائش کے نمبر والا ہو۔ آپ کو اختیار حاصل ہے کہ اس میں تبدیلی کر لیں۔ جب اپنا نام معلوم کر لیں تو اس طریقے سے اپنے دوستوں کے نام معلوم کریں رشتہ داروں اور شرکاء کے اعداد جمع کریں۔ تجربات کریں۔ تاکہ حقائق آپ پر واضح ہو جائیں۔

جب یہ معلوم ہو جائے کہ کس طرح میرے نام اثرات تبدیل ہو سکتے ہیں۔ یعنی اگر بُرے اثرات والا نمبر ہے۔ تو

ان کو اچھا بنانے کے لئے مندرجہ ذیل طریقہ اختیار کیجئے اور حسب منشاء یا حسب فطرت نام حاصل کر کے اپنی زندگی خوشگوار بنا لیجئے۔

۱۔ یا تو فالتو اعداد جمع کر کے اپنے نام کی قوت عمل بڑھا لیں۔
۲۔ یا پھر نمبر کم کر کے موافق نمبر بنا لیں۔
۳۔ نمبروں کی تفصیل معلوم کریں۔
۴۔ اگر نام کے نمبر آپ کی شخصیت کے مطابق نہیں ہیں تو اپنے نام ساتھ دو لفظ بڑھا یا گھٹا کر حسب منشاء نمبر حاصل کر لینا چاہیئے۔ یقیناً یہ آپ کے لئے سود مند طریقہ رہے گا۔ اب ہم ہر نمبر کی تفصیل لکھتے ہیں۔

۱۔ نمبر کی قوت

اس کا ستارہ شمس ہے۔ جو عمل اور قوت کا پتہ دیتا ہے۔ اس لئے نمبر ۱ کو بنیادی پتھر تصور کیا جاتا ہے جو کسی فرد کی قوت عمل اور خواہشات کا پتہ دیتا ہے۔ لیڈرشپ۔ حکمرانی یا حاکمانہ خصائل، اور قوت پذیری کے ساتھ ساتھ کامیابی کا بھی مظہر ہے۔ چنانچہ آپ نمبر ایک کے حصہ دار ہیں۔ اگر آپ کی پیدائش یکم، ۱۰، ۱۹، اور ۲۸ ہے تو یقیناً شمس کی قوت آپ میں دخل رکھتی ہے۔

آپ کی شخصیت واقعات اور حالات کی آئینہ دار ہے۔ آپ میں قوت کارکردگی بدرجہ اتم موجود ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حاکمانہ صلاحیتوں کی وجہ سے دوسروں پر بڑے عمدہ اثرات مرتب کر سکتے ہیں اور لوگ آپ کے حکم ماننے سے عار محسوس نہ کریں گے۔ کیونکہ وہ آپ کی شخصیت سے متاثر ہو جائیں گے۔

ایک نمبر آپ کی ہمت اور جذبۂ قوت کو مکمل طور پر واضح اور تفصیل میں پیش کرنے کا منبع ہے اور یہی وجہ ہے کہ آپ دوسروں پر بخوبی قبضہ رکھ سکتے ہیں۔ اپنے ذاتی خواص اور فطری عادت کے تحت بچوں اور جوانوں کی ہمدردی کرنے والے ہیں۔ حسب موقع چھوٹوں کو خوشیاں فراہم کرنے میں فخر محسوس ہوگا۔ اور اپنی عادت کے تحت ان کو تحائف اور خورد و نوش سے محظوظ کرانے سے گریز نہ کریں گے۔ چنانچہ اس طرز عمل سے وہ لوگ آپ کے ہر حکم کو بخوشی قبول کر کے فرمانبرداری کریں گے۔ آپ کمانے والے ہونے کے ساتھ ساتھ اخراجات کے معاملات میں بڑی نرم طبیعت کے مالک ہیں۔ چھوٹے چھوٹے اخراجات کے شمار کرنے کے معاملے میں بڑی بے صبری سے کام لینے والے ہیں۔ آپ فطری طور پر مالی معاملات میں آزادی چاہتے ہیں۔ برعکس اس کے کہ اجتماعی یا اداراتی ذمہ داریوں سے اجتناب کرنے والے ہیں پھر آپ اپنے خیالات کے اظہار کرنے میں بڑے بردبار اور سمجھدار اور سلیقہ شعار ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ اپنے خیالات دوسروں پر بڑی عمدگی سے واضح اور ظاہر کر سکتے ہیں۔

۲۔ نمبر کی قوت

اس پر قمر کی حکمرانی ہے۔ جو صاحب حس اور خاندانی اتفاق کا مظہر ہے۔ یہ کسی شخصیت کی اعلیٰ دماغی اور قوت

کارکردگی کے متعلق پتہ دیتا ہے۔ اور یہ وجہ ہے کہ یہ لوگ بڑی عمدگی سے اپنے خیالات اور اعلیٰ صفاتی کی وجہ نتیجہ خیز باتیں اپنے ہمدرد انہ مدبرانہ کی وجہ اپنے خاندان اور رشتہ داروں پر واضح کر سکتے ہیں۔ ایسے افراد، ہمدرد، غمخوار، مددگار اور ضرورت میں دوسروں کے کام آنے والے ہوتے ہیں۔ آپ نمبر ۲ کے حصہ دار ہیں۔ اور اگر آپ چاند کے زیر اثر پیدا ہوئے ہیں۔ جیسے ۲-۱۱-۲۰-۲۹ تاریخ ہے تو واقعی آپ کے حالات قمر کے زیر اثر ہیں۔

آپ کی شخصیت اس بات کا پتہ دیتی ہے کہ کسی نتیجہ خیزیات میں اپنی قوت عمل کا کافی دخل رکھتے ہیں یہ آپ کے لئے سود مند بھی ہے پہلے یہ اندازہ کر لینا چاہیئے کہ ماحول آپ کے لئے کیا کرتے وقت سازگار ہے یا نہیں۔؟ چنانچہ آپ کی عقلمندی آپ کو یقیناً صحیح اور ٹھیک راستہ دکھلانے میں مدد دے گی۔ دوسری بات جو قابل افہام تفہیم ہے وہ یہ کہ آپ شدید غلطیوں کا شکار بھی ہو سکتے ہیں۔ وجہ دراصل یہ ہے کہ آپ جذباتی بھی ہیں اور یہی ہے کہ کسی بھی وقت کسی شدید غلطی کے مرتکب ہو سکتے ہیں۔ قبل اس کے کہ آپ اپنے احساسات کو ظاہر کریں۔ سوچ سمجھ لیا کیجئے۔ اور یہی خمدہ خوش آپ کو اچھا سبق سکھا دے گا۔ اور پھر حالات کے سامنے سینہ سپر ہونے کی قوت کے مالک بن سکیں گے۔!

۲ نمبر کی عددی خصوصیت دوستانہ اور مدبرانہ انداز کا پتہ دیتی ہے۔ اپنی شخصیت سے بڑوں، بچوں اور جانوروں تک کو بھی متاثر کر سکتے ہیں۔ ہر شخص اور جانور فی الفور آپ کی تابعداری قبول کرنے کو تیار ہو جائیں گے۔ مگر آپ کی محبت صرف اپنے دوستوں اور اہل خاندان کے لئے ہوگی۔ آپ کی شہرت آپ کی وفاداری کی وجہ سے ہوگی آپ بے مقصد اور بے اصول باتوں سے اپنی شخصیت کو متاثر کر سکتے ہیں۔ آپ کا اپنا گھر آپ کے لئے ایک محل ہے۔ آپ جذبات اور عادات کے لحاظ سے اس کو مزین کر دیں گے۔ اگر آپ کچھ روپیہ خرچ کرنے کی تمنا رکھتے ہیں تو آئائش اور گھریلو سامان خریدنے میں ضائع نہ کیجئے۔ آپ خاندان سے محبت کرنے والے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اپنے خاندان ہمسایہ اور دوستوں کے معاملات میں پیش ہوتے ہیں۔

۲ نمبر آپ کی شخصیت کے متعلق پتہ دیتا ہے کہ آپ صنعت کار ہیں۔ اور آپ نئے کام میں اپنی قوت عمل کا بخوبی مظاہرہ کرنے والے ہیں۔ ایسا پیشہ جو پانی سے متعلق ہو جیسے مشروبات کے کاروبار میں آپ کو فائدہ دینے والے ہیں۔ آپ فطری طور پر دریا، سمندر یا جھیل کے کنارے رہنا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ کیونکہ اس سے تنہا ماہی گیری اور کشتی رانی کا شوق پورا ہو سکتا ہے۔ جو کچھ آپ کے پاس ہے۔ بلاشبہ آپ کے لئے فائدہ مند ہے۔ یہ بھی عمدہ اور نتیجہ خیز ہے کہ آپ جو کچھ کرتے ہیں وہ باعث فائدہ اور نفع بخش ہے۔

۲ نمبر کی قوت

یہ نمبر مشتری کے زیر اثر ہے۔ جو دولت، خوش قسمتی، فیاضی کا پتہ دیتا ہے۔ اس نمبر کے لوگوں کی شخصیت اور نام کے نمبر ایک جیسے ہوں تو یہ اجتماع کامیابی، خوشحالی اور قناعت پسندی کا پتہ دیتا ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ تنگ دل اور محتاط کاری کی وجہ سے وہ اپنے خیالات اور تخلیقات کو بخوبی پھیلا سکے۔ آپ کے ذہن میں جذبۂ مساوات

اور ہمدردی آپ کی امیدوں میں کامیابی کا پیش خیمہ ہے۔ اگر آپ کی پیدائش ۲، ۱۲، ۲۱، ۳۰ کی تاریخ کو ہوئی ہے پھر آپ اس نمبر کے زیر اثر ہیں۔

وہ استعداد عمل جس کی وجہ سے آپ محنت، اور قوت تمیز قابل عزت مقام دلا سکتی ہے۔ یہی قابلیت آپ کو دوستوں میں ممتاز بنا سکتی ہے اور اس کی وجہ سے آپ لوگوں میں مقبول ہو سکتے ہیں۔ آپ کا بنیادی فلسفہ یہی ہے کہ دوسروں کی مدد کس طرح کرنی چاہیئے۔ اور اسی وجہ سے لوگ آپ کو تحسین کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں۔

۲ نمبر کی وجہ سے آپ کی کامیابی اور کامرانی محض روشن دماغی یا خود بخود حالات کے تحت پیدا ہو ہو کر مقبول عام بنا سکتی ہے۔ کیونکہ آپ کے نام اور شخصیت کے امتزاج سے جو مقناطیسی قوت پیدا ہوتی ہے۔ یہ تمام اس کی وجہ سے ہے۔ ایک دفعہ عظمت مل آپ اسے عرصہ دراز تک قائم رکھیں گے۔ کیونکہ آپ میں یہ قوت موجود ہے کہ کس طرح لوگوں سے تعلقات قائم رکھے جا سکتے ہیں۔ اور کس طرح اپنے احساسات کو بروئے کار لایا جا سکتا ہے۔ یہی وہ وجہ ہے۔ جس کی وجہ سے چھوٹے سے چھوٹا اور بڑے سے بڑا آپ کی وفاداری کرے گا۔

اس سے آپ کو کوئی غرض و غایت نہیں ہونی چاہیئے کہ لوگ کتنے امیر یا دولتمند ہیں یا کتنے غریب اور کم دولت ہیں۔ آپ کو ان تمام لوگوں میں شہرت حاصل ہوگی۔ کیونکہ آپ کا نمبر ۲ (جو نام کا ہے یا شخصیت کا) ہر حال یہ ایک بڑی شہرت کا باعث بن سکتا ہے۔ جو ایمانداری اور اقبال مندی کا پتہ دیتا ہے اس نمبر کی قوت اور تاثیر آپ کو ناامیدی اور ناکامیوں کے چنگل سے بچائے رکھے گی۔

کاروبار میں نمبر ۲ کامیاب اور مثالی حیثیت بخش دے گا۔ اور آپ کاروبار میں یہ بڑی آسانی سے معلوم کر سکیں گے کہ عوام الناس کس چیز کو زیادہ طلب کرتے ہیں۔ دوسری خاص بات یہ ہے کہ آپ کسی سے دھوکہ بازی کے متعلق نہیں سوچ سکتے۔ چنانچہ آپ تعلقات قائم کرتے وقت احتیاط سے کام لیجئے۔ آپ کے پرکشش احساسات سے عوام الناس آپ کے قریب تر ہیں۔ اور یہی وہ خوبی ہے۔ جس کی وجہ سے آپ دوسروں پر اثر انداز ہو کر بڑی شہرت کے مالک بن جائیں گے۔

۴ نمبر کی قوت

اس نمبر پر یورنس کی حکمرانی ہے۔ جو صاحب عزت اور صاحب خیال اور آزادی کی نشاندہی کرتا ہے۔ شخصیت میں اگر ۴ نمبر ہو تو یہ بلند شخصیت، خیالی اور دانائی کا پتہ دیتا ہے اور اس کے علاوہ بھی متوقع اور خیال آفرینی اور موجدانہ صلاحیتوں کا پتہ دیتا ہے۔ اس کی قوت اور زیادہ ہوتی ہے اگر پیدائش ان تاریخوں میں ہوئی ہو ۴-۱۳-۲۲-۳۱ ہیں۔

آپ کی شخصیت ان باتوں کا پتہ دیتی ہے۔ ہر موقع محل کے مطابق آپ اپنے خیالات پیش کر سکتے ہیں۔ بعض آپ کے دوست آپ کے خیالات سے متفق ہونے سے ہچکچاتے ہیں۔ کیونکہ وہ اس بات کو بخوشی تسلیم کریں گے جس کی حقیقت آپ کے نزدیک نہایت اہم ہے۔ جسے آپ دوسروں پر ظاہر کرنا چاہتے ہیں۔ اور اپنے خیالات سے

ہر ایک کو آگاہ کرنا چاہتے ہیں۔

نمبر ۴ موجدانہ اور خیال آفرینی کا مالک ہے۔ یہ فطری چیز اور جذبہ ہے کہ آپ کو ایسی باتوں میں دلچسپی لینی چاہیئے جو اس مقصد کے لئے ٹھیک ہوں۔ جب آپ اس کی حقیقت کو تسلیم کر لیں تو پھر آپ کو معمولات کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے۔

سابقہ حالات جو کچھ آپ کے ساتھ بیت چکے ہیں۔ ان کی روشنی میں آئندہ کے حالات کا جائزہ لے کر راستہ منتخب کیجئے۔ آپ بے صبرے بھی ہیں اور پرانے دنوں کی یاد میں کھوئے رہنے سے کچھ نہ ہوگا کیونکہ وہ محض ایک خوش فہمی ہے تو آپ کو پھر پیچھے لے جائے گی۔ لہٰذا ایسی یادداشتوں سے پیچھا چھڑائیے۔ جو آپ کی ترقی میں رکاوٹ ہوگی۔

آپ اپنے خیالات بدلنے میں بڑے ماہر ہیں اور کسی مخلصانہ مشورہ دینے سے آپ نہیں چوکتے۔ آپ اجتماعی نظریات سے فائدہ اٹھا کر لطف اندوز ہوں گے جو آپ کے لئے یکسانیت بہم پہنچائیں گی۔ آپ اپنی تسکین خاطر کے لئے فرنیچر کی تبدیلی اور مکان کی مختلف رنگوں میں فرحت محسوس کر سکتے ہیں۔ نئی قسم کی خوراک یا نیا لباس آپ کو تعریف اور توصیف کا مستحق بنا دے گا جو دوسروں کی فطرت پر اثر انداز ہونے کی وجہ سے ہوگا۔

۵ نمبر کی قوت

۵ نمبر پر عطارد کی حکومت ہے اور یہ ہنرمندی اور ہر فن مولا ہونے کا نشان ہے۔ یہ نمبر اگر نام کا ہو تو متاثر کن گفتگو (تقریر) اور بھرپور خیالات کا پتہ دیتا ہے۔ اور یہ بھی تسلیم کیا جا سکتا ہے کہ یہ نمبر آزادی اور خود مختاری کا علمبردار ہے۔ یہ لوگ الفاظوں کے خزائن سے معمور ہوتے ہیں۔ جو انہیں کامیاب زندگی دے دیتے ہیں اور ۵ نمبر تاریخ پیدائش پر یوں ثابت ہو سکتا ہے کہ اگر آپ ۵، ۱۴ اور ۲۳ کو پیدا ہوئے ہوں۔

آپ کی شوخ اور چنچل طبیعت بیرونی حالات سے شاذ و نادر ہی متاثر ہو سکتی ہے۔ کیونکہ آپ کو خدا نے تصویر کے دونوں رخ دیکھنے کی ہمت اور قوت دی ہے۔ یہ دوسرا عمل ہے۔ آپ کسی بھی نقطے کو سمجھ کر یا جان کر نظر انداز نہیں کرتے۔ کیونکہ آپ کی تیز نگاہی سے حقائق پوشیدہ نہیں ہوتے۔ آپ کے نظریات جانچے ہوئے اور نتیجہ خیز ہوتے ہیں کہ آپ کسی بھی نظریئے کی افادیت اور معنویت سے بے خبر نہیں رہ سکتے۔ اس لئے آپ اپنے خیالات سے کسی ناقابلِ فہم بات کو بامقصد بنا سکتے ہیں۔

آپ کے کئی دوست بن سکتے ہیں۔ کیونکہ آپ کا طریقہ گفتگو ہی ایسا ہے اور لوگوں کی طرف داری کرنے کی وجہ سے مقبول عام شخصیت کے مالک ہو سکتے ہیں۔ آپ کی طبع کے لحاظ سے عوامی اجتماعات اور کاروبار میں آپ کو اچھی کامرانی ہو سکتی ہے۔ دوسری طرف ایک اچھے سننے والوں میں سے ہیں۔ کیونکہ آپ کی یہ عادت ہے کہ جب دوسرے تکلیف میں ہوں آپ ان کی ہمت افزائی اور طرف داری کے ساتھ ساتھ نصیحت بھی کرتے ہیں۔ یہی وہ خوبی ہے جو آپ کو ہر ماحول میں ڈھال دیتی ہے۔ اور اس وجہ سے آپ لوگوں میں دلچسپی لیتے ہیں۔

نمبر ۵ اگر نام کا ہے تو ۵ نمبر شخصیت کا آپس میں جمع کر لیجئے۔ جس کے نتیجے میں آپ تمام مشکلات سے ہوشیار اور محفوظ ہو جائیں گے۔ اس طرح کسی چیز سے آپ دل برداشتہ ہوئے۔ اس وقت ہی آپ دوسرے کام کی طرف سے مائل ہو جائیں گے۔ موخر الذکر صورت میں آپ بہادر، ہمدرد اور دلچسپ شخصیت کے مالک ہیں۔ جو آپ کو مطالعے میں لطف اور ذوق مہیا کرے گی۔ اس طرح ریڈیو سننا۔ ٹیلیویژن دیکھنا آپ کے لئے مکمل دلچسپی کا باعث ہے۔

نمبر ۵ کے ڈبل ہونے سے جو فطرت پیش آتی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ جلد باز ہیں۔ اگر آپ میں یہ اثرات نہیں ہیں۔ تو پھر آپ اپنی تمام خوبیوں کی وجہ سے تمام لوگوں میں خاطر خواہ مقام پیدا کر سکتے ہیں۔ کسی رسالے سے تعلق یا نسبت آپ کو فائدہ نہ دے گا۔ کیونکہ یہ آپ کی پھرتی کے موافق یا طبع کے مطابق نہ ہوگا۔ آپ اس وقت بے حد لطف محسوس کرتے ہیں۔ جو آپ کا دماغ اور انگلیاں یکساں طور پر مصروف ہوتی ہیں چنانچہ آپ کی ذہنی اپج آپ کو ٹائپنگ۔ کسی ساز کے بجانے میں۔ اور کتابت کی صحت کے لئے ٹیلیگرافی اور ٹیلیفون بورڈ کا چارج لینے کے لئے فائدہ مند ہیں۔

۶ نمبر کی قوت

نمبر ۶ پر زہرہ کی حکمرانی ہے۔ جو محبت خوشیوں اور خوبصورتی کا نشان ہے۔ اگر آپ کے نام یا شخصیت پر یہ نمبر حاوی ہے۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ انفرادی یا اجتماعی امداد میں آپ کا ذوق اچھا ہے۔ چنانچہ اگر آپ کی پیدائش ۶۔۱۵۔۲۴ کی تاریخوں میں ہوئی تو آپ کا نمبر ۶ ہے۔

۶ نمبر یہ بتاتا ہے کہ آپ معمولی سی کوشش کے بعد اچھی اور معقول کامیابی حاصل کر لیں گے۔ آپ روپے پیسے کے معاملات میں جو خصوصاً متبادل ہونے ہوتے ہیں۔ کافی خوش قسمت ہیں۔ لیکن آپ کو اپنا نفع کسی کی مہربانی سے نظر انداز نہیں کر دینا چاہیئے۔ آپ اپنے لئے جو دلچسپیاں پیدا کرتے ہیں۔ اسی طرح دوسروں کے لئے بھی پیدا کیجئے۔ اپنے آپ کو کسی اصول کا مالک بنا کر لوگوں کی بھلائی کیجئے۔

آپ کی شخصیت کا نمبر بھی اگر ۶ ہو تو آپ بڑے زود حس اور غور و خوض کے مالک ہو سکتے ہیں۔ اور کسی ذمہ داری کا احساس آپ میں بدرجہ اتم موجود ہے۔ اگر آپ کسی سے ترش روئی سے پیش آئے تو آپ کو مشکلات کا سامنا بھی ہو سکتا ہے۔ اس لئے آپ کو محتاط ہونا چاہیئے۔ آپ کو اپنے معمولات سے ہٹ کر بھی مناسب اقدام کے لئے سوچنا چاہیئے۔

۶ نمبر کے لوگ جو کسی تقریب میں شمولیت کرتے ہیں۔ تو وہ ماحول کو فی الفور اپنی خوشیوں کے مطابق ڈھال لیتے ہیں۔ آپ کی جدت پسندی آپ کو دلکش بنا سکتی ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ مخصوص انداز سے آپ اپنی جوش انگیز عادت سے اپنی شخصیت کو اور با اثر بنا سکتے ہیں۔

آپ اپنی عزت اور مقبولیت پر نازاں رہنے والے ہیں۔ آپ ایک دفعہ وعدہ کرنے کے بعد فی الفور بدل جانے والے ہیں۔ مالی معاملات میں آپ ایماندار ہیں۔

نمبر والے سچے اور مخلص دوست ہوتے ہیں۔ بالخصوص اس وقت کہ وہ جب لوگوں کی مدد کرنے والی پوزیشن میں ہوتے ہیں۔ آپ دوسروں کو تحائف بھی اعلیٰ ذوق کی بنا پر دیتے ہیں اور آپ کے تحائف قبول ہر خاص و عام کی تعریف سے آپ کو خوشی محسوس ہوتی ہے۔

آپ دوسروں کے لئے فائدہ سوچتے ہیں۔ لیکن آپ کو سوچنا چاہیئے کہ آپ کا جائز حصہ تو آپ کے پاس رہنا چاہیئے۔ حالانکہ آپ ہمدرد قسم کے آدمی ہیں۔ اور آپ مخلص جذبات کے تحت ہی ایسا کر بیٹھتے ہیں اگر آپ کسی کی ہمدردی کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو ذرا غور تو کیجئے کیا یہ کیا تو نہیں کہ ہر شخص آپ کی طرح مہربان قسم کا ہو۔

۷ نمبر کی قوت

اس نمبر پر نیپچون کی حکمرانی ہے جو نفس حس اور صاحب ادراک ہونے کی علامت ہے۔ نمبر ۷ ترقی اور اقبال مندی راست پسندی جو روحانی صفت ہے یہ خوبیاں اس میں پائی جاتی ہیں۔ اسی کا باعث ہے کہ یہ انفرادی طور پر میانہ روی اختیار کرتا ہے۔ اس کے حروف میں ضبط اور نظم ہوتا ہے۔ اس کے افراد چھکو دونوں پر ہوتے ہیں اور ایسی شخصیت ان تاریخوں کو پیدا ہوتی ہے جو ۷۔ ۱۶۔ ۲۵ ہیں اس چیز نے آپ کو احساس دیں بنا دیا ہے۔ جیسے کہ کسی چیز کو آپ کنٹرول نہیں کر سکتے یا جس چیز سے آپ کو خوف کبھی محسوس ہوا نہیں ہوتا تھا یہی وہ عوامل ہیں جو ذہن جس کا باعث ہیں۔ اگر آپ میں غلط عادات اور دھوکہ دہی کے خیالات ہوں۔ تو یہ معاشی کو خاصا متاثر کرتے ہیں۔ آپ حسن پرست ہیں اور حسن کی وجہ سے آپ نزاکت پسند بن جائیں گے۔ اس طرح جذباتی اور حسن و عشق وغیرہ یعنی سے آپ کے ذہن کو لطف محسوس ہوتا ہے۔ آپ اپنے گھر کو خوبصورت گلدستوں سے مزین رکھنے والے ہیں۔ اور آپ کو اس وقت خوشی محسوس ہوگی۔ جب آپ اپنے لمحات باغ میں پھولوں کا نظارہ کرتے ہوئے یا کھیت میں طرح طرح کے ہرے ہرے پودے دیکھ کر گزاریں گے۔

فی الحقیقت ۷ نمبر کا نام اور سات نمبر کی شخصیت اچھی اور فیاضانہ شخصیت ہے۔ آپ کو اچھے دوستوں کی وجہ سے خاطر خواہ کامیابی حاصل ہوگی۔ اس طرح آپ کو اپنی کامیابیوں سے بھی لطف محسوس ہوگا۔ آپ کی خواہش ہے کہ کوئی تکلیف میں ہو تو اس کی مدد کریں۔ بااوقات کوئی بھی آپ کو ضرورت مند پیش ہوگی تو آپ خود پسندی کے تحت کسی سے امداد کے لئے نہیں کہیں گے۔ آپ کو دل کی تسلی ملتی ہے کہ مہنگ ضرورت کے وقت بہت کچھ ہو جاتی ہے۔

۷ نمبر اگر آپ کے نام کا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ آپ غیر معمولی طور پر فلاسفی میں دلچسپی لیتے ہیں۔ آپ ہر ایک معمولی میں آسانی سے عمل دخل حاصل کر لیتے ہیں۔ آپ بڑی ہمت سے مشکلات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں جو آپ کے ارد گرد کے حالات سے پیدا ہوتے ہیں۔ اگر آپ کے نام اور شخصیت کے نمبر ۷ ہیں تو آپ اپنی فیاضانہ خوبیوں کی وجہ سے بڑی شہرت کے مالک بنیں گے۔

۸ نمبر کی قوت

اس نمبر پر زحل کی حکومت ہے جو انصرام و انتظام کا نشان ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ لوگ جن کا نمبر ۸ ہے۔

وہ نہایت محنتی ہوتے ہیں اور مشکلات پر قابو حاصل کرنے کی قوت رکھتے ہیں اور یہ بھی خوبی اس میں موجود ہے کہ ایسے فرد کو ایک لمبی اور طویل کامیابی نصیب ہوتی ہے ۸ نمبر کی قوت صبر و تحمل ثابت قدم اور قوت برداشت کا نشان ہے۔ یہ نمبر ایسے افراد پر اثر انداز ہوتا ہے جو ۸، ۱۷، ۲۶ کو پیدا ہوئے ہوں۔

آپ کی خود اعتمادی اور قوت ارادی اس بات کا مکمل ثبوت پیش کرتی کہ آپ صنعت یا کسی گورنمنٹ کے محکمے کے کلیدی عہدہ دار ہوں گے۔ آپ اپنے مقاصد حیات میں کامیاب ہونا جانتے ہیں کہ کس طرح کوئی چیز زندگی کے لئے حاصل کی جا سکتی ہے۔ صبر و تحمل کے عادی ہونے کی وجہ سے بیرونی عادت سے کبھی دل برداشتہ نہ ہوں گے۔ اسی لئے سینہ سپر ہو کر مقابلہ کرنے والے ہیں۔ آپ میں یہ بات بھی موجود ہے کہ ملازم تکالیف اور ذمہ داریوں کو اپنے اوپر لے لیتے ہیں۔

۸ نمبر کی خاصیت یہ ہے کہ آپ بیک وقت کئی ذمہ داریاں قبول کر سکتے ہیں۔ اسی وجہ سے آپ اپنے حلقۂ احباب میں خاطر خواہ کامیابی حاصل کر سکتے ہیں اور لوگ آپ کے قول و فعل کے اثرات کی وجہ سے آپ کی عزت کرنے پر مجبور ہوں گے اور یہ محض آپ کی چھپی ہوئی قابلیتوں کی وجہ سے ہے۔ جنہیں ضروریات کے تحت بروئے کار لاتے رہتے ہیں۔ یہ دراصل زحل کے اثرات کی وجہ سے ہے۔ اسی وجہ سے آپ ایسے دوست ہیں جو مصیبت میں کام آنے والے ہیں۔ آپ کی رہنمائی سے دوستی اور انسانیت کا لوگ سبق حاصل کریں گے۔

نمبر ۸ جیسے نام پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اس طرح پیشے کے حلقے پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ اپنے منصوبوں سے خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جو آپ کے کامیاب مستقبل کی ضمانت ہے۔ چنانچہ آپ جانتے ہیں کہ کس طرح مستقبل کے کاروبار کے لئے طریقہ اختیار کرنا چاہیئے۔ اور آپ اپنے تعلقات سے بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ آپ دوسروں کو اپنا تابع فرمان بنانے میں فخر محسوس کرنے والے ہیں۔ چنانچہ آپ کو اپنے خیالات کے اظہار میں احتیاط برتنی چاہیئے۔ جو بیحد ضروری ہے۔ کیونکہ آپ کی عزت اور وقار آپ کا ایک اعلیٰ معیار حیات ہے۔

نام کے نمبر ۸ میں شخصیت کا نمبر ۸ جمع کیجئے۔ جو آپ کے مشاغل کے متعلق پتہ دیتا ہے۔ آپ کی دلچسپیاں جو مطالعہ سے متعلق ہیں وہ بالخصوص آپ کے روزانہ معمولات میں ہیں۔ کیونکہ اکثر باتیں آپ کے علم پر منحصر ہیں جو آپ نے اپنے طور پر حاصل کرنا ہے۔ چنانچہ آپ مطالعہ سے وہ چیزیں بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ جو آپ سیادداشت سے حاصل نہیں کر سکتے۔ یہ حقیقتاً نمبر ۸ کی فطرت کے عین مطابق ہے۔ چنانچہ آپ کسی بھی چیز پر توجہ مبذول کر کے نتیجہ حاصل کر سکتے ہیں اور یہی طریقہ آپ کو معمولات زندگی سے روشناس کرانے کے ساتھ ساتھ خوشیوں سے ہمکنار کرے گا۔ نمبر ۸ کی خاصیت کی وجہ سے آپ ایسی ذہنیت کے مالک ہیں کہ کوئی خیال آپ کے ذہن میں آہستہ سے جاگزیں ہوتا ہے۔ کروندہ اور نتیجہ آپ اپنی تمنا کے مطابق حاصل کر لیتے ہیں۔

نمبر ۹ کی قوت

یہ نمبر مریخ کی علامت ہے۔ جو صحت اور مضبوطی کا نشان ہے۔ ۸ نمبر نام کا اور ۸ نمبر شخصیت کا [illegible] نمبر انجینئرنگ اور کامرس۔ انڈسٹری میں خاطر خواہ کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ یہ نمبر قوت ارادی اور قوت عمل پر [illegible]

انداز ہونے والی قوت کے مالک ہوتے ہیں۔ اسی دُہرے نمبر کے اثرات کے تحت یہ لوگ غیر حاضر دماغی کی وجہ سے ذرا لوک اور حاضر دماغی سے نابلد بن جاتے ہیں۔ ان نمبروں کے اثرات پیدائش سے متعلق ہوں تو وہ ان تاریخوں کو پیدا ہوتے ہیں۔ ۲۹،۱۸،۹،۸۔

آپ نمبر ۹ کے زیر اثر پیدا ہونے کی وجہ سے لیڈر شپ کے لئے بے حد موزوں ہیں۔ قوت بھروسہ سے تمام حالات پر قابو پانے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور تمام مشکلات اور صبر آزما پروگرام آپ کی توسط سے کامیاب ہو سکتے ہیں۔ آپ میں تحمل اور قوت کارکردگی موجود ہے۔ آپ کے لئے کوئی مشکل مرحلہ کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔ بعض اوقات آپ کا عمل بے حد مدافعانہ اور حفظ والا ہوتا ہے۔ جو آپ کو اچھے نتیجے دے جاتا ہے۔ آپ کو حالات اور مشکلات لمبا عرصہ پریشان نہیں رکھ سکتیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ معمولی سے آغاز سے بڑا اور بامقصد پھل حاصل کر لیتے ہیں۔

۹ نمبر شخصیت کے اگر نام کے ۹ نمبر سے ملا دیئے جائیں تو ایک جرأت آمیز شخصیت پیدا ہوتی ہے۔ آپ ایک ہی لمحہ میں خطیر رقم کسی کو دے دینے کا فیصلہ کر لیتے ہیں۔ اور اسی طرح آپ کو جب غصہ آتا ہے تو اپنے آپ کو قابو رکھنے میں قادر ہیں۔ وہ جو آپ کے متعلق جانتے ہیں کہ اگر آپ کے تحفہ کے متعلق نکتہ چینی کی جائے۔ تو آپ کو غصہ آسکتا ہے وہ آپ کی مہربانیوں کو غلط سمجھتے ہوئے ایسا کہتے ہیں ان سے آپ کا ذہن فی الفور متنفر ہو سکتا ہے۔

آپ میں اپنی غلطیوں کو تسلیم کرنے کی عادت بھی نہیں ہے۔ مگر پھر بھی آپ ان حالات سے ایک اچھا اور بامقصد سبق حاصل کر سکتے ہیں۔ جو آپ کی زندگی کو استوار کرنے کا باعث ہوتا ہے۔ ایسے کام جن میں مکمل توجہ اور مصروفیت کی ضرورت ہے۔ وہ آپ کو کافی سود مند رہیں گے۔ اسی لئے آپ کو فوج اور فن حرب میں خاطر خواہ کامیابی نصیب ہو سکتی ہے اور ایسی ملازمت جس میں دیکھ بھال کرنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ یعنی دوسروں کی نگرانی میں آپ کے سپرد کی جائے۔ تو آپ کو بے حد تکلیف ہوگی یہ محض ذہنی اپج ہے۔

اور اُسے آپ خواہش کے مطابق بنانا چاہتے ہیں۔ جب آپ کوئی نام منتخب کر لیں تو اس کے حروف کو ملحوظ رکھیں اور جس لفظ سے پسند کردہ نام میں اضافہ ہوتا ہو اسے تبدیل کر دیں یا پھر اگر ممکن ہو تو حذف کر دیں جیسا کہ تاج دین کو سماج الدین کر سکتے ہیں۔ تاج کے عدد ۱ ہیں اور تاج الدین کے ۴ ہیں۔ اس طرح آپ کسی نام کو تبدیل کر سکتے ہیں۔ لیکن بعض حالات میں آپ اپنا نام تبدیل نہیں کر سکتے کیونکہ ممکن ہے اس طرح آپ کے بیٹے پر یا پھر عام زندگی پر بعض حالات کے تحت اچھا اثر نہ پڑتا ہو۔ تو پھر کس طرح ممکن ہے کہ آپ اپنا نام تبدیل کر کے باقسمت بن سکتے ہیں۔ اگر آپ اپنا موافق نام تبدیل کر لیں گے تو قسمت یقیناً آپ کے ساتھ ہو گی۔ تاہم یہ صرف آپ کی قوت ارادی اور خود مختاری کے اوپر منحصر ہے۔ یہی نمبر آپ کو زندگی کے آنے والے ایام کو خوشگوار بنا سکتے ہیں اور یہی نمبر آپ کی دلی تمنائیں پوری کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔

آپ کی زندگی کے مخصوص نمبر

جب آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ آپ کی قسمت کے ادوار متوازن نمبر کیا ہیں؟ تو آپ انہیں ہر مدعا آزما سکتے ہیں مثلاً آپ ایسا کوئی ثبوت فراہم کر سکتے ہیں جو زندگی کے عام حالات میں عجیب و غریب حالات کا شکار ہوا ہو۔؟ دوبارہ فیصلہ کیجئے! اور دیکھئے! مثلاً کسی کے نام کا نمبر ۷ ہے۔ رہائش کا نمبر بھی ۷ بنتا ہے تو اس کے لئے بے حد مفید اور فائدہ مند ثابت ہو گا۔ میرے نام کا نمبر ۲ ہے ٹیلیفون ۴۱۷۱۰۷ کا نمبر بھی ۲ ہے لہٰذا یہ مفید بات ہے۔ مطالعہ کرنے والے اس حقیقت کو فی الفور سمجھ لیں گے مگر جو لوگ ان باتوں کی خصوصیات نہیں سمجھ سکتے وہ فوراً دیر سے سمجھ پائیں گے۔ کیونکہ نمبروں کے اثرات سے کوئی زندگی ایسی نہیں جو خالی ہو۔ آپ غور فرمائیں گے تو معلوم ہو گا کہ آپ کے ارد گرد نمبروں کی دنیا ہی بسی ہوئی ہے۔ مثلاً آپ کے فون کا نمبر آپ کے فلاحی کاموں میں نام کا رجسٹریشن نمبر، آپ کی کار کا نمبر جو آپ کو ہر طرف ملیں گے اور یہی زندگیوں پر اثر انداز ہوتے رہتے ہیں۔ اسی طرح ایک سے زیادہ نمبر مفرد کر کے ایک نمبر بنا لیا جاتا ہے۔ عام طور پر ایسے بھی نمبر ہیں۔ جن کی خصوصیات انفرادی حیثیت کی مالک ہیں اور ان نمبروں کی خصوصیات کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے۔ قبل اس کے کہ آپ ان کو ایک نمبر کی شکل میں تبدیل کریں۔ حالانکہ عام حالات میں ان کے اثرات کوئی خاص فرق کے حامل نہیں ہوں گے۔ مگر پھر بھی آپ کو عمل پسند زندگی کے ہر موڑ پر یہ نمبر کارفرما نظر آئیں گے اور آئے دن کی معروفیات میں ان سے آپ کو یقیناً سابقہ پڑتا رہے گا۔ باوجود یکہ آپ کے نمبر ان سے مختلف اور دوسرے اثرات کے حامل ہیں۔ پھر بھی کیوں نہ ان کو افادیت کی خاطر تبدیل دیا جائے۔ لہٰذا اپنے اعداد مفرد نمبر جن دو نمبروں سے بنتا ہے ان کو ضرور دیکھیں، وہ کون سے ہیں؟ اور وہ کہیں مندرجہ ذیل نمبروں میں سے تو نہیں؟ ہیں تو ان دو نمبروں کے مفرد عدد کو اختیار نہ کریں۔

۱۱۔ ان حضرات کے لئے جن کے نمبروں کا اس سے مجموعہ "۲" ہے ان کے لئے آنے والے خطرات اور مشکلات کے انتباہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ یعنی کوئی اچانک خطرہ درپیش ہے۔

۱۲۔ یہ نمبر سادگی اور منکسر المزاجی کا مظہر ہے۔ جن افراد کا نمبر اس سے "۳" بنتا ہے۔ تقریباً وہی اثرات ان پر پڑتے ہیں اور یہ شخص بڑی آسانی سے لوٹا جا سکتا ہے۔

فائدہ مند ہی ثابت ہے ۔

۱۹ ۔ یہ نمبر ایک نمبر کی طرح ہے خوشیوں، اچھائیوں، کامیابیوں کی پیش گوئی کرتا ہے ۔

۲۲ ۔ یہ نمبر "۴" والے افراد پر اثر انداز ہوتا ہے ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ شخص غلط فیصلہ کرنے اور عجلت پسندی کا شکار ہوتا ہے ۔

۲۳ ۔ اس نمبر سے جن افراد کا نمبر "۵" ہوتا ہے ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ شخص اپنے برے چلن کی وجہ سے مشکلات اور بدنامیوں کا شکار ہو سکتا ہے ۔

۳۴ ۔ اس نمبر سے جن افراد کا نمبر "۷" بنتا ہے ۔ یہ کسی خاص انتباہ کا اشارہ ہے ۔ جو ان کی غلطیوں کی طرف اشارہ کرتا ہے ۔

۳۸ ۔ اس نمبر سے جن افراد کا نمبر "۲" ہو ان کے لئے یہ نمبر صحت کے لئے خطرے کا نشان ہے ۔ کیونکہ یہ "۲" پر حاوی ہے ۔

۴۶ ۔ یہ نمبر ایک "۱" نمبر کی خصوصیات کا حامل ہے ۔ لیکن مشکلات کے بعد کامیابیوں کی کنجی تصور ہو سکتا ہے ۔

۵۳ ۔ اس نمبر سے جن افراد کا نمبر "۸" بنتا ہے ۔ یہ ان پر اثر انداز ہوتا ہے ۔ جو کامیابی اور حصول مدعا میں کامیاب ہونے کا اشارہ ہے ۔

۵۹ ۔ اس نمبر سے جن افراد کا نمبر "۵" ہے ان کے لئے اثر انگیزی رکھتا ہے خصوصاً صحت میں نقصان کا اشارہ ہے ۔

۶۰ ۔ اس نمبر سے جن افراد کا نمبر "۶" ہے ان پر اس کا اثر ہے لیکن خوش کن ۔ اچھی صحت کی نشانی کا اشارہ ہے ۔

۶۲ ۔ اس نمبر سے جن افراد کا نمبر "۹" ہے یہ ان پر اثر انداز ہے اور ان کے لئے باعث انتباہ ہے کہ بے قصد کام اور تضیع اوقات کی علامت ہے ۔

یہ بھی یاد رکھیں ۔ آپ کی زندگی نمبروں کے خصائص کی حامل ہوتی ہے ۔ لہٰذا ان نمبروں کو نوٹ کر لیں یہ مخصوص نمبر ہیں اور زندگی پر مخصوص اثر ڈالتے ہیں ۔ اگر آپ کا تعلق مندرجہ بالا نمبروں میں سے کسی سے ہے ۔ تو یقیناً نام بدل لیں یا نام میں تبدیلی کریں ۔

عددِ قسمت

یہ نمبر زندگی بھر ہم سے متعلق ہوتا ہے ۔ جو یہ تاریخ پیدائش سے حاصل ہوتا ہے چونکہ یہ تاریخ پیدائش سے حاصل ہوتا ہے اور تاریخ پیدائش کبھی نہیں بدلی جا سکتی اس لئے یہ نمبر بھی نہیں بدل سکتا ۔ لہٰذا وہ ہمارے کاروباری شخصی اور روحانی نمبروں سے مختلف اثر رکھتا ہے ۔ عددِ قسمت ہمیں شخصیت کے ابتدائی نقوش بتاتا ہے ۔ جو کہ پیدائش سے ہمارے ساتھ وابستہ ہو چکے ہوتے ہیں ۔ دوسرے لفظوں میں ہماری اچھائیوں اور برائیوں کا آئینہ دار ہے ۔ یہ نمبر ہمارے

سنبل کی پیش گوئی نہیں کرتا۔ اس کے مطالعہ سے ہم اپنی برائیوں کو دور کر سکتے ہیں اور اچھے عناصر کو بڑھا سکتے ہیں اور اس قدرتی عطیے کو استعمال میں لا سکتے ہیں۔ جس کے استعمال سے ہم ناواقف ہیں۔ اپنی فطری تخلیق کا مطالعہ کرنا ہو تو اس نمبر سے مدد لیں۔

اگر ہم کاروباری نمبر، شخصیت کے نمبر اور روحانی نمبر کو اس میں ملا کر اس کا مطالعہ کریں تو ہم اپنی زندگی کے نقائص کو خود دور کر سکتے ہیں۔ یاد رکھو کوئی چیز بھی انسانی فطرت میں داخل نہیں ہو سکتی۔ بشرطیکہ انسان اس پر اپنا قابو رکھے۔

تاریخ پیدائش کا عدد اس طرح نکالتے ہیں۔ مثلاً میری پیدائش ۲۵ جون ۱۹۱۱ء ہے تو ۲۵+۶+۱۹۱۱ء کو اکٹھا کر لیں گے ۱۹۱۱۶۲۵۔ اب ایک سرے سے دوسرے سرے تک نمبروں کو جمع کر دیں۔ ۵+۲+۶+۱+۱+۹+۱=۲۵ حاصل ہوا۔ ۲۵ کا مفرد عدد ۵+۲=۷ ہے۔ پس ۲۵ جون ۱۹۱۱ء کا عدد سات ہے۔ جسے ہم عدد قسمت قرار دیتے ہیں۔

آپ کی پیدائش کا عدد کیا اظہار کرتا ہے

۱ جس شخص کے مقدر کا یہ عدد ہو وہ ہمیشہ آزادی کا شائق رہے گا۔ اس کے لئے کسی قسم کی پابندیاں ناقابل برداشت ہوں گی۔ مزاج میں غرور و تکبر زیادہ ہوگا۔ کسی کی رائے پر عمل نہ کرے گا۔ ہر طرح سے قابل اعتماد ہوگا۔ اس میں ذمہ داری سے خدمات دینے کی کافی صلاحیت ہوگی۔ دوسروں پر ہمیشہ حکمرانی کرے گا۔ فطری طور پر شجاع و بہادر ہوگا۔ اسے اکثر امراض قلب سے تکالیف پہنچیں گی۔ اور داہنی آنکھ کے مجروح ہونے کا اندیشہ رہے گا۔ جسمانی صحت بالعموم اچھی رہے گی۔ چہرے کا رنگ سرخی مائل ہوگا۔

۲ جس شخص کے مقدر کا یہ عدد ہے وہ عورتوں کے معاملے میں ہمیشہ بدبخت اور بدقسمت ثابت ہوگا۔ اس کی جو چیز چوری جائے وہ کبھی دستیاب نہ ہوگی۔ مزاج میں تلوّن زیادہ ہوگا اور اس کی وجہ سے ہمیشہ بنے بنائے کام بگڑ جایا کریں گے۔ کسی مقام پر جم کر بیٹھنا نصیب نہ ہوگا۔ ہمیشہ سیاحت و سفر میں رہے اور مالی مفاد کم حاصل ہوں۔

۳ جو شخص اس عدد کے زیر اثر ہوگا وہ فیاض اور دریا دل ہوگا۔ اسراف کی بدولت کبھی روپیہ جمع نہ کر سکے گا۔ ہمدردیٔ خلائق کا جذبہ ضرورت سے زیادہ بڑھا ہوا ہوگا اور دوسروں کو فائدہ پہنچانے کے لئے اپنے مفاد کو خاک میں ملا دیا کرے گا۔ مگر اسے دوستوں سے کبھی فائدہ نہ پہنچے گا۔ خیالات میں بلندی ہوگی۔ ہمیشہ امیرانہ زندگی بسر کرنے کا شوق رہے گا۔ اسے اگر لاتعداد روپیہ بھی مل جائے جب اسے وہ اپنی نگاہ میں کم سمجھے گا۔ پیشانی بہت کشادہ ہوگی۔ سر کے بال بہت گھنے ہوں گے۔ مگر جوانی ہی میں گر جائیں گے۔ دانت بڑے اور آنکھیں ابھری ہوئی ہوں گی۔ امراض معدہ و جگر سے تکلیفیں پہنچیں گی۔ بعض اوقات موٹاپے کی تکالیف بھی پیدا ہو جائیں گی۔ بحری سفر اور مویشیوں کی تجارت کے لئے سفر منحوس رہے گا۔

۴ جس شخص کا یہ عدد ہوگا۔ وہ اکثر مالی مشکلات میں مبتلا رہے گا۔ طبیعت ضدی، تند خو اور کینہ پرور ہوگی۔ مذہبی تعصبات بڑھے ہوئے ہوں گے۔ دوسروں کو نظر حقارت سے دیکھے گا۔ اظہار غور کا شوق زیادہ رہے گا۔ خرابیٔ خون کی وجہ سے اکثر جسمانی تکالیف رہے گی۔ صحت کمزور ہوگی۔ حکام سے تعلقات ہو جائیں گے۔ سفر میں آرام نہ ملے گا۔

۵ یہ عدد جس شخص کی قسمت پر اثر انداز ہوگا۔ وہ بالعموم دبلا اور طویل القامت ہوگا اور اس کا قد چھوٹا ہو تو اس کی قوت عمل بہت زبردست ہوگی۔ آنکھیں چھوٹی اور بہت چمکدار ہوں گی۔ اس کی تمام شباہت سے یہ معلوم ہوگا کہ یہ شخص بہت تیز اور کاروباری ہے۔ اس کی اشیا مسروقہ بالعموم دستیاب ہو جایا کریں گی۔ چھوٹے بچوں سے اسے محبت ہوگی۔ ایسا شخص اعصابی اور دماغی امراض میں اکثر مبتلا رہے گا۔ اس کی قوت حافظہ بہت کمزور ہوگی۔ اس کی وجہ سے اکثر مالی نقصانات ہوں گے۔ عمر کے آخری حصے میں لقوہ یا فالج کا اندیشہ ہے۔

۶ جس شخص کی قسمت کا یہ عدد ہو وہ صلح جو، امن پسند اور محبت نواز ہوگا۔ فنون لطیفہ سے خاص مناسبت رکھے گا۔ ہمیشہ امن و سکون کی زندگی بسر کرے گا۔ ذرا سی تکلیف بھی اس کے لئے ناقابل برداشت ہوگی۔ ہمیشہ عشرت کے خیالات میں محو رہے گا۔ اپنے اہل و عیال سے محبت ہوگی۔ جسمانی طور پر وہ فربہ اندام ہوگا اور اعضا متناسب ہوں گے۔ سر کے بال بہت ملائم اور بھورے رنگ کے ہوں گے۔ آنکھیں چمکدار خوشنما اور چہرے کے رنگ کی مناسبت سے ہوں گی۔ شکل و صورت کے اعتبار سے اسے بالعموم خوبصورت کہا جا سکے گا۔ عورتوں کے معاملے میں ایسا شخص ہمیشہ خوش نصیب ہوگا اور اس کے لئے سیاحت منفعت بخش ہوگی۔ امراض مخصوصہ اور دردِ گردہ کی شکایت سے اکثر اسے جسمانی تکالیف پہنچیں گی۔

۷ جو شخص اس عدد کے زیر اثر ہوگا۔ اس میں خود ستائی کا جذبہ زیادہ ہوگا اور ہمیشہ یہ چاہے گا کہ دوسرے اس کی تعریف کریں۔ وہ کبھی ٹھنڈے دل سے کسی شخص کا جائز اعتراض بھی سننے کے لئے تیار نہ ہوگا۔ بالعموم سرکاری یا پبلک دفاتر میں ملازمت پسند نہ ہوگی۔ جسم فربہ اندام ہوگا۔ چہرے کا رنگ سرخی مائل اور ہاتھ پیر چھوٹے ہوں گے۔ پیٹ اور سینہ کے امراض میں اکثر مبتلا رہے گا۔ بائیں آنکھ پر ضرب کا اندیشہ ہے۔

۸ صاحب عدد بیشتر معاملات میں بدنصیب ہوگا۔ محبت میں خود غرضی اور ریاکاری کا مادہ زیادہ ہوگا اس لئے کوئی شخص اس کا اعتبار نہ کرے۔ احسان فراموشی کو اپنا شکوہ سمجھے گا۔ جس کے سایۂ دفا کرے گا۔ شکل و صورت کے اعتبار سے بھی سیاہ رنگ اور لاغر اندام ہوگا۔ اس کی جو چیز ضائع ہو جائے گی وہ کبھی دستیاب نہ ہوگی۔ اکثر منحوس خبریں سنا کرے گا۔ زندگی مصائب سے بسر ہوگی۔ لوگ اس کی مدد کرنا چاہیں گے۔ لیکن کسی مدد سے بھی وہ زندگی سدھار نہ سکے گا۔ اس کی بیماریاں اکثر طویل ہوں گی۔ تپ دق کے حملہ کا بالعموم اندیشہ رہے گا۔ آخری حصہ عمر میں برص جنون کا خطرہ بھی رہے گا۔ ایسے شخص کی حالت اگر کچھ بہتر بھی ہو تو وہ بالعموم دعوئ مسیحیت کرے گا۔

۹ جس شخص کی زندگی کا یہ عدد ہو وہ جگر تند خو، اور بدمزاج ہوگا۔ لیکن طبیعت کی صفائی اور راست گفتاری کی وجہ سے لوگ اسے عزیز سمجھیں گے اور یہی ایک اس میں سب سے بڑی صفت ہوگی۔ حتی الامکان کسی شخص کو نقصان پہنچانا نہ چاہے گا۔ لیکن اس کا انتقامی جذبہ بھی سخت ہوگا۔ اس کے گھر میں آتش زدگی کی اکثر واردات ہوگی اگر کوئی چیز گم ہوگی۔ یا تو اسی وقت مل جائے گی۔ یا پھر کبھی نہ ملے گی۔ ایسے شخص کو ناگہانی حادثات سے تکلیف پہنچنے کا اکثر اندیشہ رہے گا۔ دماغی امراض پھوڑے پھنسیوں اور زخموں کی تکلیف رہے گی۔ چہرے کا رنگ مائل بہ سرخی اور آنکھیں بہت چمکدار ہوں گی۔ قویٰ اچھے ہوں گے۔

پیشہ وارانہ نمبر

یہ نمبر آپ کے کاروبار اور متعلقہ کام سے متعلق اپنی مدد کا اظہار کرتا ہے۔ روزمرہ کے امور بھی اسی نمبر کے ماتحت ہوتے ہیں۔ اگر آپ اپنے مروجہ مشہور نام کے عدد نکالیں تو مکمل پورا نام استعمال کرنا پڑے گا۔ تو یہ نمبر نکل آئے گا۔ اس نمبر کے حاصل کرنے کے لئے تخلص یا مخفف نام یا ایسے ہی مشہور نام کے اعداد ساتھ لینے ہوں گے۔ یہ وہ نام ہوگا جو اس وقت کاغذات میں استعمال ہوتا ہے۔

مثلاً محمد دین پراچہ، ایک کپڑے کا دکاندار ہے اور اچھا کاروبار رکھتا ہے۔ اگرچہ اور دوسری قسم کا کوئی حکم اس کے کاروبار کو نہیں۔ لیکن وہ خود اس کام کو اپنے لئے تسلی بخش نہیں سمجھتا وہ چاہتا ہے کہ اس کام کو تبدیل کر کے کوئی اور کاروبار شروع کرے، وہ خیال کرتا ہے کہ یہاں بہت بڑی فرم ہے اگر اس میں بطور ایجنٹ کے کام کرے تو زندگی بن سکتی ہے اور زیادہ کامیاب رہ سکتی ہے۔ بعض اوقات اسے یہ خیال اکساتا ہے۔ مگر ملازمت حاصل کرنے میں پُر امید نہیں۔ یہ وقت ہے کہ اس کا پیشہ وارانہ نمبر اسے بتلائے کہ کون سا نمبر تمہارے لئے بہتر ہے یا موقع اچھا ہے یا نہیں، کام بنے گا یا نہیں اور تمہاری محنتوں میں کہاں تک مدد کرے گا۔ یا مقصد براری میں رکاوٹ تو نہ ڈالے گا؟

مثلاً محمد کے عدد ۲ ہیں۔ ین کے ۱۔ پراچہ کے عدد ۴ ہوتے ہیں۔ کل ۲+۱+۴=۷ عدد ہوئے۔ محمد دین کی ذات پراچہ ہے۔ اس لئے لوگ اسے اس طرح پہچانتے ہیں۔ محمد دین پراچہ دکاندار کے نام سے مشہور رہے۔ اس لئے پورے نام کے عدد نکالیں گے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ نمبر ۷ کپڑے کی دوکانداری کے لئے بہتر ہے یا نہیں اگر نہیں ہے تو واقعی اس کے دل میں یہ خیال ٹھیک پیدا ہوتا ہے کہ کام بدل دینا چاہیئے۔ اگر نمبر، کسی فرم کی ایجنٹی کے لئے اچھا ہے تو اسے اس فرم میں کام کرنا چاہیئے۔ اگر نمبر، یہ چاہتا ہے کہ وہ خود کسی بڑی فرم کو لیڈ کر کے کام کرے تو فائدہ رہے گا۔ تو اسے ایسا کام کرنا چاہیئے لیکن نمبر، بڑی فرم کے شروع کرنے کے حق میں تو ہے لیکن ایجنٹ بننے کے حق میں نہیں اور اگر محمد دین پراچہ چاہتا ہے کہ صرف ایجنٹ بن کر کام کرے تو اسے نمبر، بدلنا پڑے گا۔ اس امر کے لئے یا وہ سارا نام بدل دے یا احمد دین پراچہ کر لے۔ اس طرح کا نمبر ۴ ہو جائے گا۔ یا اپنا متعلقہ نمبر جو اس خاصیت کا ہو، جو ایجنٹ کے کام میں مدد دے۔ تو اسے حاصل کرنے کے لئے اپنا نام یا کوئی حرف تبدیل کر لینا چاہیئے۔ یاد رہے کہ متعلقہ نمبر ضرور کاروبار میں مدد کرتا ہے اور مخالف نمبر ہمیشہ رکاوٹ پیدا کرتا ہے اور زندگی کو ناکام بنا کے رکھ دیتا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا آپ اپنے کام اور کاروبار سے مطمئن ہیں؟

پیشہ وارانہ نمبر کی تلاش کا مقصد یہ ہے کہ آپ کو یہ معلوم ہو جائے کہ آپ کا نام آپ کے متعلقہ کام یا کاروبار یا ملازمت سے متفق ہے، یا مخالف اور یقینی طور پر یہ جاننے کے خواہشمند ہوں گے کہ کیا آپ کام اور کاروبار سے مطمئن ہیں؟ یا میرا کام کیسا رہے گا؟ یا میرا نمبر میرے لئے اس کام میں کہاں تک امداد دے گا؟

اس امر کے لئے اپنے نام کا نمبر نکالیں۔ یہ یاد رکھیں کہ متعلقہ نمبر کاروبار میں امداد دیتا رہتا ہے۔

اور مخالف نمبر رکاوٹ ڈالتا ہے۔ اب دو ہی صورتیں ہیں یا تو اپنے نام کے عدد کے مطابق کاروبار اختیار کریں۔ اور اگر کام کو تبدیل نہیں کر سکتے وہ آپ کی فطرت کا خاصہ بن گیا ہے۔ تو نام تبدیل کر دیں یا نام میں کمی بیشی کر لیں۔ جیسا کہ طبع چاہے یا کسی ماہر علم الاعداد سے مشورہ کریں۔

اب میں ذیل میں نمبروں کی اس تشریح کو بیان کروں گا۔ جو ان کے مخصوص کام اور پیشے کو ظاہر کرتے ہیں۔

پیشہ وارانہ فطرت

یعنی کام کی نوعیت کے عدد سے نمبر جس قسم کی کاروباری یا ملازمتی فطرت یا صلاحیت بخشتے ہیں۔ وہ یہ ہے۔

۱ یہ نمبر مختلف اور بہت سے خود مختارانہ کاموں سے متعلق ہے۔ وہ لوگ جو کسی کام کی PLANING پلاننگ، یا ڈیزائننگ کرنا چاہیں۔ ان کی مدد کرتا ہے۔ کسی نئے کام کو ترتیب دینے یا تکمیل تک پہنچانے یا ابتدائی طور پر اسے مکمل کرنے والوں کا یہ نمبر ہے۔ استاد، پروفیسر، لیکچرار، ریسرچ کرنے والے، حسابدان، سائنسدان، موجد، منیجر، یہ تمام کام ان لوگوں کو کرنا چاہیئے جن کا نمبر ایک ہو۔ وہ لوگ جنہوں نے پہلے کوئی نیا کام نہ کیا ہو۔ اور وہ [illegible] کوشش اور نئے کام کو توجہ اور انہماک سے انجام دینے کے لئے دوڑ دھوپ کریں۔ یا وہ جو اس کوشش میں ہوں کہ کوئی نیا کام کریں۔ وہ سب اسی نمبر کی ذیل میں آتے ہیں۔ مختصر طور پر ایک نمبر ان لوگوں کے لئے ہے۔ جو بنیاد رکھنے [illegible] اور تعمیری کام کرنے والے ہوں۔

۲ یہ نمبر سیاست، چالاکی، ہوشیاری، تدبر اور حیلہ جیسے کاموں کے لئے ہے۔ ثالث۔ وسیلہ والے سفارش کرنے والے، جج، سب اسی نمبر سے متعلق ہیں۔ یہ نمبر تمام بڑے نمبروں کو امداد دینے والا ہوتا ہے۔ یا ان لوگوں کے لئے جو فہرستیں رکھتے ہیں۔ یا فائل رکھتے ہیں۔ نمبر ایک والے انکو صحیح اعتماد، انصاف فیصلہ کے لئے رکھتے ہیں۔ یہ نمبر ان لوگوں کو جو صبر، استقلال اور برداشت رکھتے ہیں، تحفہ اور عطیہ دیتے ہیں۔ ہر قسم کے کاروبار اور کمرشیل بزنس والوں کا سرگرم نمبر ہے۔

۳ یہ نمبر بہت سی سرگرم امداد ان لوگوں کو دیتا ہے۔ جو عوام کی ضروریات کو پورا کرنے والے ہوتے ہیں۔ حرکت اور جنبش اس نمبر میں ہے اور وہ لوگ جو تھیٹر اور اسٹیج پر ایکٹر کا کام کرتے ہیں۔ وہ آدمی یا عورتیں جو چل پھر کر چیزیں بیچتی ہیں۔ پبلسٹی مین، ایڈورٹائزنگ ایجنٹ، ریڈیو پر گانے یا ایکٹنگ کرنے والے، یا ادیب، وہ لوگ جو کام سے اکتا جانے والے ہوتے ہیں۔ سرگرم اور جوشیلے ہم انہیں نہیں کہہ سکتے۔ لہٰذا وہ لوگ جو کاہل آہستہ چال چلنے والے، مدھم اور دھیمے لیکن ہوشیار ہوتے ہیں۔ ان کے لئے یہی نمبر ہے۔ یہ لوگ طوعاً کرہاً اور پریشانی یا بدحواسی کے عالم میں روزمرہ کے کام کو سرانجام دیتے ہیں۔

۴ یہ نمبر انڈسٹری اور اشیاء بنانے والے کا ہے۔ یہ انجینئر اور تعمیری کام کرنے والوں کی مدد کرتا ہے۔

شہر کے نقشے بنانے والے۔ اہل حرفہ۔ دست کار، مستری، مشینوں اور کارخانوں، فیکٹریوں میں کام کرنے والے پروڈکشن کرنے والے اور ہر قسم کے سامان کو مکمل شکل پر تیار کرنے والوں کا یہ نمبر ہے۔ مشکل کام جو عقل مند صاحب فہم اور واقف کار آدمی ہی کر سکتے ہیں نمبر ۴ کے ماتحت ہیں۔ ثابت قدمی، استقلال اور جرأت جن لوگوں میں ہے نمبر ۴ ان سے متعلق ہے۔ یہ نوٹ کر لیں کہ یہ نمبر آرٹسٹ، زندہ دلی اور تصورات والوں کی مدد نہیں کرتا فسانہ نویس، شاعر، ادیب اس نمبر کا کامیاب نہ بن سکے گا۔

▲ ایک ضابطہ اور مقررہ کام ROUTINE WORK کرنے والوں کے لئے یہ نمبر اچھا نہیں ہے۔ یہ نمبر ان لوگوں کے لئے ہے جو نئی تجویزوں اور نئے طریقوں سے کام کرنا چاہیں۔ جو موقعوں کے متلاشی ہوں۔ ترقی چاہتے ہوں اور بڑے پیمانہ پر کچھ کریں۔ یہ دلیرانہ اور بہادرانہ قسم کے کاموں کی مدد کرتا ہے۔ ایسے کام جو خطرناک ہوتے ہیں۔ یعنی مہم جوئی کے کام اس سے متعلق ہیں۔ علاوہ ازیں وہ لوگ جو ان کاموں کو اپنے لئے پسند نہ کریں۔ اور وہ جو اس کام میں قطعی ناخوش ہوتے ہیں اور اگلی تنخواہ کے انتظار میں دن گزارتے ہیں وہ لوگ جو پراگندہ خاطر اور حیران رہتے ہیں۔ دوسروں کو پریشان کرنے والے، اور جو اپنے ذہن میں توازن نہ رکھتے۔ یہ سب اس سے متعلق نہیں ہیں۔

▲ یہ نیک گھریلو عورت کے لئے خاص نمبر ہے (اگر کوئی عورت شادی کے بعد اپنا نام و خاوند کا نام ملا کر لیتی ہے تو اس نام سے علاوہ نکالیں) یہ نمبر ایک دیانت دار اور خدمت گار کا ہے۔ جو شخص بھی اس نمبر کے ماتحت ہوگا وہ اسی قسم کا جذبہ ماتحتانہ اپنے اندر پائے گا۔ نیز یہ نمبر ان لوگوں کا ہے جو کسی ٹرسٹ کا کام کرتے ہیں۔ رفاہ عام کی ذمہ داری سنبھالتے ہیں اور جو اپنی زندگی دوسروں کے لئے وقف کر دیتے ہیں۔ نرسوں کے لئے یہ نمبر بہت امداد کرتا ہے۔ تعلیمی کام کرنے والوں۔ سوشل سروس کے آدمی اس نمبر کے ہوتے ہیں۔ اعتماد، یقین اور ذمہ داری ان لوگوں کے لئے وقف ہوتی ہے۔ یعنی ان پر پورا بھروسہ کیا جا سکتا ہے۔

▲ یہ نمبر ان لوگوں کا ہے۔ جو اپنا کام بڑے پیمانہ پر کرتے ہیں۔ یہ لوگ دوسروں کی ماتحتی میں کبھی زندگی نہیں گزار سکتے۔ ہمت و حوصلہ رکھتے ہیں۔ امیدوں میں کسی حد تک کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ اپنے تحائف اپنے لئے اکٹھے کرتے رہتے ہیں۔ مشترک کام کرنے والوں کے لئے یہ نمبر نہیں ہے۔ یہ نمبر صرف ان لوگوں کا ہے جو اپنا راستہ اکیلے بناتے ہیں بغیر کسی کی امداد کے۔

▲ یہ نمبر ہر قسم کے ایگزیکٹو کاموں کے لئے ہے۔ کاروباری انتظام۔ انڈسٹری یا فائنس جو ان کے ذاتی اعتماد کی بنا پر ہو۔ ان کے موافق ہے۔ خاص طور پر یہ نمبر ان لوگوں کا ہے جو اس کام میں خاص پوزیشن حاصل کر لیں۔ بزنس میں فیصد کن ہوتا ہے لیکن وہ ایک غیر متوقع انعام کا خواہاں رہتا ہے۔ یہ نمبر جلدی اور آسانی سے عروج حاصل کرنے کا نہیں ہے۔ نمبر ۸ سخت محنت اور وقت چاہتا ہے۔ بہت سی توقعات کافی عرصہ کے بعد اور مشکلات کے بعد حاصل ہوتی ہیں۔ وہ لوگ جو آسانی سے اور جلدی ہمت ہار بیٹھتے ہیں وہ اس نمبر کے کاموں سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ ان کے لئے تضیع اوقات اور سردردی کا باعث ہوں گے۔ اس نمبر کے کاموں کے

لئے مضبوط قوت ارادی کی سخت ضرورت ہے۔

۵ بزنس کامرس کے کاموں میں نمبر ۹ پر جوش اور سرگرم، ہوشیار اور تیز فہم بناتا ہے۔ ان لوگوں کے لئے جو آرٹ میں دلچسپی لیتے ہیں اور جو ذہنی تخیلات اور سوچ بچار میں خاص لیاقت رکھتے ہیں۔ یہ لوگ بہت ارفع ہوتے ہیں۔ ریسرچ کر کے ایسی چیز ایجاد کرتے ہیں جو بہت مقبول ہوتی ہے۔ ان آئیڈیل آدمیوں میں اگر عملی جذبہ بھی ہو تو یہ نمبر بہت مدد کرتا ہے۔

کام کی با اختیار پوزیشن

حاصل کرنے والوں کا غیبی نمبر

دنیا میں باقوت اور با اختیار لوگ بھی اپنی خوش بختی کا ایک نمبر رکھتے ہیں۔ یہ نمبر اعلیٰ درجہ کی قوت ایجاد رکھتے ہیں۔ یا قوت اقتدار کے مالک ہوتے ہیں۔ اکیلے اپنی زندگی بنانے والے ہوتے ہیں خود مختار ہوتے ہیں اور انفرادی طور پر خاص درجہ کے مالک ہوتے ہیں۔ فارمولے بناتے ہیں اور ان کے عملی اقدام کے لئے خاص اختیار رکھتے ہیں۔ یہ لوگ کسی بھی قسم کے ایگزیکٹو کاموں یا ڈائریکٹر شپ یا کاروباری سرکردہ پوزیشن کے مالک یا آرٹسٹک دنیا کے سرکردہ افراد ہوتے ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے۔

۱ آرٹسٹک، تھیٹریکل یا میدان فروخت کے لیڈر کی حیثیت سے کبھی فیل نہیں ہوتے۔ ڈائریکٹر شپ سکیموں کو عملی جامہ پہنانے میں عظیم کردار ثابت ہوتے ہیں۔ آرائش و نمائش کے سلسلے میں ان کی صلاحیت قابل قدر ہوتی ہے۔

۲ خوراک، فیشن اور ہوٹل کا کام، ذاتی جائیداد اور گھریلو استعمال کی اشیاء بنانے والوں کے لیڈر کی حیثیت سے بہتر ثابت ہوتے ہیں۔

۳ یہ نمبر عبادت گاہوں، میونسپل کمیٹیوں یا شہری انجمنوں اور کسی پیشہ کو اختیار کرنے کا مشورہ دینے والوں کے لیڈر کی حیثیت سے بہت مفید ہے۔ آرٹ گیلری، انجینئرنگ کے صلاح کار اور بچوں کی کھیلوں کا پروگرام بنانے والوں کے لئے موزوں ہے۔

۴ دفتر یا فیکٹری کے کسی بھی قسم کے ایگزیکٹو کاموں کے لئے بہتر ہے۔ ملازموں کے بڑے گروہ کے لیڈر بننا اور محلہ کی آرگنائزیشن کی مصروفیات میں حصہ لینے کے لئے بہترین ہے۔ ملازموں کی کسی قسم کی ڈائریکٹر شپ کے لئے بھی موزوں ہے۔

۵ سیلزمین اور سفری ایجنسیوں کے انچارج بہتر رہتے ہیں۔ ہوائی اور سمندری جہازوں کے امور، جنگلات باغبانی اور سمندروں کے ضروری مفاد کے ایگزیکٹو کاموں کے لئے مفید ہیں۔

■ ٹیلی ویژن پروڈیوسر، ایگزیکٹو آفیسر، ڈائریکٹر، پبلیکیشن کے لئے بہتر ہے۔ ایڈورٹائزنگ ایجنسی کے ڈائریکٹر، آرٹ ڈائریکٹر، ہوم کرافٹ اور سلائی کا کام کرنے والی فیکٹریوں کے انچارج یا منیجر ہوتے ہیں۔

■ مذہبی کاموں کے لئے ایک اچھی پوزیشن، سوشل یا انتظامی یا قانونی امور کے انچارج۔ نیز سماجی کے متعلقہ محکمہ بہتر ہے ہیں، سائنسدان اور ریسرچ اسکالر کے لئے مناسب نمبر ہے۔ ایجادات کرنے والے اور تخلیقی سوچ بچار کرنے والوں کا یہ نمبر ہے۔

■ قانون دان طبقہ، کارپوریشن والے، بینکرز، جاری سرمایہ کا کونسلر، بجٹ ڈائریکٹر اور بجٹ تیار کرنے والے، اعلیٰ قانونی افراد کے لئے یہ نمبر ہے۔ کیش و بجٹ کے ساتھ متعلق رہنے والے آدمی اپنی قابلیت کا بہتر اظہار کر سکتے ہیں۔ اگر وہ ۸ نمبر کے ہوں۔

■ تھیٹر میں کام کرنے والوں۔ ریڈیو اور فلم میں کام کرنے والوں کے لئے بہتر نمبر ہے۔ کالج ایڈمنسٹریشن مقامی عبادت گاہوں کے متعلقہ افراد کا لیڈر ہونا موزوں ہے۔ عمدہ ایکٹر بھی بن سکتا ہے۔ اگر وہ کوشش کرے

ملازمت میں مددگار پوزیشن

اختیار کرنے والوں کا فیلڈ نمبر

یہ لوگ فوراً امداد دینے والے ہوتے ہیں۔ اپنی قابلیت اور ہوشیاری سے کام لیتے ہیں۔ اتحاد کرنے کے لئے گروہ لگانے والے ہوتے ہیں۔ ملازمت میں آرگنائزیشن میں حصہ لینے والے جہاں ان کو اپنی شہرت اور نفع ملے کام کرتے ہیں۔ ان تمام نمبروں میں ۲ نمبر مکمل ہے۔ ۲ نمبر پیش آنے والے تجربات میں دلچسپی لینے والے ہوتے ہیں۔ تفصیل ان کی یہ ہے۔

♥ ایگزیکٹو سیکرٹری، اسسٹنٹ منیجر، اسٹور یا ڈیپارٹمنٹ کے اسسٹنٹ۔ خریداری کرنے والوں کے اسسٹنٹ، اسسٹنٹ چیف۔

♥ بیوی کے لئے بہترین نمبر ہے۔ نرسیں۔ لوگوں کو کسی کام میں مدد دینے کی ملازمت، ایسے لوگ جو معمر اور ناتواں لوگوں کے لئے ساتھی کا کام دیتے ہیں۔ اس نمبر کے ماتحت ہیں۔

♥ یہ لوگ گھر کے کسی کام کے لئے بہتر ثابت ہوتے ہیں۔ اندرونی کام کے ڈائریکٹر، آیا، گورنس کالج کی بورڈنگ کی انچارج HOUSE MOTHER یا ہوٹلوں کے لئے خوراک کی تفصیل بتانے والے اور آرڈر لینے والے یا والیاں نمبر ۳ کی بہتر ثابت ہوتی ہیں۔

♥ سیکرٹری کے لئے موافق ہے۔ فائل کلرک اور ایسی ملازمتیں جن میں تفصیلی امور کی طرف پوری توجہ دینا EXECUTIVE

پڑتی ہو۔ اختیار کریں تو بہتر رہیں گے۔

۵ سفری ساتھی بہترین ہے۔ مہتمم یا مہتمہ یا منتظمہ۔ سمندری لائنوں کے اداروں سے متعلقہ افراد کی فہرست رکھنے والے۔ یہ لوگ ایسی ملازمتوں میں خوش رہتے ہیں جو ان کو سفری سہولتیں دیں۔ یا سفر کرتے رہنے والے لوگوں کے لئے یہ نمبر موزوں ہے۔

۶ تھیٹریکل کسی بھی کام میں مدد دیتا ہے۔ تحریری کام کرنے والوں اور ادیبوں کے سیکرٹری کے لئے موزوں ہے۔ ملٹری ڈیزائنروں کے اسسٹنٹ اور ہیٹ یا ٹوپی بنانے والوں کے لئے موافق ہے۔

۷ مذہبی لیڈر اور پیشوا بننے میں ترقی ہو سکتی ہے۔ مزدوروں کی فہرستیں رکھنے والے لیبر کے اداروں کا سیکرٹری ہونا۔ سائنسدانوں کے مددگار اور کالج کے پروفیسر نمبر ۷ والے بہتر رہتے ہیں۔

۸ بنک کی معمولی ملازمتوں کے لئے موزوں ہے مکانوں کے دلال اور رفاہ عامہ کی انجمنوں، مثلاً ریڈ کراس یتیم خانے وغیرہ سے متعلق ہونا فائدہ دیتا ہے۔

۹ ہاتھ اور ناخنوں کی صفائی کرنے والوں کے لئے موزوں ہے۔ توشہ خانہ اور کپڑوں کی منتظمہ کے لئے بہتر ہے۔ وہ لوگ جو سائنس میں دلچسپی لیتے ہیں اور وہ لیبارٹری ٹیکنیشن کے کام کے لئے بہتر ثابت ہوتے ہیں۔ اس نمبر سے متعلق ہیں۔

آرٹ سے تعلق رکھنے والوں کا غیبی نمبر

اگر آرٹ سے تعلق رکھتے ہیں تو کون سا نمبر کس قسم کے آرٹ میں فائدہ دیتا ہے؟ یہ ذیل سے معلوم ہوگا۔

یہ لوگ ذاتی وقار اور خود اعتمادی سے کام لینے والے ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے اعلیٰ کامیابیوں کے خوش قسمت ثابت ہوتے ہیں۔ جو کچھ بھی آرٹسٹک یا تھیٹریکل آرٹ سے ان کو معلوم ہو وہ ان کی ظاہری زندگی کا جزو بن جاتا ہے۔ گھر اور خاندان کو بہت پسند کرتے ہیں۔ محبت ان کے لئے ہوائی چیز ہے۔ جذبہ محبت کا نظریہ رکھتے ہیں کہ خوش رہو اور خوش رکھو۔

آرٹ کے نقطۂ نظر سے ۳ کا نمبر کامل ہے۔ بہرحال یہ لوگ ذیل کے میدان میں اچھا کام کاروبار حاصل کر سکتے ہیں۔

۱ آرٹسٹک اور قوت تخلیق میں طوفان پیدا کر سکتے ہیں۔ تھیٹر یا پینٹنگ میں نمایاں شہرت حاصل کر سکتے ہیں۔ یا فلم پروڈیوسر یا فلم ڈائریکٹر اپنے نئے تخیل سے حیران کن تخلیقی کام کر جاتے ہیں۔

۲ بیرونی سجاوٹ کے لئے اچھا ذہن رکھتے ہیں، فرنیچر، فیبرک ڈیزائنر، غذائی ضروریات کے کام ترقی پاتے ہیں۔ دعوتوں کا انتظام خوب کرتے ہیں۔ فیشن کے ڈیزائن میں نئے تخیل پیش کرتے ہیں۔

۳ اس شخص کے لئے آرٹسٹک دنیا کے تمام دروازے کھلے ہوتے ہیں۔ صرف دو نمبر کے گروپ ہوتے ہیں۔ ۳-۶، ۶-۱۰ اور ۳-۹۔ یہ پرانے طریقہ کو کبھی نہیں دہراتے۔ ہر وقت اچھوتا تخیل لاتے ہیں۔ بہترین تخلیقی ذہن کے مالک ہوتے ہیں۔

۴ آرچی ٹکٹ اور ڈرافٹسمین اس نمبر کے ماتحت کامیاب رہتے ہیں۔ اخراجات کا تخمینہ لگانے والے بینکنگ اداروں میں بک کیپنگ کرنے والے بہتر رہتے ہیں۔ پینٹ اور چاک کے استعمال سے جنسیات کی باریکیوں تک کام کرسفر والے کے موافق ہے۔

۵ سفری تھیٹر، نائٹ کلب کے ڈانسوں کے لئے اور ان آرٹسٹوں کے لئے بھی موزوں ہے جو بیرونی مقامات پر آرٹ کا مظاہرہ کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ ہوائی جہازوں کے ڈیزائنرز اور بوٹ (BOAT) بنانے والوں کے لئے بہتر ہے۔

۶ یہ بھی ایک اعلیٰ آرٹسٹک نمبر ہے۔ یہ لوگ عملی ہوتے ہیں اور روپیہ کو بچاتے ہیں اور تجوری میں بند کرتے جاتے ہیں۔ یہ نمبر تھیٹر والوں کے لئے موزوں ہے۔

۷ موسیقی جاننے والوں کے لئے بہتر ہے اور ان لوگوں کے لئے موزوں ہے جو لائبریری میں کام کرتے ہیں ذوالعزم کے ہاں اس نمبر کے لوگ کام کریں تو کامیاب رہیں گے۔

۸ پوسٹر کے ڈیزائن بنانے والے اور پبلک فنکشن کے لئے پبلسٹی ڈیزائن کے لئے خوب کام کرتے ہیں۔ عظیم کمپنیوں اور بلڈنگوں کے اندرونی ڈیزائن بنانے والے، لوہے کا کام کرنے والے اور لکڑی کا کام کرنے والوں کے لئے بھی یہ نمبر مفید ہے۔ یعنی جالیاں یا اور ڈیزائن بنانے والے۔

۹ یہ ایک اور موافق نمبر ہے جو نفسیاتی اور روحانی ماہرین کے لئے بہترین ہے۔ وہ اس میں کماتے ہیں۔ ہسپتالوں میں کام کرنے والے اور سمندری جہازوں میں کام کرنے والوں کے لئے موافق ہے۔ بوچڑ اور قصاب اور ڈینٹسٹ بھی بہتر رہتے ہیں۔

روحانی نمبر

روحانی نمبر وہ ہے جسے آپ سول گرام نمبر بھی کہہ سکتے ہیں۔ جو نام کے ابتدائی حروف سے حاصل ہوتا ہے اس نمبر کی مطابقت پر آپ کی خوشی اور زندگی میں کامیابی کا دارومدار ہے۔ اس سے آپ کی روزمرہ زندگی کی ہمواری یا ناہمواری کا پتہ چلتا ہے۔ اس سے ہم یہ بھی معلوم کر سکتے ہیں کہ کیا ہم غم اور مصیبت کو خندہ پیشانی سے برداشت کرنے کا حوصلہ رکھتے ہیں؟

روحانی نمبر ہماری زندگی کی دشواریوں کو حل کرنے کا واحد طریقہ ہے۔ اگر آپ فطرتاً خاموش اور سنجیدہ ہیں تو آپ زندگی میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ اگر آپ کا روحانی نمبر آپ کی خوشی اور دلچسپی پر دلالت کرے تو آپ کی ابتدائی

فطرت قدم قدم پر آپ کے روحانی نمبر کی مطابقت چاہے گی۔ اس طرح ایک خوش باش اور ہنس مکھ انسان ہمیشہ اپنی مسکراہٹ کی تہ میں سنجیدگی اور غم کا طوفان موجزن رکھے گا۔ اگر اس کا یہ روحانی نمبر سنجیدگی کے مطابق ہو۔

زندہ دل حمید احمد منتقد ہمیشہ اپنی عقل کی زندگی بننے کی کوشش میں رہے گا۔ اور باوجود انتہائی کوشش کے وہ مسکرانے میں ناکام رہے گا۔ اب ذرا اس کا روحانی نمبر دیکھیے۔

روحانی نمبر دیکھنے کے لئے نام کے ابتدائی حروف لیجئے۔ حمید، احمد، منتقد کے نام کے ابتدائی حروف ح۔ ا۔ م۔ ہیں۔ جس کا مطلب ہے ۸+۱+۴=۱۳ مفرد کرنے سے ۳+۱=۴ ہوا۔ چنانچہ حمید کا مونوگرام نمبر یا روحانی نمبر ۴ ہوا۔ آگے چل کر دیئے ہوئے خاکے کے مطابق حمید احمد منتقد کا نمبر اس کے مطابق نہیں چنانچہ اسے چاہیے کہ وہ اپنا تخلص منتقد رکھنے کے بجائے جابر رکھ لے۔ اب اس کا مونوگرام ہوا ح۔ ا۔ ج نمبر ہوئے ۸+۱+۲=۱۲=۳ یہ اس کے لئے موافق نمبر ہے۔ اور اس نمبر کے تحت وہ حقیقی طور پر مسرور زندگی بسر کرے گا۔ وہ لوگ جو غمگین زندگی رکھتے ہیں وہ ان کے نام کا اثر ہوتا ہے۔

روحانی نمبروں کا خاکہ

❤ ۱ یہ نمبر ان کے لئے موزوں ہے جو فطرتاً ہنگامی زندگی کے حق میں ہوں گے۔ یہ آدمی چھوٹے ہنگاموں یا واقعات کے قائل نہیں ہوں گے بلکہ حقیقی طور پر ایسے ہوں گے۔ یہ کبھی اس بات کی پرواہ نہیں کریں گے کہ ہنگامہ پرور زندگی کو دنیا کس نگاہ سے دیکھے گی۔ بلکہ کسی بات کی پرواہ کئے بغیر اپنے مقصد حیات کی طرف بڑھتے چلے جائیں گے۔

❤ ۲ یہ نمبر اپنے حامل کے "معتقد" ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ اس نمبر کا آدمی کبھی کوئی بات اندھا دھند نہیں کرے گا۔ اور نہ ہی وہ بات کرے گا جو اس کے ذہن میں آئے۔ وہ دوسروں کی بات سنے گا۔ اور اگر وہ درست ہوئی تو اس پر پورا اعتقاد رکھے گا اور جو مخالف ہوئی اس کے برخلاف اپنی رائے دے گا۔ لیکن عمل اسی بات پر کرے گا جو اس کے لئے فائدہ مند ہو۔

❤ ۳ یہ نمبر مستقل مزاجی اور خوش اعتمادی پر دلالت کرتا ہے۔ اس کا حامل اپنے دل کی بات دوسروں کو سنائے گا اور دوسروں کی بات مستقل مزاجی سے سنے گا۔ یہ نمبر اس انسان کے لئے موزوں نہیں ہے۔ جس کا خوش ہونا دولت اور سامان عیش پر موقوف ہو۔ اس کی زندگی میں کئی قسم کی دلچسپیاں ہوں گی اور وہ کئی دلچسپیوں کو خود سر کر سکتا ہے۔

❤ ۴ یہ نمبر اس انسان کے لئے موزوں ہے۔ جو محنتی اور جفاکش ہو۔ جو اپنی خوشی کو بے کار وقت ضائع کرنے میں نہ سمجھے۔ بلکہ انتھک کام کرنے میں خیال کرے۔ یہ اپنی جفاکشی اور محنت پر مغرور ہوں اور زندگی میں بڑی سے بڑی ناکامی پر بھی مایوس نہ ہوں گے ان کا مقولہ ہوگا کہ "ہمت مرداں مدد خدا"۔ یہ

مزاجی کا حامل ہے۔ متلون مزاجی کا نہیں۔

۵ یہ نمبر اس کے لئے موزوں ہے جو اپنی مرضی کے مطابق ہر کام کرے۔ جو کسی کی نکتہ چینی کو خاطر ہ
نہ لاتے ہوئے جو قدم اٹھائے اپنی مرضی کے مطابق اٹھائے۔ یہ نمبر اس کے لئے موزوں نہیں جو حفاظت اور ذ
سکون کو مدنظر رکھے اور انہیں ہر بات پر ترجیح دے۔ یہ نمبر اس کے لئے موزوں ہے جو من مانی کرے۔ چاہے
اسے اس میں نقصان ہو یا نفع۔ لازماً اس نمبر کے زیر اثر انسان بہت کم موقعوں پر فائدہ میں رہے گا۔

۶ یہ نمبر انسان کے خاموش اور امن پسند شہری ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ جو قوم کے لئے بڑی سے بڑ
قربانی دینے پر دریغ نہیں کرے گا۔ وہ سوائے اپنے بھائیوں کے فلاح و بہبود کے اور کچھ نہ سوچ سکے گا۔ وہ کبھی جھو
تعریف اور اشتہار بازی کا قائل نہ ہوگا۔ بلکہ وہ بات کرے گا جس کا پھل مدتوں کے بعد ظاہر ہو اور قوم کے لئے سود
ہو۔ وہ ذاتی مفاد کو کبھی پیش نظر نہ رکھے گا۔

۷ یہ نمبر ان کا ہے۔ جو زندگی کی ہر بات میں کامل ہونے پر اعتقاد رکھتے ہیں۔ یہ لوگ مستقل مزاج ہوں گے
اور ثابت قدم۔ یہ کبھی اس بات کو تسلیم نہ کریں گے جو نامکمل ہو۔ یہ لوگ ساتھ ہی ساتھ بہت سوچنے اور غور و فکر کے عادی
ہوں گے اور تنہائی پسند۔ یہ نمبر ان کے لئے بالکل غیر موزوں ہے جو تیز طبیعت اور متلون مزاج ہوں۔

۸ یہ نمبر ان کا ہے جو تخیلاتی چیزوں کے ساتھ ساتھ عمل کے بھی قائل ہوں۔ یہ ان کو مدد دیتا ہے۔ جو زندگی کا ایک مد
ڈھونڈ لیتے ہیں اور بلا تکان اس کی طرف بڑھنا شروع کر دیتے ہیں اور بالآخر وہاں تک پہنچ جاتے ہیں۔ ممکن ہے کہ بعض
جگہ ان کو اپنے اصول بدلنے کی ضرورت پڑے۔ لیکن آخر وہی ہوگا جو ان کا مقصد ہو۔ یہ نمبر خصوصاً ان کا ہے جو دولت
اور کامیابی کی دھن میں مست ہوں اور ان کو حاصل کرنے کے لئے وہ ہر قسم کی قربانی دینے کو تیار ہوں۔

۹ یہ نمبر اس شخص کا مددگار رہے گا۔ جو اپنے ساتھیوں میں ممتاز حیثیت کے مالک ہوں اور لیڈر بننے کی اہلیت
رکھتے ہوں۔ یہ نمبر اپنے ماتحت انتھک کوششیں اور چٹان کی طرح مضبوط جذبہ رکھتا ہے۔ یہ لوگ اس وقت خوش ہونگے
جب وہ اپنے ساتھیوں کے لئے کچھ آسانی پیدا کریں۔ اور ان کی بہبودی کی ترکیب نکال لیں۔ یہ نمبر ان کے لئے موزوں نہیں
جو آدمیوں کا ایک مجمع دیکھ کر گھبرا جائیں اور ان کی زبان میں لکنت آجائے اور وہ اپنے گھر کی پرسکون زندگی کو مجلس ناہمواری
پر ترجیح دیں۔ ان لوگوں کو یہ نمبر بیچارگی میں مبتلا کر دیگا۔

خفیہ نمبر

آپ کے مستقبل کی ایک جھلک

قدیم مصری باشندے پہلے ترقی یافتہ لوگوں میں سے تھے جو نمبروں کی کرامات کے قائل تھے اور یہ مان چکے
تھے کہ کس طرح روزمرہ کی زندگی اور مستقبل پر حکومت کرتے تھے۔ وہ کئی فارمولے اور جادو ہمارے لئے چھوڑ گئے

ہیں جو کہ محض نمبروں کی ساخت ہیں۔

وہ مذہبی پیشوا جو اہرام مصر کی تخلیق سے بھی سینکڑوں سال پہلے گزرے ہیں وہ نمبروں کی کلید سے مستقبل کی گرہ کھول لیتے تھے۔ یہ خاکہ جو آگے دیا جائے گا یہ انہی وقتوں سے شروع ہے۔ لیکن موجودہ وقت کی زندگی کی تبدیلیوں کو پیش نظر رکھ کر مختصر سی تبدیلی کے ساتھ درج کیا جاتا ہے۔ جس سے آپ اپنے مستقبل کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ یوں سمجھ لیں کہ جو کچھ ان نمبروں کی خاصیت لکھی گئی ہے۔ اس سے زندگی کا اہم واسطہ ہے اور وہ ضرور واقع ہوگا۔ نیز ایک ٹھوس مشورہ ہے۔ خفیہ نمبر کو حاصل کرنے کے لئے آپ اپنے اصلی نام مونوگرام اور سال پیدائش کے نمبر لیجئے پھر اسے دو سے ضرب دیجئے جیسا کہ مثال سے ظاہر ہے۔ محبوب عالم ۱۹۱۴ء میں پیدا ہوا تھا۔ اس بات کے شروع میں دیئے ہوئے اعداد سے اس کے نمبر شمار کیجئے تو محبوب کے ۴ اور عالم کے ۶ حاصل ہوں گے۔ مفرد کرنے سے یہ نمبر حاصل ہوئے۔ اس کے بعد اس کا مونوگرام نمبر لیجئے م۔ ح۔ ۲۰۵ ہوگا۔ اس کے بعد اس کے سال پیدائش کے نمبر لیجئے ۱۹۱۴ء یہ ۶ ہوئے۔ چنانچہ اس کے مکمل نمبر یہ ہوں گے۔ محبوب۔ عالم۔ م ح۔ ۱۹۱۴ء یہ سب نمبر اکٹھے کئے جائیں گے۔ لیکن مفرد نہ کئے جائیں گے۔ کل میزان ہوئی ۱۸۔ اس کو ۲ سے ضرب دیا جائے تو ۳۶ اس کا خفیہ نمبر ہے اس کے حالات خاکہ میں مطالعہ کیجئے۔

اگر آپ کا نمبر ۴۵ سے زیادہ ہو تو اسے دو سے ضرب نہ دی جائے گی۔ بلکہ اسی طرح خاکہ دیکھا جائے گا۔

نوٹ:۔ اگر کسی آدمی کے ابتدائی حروف ایک ہی ہوں مثلاً م م تو دو سے ضرب دینے کے بعد ایک جمع کر لینا چاہیئے۔

خفیہ نمبروں کا خاکہ

۸۔ اگر آپ بڑے سے بڑے مرحلے کو قوتِ ارادی کے زور سے حل کریں گے تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ آپ کی خواہش کیا ہے اور اسے فتح کر لیں گے۔ لیکن یہ عہد کر لیجئے کہ کوئی دوسرا آپ کی کوششوں کے طوفان سے نقصان نہ اٹھا بیٹھے۔ آپ دل سے زیادہ دماغ پر زور دیجئے۔

۹۔ آپ کی ترقی کے راستے میں کوئی چیز حائل نہیں ہو سکتی۔ سوائے آپ کے۔ آپ یقین کر لیجئے کہ اگر آپ مستقل مزاج رہیں تو آپ کی قوت ارادی آپ کو کبھی دھوکہ نہیں دے گی۔ جو آپ سوچ لیں۔ اس کے متعلق کسی سے مشورہ نہ کریں۔ کیونکہ آپ کا دماغ بہت مضبوط ہے۔ جس سے آپ مشورہ کریں گے۔ اس کا دماغ آپ سے گھٹیا ہوگا۔

۱۰۔ یقین کر لیجئے کہ آپ جو چاہتے ہیں۔ وہ آپ کے لئے حاصل کرنا ممکن ہے۔ لیکن اندھا دھند کسی چیز کے پیچھے پڑنا اور اس کے ہی خواب دیکھتے رہنا۔ آپ کو بہت نقصان دے گا۔ اس کی خواہش کیجئے جو واجب ہو تو آپ کامیاب ہو جائیں گے۔

۱۱۔ آپ کو زندگی میں کئی قسم کی کشمکشوں سے دوچار ہونا پڑے گا۔ یقین کر لیجئے کہ آپ کا مدعا سرِ زندگی بجا ہے بے جا نہیں۔ دوسروں کے کہنے پر مت جائیے اور اپنے کام کو ہمت سے کیجئے۔ فتح و کامرانی آ جائے

قدم چومنے کو تیار ہے۔

۱۲۔ رنج والم کے کٹھن دور کو مستقل مزاجی اور ہمت سے بسر کیجئے۔ آپ کے راستے میں چند ایک مشکلات حائل ہیں۔ لیکن یہ نہ ہو کہ وہ آپ کی ہمت پست کر دیں اچھے دنوں کا انتظار کیجئے۔

۱۳۔ اپنی خواہشات کو پورا کرنے کے لئے مزید معلومات اور علم حاصل کیجئے۔

۱۴۔ کسی بات میں آپ بہت جلد کامیاب ہو رہے ہیں۔ لیکن محتاط رہیئے۔ آپ کی خوشی عنقریب ہی رنج میں تبدیل ہو جائے گی۔ لیکن بُرے وقت سے ہر وقت خبردار رہیئے۔

۱۵۔ آپ پر عنقریب ہی ایک مشکل وقت آنے والا ہے۔ جو آپ کی شخصیت سے متعلق ہے۔ آپ ایسے وقت میں کسی ایسے شخص سے مشورہ لیں۔ جسے آپ بہترین دوست سمجھتے ہیں۔ لیکن ساتھ ہی ساتھ اپنے ذہن پر بھی زور دیجئے۔ اپنے تمام راز کسی کو مت سنایئے۔ آپ کی آواز سے زیادہ آپ کی حرکات و سکنات میں زور ہونا چاہیئے

۱۶۔ یقین کر لیجئے کہ آپ کے دعائے نظر میں کوئی قابلِ اعتراض بات نہیں ہے اور نہ بے ایمانی، دغا کی آواز پر دھیان نہ دیجئے۔ وہ وقت دور نہیں کہ آپ کی شہرت کافی پھیل جائے اور آپ اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائیں۔

۱۷۔ آپ کے راستے میں ایسی مشکلات ہیں جو بظاہر آپ پر قابو پا لینے والی معلوم ہوتی ہیں اور آپ کو ایسی پیچیدگیوں سے بھی دو چار ہونا پڑے گا۔ جن کا کوئی حل آپ کو دکھائی نہ دے۔ لیکن آپ چٹان کی طرح اپنے ارادے پر قائم رہیں۔ عنقریب ہی آپ کی حالت بہتر ہو جائے گی اور یاس و الم کے بادل چھٹ جائیں گے۔

۱۸۔ آپ کو اپنے ماحول میں رہنے والوں کی طرف سے ایک قربانی دینی پڑے گی۔ جو ممکن ہے آپ کو کٹھن اور ناگوار معلوم ہو۔ لیکن دل ہی دل میں وہ لوگ آپ کے معترف ہونگے۔ ممکن ہے کہ اس سلسلے میں ایک خطا بھی کھائیں لیکن وہ دیرپا نہ ہوگی۔ رفتہ رفتہ آپ کے حالات سدھر جائیں گے۔

۱۹۔ آپ کسی انسان یا واقعہ سے بہت مایوس ہوں گے۔ اس سلسلے میں آپ کا اپنے جذبات پر قابو نہ رہے گا اور آپ کو دوسروں سے قسم قسم کی باتیں سننا پڑیں گی۔ آپ کو اس کے بعد غیر متوقع خوشی نصیب ہوگی۔

۲۰۔ آپ اس اثر اور صحبت سے دور رہیں۔ جو آپ کی ہمت کو گرہن لگا دے۔ آپ پر وہ وقت پڑنے والا ہے کہ آپ کی ہمت آپ کو جواب دے جائے گی۔ اگر آپ اسے روحانی طاقت اور جسمانی طاقت سے روک لیں گے تو آپ بے مثال طریقے سے کامیاب ہوں گے۔

۲۱۔ آپ کو ایک غیر متوقع جذبہ کے سلسلہ میں پریشانی ہوگی۔ جس کی وجہ خود آپ کو بھی معلوم نہ ہوگی۔ بعض اوقات آپکے جذبات اچانک برانگیختہ ہو جائیں گے اور بعض اوقات آپ کو دل بیٹھا ہوا محسوس ہوگا۔ آپ خبردار رہیں۔ آپ کی زندگی بہ ستور ہمواری سے بسر ہوگی۔

۲۲۔ اگر آپ نے اپنی عادت اور خصائل کو بروقت نہ سدھار لیا اور اپنے اوضاع و اطوار میں ایک غیر معمولی تبدیلی پیدا نہ کر لی تو بہت جلد آپ مصیبت کے اندھے غار میں منہ کے بل گر پڑیں گے آپ کی موجودہ چال غیر عقلمندانہ اور جھوٹے معبود پر مبنی ہے۔

۲۳ - اپنے موجودہ تعلیمی ادارے کے سلسلے میں یا کسی ایسے ادارے میں آپ کو بہت بڑی فتح ہونے والی ہے اس فتح کا انحصار آپ کی اس محنت پر ہے جو لگاتار کئی سال سے آپ انتھک طریقے پر کر رہے ہیں۔

۲۴ - یہ ایک خطرے کی علامت ہے۔ ایک بہت بڑی مصیبت آپ کا راہ دیکھ رہی ہے جو آپ کے ایک قریبی دوست سے پیدا ہوگی۔ یہ دوست وہ ہے جس پر آپ کو کامل اعتماد ہے۔ لیکن فی الحقیقت آپ کا دشمن ہے۔ آپ اس کے خوشامدانہ الفاظ نہ جائیے اور ہر قدم پر احتیاط کیجئے۔

۲۵ - یہ ایک نہایت سازگار نشانی ہے آپ کے لئے ایک بہت بڑی خوشی پیدا ہونے والی ہے جو محبت کے سلسلے میں ہوگی۔ یقین کیجئے کہ جو کچھ آپ کے گھر ہے وہ آپ کے لئے بہتر ہے۔ دوسروں کے دل کو مرہ لینے والے الفاظ پر نہ جائیے۔ اگر آپ اس نصیحت پر کاربند رہے تو آپ کی خوشی دیرپا ہوگی۔

۲۶ - آپ اس بات سے خبردار رہیے کہ آپ جلدی سے مطمئن نہ ہو جائیں۔ ورنہ آپ اس الجھن میں پڑ جائیں گے جو آپ کو ختم کر دے گی۔ کوئی بات بھی جو اپنی ذات سے وابستہ سمجھیں اس پر احتیاط سے غور کر لیجئے۔ آپ کے لئے زندگی کا وسیع میدان کھلا ہے۔ عقل و ہوش سے ہر بات کا جائزہ لیں اور کوئی کام کرنے سے پہلے تین بار سوچ لیں۔

۲۷ - آپ کے لئے سوائے کامیابی کے اور کچھ نہیں۔ آپ دولت شہرت اور مسرت کے مالک بن سکتے ہیں۔ لیکن اس کا انحصار آپ کی وسعت خیال پر ہے اور آپ کے کام میں مستقل مزاجی ہے۔ یقیناً آپ کی خواہش اگر بڑی نہ ہوگی تو آپ جذباتیں نہ سوچ سکیں گے۔

۲۸ - آپ کے مستقبل میں کچھ سیاہ بادل لہرا رہے ہیں۔ بغیر خطرے سے آگاہ کئے آپ پر مصیبت آجائے گی۔ اس وقت آپ کے کسی دوست کی مدد آپ کی رہنمائی کرے گی یا دعائیں۔

۲۹ - آپ کی خواہشات اور ارادوں کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے آپ کو ایک ایسے ساتھی کی ضرورت ہوگی جو بہت بڑی طاقت کا مالک ہو۔ آپ کے ہاتھ میں جو کام ہے اس کو شروع کرنے سے پہلے آپ مدد حاصل کر لیجئے۔

۳۰ - ایک ہستی جو آپ سے مختلف جنس ہے وہ آپ کے مقصد حیات کو پورا کرنے کے لئے ایک خاص اثر رکھتا ہے۔ یہ انسان آپ سے بڑی عمر کا ہے۔ آپ کی اس سے صرف دوستی پیدا ہوگی۔ محبت نہیں۔ جب تک آپ اس اجنبی ہستی سے زمل لیں آپ کامیاب نہ ہو سکیں گے۔

۳۱ - آپ کے خواب و خیال اور آپ کی حالت کے درمیان جو مشکلات حائل ہیں ان کا غلط اندازہ نہ لگائیے آپ ان پر قابو پا سکتے ہیں لیکن انتھک محنت کے بعد کسی کی مدد یا سہارا مت ڈھونڈھیے۔ ہر بات کا انحصار آپ کے اپنے اوپر ہے۔

۳۲ - آپ زندگی میں کچھ بھی حاصل نہیں کر سکتے جب تک کہ اپنے دماغ میں بسے ہوئے خیالات کو جو دولت حاصل کرنے کے سلسلے میں ہیں۔ دماغ سے نہ نکال دیجئے۔ ان خیالات میں کچھ نہیں ہے۔ آپ محض اپنا وقت اور طاقت ضائع کر رہے ہیں۔

۳۳ - آپ اپنے موجودہ کاروبار پر جمے رہیں۔ آپ کے دل میں ایک ایسا خوش قسمت جذبہ بیدار ہوگا جو آپ کے لئے بہت فائدہ مند ہوگا۔ اس پر آپ پہلے مذاق اڑائیں گے۔ لیکن اس پر عمل کرنے سے آپ حیران کن طریقے سے کامیاب ہوں گے۔

۳۴ - آپ اپنے دوستوں اور تجارت سے تعلق رکھنے والوں سے خبردار رہیں ایک مصیبت آپ کے راستے میں حائل ہونے والی ہے جو ممکن ہے کہ آپ کے دوستوں کی وجہ سے نہ ہو۔ آپ کو ایک بڑے مرحلے سے گزرنا پڑے گا اور آپ کی مالی پوزیشن گر جائے گی۔

۳۵ - آپ اپنے ارادے پر کاربند رہیں اور اس بات کی پروا نہ کریں کہ کوئی آپ پر ہنستا ہے یا آپ کا مذاق پست کرتا ہے۔ آپ وہ کام کرنے والے ہیں جو کوئی اور نہیں کر سکا۔ اور جو آپ کے لئے دولت اور مسرت لائیگا اپنے ارادے کسی پر ظاہر نہ کریں ورنہ نقصان کا احتمال ہے۔

۳۶ - یہ بڑی خوش نصیب نشانی ہے۔ آپ کسی بات پر نہ گھبرائیں آپ اس کام پر جمے رہیں جو آپ کے ہاتھ میں ہے۔ یقیناً اس کا نتیجہ بہت تسلی بخش ہوگا۔

۳۷ - آپ بہت جلد غصہ چڑھ جانے سے محتاط رہیں۔ آپ ان باتوں سے احتراز کریں۔ جو آپ کے غصہ کو بھڑکا دینے والی ہو۔ اس پر ممکن ہے کہ آپ ایک ایسا موقع ہاتھ سے کھو بیٹھیں۔ جو آپ کے لئے فائدہ بخش ہو۔ آپ کی زندگی میں کئی بہترین موقع آئیں گے۔ جو رفتہ رفتہ آپ کو بلندی پر لے جائیں گے۔ بشرطیکہ آپ غصے سے اپنے ہاتھ سے نہ کھو دیں۔ ورنہ اس کا انجام آپ کے لئے خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔

۳۸ - جب تک آپ مضبوط ارادوں اور بلند ہمتوں کو اپنے کردار میں شامل نہ کریں گے۔ آپ ان مرحلوں میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ جو آپ کی ہمت کا امتحان لینے والے ہوں۔ آپ اپنے عزم کو آہنی بنا لیجئے اور کسی مشکل وقت میں نہ گھبرائیں۔

۳۹ - فی الحال ہر چیز آپ کی کامیابی اور خوشی کے لئے سازگار ہے۔ طاقت سے زیادہ دماغی محنت آپ کی مشکلات کو دور کر دے گی۔ جو آپ کی ترقی کے راستے میں حائل ہوں گی۔

۴۰ - آپ کے سامنے بہت جھگڑے اور تنازعات ہیں۔ ان میں کچھ عدالتی قسم کے ہیں اور کچھ دل سے تعلق رکھتے ہیں اور ایک ایسا خطرہ بھی درپیش ہے جو شادی یا محبت کے ٹوٹنے سے متعلق ہے۔ لیکن یہ آپ پر منحصر ہے کہ یہ عارضی ہو یا مستقل۔ آپ کو موجودہ نوکری چھوڑ دینی چاہیئے۔

۴۱ - آپ کے ذمے ایک بہت بڑی خیانت ڈالی جا رہی ہے۔ جو گورنمنٹ سے تعلق رکھتی ہے یا سائنس سے اور یہ آپ پر منحصر ہے کہ یہ کامیابی سے پایہ تکمیل تک پہنچے یا نہ۔ غیر محتاط طریقوں سے احتراز کیجئے۔

۴۲ - آپ بہت جلد سفر کرنے والے ہیں۔ ان میں سے ایک سفر بحری ہوگا اور ایک بری۔ ان کا انجام نہایت خوشگوار ہوگا یا انتہائی بھیانک۔ بحیثیت مجموعی یہ سفر آپ کے موافق ہے۔ آپ دوستوں اور رشتہ داروں میں مقبول ہوں گے۔

۴۳ - آپ ایک ذی وقار انسان کے ذریعہ ایک بہت بڑی مدد لینے والے ہیں۔ جس کی ملاقات آپ سے غیر متوقع طور پر ہوگی اور آپ کی زندگی پر بہت بڑا اثر ڈالے گی۔ یہ کوکب آپ کے اختیار میں ہے کہ آپ گمنام رہیں یا شہرت اختیار کریں۔

۴۴ - آپ کے لئے شادی نہایت زبردست اثر رکھتی ہے۔ جس کے بعد آپ کی زندگی میں نہایت حیرت انگیز انقلاب آئیگا۔ جلدی یا بدیر آپ ایک ایسی حورت سے ملیں گے جو نہایت خوبرو ہوگی اور محبت کرنے والی۔ وہ آپ کو تین نصیحتیں کرے گی۔ آپ کو دوسری اور تیسری نصیحت پر عمل کرنا چاہیئے۔ لیکن پہلی پر نہیں۔ لیکن اسے اس بات کا علم نہ ہو کہ آپ پہلی نصیحت پر عمل نہیں کر رہے ہیں۔

۴۵ - آپ زندگی میں ناکامی کا منہ دیکھنے والے ہیں۔ جو آپ کو نسبت کے چھوٹ جانے کی وجہ سے سامنے آئے گی۔ ممکن ہے کہ یہ بالواسطہ آپ سے تعلق نہ رکھتی ہو۔ اور نہ ہی بالواسطہ آپ پر اثر انداز ہو۔ بہر حال آپ کو ایک ادھیڑ عمر کی عورت کی طرف سے خطرہ ہے۔ آپ اپنے بڑی عمر کے رشتہ داروں سے زیادہ تعلق نہ رکھیں۔

۴۶ - آپ کی آئندہ زندگی میں بہت سی اداسیاں ہیں اور بے شمار دل لوٹنے کے واقعات۔ آپ ایک ایسی دوستی کرنے جا رہے ہیں جو آپ کے خیال میں وفاداری پر استوار کی گئی تھی۔ لیکن فی الحقیقت وہ دھوکہ بازی کا ایک جال تھا۔ اگر آپ اپنے دوستوں کے انتخاب میں عقل سے کام لیں گے تو آپ مصائب کے جال میں سے بآسانی نکل سکیں گے۔ آپ کو اس ذریعہ سے روشنی ملے گی جس کی طرف آپ کا خیال بھی نہ ہو۔

۴۷ - آپ کے لئے یہ خطرہ درپیش ہے کہ آپ ایک موقع پر جلد بازی سے کام لیتے ہوئے ایک بہت بڑے واقعہ کو غلط سمجھ لیں گے اور آپ کی محولہ بات آپ کو صحیح سوچنے سے باز رکھیں گی۔

۴۸ - آپ اپنی زندگی ایک ایسی محبت کریں گے جو آپ کی خوشی اور مسرت کی راہیں کھول دے گی۔ ممکن ہے کہ ابتدا میں اسے آپ معمولی واقعہ خیال کریں۔ لیکن بالآخر آپ کو اس کی صحیح قدر و قیمت معلوم ہو جائے گی۔

۴۹ - آپ ایک ننھے بچے کی آنکھ سے صحیح مسرت کا منہ دیکھیں گے اور آپ کی ایک چھوٹی سی مہربانی آپ کو اندازے سے بڑا انعام دے گی آپ کی ہزاروں ملازمیں برآئیں گی۔

۵۰ - بہت سی کشمکش اور مایوسیوں کے بعد آپ کو ایک فتح نصیب ہونے والی ہے۔ دوستوں کی قدر کیجئے جو آپ کے عقدوں کو حل کریں گے۔

۵۱ - حسد اور بے اعتمادی آپ کے ایسے رومان کو تباہ کر سکتی ہے۔ جس کا انجام شادی میں ہوگا اور آپ کو محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ محبت کے سلسلے میں آپ کو ایک خطرہ لاحق ہے۔ آپ اس خطرے کا مضبوط دل سے مقابلہ کیجئے۔ ورنہ اس رومان کا انجام خطرناک ہوگا۔

۵۲ - اگر آپ نے بہترین دوستوں کا مذاق اڑایا تو آپ ایک بہت بڑے امتحان سے گزریں گے۔ آپ دل کے فیصلے سے غلط راہ اختیار کریں گے۔ جو آپ کے لئے خطرناک ہوگی۔ کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے

دوبارہ سوچ لیجئے۔

۵۳ ۔ ایک اجنبی آپ کے روزگار پر نہایت خوشگوار اثر ڈالنے والا ہے۔ اگر آپ عورت ہیں تو وہ ایک محبت کے سلسلے میں ملاقات ہوگی جسکی مزاجی سے اس کا سامنا کیجئے۔ آپ کی گھریلو زندگی نہایت شاندار بسر ہوگی۔ اگر آپ نے اس کا خیال نہ کیا تو انجام ناخوشگوار ہوگا۔ اگر آپ مرد ہیں تو وہ ایک نہایت وفادار دوست ہوگا۔ بشرطیکہ آپ اس کی ہمدردی کی قدر کریں اور کسی وقت بھی اسے نظر سے نہ گرائیں۔

۵۴ ۔ یہ آپ کے لئے ایک بے عزتی کا نشان ہے۔ اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں۔ تو اپنے محبوب کے انتخاب میں بہت احتیاط سے کام لیجئے۔ اگر آپ کی شادی ہو چکی ہے تو آپ اپنے رفیق حیات سے تنازعہ وغیرہ نہ کیجئے ورنہ پریشانی ہوگی۔

۵۵ ۔ ایک شادی ضروری نہیں ہے کہ وہ آپ کی ہو۔ آپ کے لئے بدنصیبی کا پیغام لائے گی۔ آپ ایک ایسی عورت سے خطا کھائیں گے جو آپ سے زیادہ عمر کی ہوگی۔ اس عورت کا آپ تدبر سے مقابلہ کیجئے۔

۵۶ ۔ آپ کے پیش خوشگوار گھریلو زندگی بہت سے بچے اور بے شمار وفادار دوست ہیں۔ ممکن ہے کہ آپ جوانی کے وقت کسی ایک محبوب سے خطا کھائیں۔ آپ اس کے سامنے ہتھیار نہ ڈالیں۔ ورنہ اس کا انجام بخیر نہ ہوگا۔

۵۷ ۔ ان لوگوں سے خبردار رہیں۔ جو آپ کا مقابلہ کرتے رہتے ہیں ان میں سے ایک ایسا بھی ہے جو آپ کا بظاہر دوست ہے۔ لیکن دراصل وہ نقصان پہنچانے کے لئے ہر وقت آمادہ ہے۔ آپ کے ایسے دشمن بھی ہیں جو آپ کو ہر وقت نیچا دکھانے کا سوچتے رہتے ہیں۔ لیکن ان میں سے کوئی بھی آپ کے اس دوست کی طرح خطرناک نہیں ہے۔

۵۸ ۔ آپ کا مستقبل تاریک ہے اور بظاہر ایک عورت آپ کے لئے بڑا دقت لائے گی اس میں آپ کی عزت اور شہرت کو بہت نقصان پہنچے گا۔ اگر آپ اس عورت کے سلسلے میں کوئی امید لگائے بیٹھے ہیں تو اسے توڑ دیجئے۔

۵۹ ۔ ایک آدمی جس سے آپ ابھی تک ملے نہیں وہ آپ سے بہت بڑا جھگڑا کرے گا اور نتیجے کے طور پر آپ کا دشمن ہو جائے گا اور اسے آپ کو نقصان پہنچانے میں کوئی چیز نہ روک سکے گی۔ بہت خبردار رہیے۔

۶۰ ۔ آپ کو ایک ایسے دوست کی طرف سے جو آپ کا نزدیکی نہیں ہے۔ ایک قربانی دینی پڑے گی۔ آپ چاہیں تو انکار کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر آپ نے ایسا کیا تو آپ کو ایک غیر متوقع بدنصیبی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ جو کسی اور طرف سے نمودار ہوگی اگر آپ نے یہ قربانی کی تو عارضی طور پر آپ کے ارادے فیل ہو جائیں گے۔ لیکن بالآخر آپ کو کامیابی نصیب ہوگی اور آپ ان آدمیوں کے پروگرام فیل کر دیں گے۔ جو آپ کی تباہی اور بربادی کے خواہاں ہیں۔

۶۱ ۔ اپنی امید کو بر لانے کے لئے آپ کو بہت بڑا خطرہ مول لینا پڑے گا۔ اس چیز کا تعلق آپ کی معاشرتی زندگی سے ہے۔ جس کے آپ دل سے خواہاں ہیں۔ اگر آپ نے دانائی سے کام لیا تو آپ تمام خطروں کو فتح کر لیں گے

گے اور جو چاہتے ہیں مل جائے گا۔

۶۲۔ آپ کے کاروبار کے سلسلے میں آپ کو ایک مصیبت پیش آنے والی ہے۔ ایک خوفناک رقیب آپ کی قوت برداشت کا امتحان لینے والا ہے۔ اس کے پنجے سے نکلنے کے لئے آپ کو دانشمندی اور جرأت کی ضرورت ہے۔

۶۳۔ آپ ایک ایسے قانونی نقطے میں پھنسنے والے ہیں جس کی وجہ سے عدالت میں آپ کی یا آپ کے نمائندہ کی حاضری ضروری ہوگی۔ اگر آپ کمزور دل اور غیر مستقل مزاج ثابت ہوں گے تو نقصان اٹھائیں گے۔

۶۴۔ آپ اپنی حرکات سے محتاط رہیے اور ان فیصلوں کو سوچ سمجھ کر کیجئے جن کا تعلق آپ سے نزدیک رہنے والوں سے ہے اس بات کا خطرہ ہے کہ آپ ایک ایسا قدم اٹھا بیٹھیں گے۔ جس کے لئے برسوں پچھتائیں گے۔ احتیاط رکھئے کہ آپ کا رویہ ایمانداری پر ہو۔ خود غرضی اور غرور پر نہ ہو۔ کمان سے نکلا ہوا تیر واپس نہیں آتا۔

۶۵۔ آپ کے ایک غلط قدم اٹھ جانے سے ایک بہت بڑی ناخوشگوار صورت حال آپ کے راستے میں ہے۔ اگر آپ نے تساہل سے کام لیا اور فیصلے میں تاخیر کی تو سب کچھ کھو بیٹھیں گے۔ نامرادی سے بچنے کے لئے اور شکست نہ کھانے کے لئے جو قدم اٹھائیے وہ سوچ سمجھ کر اور بغیر تساہل کے۔

۶۶۔ ایک غیر دانشمندانہ اقدام آپ کے لئے مصیبت لائے گا۔ ممکن ہے کہ آپ اپنی موجودہ پوزیشن کو کھو بیٹھیں لیکن اگر آپ نے اپنی غلطی کا ارتکاب کرتے ہوئے اپنے آپ کو سنبھال لیا۔ تو اپنی سابقہ پوزیشن وغیرہ پر بحال ہو جائیں گے اور خوش رہیں گے۔

۶۷۔ آپ عنقریب ہی ایک نقصان اٹھانے والے ہیں۔ جو آپ کے قانونی پیشے سے تعلق رکھتا ہے۔ شروع شروع میں آپ کو تکلیف اور کشمکش ہوگی۔ لیکن بعد میں آپ کا کوئی عزیز آپ کی امداد کرے گا اور آپ کا بوجھ ہلکا ہو جائے گا۔ اختتام میں آپ کی شخصیت پہلے سے بڑی ہو جائے گی۔

۶۸۔ آپ کے سر پر بہت بڑا خطرہ منڈلا رہا ہے۔ جس سے عارضی طور پر آپ کے پروگرام تہ و بالا ہو جائیں گے۔ اس سلسلے میں ایک پُراسرار دریافت آپ کے امتحانات کا خاتمہ کر دے گی اور آپ کے مسئلے حل ہو جائیں گے۔ اگر آپ نے اپنا دماغ استعمال کیا تو ہر چیز اپنے آپ راستی پر آجائے گی۔

۶۹۔ آپ کو بہت جلد کامیابی نصیب نہ ہوگی۔ بلکہ وقتی طور پر مسئلے اور مایوسیاں آپ کو پیش آئیں گی ان نشیب و فراز میں سب مشکلات آپ کی پیدا کردہ ہوگی۔ زود اعتباری اور لاپرواہی سے بچ کر رہیے ورنہ آپ اپنے بُرے دنوں کے لئے اپنے ہاتھوں سے شاہراہ تیار کریں گے۔

۷۰۔ آپ دنیا میں بڑی ترقی کرنے والے ہیں۔ جس میں بیشتر ہاتھ ایک عورت کا ہوگا۔ آپ مجمعے کے دوش بدوش کاروبار نہ کیجئے۔ محبت اور روپیہ دو الگ الگ چیزیں ہیں۔

۷۱۔ آپ کی کامیابی کا سب سے بڑا سبب وہ ہستی ہوگی۔ جس کا تعلق دیانت یا عالمانہ پیشے سے ہوگا۔

خیال رکھئے کہ آپ اس کی صحبت کو زیادہ طلب سے کھو نہ بیٹھئے گا۔

۷۲ - آپ کے لئے زندگی میں بہت سی کٹھن راہیں ہیں۔ جن میں سے بیشتر آپ کے بس سے باہر ہوں گی آپ بڑے شوق سے اپنے دوستوں کی مدد کیجئے۔ لیکن کامیابی کا دارومدار آپ کی اپنی کوششوں پر ہے۔ سہل انگاری اور ڈر کو دل میں جگہ نہ دیجئے۔ اور بڑے سے بڑے موقع پر بھی لوگوں کو مسکرا کر دکھایئے۔ آپ کے غم کا یہی ایک انسداد ہے۔

۷۳ - آپ کو دولت کے ذریعہ ایک غم کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اگر آپ میں قربانی کا جذبہ زیادہ ہوگا تو آپ اس میں سے باہر نکل سکتے ہیں آپ کو چاہیئے کہ موجودہ نظر کے زاویے بدل کر اپنا مدعا دوسرا قائم کیجئے تاکہ آپ امن اور حفاظت میں رہیں۔

۷۴ - آپ ان دوستوں کی بات پر مطلق دھیان نہ دیجئے جو آپ کو یہ کہتے ہیں کہ زندگی کا موجودہ نظام بدل دو۔ اور شہرت اور قسمت پیدا کرنے کے لئے کوئی اور راہ اختیار کر لو۔ لیکن آپ کی کامیابی اور شہرت صرف اسی چیز میں ہے جس راہ پر آپ چل رہے ہیں۔

۷۵ - آپ کا اپنا شخصی کاروبار اب بہت ترقی پر پہنچنے کو ہے۔ آپ بہت دفعہ یہ دیکھ چکے ہیں کہ آپ کے تمام پروگرام خاک میں مل جاتے ہیں۔ لیکن اگر آپ اپنے پروگراموں میں کسی اور آدمی کو شامل کر لیں تو متحدہ کوششوں سے نمایاں طریقے پر کامیاب ہوں گے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ کی شادی آپ کو بلند مقام پر پہنچا دے۔

۷۶ - آپ کو سر توڑ محنت کے سوا کامیابی مشکل ہے۔ آپ دیکھتے ہیں کہ دوسرے آدمی تن دہی اور محنت سے کام کرنے کے بغیر ہی کامیاب ہو جاتے ہیں۔ آپ کے لئے یہ ممکن نہیں۔ آپ محنت اور استقلال سے کام کریں گے تو کامیاب ہوں گے۔

۷۷ - سخت کام اور جفاکشی سے آپ مسرت اور دولت جتنی چاہیں پیدا کر سکتے ہیں۔ جو زندگی بھر آپ کا ساتھ دیگی لیکن آپ محبت میں مکمل طور پر کامیاب نہ ہونگے۔

۷۸ - آسانی سے پیدا ہونے والے روپے کو حاصل کرنے سے پرہیز کیجئے۔ یہ جس طرح آپ کے پاس آیا ہے ویسے ہی چلا جاتا ہے۔ روپیہ وہی کام آتا ہے جو محنت سے پیدا کیا گیا ہو۔

۷۹ - آپ کے پاس روپیہ غیر متوقع طریقے سے آرہا ہے۔ یا کسی موت کی وجہ سے یا کسی وصیت کی وجہ سے۔ اس روپیہ کے آنے کے بعد اور دوستوں کے انتخاب میں بہت محتاط رہیئے۔ اگر آپ نے اس موقع پر عقل سے کام نہ لیا تو یہی روپیہ آپ پر برا وقت لا سکتا ہے۔

۸۰ - جو امید ایک مدت سے اپنے دل میں لئے ہوئے ہیں۔ وہ بہت جلد پوری ہونے والی ہے۔ لیکن آپ کو اسے حاصل کرنے کے لئے جدوجہد کرنی پڑے گی۔ کیونکہ آپ کی راہ میں ایسے بھی دشمن ہیں جن کا مطلقاً آپ کو علم بھی نہیں ہے۔

۸۱ - آپ کو ایک ایسی مصروفیت کی وجہ سے کامیابی نصیب ہونے والی ہے۔ جس کی آپ کو امید بھی نہیں ہے۔ یہ مصروفیت وہ نہیں جو آپ اب لئے ہوتے ہیں۔ بلکہ یہ چنداں اشخاص سے تعلق رکھتی ہے جو آپ سے بہت بچھڑے ہیں۔ کچھ دیر کے بعد آپ اپنی وفاداری کا نیک انجام دیکھ لیں گے۔

۸۲ - بہت سے پُراسرار واقعات کے نتیجے کے طور پر آپ کو خوشی نصیب ہونے والی ہے اگر آپ نے حیرت کو اپنے دل میں جگہ نہ دی تو آپ بہت مطمئن ثابت ہوں گے۔ خوش قسمتی لانے والے عناصر کی تفصیل میں نہ جایئے۔

۸۳ - ہر اس فیصلے سے جو سمندر یا ہوا سے تعلق رکھتا ہے۔ بہت محتاط رہیئے۔ غیر متوقع طور پر حادثہ ہو سکتا ہے۔ اگر آپ عقل مند اور مدبر ہیں تو اس کی روک تھام کر سکتے ہیں۔

۸۴ - ایک ایسا پیشہ آپ پر اثر انداز ہونے والا ہے۔ جس میں آپ کبھی بالواسطہ مصروف نہیں ہوئے آپ اپنے ذہن کو خبردار رکھئے اور انسانی معاملات کے مطالعہ کو وسیع کیجئے۔ یہ علم زندگی میں کسی وقت آپ کے بہت کام آئے گا اور آپ کو اس پر عمل کرنے کی ضرورت پڑے گی۔

۸۵ - ایک بہت خوشگوار واقعہ آپ کے پیش آنے والا ہے۔ جو آپ کی ایک مہربانی کا بدلہ ہے جو کبھی آپ نے کی۔ اور آپ کو اس کا اب تک احساس نہیں ہے۔ آپ نئے دوست پیدا کریں گے اور ایک غیر متوقع اقتدار حاصل کریں گے۔

۸۶ - آپ کے ہاتھ میں کچھ روپیہ آنے والا ہے۔ لیکن یہ روپیہ چونکہ آپکی ایمانداری کی کمائی نہیں ہے اس لئے کسی کام نہ آئے گا۔ اگر آپ اس میں سے نصف خیرات کر دیں تو بہت اچھا ہوگا۔ اس خیرات سے جو خطرہ منڈلا رہا ہے۔ وہ ٹل جائے گا اور آپ مطمئن ہو جائیں گے۔

۸۷ - آپ ایک ایسے اجنبی سے ملیں گے جو آپ کو نصیحت کرے گا۔ اگر آپ نے اس پر عمل کیا تو آپ ہمت اور عقلمندی کے ایک امتحان سے گزر جائیں گے۔ اگر آپ ثابت قدم رہے تو انجام بڑا اچھا ہوگا۔

۸۸ - آپ کو ایک دور دراز جگہ سے تحفہ آرہا ہے۔ اگر آپ اسے اپنے عزیزوں میں بانٹ دیں گے تو آپ کے لئے فائدہ بہتر ہوگا۔

۸۹ - آپ کے پیش نظر جو راستہ ہے۔ وہ سب ناہموار ہے۔ آپ تمام مرحلوں کو دانشمندی سے طے کیجئے اور اپنے دوستوں سے زیادہ مشورہ طلب کیجئے۔

۹۰ - ایک بہت بڑے مدعا تک پہنچنے کے لئے آپ بہت سے اجنبی آدمیوں سے ملنے والے ہیں یہ ملاپ آپ کی زندگی کا عروجی نقطہ ہوگا۔ اگر آپ نے دور اندیشی اور تدبر سے کام لیا تو ایک ممتاز حیثیت کے مالک ہوں گے۔

امراض اور نمبر

ہندو فلاسفروں کے نقطہ نظر سے مرض اور صحت کا حال معلوم کرنا

سوال کرنے والے سے کہو کہ کسی تین فیصد تک کے ہندسوں کا نام لے۔ ان تین ہندسوں میں سے بائیں ہاتھ کی طرف کا ہندسہ ماضی سے متعلق ہے درمیانی ہندسہ زمانہ حال سے متعلق ہے اور دائیں ہاتھ کی طرف کا ہندسہ زمانہ مستقبل کی خبر دیتا ہے۔ مختلف ستارے مختلف نمبر رکھتے ہیں شمس ۱، قمر ۲، مریخ ۲، عطارد ۴، مشتری ۳، زہرہ ۵، زحل ۶ راس ۸۔

اوپر کے ستاروں کے جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ مختلف جانوروں سے منسوب کئے گئے ہیں۔ ایک بھیشیت یونی کے، ایک بھیشیت جانور کے، اور پھر ان نمبروں کو عناصر پر بھی تقسیم کیا گیا ہے۔ جس کا نقشہ حسب ذیل ہے۔

نمبر	ستارہ	یونی	جانور	عناصر
۱	شمس	دواجا	گرڈا	خاکی
۲	مریخ	دھوا	بلی	آتشی
۳	مشتری	شیر	شیر	خاکی
۴	عطارد	کتا	کتا	آکاش
۵	زہرہ	بیل	سانپ	آبی
۶	زحل	گدھا	چوہا	بادی
۷	قمر	ہاتھی	ہاتھی	آبی
۸	راس	کوا	گھوڑا	آکاش

مثلاً ایک شخص نے کسی کی یا اپنی صحت یا مرض کے متعلق سوال کرتے ہوئے نمبر ۵۶۲ کا نام لیا یا تین چھ پانچ کہا تو سائل کے سوچے ہوئے نمبر سے اس کی صحت کے ماضی و حال و مستقبل کا ایک زائچہ تیار کر دو جو یہ ہے

مستقبل	حال	ماضی
۲	۶	۵
مشتری	زحل	زہرہ
شیر (یونی)	گرڈ (جانور)	بیل (یونی)
شیر	چوہا	سانپ
خاکی	بادی	آبی
چھاتی پر	گردن سے چھاتی تک	گردن سے اوپر

سوال :۔ مرض کس حصہ جسم سے متعلق ہے ؟

اصول :۔ بائیں ہاتھ کا ہندسہ گردن سے اوپر کے حصے کے متعلق ہے۔ درمیانی ہندسہ جسم کے اس حصہ سے متعلق ہے جو گردن اور چھاتی کے درمیان ہے۔ آخری ہندسہ جسم کے چھاتی کے نچلے حصے سے متعلق ہے۔

جواب (ا) سوال نمبر ۵۶۳ میں درمیانی ہندسہ گردن سے چھاتی تک متعلق ہے۔ اور نمبر ۶ نزلہ سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ سائل کو امراض کی تکلیف گردن اور سینہ کے درمیانی حصہ میں ہوگی۔

ب :۔ اگر درمیانی اور بائیں ہاتھ کا ہندسہ مندرجہ ذیل جانوروں سے متعلق تو سائل کے لئے نتیجہ اچھا نہ ہوگا۔

درمیانی ہندسہ :۔ سانپ، ہاتھی، چوہا، گھوڑا

دائیں ہاتھ کا ہندسہ :۔ گدھا، بلی، شیر، کتا۔

مندرجہ بالا امور سائل کے لئے جلدی موت کا اظہار کرتے ہیں۔

ج :۔ اگر درمیانی ہندسہ بل کی یونی ظاہر کرے تو سائل عارضی طور پر مرض سے تکلیف اٹھائے گا۔

اگر درمیانی ہندسہ کتے کی یونی ظاہر کرے تو احتیاط کی ضرورت ہے کتے کے کاٹنے کا خطرہ ہے

اگر درمیانی ہندسہ کوے کی یونی ظاہر کرے تو چوٹ کا اندیشہ ہے۔

اگر درمیانی ہندسہ گدھے کی یونی ظاہر کرے تو سائل کو چار پایوں سے اندیشہ ہے۔

اگر درمیانی ہندسہ دھوما کی یونی ظاہر کرے تو آگ سے خطرہ ہے۔

مندرجہ بالا تمام وجوہات کی بناء پر ہم خطرہ کا اظہار کرتے ہیں۔ لیکن اس سے موت واقع نہ ہوگی۔

(3) د :۔ اسی طرح اگر ستارہ سے درمیانی اور آخری نمبر میں حرکت کر رہے ہیں اور متعلقہ جانور کسی اور دوسری جگہ میں تو دونوں تعددی طور پر ایک دوسرے کے حق میں نہیں ہیں۔ اس لئے خطرہ کا اظہار ہے۔ اگر یہ ستارے دوستانہ فضا میں ہوں تو خطرہ واقع نہ ہوگا۔

مثلاً :۔ درمیانی اور آخری ہندسہ خاک و آب سے متعلق ہے تو بہتر ہے آتش و باد اور اکاش خطرہ کا اظہار کرتے ہیں۔ آتش و باد بہتر ہیں مگر آتش و آب مخالف ہیں اس لئے خطرہ کا اظہار کرتے ہیں۔ آب و خاک کی موافقت ہے باد و آتش کی موافقت ہے۔ آب و آتش اور خاک و باد کی مخالف ہے۔ موافقت سے خطرہ نہیں اور مخالفت کی صورت میں خطرہ ہے۔

مندرجہ بالا ہندسہ کا خاک و باد سے تعلق ہے اس لئے خطرہ موجود ہے۔

سوال :۔ مرض سے صحت ہوگی یا نہیں؟

جواب :۔ بتائے ہوئے نمبر کو ۵ سے ضرب دو۔ ۴۵×۵۶۳ = ۲۵۳۳۵ ÷ ۸ کیا باقی، رہا۔ اس کا مطلب ہے سائل صحت یاب ہو جائے گا۔

قاعدہ :۔ بتائے ہوئے نمبر کو ۴۵ سے ضرب دو، اور آٹھ پر تقسیم کرو۔ باقی دیکھو کیا ہے صفر نمبر سے

X

موت یا زندگی کا خطرہ۔ ۲ سے بچوں کو خطرہ بیماری۔ ۴ سے کسی عزیز کو خطرہ۔ اگر باقی نمبر طاق ہیں جیسے کہ ۱ یا ۳ یا ۵ یا ۷ تو یہ اچھی صحت کی علامت ہے یا بیماری سے شفایابی کی دلیل ہے۔

سوال ۹۔ میرا حال صحت آگیا ہے اور کیسا رہے گا؟

ا۔ مندرجہ بالا نقشہ میں ۵ نمبر زہرہ سے متعلق ہے۔ جو صحت کی اچھی صحت کو ظاہر کرتا ہے۔ ۶ نمبر زحل سے متعلق ہے جو حال کی بیماری سے تکلیف کو ظاہر کرتا ہے۔ چونکہ درمیانی نمبر (زحل کا) گردن سے چھاتی کے درمیانی حصہ سے متعلق ہے۔ اس لئے ہم مرض کی تکلیف کو اسی حصہ سے متعلق کریں گے۔ آخری نمبر ۲ مشتری سے متعلق ہے جو مستقبل کی صحت حال کو ظاہر کرے گا۔ مندرجہ بالا نمبر ۲ رشتہ داروں اور عزیزوں سے متعلق ہے۔ درمیانی نمبر گھر یعنی کے متعلق ہے جو تکلیفوں کا اظہار کرتا ہے۔

ب۔ دیگر قاعدہ:۔ اس نمبر کو ۳۶۵ کو ۲، ۴، ۷، ۱۲، ۹، ۵ پر تقسیم کرتے ہوئے مندرجہ ذیل ایک ادنقشہ تیار کرو۔

۱۔ تخم سے شاد کر کے آٹھویں اندھیرے چاند میں آتی ہے (۲ پر تقسیم کرنے سے)

۲۔ قمر کی منزل سعود (وصنا) آتی ہے پانچویں شعلہ (مولا) (۴ پر تقسیم کرنے سے)

۳۔ ہفتہ سے دانہ نکالنے سے مشکل آتا ہے (سات پر تقسیم کرنے سے)

۴۔ برج سے دلوا آتا ہے (۱۲ پر تقسیم کرنے سے)

۵۔ ستاروں سے زہرہ آتا ہے (۹ پر تقسیم کرنے سے)

۶۔ عنصر سے خاک آتا ہے (۵ پر تقسیم کرنے سے)

اب دیکھیں سوال نمبر سے اخذ کئے ہوئے تاریخ نون، ماہ وغیرہ کے نمبر پیدائشی اعتبار سے ایسے حالات کو ظاہر کرتے ہیں۔ جو اچھے نہیں۔ مگر مستقبل قریب میں ان کے نتائج بہتر ہوں گے۔ زحل درمیانی نمبر پر حکومت کرتا ہے جو بہت جلد صحت یاب ہونے کی یا اچھی صحت رہنے کی دلیل ہے۔ ماضی قریب میں صحت اچھی تھی حال میں معمولی طور پر صحت کی فکر ہے لیکن تم اس بات کی فکر نہ کرو۔ کیونکہ مشتری دائیں ہاتھ کے آخری نمبر پر حکومت کرتا ہے۔ تمہارے ذہنی تفکرات کو دور کر دے گا۔

سوال ۔ مرض کیا ہے یا کس مرض کا خطرہ ہے۔

سوال کرنے والے شخص کے نمبروں کو جمع کر کے اکائی حاصل کرو۔ اور مندرجہ ذیل تفصیل سے جواب دو۔ یہ جواب صحت اور دکھ کے متعلق ہی ہوں گے۔ مثلاً ۳۶۵ کی جمع ۱۴ ہے اور ۱۴ کی جمع ۵ ہے یہ اکائی آگئی۔ ۵ نمبر زہرہ سے متعلق ہے اور اسی کی نسبت اس کا جواب ہوگا۔

شمس

مطلب پورا ہوگا۔ صحت کی دلیل ہے۔ مرض میں سے دل کا دھڑکنا۔ آنکھ کی تکلیف، سر درد، یا زکام

قمر

دماغی طور پر کمزور، ناامیدیاں، خوراک کی فکر۔ اگر سوال چاند کی پہلی سے ۱۴ کے درمیان میں ہو ان کو کامیابی کی دلیل دو۔ امراض سے سینہ، معدہ اور دماغ کے امراض سے متعلق ہے۔

مریخ

خطرات، چوٹ، خطرۂ آگ، سردرد، چوری کا خطرہ۔ اگر حالات درست کرنے کا سوال ہو تو کہو کہ عرصہ ایک سال کا لگے گا۔ امراض سے جلدی امراض۔ جسم سے خارج ہونے والے حصص کے امراض مثلاً ناک، منہ، پیشاب، پاخانہ۔ بواسیر، جریان، سیلان، ماہواری، آتشک وغیرہ۔

عطارد

بدنی طور پر کمزوری یا صحت کا خطرہ، بخار، موذی جانوروں سے خطرہ، کاروبار میں نقصان، امراض سے پھیپھڑے گردے کے امراض، تپ دق، بلغمی، اعضا شکنی، درد ناف، انتڑیوں اور (رودوں) کے امراض۔

مشتری

سونے سے فائدہ، رشتہ داریاں اور دوستیاں بڑھیں گی۔ مذہبی یا روحانی آدمیوں سے نفع، فروختگی اشیاء سے فائدہ امراض سے جگر ران، شریانوں اور قوت شامہ امراض، تپ صفرا، فالج، چہرے کی خرابی۔

زہرہ

عورتوں کی طرف رغبت، بیوی یا معشوق سے خوشی، صحت اچھی۔ امراض سے، جنون، عشق، امراض ریاحی، بیہوشی درد شکم، گلے، ناک، پھیپھڑے کے امراض، عورتوں کے مرض پستان اور دورۂ بے قاعدگی خون۔

زحل

غلط فہمیاں، عموماً فکر و اندیشہ، امراض سے جوڑوں کے درد، روحانی امراض یا دکھ، بخار، چیچک، پھوڑے پھنسی، دانتوں کے امراض، خارش، داد، خشکی اندام، کانوں کے مرض۔

راس

غلط فہمیاں، زہرہ، خورانی کا خطرہ، بچھو یا سانپ سے خطرہ۔ امراض سے آنکھ کو تکلیف، امراض جسمانی۔

باب دوم

دن، ماہ اور سن

آپ کی خوش بختی کا سال کونسا ہے

سب سے پہلے اپنے نام کا نمبر معلوم کریں۔
مثلاً محمد یوسف نام ہے تو اعداد یہ ہوں گے۔ م۔ ح۔ م۔ د۔ ی۔ د۔ س۔ ف

۸ ۶ ۶ ۱ ۴ ۸ ۴

میزان ۱۴ جون ۴۱ کا مفرد نمبر ۱+۴=۵ ہوا۔ پس محمد یوسف کا نمبر ۵ ہے۔
اب تاریخ پیدائش کا مفرد معلوم کریں۔
مثلاً پیدائش ۸۔ اپریل ۱۹۵۲ء کی ہے۔ تو اعداد یوں حاصل کریں۔

۸ + ۴ + ۲ + ۵ + ۹ + ۱ = ۲۹ کا مفرد ۲+۹=۱۱

۹+۲=۱۱ کا مفرد ۲ ہوا۔ پس پیدائش کا نمبر ۲ ہے۔ مفرد صرف ایک سے ۹ تک ہوتے ہیں۔ اس لئے جمع یہاں تک کریں کہ مفرد نمبر رہ جائے۔ اب محمد یوسف کا سالانہ دور تیار کریں۔ اس طرح کہ پیدائش کے نمبر کو نام کے ہر حرف کے نمبر میں جمع کر کے مفرد نمبر حاصل کریں۔ مثلاً م کا نمبر ۴ ہے۔ ۲ جمع کیا تو ۶ عدد حاصل ہوا۔ گویا ۱۹۵۲ء میں محمد یوسف ۶ نمبر کے ماتحت تھا۔ ۱۹۵۲ء میں ایک نمبر کے ماتحت تقریباً اسی طرح کل حروف ۸ ہیں۔ تو محمد یوسف کی زندگی کا دور آٹھ سالہ ہوگا۔ نافویں سال پھر پہلے حرف کا نمبر ۶ کے ماتحت ہوگا۔ اس کا نقشہ میں یوں تیار کرتا ہوں۔

حروف	م	ح	م	د	ی	د	س	ف
اعداد	۴	۸	۴	۴	۱	۶	۶	۸
نمبر پیدائش	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
دور کا نمبر	۶	۱	۶	۶	۳	۸	۸	۱
سال	۱۹۵۲	۱۹۵۳	۱۹۵۴	۱۹۵۵	۱۹۵۶	۱۹۵۷	۱۹۵۸	۱۹۵۹
	۱۹۶۰	۱۹۶۱	۱۹۶۲	۱۹۶۳	۱۹۶۴	۱۹۶۵	۱۹۶۶	۱۹۶۷
	۱۹۶۸	۱۹۶۹	۱۹۷۰	۱۹۷۱	۱۹۷۲	۱۹۷۳	۱۹۷۴	۱۹۷۵

اس سے صاف ظاہر ہے کہ محمد یوسف کی زندگی کے ادوار میں ۶-۱-۳-۸ نمبر اثر رکھتے ہیں اور یہی بار بار آتے ہیں۔ ۶ نمبر زیادہ سالوں میں دہرایا جاتا ہے۔ جس سے یہ معلوم ہوا کہ زندگی ایک لگی بندھی ڈگر میں جاری رہے گی۔

اس نقشے سے یہ بھی معلوم ہوا کہ آنے والا سال ۱۹۷۸ء نمبر ایک کے ماتحت ہے اب آگے نمبروں کی تفصیل دی جاتی ہے۔ جس سے معلوم ہوگا کہ نمبر سال پر کیا اثر رکھتا ہے۔ نیز اپنی سابقہ زندگی کے نمبروں کو لے کر گزرے ہوئے واقعات سے ان کو جانچا جا سکتا ہے۔ جب متواتر ایک ہی نمبر دو سالوں میں آتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ قریباً پہلے سال جیسا ہی حال گزرے گا۔ اور جب نمبر بدلتا ہے تو نئی صورت حالت کو لاتا ہے اور زندگی بدل جاتی ہے۔

نمبروں کی تفصیل

۱۔ ترقی، کامیابی، عزم و وقار میں اضافہ، نئے کام میں کامیابی۔ نقل و حرکت غیر معمولی ہو، نئی دلچسپیاں اور نیا حلقہ واقفیت پیدا ہوگا۔ خود اعتمادی اور پوزیشن کا پورا اختیار حاصل ہوگا۔

۲۔ مل جل کر کام کرنا۔ انفرادی کارگزاری بہ نسبت مشترکہ کام کے کم ہوگی۔ انعامی سکیموں میں فائدہ نہ ہوگا۔ لیکن اپنے کام میں اعلیٰ ترقی اور کامیابی کی دلیل ہے۔ سکیموں میں ترقی ہوگی۔ دوستوں اور ساتھ کام کرنے والوں کے لئے قربانی کا جذبہ ہوگا۔ سوشل زندگی میں مصروفیت ہوگی۔ فرصت کے اوقات ملیں گے۔

۳۔ مستقبل کا پروگرام بنائو۔ اپنی تخلیقی قوتوں کو استعمال کرو۔ اپنے پر بھروسہ رکھو۔ روپیہ دفتر کے ذریعے یا دوستوں کے ذریعے ملے گا۔ نئے کاموں کے لئے آرٹسٹک نیچر کے کاموں کا انتخاب کرو۔ یہ سال رومانی واقعات بھی لائے گا جو زندگی میں دلچسپی پیدا کریں گے۔ دستکاری میں کم منافع ہوگا بے چینی تشویش اور اضطراب کا سال ہے۔

۴۔ بہت کم تبدیلی کا امکان ہوگا۔ مفوضہ کام میں ہی وقت گزرے گا۔ یہ بالکل ہی ناقابل بخش سال نہیں۔ لیکن اس میں استحکام ضرور حاصل ہو جائے گا۔ جب کسی نئی سکیم کی طرف توجہ ہوگی تو بہت سا وقت تفصیلات میں ہی گزر جائے گا۔

۵۔ نئے زاویہ پر سوچو۔ تبدیلی لاؤ۔ اپنے آپ کو وسعت دو۔ بہت سی خوش بختی کی صورتیں سامنے آجائیں گی۔ انوکھا تجربہ ہوگا۔ غیر معمولی دلچسپی ہوگی۔ اور اچھی ترقی حاصل ہوگی۔ اس سال اعلیٰ قوت حاصل رہے گی اور نئی باتیں ظاہر ہوں گی۔ تفریحات اور دلچسپی کے مکمل سامان حاصل ہوں گے آزادی حاصل ہوگی۔ اظہار کے لئے اعلیٰ طاقت پیدا ہوگی۔

۶۔ ذمہ داریاں بڑھیں گی۔ لیکن معاوضہ میں بہت کم اضافہ ہوگا۔ بہت سا وقت حالات کو بنانے اور جھگڑوں اور اختلافات کو دور کرنے میں صرف ہوگا۔ گھریلو امور میں اہم حالات پیدا ہوں گے اور زیادہ تر حالات گھر کے گرد رہیں گے رشتہ دار اور بچے تمہاری حرکات میں بہت دخل انداز ہوں گے۔ مالی مشکلات اور التوا سے واسطہ پڑے گا۔

۷۔ ایک وجدانی سال ہے۔ حقائق سے واسطہ پڑے گا۔ وجدان کاموں میں مدد دے گا اور بھروسے کے قابل ہوگا۔ قنوطیت، یاس انگیزی اور آزردگی مزاج کے اندر رہے گی۔ بہت زیادہ محتاط پسندی اور فکر کا فقیر ہونا انعامی سکیموں میں نقصان دے گا۔ نیز اندرونی عدول حکمی یا باغیانہ پن ظاہرہ تبدیلیوں کے خلاف جائے گا۔ اس لئے نئی باتوں کو اختیار کرنے میں بہت ہی دقت محسوس ہوگی۔

۸۔ مقابلہ سے واسطہ پڑے گا۔ بے پایاں جانفشانی کرنا پڑے گی اور بلند پروازی کی خواہش پیدا ہوگی۔ حالات اس قسم کے پیدا ہوں گے کہ مالی حالات میں بہت ترقی ہو۔ بہت روپیہ ہاتھ آئے گا۔ اور خرچ ہوگا۔ مشکلات پر قابو پانے کے لئے غیر معمولی فیصلے کرنے پڑیں گے۔ قوت ارادی اور ہمت سے کام لوگے تو کامیابی ضرور حاصل ہوگی۔ پھر بھی بہت سے مواقعوں پر سخت مقابلہ کرنا پڑے گا۔ بہت سی دشمنیاں اور مخالفتیں سر اٹھائیں گی۔

۹۔ پبلسٹی اور متبادر خیالات ان کی مصروفیت میں نمایاں ہوگا۔ ان کی منازل دھندلکے میں رہیں گی رفاہ عامہ کے کاموں میں وقت گزرے گا۔ جو لوگ ان سے کم درجہ کے ہیں۔ ان کی مدد کرنا بھی ان کی مصروفیت ہوگی۔ مذہبی یا سیاسی مصروفیات بھی رہیں گی۔

دورِ ماہانہ

وقت بلاشبہ اعداد کا مجموعہ ہے اور اس کا اثر آپ کی زندگی پر ہر وقت پڑتا رہتا ہے۔ آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ جب کوئی کام شروع کریں تو اس لئے مناسب وقت کی تلاش ضرور کر لیا کریں۔ یہ وقت "۹" کے مجموعہ کا مرہون منت ہے۔ چنانچہ مناسب وقت کے مطابق کام کرنا چاہیئے۔

ہر سال "۹" حصوں میں بٹا ہوا ہے چنانچہ کوئی منصوبہ بنانے سے پہلے وقت کا خیال ضرور کر لینا چاہیئے مناسب وقت اور اچھا فیصلہ آپ کے حق میں مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

یکم جنوری سے ۹ فروری تک

اس کے ابتدائی ۳۰ دن کاروبار کے لئے مناسب ہیں۔ ان میں نئے منصوبے کا آغاز، نئے دوست بنانا، ترقی کے راستے کا تعین کرنا، نیا کام شروع کرنا۔ اجتماعی بھلائی کے لئے کسی کام آغاز کرنا مفید ہے۔ انہی تیس ایام میں بالخصوص اقرار، پیر، نہایت فائدہ مند ہیں۔ پرانی باتوں کے لئے اور عبادت پسندیوں کے لئے نہایت موزوں ہے۔ باقی آخری ۱۰ دنوں میں کام کرنے کی نسبت پروگرام اور منصوبہ بندی ہی کرنا زیادہ اچھا ہے۔

۱۰ فروری سے ۱۰ مارچ تک

یہ سارا وقت پہلے چکر کے آخری ۱۰ ایام کی طرح گزارنا چاہیئے۔ ان ایام میں پرانی باتوں کو یاد کرنے، لڑائی جھگڑے ختم کرنے، پرانے دوستوں سے ملنے جلنے، تقریریں سننے، پڑھنے لکھنے، خیرات اور اپنی بالیسی کی وضاحت کرنے کے لئے ٹھیک ہیں۔ ان میں کوئی نیا کام نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ کسی نئے کام کے لئے یہ مناسب وقت نہیں ہے۔ ہاں اگر سخت ضرورت درپیش ہو تو پیر، منگل کے دن بہتر ہیں۔

۲۲ مارچ سے ۲۰ اپریل تک

یہ اپنی ذاتی قابلیت کے بڑھانے کے لئے اچھا وقت ہے۔ جیسا کہ ایکٹنگ، پینٹری، تحریر و تقریر وغیرہ اور یہ عرصہ محبت کے لئے بھی عمدہ ہے۔ دولت کمانے کے لئے، نئے دوست بنانے کے لئے، اپنی شخصیت کو بااثر بنانے کے لئے، دوستوں اور تجارتی اور ملنے والوں کو دعوت وغیرہ دینے کے لئے بے حد مناسب ہے۔ منگل اور بدھ بھی خصوصاً فائدہ مند ہیں۔ جو اس عرصہ میں تحفہ تحائف روپیہ پیسہ اکٹھا کرنے کے لئے بے حد مفید ہیں۔

یکم مئی سے ۱۰ جون تک

یہ ایک مخالی وقت ہے۔ اس دوران مستقبل کے لئے منصوبہ بندی کرنا بے حد عمدہ ہے اور اپنے بنائے منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے سخت کوشش کرنا مفید ہے۔ یہ دن نیا بجٹ بنانے۔ میڈیکل ٹیسٹ، دانتوں کی دیکھ بھال، پرانے معاملات کو سلجھانے کے لئے، اور مکانات کی مرمت کے لئے اور کوئی بڑا کام شروع کرنے کے لئے بے حد مفید ہیں۔ بدھ اور جمعرات تجارتی معاملات کے لئے بے حد مفید ہیں۔

۱۱ جون سے ۱۲ جولائی تک

یہ عرصہ تبدیلی کے لئے، پرانے کاموں کا انصرام لینے کے لئے اور خوشنودی حاصل کرنے کے لئے، خیالات کے تبادلے کے لئے، نظریات کی تبدیلی کے لئے، ذاتی رائے کی اصلاح، دوسرے شہر کے لئے سفر نئے مکان میں تبدیلی ہونا، معلومات کے اضافہ کے لئے، بے حد مناسب ہیں۔ خصوصاً جمعرات اور جمعہ کی خوشیاں حاصل کرنے کے لئے بے حد مفید ہیں۔

۲۲ جولائی سے ۳۱ اگست تک

یہ وقت خاموشی اختیار کرنے کے لئے یا پھر پرانی غلط فہمیوں کو دور کرنے کے لئے، دوستوں کی مدد کرنے کے لئے، اپنے منصوبوں پر اچھا اثر ڈالنے کے لئے اور اپنی اچھائیوں کو اجاگر کرنے کے لئے اچھا موقع ہے۔ یہ اپنے دوستوں کو دعوت دینے کے لئے بڑا اچھا وقت ہے، قرض سے نجات حاصل کرنے، بچوں کی رہنمائی سماجی کاموں میں حصہ لینے اور شادی کرنے کے لئے بے حد مفید ہیں۔ جمعہ خصوصاً دوسروں سے متعلقہ مناسب کاروبار کے لئے بے حد مفید ہے۔

یکم ستمبر سے ۱۰ اکتوبر تک

یہ عرصہ روحانی طاقتوں کو جگانے کے لئے، روحانی ریاضت اور عبادت کے لئے اور چلہ کشی کی خاطر

بے حد مفید وقت ہے۔ یہ آیام پرانے خیالات کے ازالہ کرنے اور روحانی طاقتوں کو حاصل کرنے کیلئے اور ذاتی مشکلات حل کرنے کے لئے، نئے خیالات معلوم کرنے کے لئے بے حد مفید ہیں، نیز بحری سفر کے لئے، مخفی علوم سائنس کے لئے اور علوم روحانی کے لئے بے حد مفید ہے۔ اگر کوئی جرأت مندانہ اقدام کیا جائے۔ تو بے حد مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ خصوصاً ایسے اقدام کے لئے جمعہ اور ہفتہ بے حد مفید ہے۔

۱۱ر اکتوبر سے ۲۰ر نومبر تک

دنیا میں مقبولیت کا مقام حاصل کرنے کے لئے اور فائدہ مند اقدام کے لئے، کاروبار بڑھانے کے لئے موزوں مناسب جگہ پر خرچ کرنے کے لئے، نئے تصورات کو قبول کرنے کے لئے۔ نیا کلب کھولنے کے لئے اور اعلیٰ ترین ذمہ داری سنبھالنے کے لئے بے حد مفید ہے۔ یہ عرصہ پورے سال میں بے حد مفید ہے۔ خصوصاً ہفتہ کا دن۔ آپ کی ایک دفعہ فیصلہ کی ہوئی بات کا خاطر خواہ نتیجہ نکل سکتا ہے۔

۲۱ر نومبر سے ۳۱ر دسمبر تک

یہ عرصہ مخلوق خدا کی بھلائی کی خاطر اور بنی نوع انسان کی خاطر عمدہ اور اچھے خیالات کے لئے۔ یہ دن معلومات کے اضافے کے لئے بے حد مفید ہیں۔ انہی ایام میں امدادی اغراض کے لئے روپیہ دینا، ذاتی ترقی کے لئے ہمت اور بہادری کے لئے، دوسرے شہروں سے مواصلات کے ذریعے تعلق قائم کرنا، مستقبل کی منصوبہ بندی بری عادتوں سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے بے حد مفید ہے اتوار کا دن خصوصاً اختراعی مقاصد کی خاطر بہت عمدہ ہے۔

ایام

کس دن کیا کرنا چاہیئے؟

کیا کریں کیا نہ کریں۔ یہ فیصلہ دن میں اکثر بار کرنا پڑتا ہے۔ لازمی ہر دن ہر کام کے موافق نہیں ہوتا۔ اس لئے نمبر ۱ کی امداد سے دن کی موافقت حاصل کرنا اس اصول کے ماتحت ہے کہ صحیح کام صحیح وقت پر کیا جائے۔

۱۔ سورج کی اس پر عملداری ہے۔ نئے کام کے آغاز کے لئے فائدہ مند ہے تخلیقی کام کرنے کے لئے مناسب ہے اپنے مستقبل یا زمانۂ حیات کے لئے منصوبہ بندی کرنا۔ پبلک سروس میں حصہ لینا۔ کلب کا ممبر بننا فائدہ مند ہے روپیہ قرض لینے کے موافق ہے۔ بے مقصد تفریح اور فضولیات سے اجتناب کیجئے۔

۴ اس پر چاند کی علامتی ہے۔ محبت اور جرأت کے کاموں کے لئے مناسب ہے۔ ہمدرد ہونے کی وجہ رشتہ داروں کی مدد کرنے کے لئے مناسب ہے۔ گھریلو تعلقات سے دلچسپی، نئی نئی چیزوں کے کھانے اور کراکری خریدنے کے لئے مناسب ہے۔

لیکن ٹوٹی پھوٹی کراکری کے استعمال سے اجتناب کیجئے۔ بے مقصد باتوں پر توجہ نہ دیجئے اور جلد بازی میں کسی سے وعدہ نہ کیجئے۔

۳ اس پر مشتری کی حکمرانی ہے۔ ضروری اور اہم کاروباری امور کے لئے فائدہ مند ہے۔ عوامی رجحانات کے متعلق کام کرنے کے لئے سود مند ہے۔ انشورنس پالیسی حاصل کرنے اور قیمتی جیولری خریدنے میں فائدہ ہے۔

آپ آج کے دن کسی وکیل سے مشورہ نہ کریں۔ ٹریفک کے حادثات سے محتاط رہیں۔

۶ انورنس کی علامتی ہے۔ آپ کے ذیل کے کام فائدہ مند ہیں۔ کسی پروگرام میں ترقی۔ محبت افزائی دانے کام کرنا۔ تشہیر و تطہیر۔ تحریر و تقریر۔ ٹیلیویژن کی مرمت یا دیکھ بھال کے لئے۔ الیکٹرک کے آلات کے خریدنے کے لئے۔

ذیل کے کاموں سے اجتناب کیجئے۔

تیز رفتار ڈرائیونگ سے، ضروری کاغذات کے معاملے میں تساہلی سے، اور گانے کے لئے معاہدات وغیرہ سے۔

۵ اس پر عطارد کی علامتی ہے۔ یہ مندرجہ ذیل امور کے لئے سود مند ہے، سامان خریدنا، کسی دلچسپی کا آغاز کرنا۔ کسی مطالعاتی کورس کے لئے رجسٹریشن کرانا۔ مجمع کے سامنے تقریر کرنا۔ وغیرہ

ان باتوں سے اجتناب کیجئے۔

کتابیں ادھار لینے سے۔ کسی سے ملاقات کرنے سے اور اندھیرے میں چلنے سے۔ وغیرہ۔

۷ اس پر زہرہ کی علامتی ہے۔ آپ کے لئے ذیل کی باتیں سود مند ہیں۔ بنگلی یا دکان کے لئے، دوستانہ ماحول کے لئے، موسیقی سننے کے لئے، فولوگرافی اور شادی، عجائب خانے کی سیر کے لئے، اور سامان تعیش خریدنے کے لئے وغیرہ۔

گمراہ باتوں سے اجتناب کیجئے۔

بے معنی کاموں سے، احسان مندی سے اور دماغی اختراع سے۔ وغیرہ۔

۸ بچھو کی علامتی میں ہے اور مندرجہ ذیل کے لئے فائدہ مند ہے، خیراتی کاموں کے لئے، دور دراز کے سفر کے لئے، روحانی تشخیص اور تحقیق کے لئے، معلومات حاصل کرنے کے لئے، حیرت انگیز کہانی پڑھنے کے لئے اور قرآن و حدیث کا مطالعہ کرنا۔

ان امور سے اجتناب کیجئے۔

گلی سڑی غذا سے، اور اپنے خود علاج کرنے سے۔

▲ اس پر زحل کی عملداری ہے۔ یہ ان امور کے لئے فائدہ مند ہے۔ نئے کام کرنا، تیل سے متعلق کاروبار کرنا، سینٹری کی مرمت کرانا، سرد خانہ کو دھلوانا وغیرہ۔

ان امور سے اجتناب کیجئے۔

سفر، سیر و تفریح۔ اور اپنے گھر کے دروازوں کو بغیر تالہ چھوڑنا۔

▲ مریخ کی عملداری میں ہے، مندرجہ ذیل کاموں کے لئے فائدہ مند ہے، کٹڑی کی خرید کے لئے، بلڈ خریدنے کے لئے، دوڑ میں شامل ہونے کے لئے، پرانے سکوں کی خرید و فروخت کے لئے اور سرسری تصویر وغیرہ۔

ان امور سے اجتناب لازمی ہے۔

ناچس سے احتیاط برتیئے۔ اور آگ والے آلات سے۔

آج کا نمبر

اپنے اس نمبر کو جو آج پر حکمران ہے معلوم کرنے کے لئے ذیل کے طریقہ پر عمل کریں۔

اولاً:۔ اپنے نام کے حروف کے اعداد لے کر مفرد عدد حاصل کریں۔ مثلاً کاش البرنی کے اعداد ۲۰ ہیں تو مفرد عدد ۲ ہوا۔ یہ عدد مخفی قوتوں کا مظہر ہے، چونکہ صفر کا کوئی عدد نہیں ہوتا۔ اس لئے عدد ۲ ہی ذاتی عدد قرار پائے گا۔

یہ نمبر جو آپ اپنے پورے نام سے حاصل کریں گے یہ غیر متبدل ہوگا۔ اس میں تبدیلی کا امکان نہیں حتیٰ کہ آپ اپنا نام تبدیل نہ کر لیں۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ پورا نام جس سے آپ پکارے جاتے ہیں اور جو خود بھی استعمال کرتے ہیں۔ کے عدد حاصل کرنے چاہئیں۔ پکارا جانے والا نام NICK NAME یا جس بھی صورت میں ہو شامل کرنا لازمی ہے۔

دوم:۔ اب اس دن کا نمبر لیں جس دن آپ کسی اہم امور کو سرانجام دینا چاہتے ہیں۔ مثلاً آپ ۱۰ ستمبر ۱۹۵۲ء کے دن کی قوت اپنے لئے جاننا چاہتے ہیں کہ کیسی ہے؟ تو اس تاریخ کا مفرد عدد حاصل کریں۔ یہ ۹ ہوگا مہینوں کے نمبر جنوری سے شمار کئے جاتے ہیں۔ مثلاً جنوری کا ایک، فروری کے ۲ وغیرہ۔

اب آپ کے پاس دو عدد مفرد ہو گئے۔ ایک اپنے نام کا دوسرا تاریخ مطلوبہ کا۔ مندرجہ ذیل تشریح جو اعداد کی قوتوں کی مظہر ہے۔ اس سے نتیجہ دیکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ نمبر ۲ کے آدمی کے لئے نمبر ۹ کا دن کیسا رہے گا۔ لہٰذا نمبر ۲ کی جدول نکالیں اور اس کے آخر سے نمبر ۹ کی تشریح پڑھ لیں۔ یہی طریقہ سال کے ہر دن کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ ایک مستقل قسم کی تشریح ہے۔

ایام: ۱ نمبر کے شخص کے لئے

۱ ۔ آپ اپنی لیڈرانہ صلاحیتوں کو دانشمندی سے استعمال میں لائیے۔ خرچ کرنے سے ایک اچھا بجٹ بنا لیجئے۔ مناسب ہے کہ آپ اپنا کام پوری قوت اور دلجمعی سے کیجئے۔ جو کچھ سوچا ہے کر ڈالئے۔ یہ آپ کے نظریات کا مثالی ثبوت ہے۔

۲ ایسے فرد کی مدد کیجئے جو پریشان ہو۔ فی الواقع اپنے ماضی کے تجربات کی روشنی میں آپ کو سوچنا چاہیئے کہ کس طرح کسی کی مدد کی جائے۔ اپنی گھریلو تبدیلیوں کو ذہن میں رکھ کر نتیجہ اخذ کیجئے اور گھریلو تصادم سے بچئے۔

۳ زیادہ رقم کمانے کے لئے محنت کرنی چاہیئے۔ جو آپ کے لئے مالی منفعت اور فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے۔ یہ دن مالی معاملات، خط و کتابت کے لئے بے حد موزوں ہے۔ اس دن اپنے ہمسایہ یا دوست کے پاس جائیے۔ جسے آپ نے عرصہ دراز سے نہیں دیکھا ہے۔

۴ اپنے کاروبار اور جائیداد کے معائنے کے لئے بہتر دن ہے۔ جائیداد میں کسی نقصان کے متعلق فوراً پتہ چل جائیگا۔ جس کا پہلے پتہ نہ ہوا ہوگا۔ اپنے خیالات اگر ضرورت ہو تو بلا جھجک پیش کریں۔

۵ کاروبار، کسی بھی زبان کے رسائل کی تجدید کے لئے، خرید و فروخت کے لئے اور کسی سے ملاقات کرنے کیلئے اچھا دن ہے۔ آپ کو کام چلانے کے سلیقے کا پتہ چل جائے گا۔ اپنی خواہشات کو وقتی طور پر معاشرے کے مطابق بنا لیجئے۔

۶ کسی طویل کام کو شروع کرنے سے پہلے تفصیل سے ضروری آگاہی حاصل کر لیجئے۔ اس دن اپنے مکان میں کچھ نہ کچھ تجدید یا اضافہ کر سکتے ہیں۔ خوش رہیئے اور اپنے حلقہ میں جہاں آپ کام کرتے ہیں ان سے خوشگوار تعلق بنائیے۔

۷ اپنے تعمیری خیالات کو پھیلائیے۔ اور ہر چیز سے اچھا اور نتیجہ خیز عمل کریں۔ پریشان ہرگز نہ ہوئیے اور نہ ہی ایسے عوامل کے اثرات کو قبول کیجئے جو آپ کے لئے پریشانی کا باعث بن رہے ہوں۔ اس دن خاندان سے تعلقات مضبوط اور فائدہ مند ہوں گے۔

۸ آئندہ کے بڑے منصوبوں کے لئے ابتدا کرنی چاہیئے۔ غلط باتوں کی طرف توجہ نہ دیجئے اور کسی بحث مباحثہ میں مت الجھئے۔ بلکہ محتاط رہیئے۔

۹ اپنے خیالات کو عملی طور پر بروئے کار لائیے۔ اگر کوئی آپ کی مدد یا دوستی کرے تو اسے اپنے ساتھ لے لیجئے۔ مدد شکریہ سے قبول کیجئے۔ اور جہاں کہیں سے فائدہ ہونے کا امکان ہو فائدہ اٹھائیے۔

ایام ۲ نمبر والے افراد کے لئے

❶ - اپنے ارادے پر مضبوطی سے قائم ہو جائے اور اپنے معمولات میں تبدیلی کے لئے تیار ہو جایئے اپنے کام کو بہت آسان بنانے کی کوشش کیجئے۔ محبت اور دوستی آپ کے لئے دلچسپی کا باعث ہو سکتے ہیں۔

❷ جب کسی سے مدد طلب کریں تو عقلمندی کا ثبوت دیں۔ کچھ ایسے حالات پیدا ہو رہے ہیں کہ ضرورت کے وقت کسی مخلص رہبر کی مدد کی ضرورت ہوگی۔ آپ کے طریق کار سے فائدہ ہونے کا امکان ہے۔ جہاں جہاں بھی آپ متعلق ہیں فائدہ اٹھائیں۔

❸ اپنی رائے پر بھروسہ کیجئے۔ جو چیز خریدنا چاہتے ہیں۔ اس کی قیمت اپنے طور پر پہلے طے کر کے معاملہ آگے بڑھایئے۔ کاروباری معاملات میں نقصان کی طرف جھکے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ اپنی حفاظت کیجئے۔

❹ خود نمائی ہرگز نہ کیجئے۔ کسی سے وعدہ مت کیجئے ورنہ اسے پورا نہ کر سکیں گے۔ اپنے معاملات میں دوسروں کی ہمدردیاں حاصل کرنے کے لئے احتیاط برتئے۔

❺ اپنے نئے معاملات میں کچھ نئی تبدیلیاں کرنی چاہئیں۔ پریشان نہ ہوئیے اور اپنے حالات میں ذاتی طور پر اپنے آپ کو مجبور نہ سمجھئے۔ خط و کتابت کے معاملات میں احتیاط برتئے۔ جن کے بعد میں جواب دہی کی ذمہ داری ہو اور مخلص اور دوست نواز بنئے۔

❻ - اپنے اس دوست کو بلایئے جو ہمیشہ آپ کا گرمجوشی سے استقبال کرتا ہے، خرید و فروخت، کپڑے اوڑھنے اور بچھونے کے معاملات میں احتیاط برتئے۔ یا کوئی اصول مقرر کیجئے۔ اس طرح جو رنگ آپ کو اچھا لگتا ہے اسے منتخب کیجئے۔ مطالعہ سے آپ کی معلومات میں اضافہ کے ساتھ ساتھ لطف اور مزہ بھی ملے گا۔

❼ کسی معاملے کو طول دینے سے اخراجات میں اضافہ ہوگا۔ چنانچہ اپنے کام میں بلاوجہ کی ردوبدل نہ کیجئے آپ بعض اوقات سستی محسوس کریں گے۔ مگر آپ کی توجہ سے ہی اس کا نتیجہ اچھا اور فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے۔

❽ اپنی ذمہ داریوں اور جوش و خروش کو محدود رکھیئے۔ جو بھی بڑا کام آپ شروع کرنا چاہیں۔ پہلے اس کے واقعات اور حقائق کی تحقیق کر لیں۔ اچھے کاموں میں بھی غیر متوقع طور پر رکاوٹ پیدا ہونے کا ڈر ہے۔

❾ کسی معاملے میں کسی کا دباؤ قبول نہ کیجئے۔ اسی طرح گفتگو اور تحقیقات، اور معاملات میں قطعاً محتاط رہیئے۔ جو کچھ آپ کرنا چاہتے ہیں بڑی عقلمندی اور ہوشیاری سے کیجئے۔ اچھے نتائج کے لئے ایک وقت میں ایک ہی کام ہاتھ میں لیجئے۔

ایام ۔ ۳ نمبر کے شخص کے لئے

❤ ۱۔ معمولات کو عقلمندی سے کنٹرول کیجئے۔ اپنا فارغ وقت مشاغل میں گزاریئے۔ فرحت محسوس ہوگی اور نتیجہ خیز باتیں معلوم ہوں گی۔ ضروریات کی چیزیں تو خریدیں۔ مگر فضولیات پر اخراجات سے اجتناب کیجئے۔

❤ ۲ جس طریقۂ کار کو آپ نے اختیار کر رکھا ہے وہ یقیناً مایوسی کے اندھیروں میں دھکیل دے گا۔ اور اس طرح جو کسی ذریعے کچھ حاصل ہوگا۔ وہ بے مقصد قسم کی کامیابی ہوگی۔ بے مقصد قسم کی ہدایات اور باتوں کی طرف توجہ دے کر کوئی پیش کش نہ کیجئے اور نہ ہی اتنے نرم ہو جایئے کہ ہر شخص آپ سے باز پرس کرنے لگے۔

❤ ۳۔ اپنے کاموں میں چاہے ان سے عملی طور پر کوئی فائدہ ہی اٹھایا ہو دوسروں کے لئے مثال بنانے کے معاملے میں بردباری سے کام لیجئے۔ اپنے اخراجات کو محدود کیجئے اور بچت کے بعد ایک قیمتی چیز خریدنے میں فائدہ ہوگا۔ جس کے آپ خواہش مند ہیں۔

❤ ۴ رائے طلب کیجئے۔ اپنے معاملات میں ترقی کرنے کے لئے جن پر آپ حاوی ہونے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آپ کا گھریلو شعور قابلِ تعریف ہے۔ ان خیالات کو بروئے کار لایئے جس کی وجہ سے شہرت مل سکے۔

❤ ۵ محدود حلقہ میں آپ کے لئے نئے دوست فائدہ مند اور سود مند ہو سکتے ہیں۔ معمولی الجھنوں کی طرف توجہ نہ دیجئے۔ چنانچہ بے مقصد معاملات اور بلاوجہ کے کاروبار میں مداخلت کر کے اپنی رائے نہ دیجئے۔

❤ ۶ اپنی رائے مکمل بھروسے کے ساتھ ظاہر کیجئے۔ ہر ایک کے دوست بنیئے۔ اور ان لوگوں سے بھی دوستانہ مراسم بڑھایئے۔ جن سے آپ کی برائے نام واقفیت ہے اور اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ بے انتہا ہمدرد لوگ مل جائیں گے۔

❤ ۷ پہلا اثر بڑا شمار کیا جاتا ہے۔ چنانچہ آپ اپنا اصول اور سٹینڈرڈ بڑھایئے اور ارد گرد کا مطالعہ کیجئے اور دوسروں پر نگاہ رکھئے کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔

❤ ۸ جلد بازی آپ کو ناقابلِ تلافی نقصان سے دوچار کر دے گی۔ آپ کی پیش کش کسی مجبور دوست کے لئے فائدہ مند اور دلی سکون کا باعث ہوگی۔ چنانچہ اپنے کاروبار میں اور دماغی قوتوں پر تبدیلی کا طریقہ اختیار کیجئے۔

❤ ۹ کسی کی نقطہ چینیوں سے پریشان نہ ہوئیے۔ مغموم ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ ایسے افراد سے دور رہیئے۔ جو تند خو دکھائی دیں۔ اپنے نئے اور خوش خلق دوست بنایئے۔

ایام = ۴ نمبر کے شخص کے لئے

۱ ۔ اپنے اصولوں پر پابندی سے عمل کیجئے چاہے جس کا نتیجہ بظاہر اچھا نہ ہو۔ ہوسکتا ہے جو مشکل کام آج کریں گے۔ اس کا نتیجہ آپ کے لئے فائدہ مند ہو۔ آپ کے لئے نئے خیالات کامیابی کا باعث ہوں گے۔

۲ آپ کو یقین کرنا چاہیئے جو چیزیں آپ خرید رہے ہیں وہ بڑی قیمت ادا کرنے کے لئے ٹھیک نہیں۔ بہر نوع اسے پریمیم سمجھ کر ادا کر رہے ہیں تو اس کا نعم البدل کافی عرصہ بعد آپ کو ملے گا۔

۳ روپے پیسے کے معاملات میں محتاط رہیئے۔ حالانکہ آپ کی منصوبہ بندیاں ٹھیک ہیں۔ مگر مالی طور پر پریشانی کسی قسم کا بوجھ ہے۔ ایسا طریقہ اختیار کریں جس سے لوگوں سے قریب تر تعلقات قائم کرنے میں مدد ملے۔

۴ پریشان خاندان کے معاملات طے ہونے پر کسی جگہ آرام سے رہنے کا بندوبست ہوگا۔ اپنے کاروبار میں مصروف ہو جائیں۔ بڑے بوڑھے لوگوں کی نصائح آپ کے لئے سود مند ہونگی۔

۵ اپنی آمدنی کے مطابق اخراجات بنایئے۔ آپ کے پاس ایک اچھا بیکارڈ ہونا چاہیئے۔ جو آپ کو بجٹ کے معاملے میں مدد دے گا۔ آج کے دن آپ کا دماغ معمول سے زیادہ چست اور چالاک ہے۔ چنانچہ مناسب طریقے سے لطف اندوز ہونے کا طریقہ اختیار کریں۔ خوشگوار قسم کے دوست ڈھونڈ لیجئے۔

۶ دوسروں کے لئے اپنے خیالات کی تفصیل ظاہر کرنے کے اچھے دن ہیں۔ آپ کی آرا، رحیمانہ قسم کی ہونی چاہئیں۔ جیسا کہ حالات کا تقاضا ہو۔ آپ کا کام با مقصد ہونا چاہیئے۔ مگر اس کا پروگرام بنانے میں جلدی نہ کیجئے۔

۷ آج آپ نئے دوست بنانے کی کوشش کیجئے۔ مگر کسی رنجیدہ قسم کے دوست سے تعلقات نہ بنایئے۔ بے مقصد سستی اور بے پرواہی آپ کے الیکٹرک کے کاروبار میں بھی مداخلت کرے گا۔ چنانچہ روپے پیسے کے معاملے میں احتیاط برتیئے۔

۸ آج کے دن کسی دوست کے لئے اچھا کام کیا ہوا آپ کے لئے نتیجہ خیز ہوگا۔ اچھی خبریں مل سکتی ہیں۔ اچھائی اور بھلائی کے لئے خیالات پیدا کیجئے۔

۹ آپ کا سستی سے کوئی بڑا کام چلنے والا ہے تو جلد ہی ختم ہو جائے گا۔ باہر جانے کی بجائے آرام و آسائش کے لئے اپنے حلقہ میں ٹھہرنا چاہیئے۔

ایام ۔ ۵ نمبر کے شخص کے لئے

۱ ۔ کسی اہم معاملہ میں معلومات یا رائے زنی کرنے کا ٹھیک دن ہے۔ جلد عمل کرنے سے اس دن اعلیٰ پوزیشن متوقع ہے۔ ایتھلیٹ اس دن میں کامیابی سے ہم کنار ہو سکتا ہے۔

۲ خواہشوں کے پورا ہونے کا دن ہے کاروباری معاملات میں مالی سوجھ بوجھ کے لئے بہتر دن ہے بچے اور بڑے خوشیوں کا باعث ہو سکتے ہیں۔

۳ جہاں آپ کام کرتے ہیں۔ وہاں اور گھر پر فائدہ مند کام اور نتیجہ خیز باتوں سے دوچار ہو سکتے ہیں۔ کام کرنے کے لئے چھوٹے اور بامقصد طریقے استعمال میں لائیے۔ آرام دہ اور فائدہ دینے والی تفریحات کا بندوبست کیجئے۔

۴ خاندانی معاملات کو آپ کی توجہ کی ضرورت ہے۔ حالانکہ آپ اس سے بچنے کی کوشش کریں گے۔ اپنے ماحول کی روشنی میں اسے قبول کیجئے۔ یہ ایسا وقت ہے کہ جن امور سے فائدہ کی توقع ہے ان کو شروع کر دیا جائے۔ یقیناً فائدہ مند ہوگا۔

۵ یہ دن ایسا ہے کہ سابقہ علیحدگیوں کی دوستی کا باعث بنے گا۔ چنانچہ معاملہ طے کرنے میں جلدی کیجئے۔ اپنے آپ پر بھروسہ کیجئے۔ اور جو بھی آپ سے دریافت کرے اسے اپنی آراء سے واقف کرائیے۔ نتیجہ آپ کی توقع سے زیادہ اچھا ہوگا۔

۶ اپنے دوستوں کی حوصلہ افزائی کیجئے۔ ان کی تعریف کیجئے۔ آپ کا طریقہ سوچ بچار دوسروں کو آپ کے لئے جیت لے گا۔ اپنے قول و فعل میں صادق اور پرخلوص رہیئے۔

۷ تفریح اور کھیل نئی نئی ذمہ داریاں پیدا کر دے گا۔ اپنے اس پروگرام کو شروع رکھیئے۔ جو آپ نے پہلے شروع کئے تھے۔ کوئی نئی چیز شروع نہ کیجئے۔ یا وہ کام جس کے متعلق آپ کو کوئی تجربہ نہیں ہے۔

۸ اپنے مقاصد کے لئے قوت اور ہمت کو بروئے کار لائیے۔ لیکن طریقہ کار میں لچکدار ہونا چاہیئے اپنے پروگرام بنانے کے لئے احتیاط سے پروگرام بنائیے۔ کچھ چیزیں جن کو آپ نے جلد بازی سے شروع کیا ہے۔ ہو سکتا ہے بے ترتیب ہو جائیں۔ یا وہ کام جس کو آپ نے جلدی میں ختم یا شروع کیا ہو۔

۹ اپنی قابلیت کی بنا پر اپنے مالی معاملات میں اچھی رائے رکھنے کے سبب آپ کو کامیاب ہونا چاہیئے اس طرح کاروبار یا پھر جہاں آپ روپیہ لگا رہے ہیں۔ وہاں بھی یہی اصول کام دے گا۔ کاروباری لحاظ سے سفر فائدہ مند ہوگا۔ آپ اپنی تحریرات سے بھی گرفت میں آ سکتے ہیں۔

ایام = ۶ نمبر کے شخص کے لئے

۱ ۔ رکے ہوئے کام کو مکمل کرنے کے لئے شروع کیجئے۔ کوشش کریں کہ بیکار لوگوں سے میل جول رکھے آج کے دن میں رومانس اور محبت کے معاملے آپ کی توجہ اپنی طرف منعطف کرائیں گے۔

۲ لڑائی جھگڑے سے بچئے۔ اپنی عقل و فراست سے لوگوں کو دوست بنا سکتے ہیں۔ آپ کے لئے آج کا دن بڑا اچھا ہے۔ بغیر کسی خرچ کے اپنے گھر کے ماحول کو ٹھیک کر سکتے ہیں۔

۳ کوئی مسابقہ کام جو التوا میں پڑا ہوا ہے۔ دردسری کا باعث بن سکتا ہے۔ اپنے ایسے دوستوں کے سامنے جو آپ کے خیالات سے متفق ہوں، سیر و تفریح کے لئے نکل جائیے۔ زندگی کو موضوع گفتگو رکھئے۔

۴ اپنی قوت عمل سے پیدا شدہ چیزوں کو شمار کریں۔ دوسروں کی طرف سے یا اعانت سے ملی ہوئی چیزیں نہیں۔ ان کی حقیقت کو تسلیم کیجئے۔ آپ کا سخت محنت سے ممکن مدت تک چلتا ہوا کام رک بھی سکتا ہے۔ چنانچہ شکست خوردگی کے احساس سے مایوس نہ ہوئیے۔

۵ بے مقصد چیزیں حاصل کرنے اجتناب کیجئے۔ بردبار بنئے اور دلجوئی اور لطف اندوزی کے اصول سے واقفیت حاصل کیجئے۔ اپنی قریبی چیزوں کے دیکھنے کے لئے گہرے مطالعے کے پابند رہیئے۔ غیر ضروری اخراجات سے بچئے۔

۶ کامیابی اور شہرت قوت بازو سے پیدا ہو سکتی ہے۔ آپ دوستوں کے حلقے میں، محبت اور رومانس کے ماحول میں گھر جائیں گے۔ چنانچہ ان افراد سے سرگرم رہیئے جو آپ سے محبت کرتے ہیں۔ اپنی فراست کو پھوہڑپن کی توصیف میں استعمال کیجئے۔

۷ ہوشیار رہیئے ایسی چیزوں سے جو اصل رنگ میں موجود نہیں یا جو نتیجہ خیز نہیں ہو سکتیں۔ آپ کے لئے نئے خیالات اور آلات کی آزمائش کے لئے بڑا اچھا دن ہے۔ لیکن تسلی کر لیجئے کہ چیز جذباتی ہے یا حقیقی آپ کو خوشی اور ہمت افزائی کے اسباب معلوم کرنے چاہئیں۔

۸ مالی معاملات میں عقلمندانہ اور سلجھا ہوا طریقہ ایک اچھے اور فائدہ مند نتیجے سے ہم کنار کرے گا۔ آج کے دن مالی معاملات بڑی عمدگی سے چلائے جا سکتے ہیں۔ کوئی مناسب طریقہ کار معلوم کیجئے۔ جو فائدہ پہنچا سکے۔ جو معمول کے علاوہ ہو۔

۹ آپ نے جن کام کو شروع کر رکھا ہے۔ انہیں ختم کر دیجئے۔ یہ صورت ماضی کے تلخ واقعات اور تضیع اوقات سے بچائے گی۔ اپنی چیزوں پر نگاہ رکھئے۔ تاکہ نقصان اور تکلیف سے بچ سکیں۔

ایام ۷۰ نمبر کے شخص کے لئے

۱۔ منافع بخش اور فائدہ کے لئے ایک موقع موجود ہے۔ کوئی کام ہو۔ اسے نہایت بردباری اور احتیاط سے کرنا چاہیئے۔ یہ دن متفق اور مل جل کر کسی معاملہ میں عمل کرنے کے لئے فائدہ مند ہے۔

۲۔ چھوٹے معاملات آپ کو تنگ کر سکتے ہیں۔ لیکن ایسے تاثرات سے گھبرانا نہیں چاہیئے۔ گھریلو الجھنوں کا آپ شکار ہو سکتے ہیں۔ جن پر آپ کا کوئی کنٹرول نہیں ہے۔ اس سے آپ کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

۳۔ دوست آپ کی بھلائی اور اچھائی کے لئے مصروف عمل ہیں۔ آپ کے مالی معاملات کسی نئے معاہدے کے سبب بہتر ہو جائیں گے۔

۴۔ اپنی صحت کی از سر نو دیکھ بھال کیجئے۔ نئے کاروبار کی کوشش نہ کیجئے۔ کیونکہ نقصان میں رہیں گے۔ اپنی تمام قوت کو بروئے کار لائیے۔ آپ کا فائدہ آپ کے تجربے پر منحصر ہے۔

۵۔ ایک سوچا سمجھا منصوبہ آپ کے لئے فائدہ مند ہو سکتا ہے۔ مگر اپنے حلقہ اثر میں موجود افراد کو اپنے قرب سے دور نہ کیجئے۔ اپنی خوبیوں کی بنا پر اچھے اور فائدہ مند حالات کی امید رکھیئے۔ بے مقصد ذمہ داری قبول کرنے کے متعلق سوچ کر وقت ضائع نہ کیجئے۔

۶۔ آپ کا ذہن اچھے اور فائدہ مند خیالات سے بھرا ہوا ہے۔ جو ضائع بھی کر دیتا ہے۔ ایسے معاملات منتخب کیجئے جو آرٹ کے لحاظ سے فائدہ پہنچا سکیں۔ آج کے دن کوئی بھی پروگرام، کاروبار یا گھر سے متعلق ہے اسے کر ڈالیئے۔

۷۔ جو کام التواء میں ڈال رکھے ہیں۔ وہ فائدہ مند اور نتیجہ خیز ثابت ہو سکتے ہیں۔ اپنا طریقۂ کار متعین کر کے عمل شروع کیجئے۔ اور ضروری ہو تو کچھ رد و بدل کر کے اپنے کام کو شروع کیجئے اور بہتر یہ ہے کہ پرانے رکے ہوئے کاموں کو نئے نام سے شروع کر دیجئے۔

۸۔ آپ جن چیزوں کو ناپسند کرتے ہیں اُن کے بیرونی اثرات سے کافی دبے ہوئے ہیں۔ آپ کی قوت ان اثرات کو دور ہو سکتی ہے۔ چالاکی آپ کے معاملات سلجھا سکتی ہے۔ برعکس اس کے عقلی اقدام کریں۔

۹۔ غصہ یا کچھ غیر متوازن حالات کی وجہ سے دن اچھا نہ گزرے گا۔ اس دوران میں کوئی نیا کام شروع نہ کیجئے۔ مگر جو کام ختم کرنا چاہتے ہیں۔ وہ یقیناً فائدہ مند ہوں گے جو غیر متوقع بھی ہو سکتا ہے۔

ایام = ۸ نمبر کے شخص کے لئے

▲ - بڑی قوت اور ردِ عمل سے دن شروع ہوگا۔ اپنے آپ کو مصروف عمل رکھیے جو تندہی پر ہو کسی دوسرے کو اپنے کاروبار میں مداخلت کی اجازت نہ دیجئے۔ اپنے خیالات اور خوبیاں رازداری سے استعمال میں لائیے۔

▲ عقلمندی سے دن کا آغاز کیجئے۔ احتیاط سے قدم اٹھائیے اور روپے پیسے کے معاملے میں جلدی کیجئے کوشش صحیح سے مالی پوزیشن بہتر ہو سکتی ہے۔ جوا بازی اور دوسرے اسی قسم کے کاموں سے بچئے۔

▲ جائیداد کے متعلق اپنے احساسات کو استعمال میں لائیے۔ لکھنا پڑھنا، بولنا اور مطالعہ میں احتیاط کی ضرورت ہے۔ آج کے دن عوامی مجالس میں شمولیت کیجئے۔

▲ مشکلات سے بچنے کے لئے احتیاط کو استعمال میں لائیے۔ اپنے کاروبار سے توجہ مت ہٹائیے یہ وقت خیالات تبدیل کرنے کا نہیں ہے۔

▲ آپ جو کچھ کر رہے ہیں اس پر مکمل توجہ دیجئے۔ آج آپ کو نسبت یا شادی کے متعلق کوئی خوش خبری ملے گی۔ آج کا دن نئے کام کرنے کے لئے زیادہ بہتر ہے۔ برعکس پرانے کاموں کے دہرانے کے۔

▲ دوستوں کے پاس جائیے یا انہیں اپنے پاس مدعو کیجئے۔ آج کا دن آپ کی محنتوں کا صحیح پھل دینے کا ہے۔ روپے اور پیسے کے معاملے میں آج اچھے رہیں گے۔ آج قیمتی اور بامقصد منصوبوں پر عمل کرنے کا دن ہے۔ آج کے دن آپ کسی کی مدد کرنے میں خوشی محسوس کریں گے۔

▲ آج کے دن ایسے کاروبار یا شخص سے بچئے۔ جو محض آپ کے لئے سوالات کا باعث بنا رہے۔ آج وقت نکال کر اس چیز کے متعلق ضرور سوچئے۔ جو آپ خریدنا چاہ رہے ہیں۔ جلد بازی بڑا نقصان پہنچا سکتی ہے اپنی ذمہ داریوں کا احساس کیجئے۔

▲ اچانک ضروریات کے لئے اپنے پاس کافی روپیہ رکھئے۔ جو فی الفور ضروریات کے لئے ہو۔ اور اپنے اخراجات پر کنٹرول رکھئے۔ دوسروں کو دیکھئے اور مطالعہ کیجئے کہ دوسرے کیا کر رہے ہیں۔ اپنے آپ کو پابند وضع کیجئے۔ آپ کی تعریف کی جائے گی۔

▲ نئی اور جدید زمانے کی ضروریات کے پیشِ نظر اپنی خواہشات پر کنٹرول کیجئے۔ بے مقصد خیالات سے نجات حاصل کیجئے۔ بامقصد اور تعمیری کوششیں جاری رکھئے۔ اور معقول آمدنی کے ذرائع پیدا کیجئے۔

[illegible] شخص کے لئے

- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- اپنے [illegible] کو [illegible] میں استعمال کیجئے۔ [illegible] کی بات [illegible] ۔ آگے [illegible] کام کیجئے [illegible] اچھا اور فائدہ مند رہے گا۔
- [illegible] کی تکمیل اور نقصانات کو پورا کرنے کا وقت ہے۔ [illegible] اپنے مستقبل کا اندیشہ [illegible] ترک کیجئے۔

تیسرا باب

زائچۂ اعداد

تاریخ پیدائش کے اعداد کے اثرات

یہ لکھا ہے کہ اس چھوٹے سے باب میں ستاروں کے ایک دوسرے کے ساتھ اثرات کا مکمل جائزہ تحریر کیا جائے جو اثرات اور طبع کے لحاظ سے ایک دوسرے سے تعلق رکھتے ہوں مگر ہم صرف دو قسم کے ستاروں کے خصوصیات اور اثرات کے متعلق تحریر کریں گے اور یہ حقیقت ہے کہ ہم کو تفصیل سے ہر ایک ستارے کا حال لکھنا چاہیئے تاکہ ہر فرد ان ہر گیر خصوصیات سے واقف ہو سکے۔ چنانچہ جو ستارہ کسی کی تاریخ پیدائش کے وقت حاکم ہوتا ہے اسی کے تحت "زائچۂ ولادت" تاریخ پیدائش مرتب کر لیا جاتا ہے۔ ذیل میں دیئے گئے طریقے سے معلوم ہوگا کہ کس طرح یہ نقشہ بنانا چاہیئے۔ ہر شخص کا کوئی نہ کوئی ایک مخصوص ستارہ ہوتا ہے جو اس مرد یا عورت کی زندگی پر ہمیشہ حاوی اور حکمران رہتا ہے اور یہ میں نے اس طرح پایۂ تکمیل کو پہنچایا ہے کہ آپ کلام الٰہی کا بغور مطالعہ کریں تو معلوم ہوگا کہ اس میں ستاروں کی ہمہ گیر قوت کا ذکر موجود ہے لہٰذا یہی وجہ میرے وثوق اور اعتماد کی ہے اور جب ہم زندگی کے ستارے کا حتمی پتہ چلا سکتے ہیں جو بعد میں ان کے اثرات کے تحت زندگی کا مطالعہ کرتے رہتے ہیں جسے ہم زندگی کا عنوان یا زندگی کا نمبر کہہ سکتے ہیں۔ آیئے ہم آپ کو چند مثالیں پیش کریں کہ کس طرح تاریخ پیدائش کے ستاروں سے متعلق معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں مثلاً "قائداعظم محمد علی جناح" جو ۱۸۷۶-۱۲-۲۵ کو پیدا ہوا تھا اس کا حل یوں ہوگا۔ ۲+۵+۱+۲+۱+۸+۷+۶ = ۳۲ = ۵ نمبر ہوا۔ اس سے معلوم ہوا کہ سورج ان کی زندگی کا اہم ستارہ ہے جو بہ وقت زندگی پر اثرات مرتب کرتا رہتا ہے۔ اسی طرح مہاتما گاندھی ۱۸۶۹-۱۰-۲ کو پیدا ہوئے تھے تو ان کا نمبر ۲+۱+۰+۸+۶+۹ = ۲۷ = نمبر ۹ ہوا (مشتری)۔ اسی طرح مسٹر جارج برنارڈ شا کی پیدائش ۱۸۵۶-۷-۲۶ جن کا مجموعہ ۲۵ اور نمبر ۸ ہوا جس کا تعلق زحل سے ہے۔ اسی طرح پنڈت جواہر لال نہرو جو ۱۸۸۹-۱۱-۱۴ کو پیدا ہوئے تھے ان کا مجموعہ ۱۳۳ اور نمبر ۶ (جو عطارد سے متعلق ہے) ہے نپولین بوناپارٹ جو ۱۷۶۹-۸-۱۵ کو پیدا ہوا تھا جس کا مجموعہ دس اور نمبر ۱ ہوا۔ ونسٹن چرچل جو ۱۸۷۴-۱۱-۳۰ کو پیدا ہوا تھا اس کا مجموعہ

۲۶ اور نمبر ۸ ہے جو مریخ سے تعلق رکھتا ہے۔ ایڈلف ہٹلر جو ۸۹ء-۴-۲۰ کو پیدا ہوا تھا اس کا مجموعہ ۱۳۲ اور نمبر ۵ ہوتا ہے۔ جو سورج کا نمبر ہے۔

تاریخ پیدائش سے زندگی کا حاکم ستارہ معلوم کرنا

ہم اوپر ذکر کر چکے ہیں کہ کس طرح زندگی کا حاکم ستارہ معلوم کیا جا سکتا ہے چنانچہ یہ ذہن نشین کر لینا چاہیئے کہ زندگی کا ستارہ تمام تاریخ پیدائش کے مجموعے سے حاصل ہوتا ہے اسی طرح اگر کوئی شخص اپنی تاریخ پیدائش کے متعلق قطعی نہیں جانتا یا سوائے اس کے کہ سال کا اسے علم ہے تو صرف اس سے اندازہ کر سکتا ہے۔ وہ اس طرح کہ اسے یکم جولائی کو اپنا مہینہ سمجھنا چاہیئے اور اگر سال بھی معلوم نہیں تو تمام ایام کا مجموعہ لے لینا چاہیئے چنانچہ تاریخ پیدائش اور ستارہ معلوم کرنے کے لئے یہ نقشہ آپ کو اچھی مدد دے سکتا ہے ان میں ستاروں کے نمبر وہ ہیں جن بروج کے وہ حاکم ہیں مثلاً اسد شمس کا گھر ہے اور اسد ستارہ بروج میں پانچواں گھر ہے لہٰذا اس کا نمبر ۵ ہے۔

جب تاریخ پیدائش کے ایام کا مجموعہ اگر یہ ہو تو	زندگی کا ستارہ اور نمبر ؎
۱۴ ، ۲۳ ، ۳۲ ، ۴۱	شمس نمبر ۵
۱۳ ، ۲۲ ، ۳۱ ، ۴۹	قمر نمبر ۲
۱۷ ، ۲۶ ، ۲۹ ، ۳۵ ، ۴۴ ، ۴۷ ، ۵۳	مریخ ۱ یا ۸
۱۲ ، ۱۵ ، ۲۱ ، ۲۴ ، ۳۳ ، ۳۹ ، ۴۲ ، ۴۸ ، ۵۱	عطارد ۳ تا ۶
۱۸ ، ۲۷ ، ۳۶ ، ۴۵ ، ۵۴	مشتری ۹
۱۱ ، ۱۶ ، ۲۵ ، ۳۴ ، ۳۸ ، ۴۳ ، ۵۲	زہرہ ۲ یا ۷
۱۰ ، ۱۹ ، ۲۰ ، ۲۸ ، ۳۰ ، ۳۷ ، ۴۰ ، ۴۶ ، ۵۰ ، ۵۵	زحل ... (صفر)

ہم نے مندرجہ بالا اندراج اس طرح دیا ہے کہ جیسے مریخ کا نمبر ۲+۹ = (۱۱) ہوتا ہے اور نمبر ۲ بنے گا۔ مگر آپ اس کو ایک ہی تسلیم کریں۔ ہاں خصوصی حالات میں اس کو ۲ بھی مان سکتے ہیں اسی طرح یہ بھی یاد رکھئے کہ ۱۹ جو تعلق بنائے گا وہ صفر (۰) ہی رہے گا۔ حالانکہ اس کا مجموعہ ۹+۱ = ۱۰ ہوتا ہے لیکن ہم صفر کو لیں گے۔

؎ یہ نمبر صرف اسی باب سے متعلق ہیں

نقشۂ تقدیر

تاریخ پیدائش کے ہمہ گیر اثرات

کئی عالموں کا حتمی فیصلہ ہے کہ انسانوں کی زندگی پر تاریخ پیدائش کا یقینی اور فیصلہ کن اثر پڑتا ہے اور ہم اس خیال سے متفق ہیں لیکن ہم ایسے قابل قبول اور بااثر اثرات چاہتے ہیں جو زندگی کے متعلق "مصدقہ حالات" فراہم کر سکیں۔ بھلے نظریے میں مکمل تاریخ پیدائش بالکل بامقصد اور بلاشبہ زندگی پر خصوصی قسم کے ہمہ گیر اثرات مرتب کرتی رہتی ہے اور اس سے ہماری زندگی مکمل طور پر متاثر ہوتی ہے۔ ہماری زندگی منجملہ پیدائش کے اعداد کے زیر اثر فی الواقع اثرات اور نتائج کا مجموعہ ہوتی ہے اور اس طرح ہم بالکلیہ یہ تسلیم کر لیتے ہیں کہ واقعی کسی ستارے کی رفتار سے زندگی مرتب اور متاثر ہوتی ہے۔

نقشہ تقدیر

اگر زندگی کا ستارہ معلوم کر لیا ہے تو اب نقشہ تقدیر مرتب کرنا چاہیئے۔ جس سے تمام قسم کے ستاروں کی گردش ان کے متعلق قبل از وقت تاریخ پیدائش کا تعلق آسانی سے سمجھ میں آسکے۔ آیئے ہم کسی کی اندازاً تاریخ پیدائش لے کر تحریر کرتے ہیں جیسے ۱۸-۶-۱۸۸۱ ہے۔ پہلے ہم زندگی کے نمبر کا پتہ چلائیں جو ۶ بنتا ہے۔ اس کا ستارہ "عطارد" ہوا چنانچہ اس مفروضہ سے فرد کا ستارہ "عطارد" اور نمبر "۶" ہوا۔

نقشہ نمبر ۱
تاریخ پیدائش ۱۸/۶/۱۸۸۱

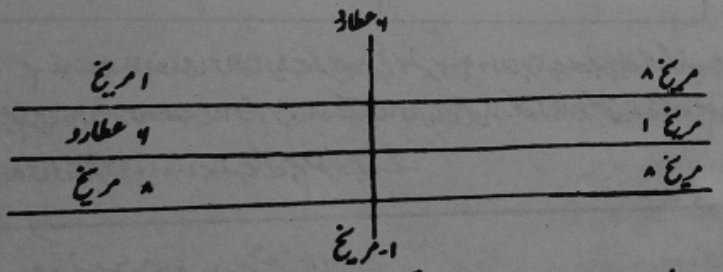

ہم نے جو نقشہ مرتب کیا ہے وہ تین حصوں میں تقسیم ہے جس کے تین یا چار حصے دکھائے گئے ہیں اور زندگی سے متعلق ستارہ چوٹی پر دکھایا گیا ہے۔ ظاہر ہے کہ ستارہ "عطارد" اور نمبر "۶" مکمل تاریخ پیدائش سے متعلق ہیں۔ اب ہم تاریخ

پیدائش کا مطالعہ کریں تو ہماری نظر نمبر ۱ پر پڑتی ہے جو مریخ کے ساتھ ہے چنانچہ اس کو پہلی لائن پر لاتے ہیں۔ اسی طرح پھر ہمارا سامنا اس کے ساتھ واقع "مریخ" سے ہوتا ہے جس کا نمبر "۸" ہوتا ہے۔ چنانچہ ہم اس کو اسی لکیر کے دوسرے سرے پر لکھتے ہیں تاکہ مریخ نمبر ۱ کے مقابل ہو جائے۔ اب پہلی لائن مکمل ہو گئی ہے۔ جس کا مطلب یہ ہوا کہ مریخ دوبارہ ۸ نمبر کے ساتھ سامنے موجود ہے۔ چنانچہ ہم اس کو دوبارہ وقوع پذیر ہونے والا ستارہ شمار کرتے ہیں۔ دوسرا ستارہ "عطارد" ہے جو نمبر "۶" کے ساتھ دوبارہ واقع ہو رہا ہے۔ اس طرح دوبارہ پھر مریخ ستارہ نمبر ۱ کے ساتھ موجود ہے۔ اور بعینہٖ اسی طرح مریخ نمبر ۸ کے ساتھ دوبارہ موجود ہے جو فی الواقع مریخ ۱ نمبر سے مقابلہ کر رہا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس تاریخ پیدائش کا تعلق یا تقدیر کا اثر دو ستاروں کے گرد گھوم رہا ہے کیونکہ پہلا دوبارہ اپنا اثر آخری مقابلہ میں پھر ظاہر کر رہا ہے۔ گویا یہ زائچہ صرف عطارد اور مریخ کے ماتحت ہے اور اس شخص کی زندگی میں یہی دو ستارے جوہر کردار ادا کر رہے ہیں۔ دوسری مثال ۶-۱۹-۴-۲۳ جس کا نمبر "۷" ہوا چنانچہ اس کا نقشہ یوں ہوگا

نقشہ نمبر ۲

۷ زہرہ

عطارد ۳	۲ زہرہ
مریخ ۱	۴ قمر
زحل ۰	۹ مشتری

عطارد ۶

یہاں پر غالب نمبر "۷" ہے جسے ہم نے زائچہ کی چوٹی پر دکھایا ہے۔ دوسرا ستارہ زہرہ ہے "۲" ہے مقابل پر نمبر ۳ ہے۔ اس کے بعد قمر کا مقابلہ ہے جس کا نمبر (۴) ہے۔ مریخ نمبر (۱) ہے جسے دوسری لائن پر لایا گیا جہاں ہمارے سامنے مشتری "۹" اور زحل صفر (۰) اور آخری ستارہ عطارد ہے جس کا نمبر ۶ ہے جسے ہم نے آخری جگہ زہرہ کے مقابل میں پیش کیا ہے چنانچہ ہمارے اس زائچہ میں زہرہ، عطارد، قمر، مریخ، مشتری اور زحل موجود ہیں۔ شمس نہیں ہے۔

فصل اوّل

حاکم ستارہ

ہم نے سابقہ صفحات پر نمبروں کی خصوصیات اور حقائق کے متعلق معلومات بہم پہنچائی ہیں۔ آیئے ہم ہر ستارے اور اس کے ساتھ تعلق رکھنے والے نمبروں کی خاصیتیں اور حقیقتیں معلوم کریں۔

مشتری۔ حاکم عدد ۹

مشتری جو ۹ نمبر پر تسلط رکھتا ہے۔ یہ سب سے عظیم تر اور بڑی طاقت والا حاکم تارہ ہے جو الدار اور ایماندارانہ خصائص کے ساتھ ساتھ ہر اچھی چیز پر تسلط رکھتا ہے اور دولت مند لوگوں سے تعلق رکھتا ہے۔ اگر کسی شخص کی تاریخ پیدائش کا یہی تارہ تعلق دار ہو یا پھر اس کے زندگی پر اثر رکھنے والا یہی نمبر ہو تو یہ ایک خوشگوار اور اچھی زندگی کا پتہ دیتا ہے یہ لوگ آہستہ آہستہ ترقی کی منازل طے کرتے ہوئے کامیابی کے اعلیٰ مدارج پر ایک دن پہنچ جاتے ہیں۔ ۹ نمبر سے متعلقہ افراد نیک، اچھے خصائص کے مالک، امن پسندی اعلیٰ خیالات، عمدہ شخصیت اور خوبیوں کا مالک ہوتے ہیں۔ وہ دلچسپ اور متاثر کن شخصیت کے مالک ہونے کے ساتھ ساتھ وسیع القلب اور سلجھے ہوئے خیالات کے مالک ہوتے ہیں۔ جمہوریت نواز، رحم دل، غریب پرور، اعلیٰ خیالات رکھتے ہیں۔ مذہب سے متعلق کلیدی عہدے رکھتے ہیں۔ اور اپنے سے محبت کرتے ہیں۔ فوج۔ قانون، عدالت، پبلک ایڈمنسٹریشن، ایجوکیشن، گورنمنٹ کے عہدے خیراتی ادارے اور سماجی ادارے اسی سے متعلق ہیں۔

نمبر ۹ کے افراد اپنے خیالات کو بخوبی ظاہر کر سکتے ہیں اور ان کو عملی جامہ پہنا سکتے ہیں۔ وہ اپنی زندگی کا خوب آغاز بھی کر سکتے ہیں مگر بتاروں کے آغاز کے تحت ان کی زندگی کا اختتام خوشی اور اطمینان پر ختم ہوتا ہے۔ وہ اصول اور قاعدے کے حد سے زیادہ پابند ہوتے ہیں۔ یہ لوگ ذرا کانوں کے کچے ہوتے ہیں، غصہ ور ہوتے ہیں۔ فی الفور طیش میں آ جاتے ہیں۔ وہ خود پسند اور حاکمانہ ذہنیت کی بناء پر فی الفور حالات پر غالب آ جاتے ہیں۔ اس لئے ان کی زندگی کی مشکلات آسانی سے مطلوب ہو جاتی ہیں۔ ان کے پوشیدہ دشمن بھی ہوتے ہیں جو ان کی مقبولیت کے دشمن ہوتے ہیں۔ نمبر ۹ کے ستارے اگر مریخ کے ساتھ یا ۸ ان کی تقدیر کی تحریر میں پیدائش کے زائچہ میں دخل انداز ہوں یا اسی طرح ایک ستارہ دوبارہ جلوہ گر ہو رہا ہو تو ایسے افراد کی زندگی خصوصاً گھریلو طور پر خوش کن نہیں ہوتی اور یہ لوگ ہمیشہ اپنے رشتہ داروں اور حصہ داروں سے لڑائی جھگڑے میں مصروف رہتے ہیں اور جلد باز اور یاوہ گو ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ دوسروں کو مغلوب کرنے اور اپنے آپ کو قابض کرنے کی قوت کے حامی ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ کسی محکمہ کے انچارج کی حیثیت سے بے حد کامیاب ہوتے ہیں اور ان کے ساتھ کسی قسم کی مداخلت کرنا گویا اپنے لئے مشکلات پیدا کرنا ہوتا ہے یہ لوگ انسانیت کے لئے بڑے ہمدرد اور رحم کرنے والے ثابت ہوتے ہیں۔

یہ لوگ بڑے مددگار ہونے کے ساتھ ایسے اداروں سے منسلک ہوتے ہیں جیسے جج، وکلاء، راجہ، بادشاہ، حاکم میونسپل کارپوریٹر، پروفیسر، سالسٹر، میڈیکل ایڈوائزر، بیرسٹر، بنکرز، دولت مند، ڈاکٹر آف لاء، اعزاز یافتہ کسی کام کے اعلیٰ ماہر، ڈگری یافتہ، سیارہ شناس، نجوم سے متعلق علوم میں ماہر، بک سیلرز، پبلشرز، مرچنٹ (جو سمندری تجارت کے ذریعہ دوسرے ممالک سے کاروبار کرنے والے ہوتے ہیں۔ سیاہی سفر کرنے والے (جو بیرونی ممالک کے متعلق ہوں) جغرافیہ دان، شپنگ ایجنٹ، سایہ دار، مفکر، خزانچی، جانوروں کے تاجر، گھوڑے رکھنے والے، ایگزیکیوشن آفیسر، سول سرونٹ، کھلاڑی اور شکاری یہ سب لوگ ۹ نمبر کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں۔

خوش قسمتی کا رنگ = سنہلی، زرد، سبزی مائل
خوش بختی کا پتھر = زمرد، نیلم، سرخ پتھر۔
خوش قسمتی کی تاریخیں = ۹، ۱۸، ۲۷
خوش بختی کے مہینے۔ ستمبر
خوش قسمتی کا سال = جس سال کا مجموعہ ۹ بنتا ہو جیسے (۱۹۴۴) اس طرح ۱۸، ۲۷، ۳۶، ۴۵، ۵۴ وغیرہ وغیرہ۔

خدوخال اور کردار۔

اونچا ماتھا، اکثر ترچھا، اچھے نقوش، لمبا سر اور کھلا چہرہ۔ طاقتور جسم اور اعضا بعض حالات میں جھکا ہوا اور پر گوشت جسم۔

اعلیٰ دماغی کیفیت، بلند خیالی، مذہبی رجحان، دیانت دار، ہمدرد، دوست نواز، مخلص اور پر امید دوست

فطرت:۔ ارفع خیالات

امراض:۔ جگر کی بیماریاں، پھیپھڑے، کولمے۔ اور اطراف امراض خون۔ ایگزیما، لاغرپن، دمہ۔

مشہور شخصیتیں جو اس کے زیر اثر پیدا ہوئیں۔

مہاتما گاندھی۔ ۱۵۶۹-۱۰-۲ (۲۷ = ۹)
مہاراجہ آف میسور۔ ۱۹۱۹-۷-۱۸ (۳۶ = ۹)
سر ہنری اروِنگ ۱۸۳۸-۲-۵ (۲۷ = ۹)
ڈاکٹر راجندر پرشاد پریذیڈنٹ آف انڈیا ۱۸۸۴-۱۲-۳ (۲۷ = ۹)
پنڈت موتی لال نہرو (والد جواہر لال نہرو) ۱۸۶۱-۵-۶ (۲۷ = ۹)

شمس
حاکم عدد ۵

شمس اچھا یا برا دو اثرات مرتب کرتا رہتا ہے۔ وہ افراد جو اس کے زیر اثر پیدا ہوئے ہیں وہ اپنی زندگی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ شمس دوسرے سیاروں پر حاکم ہے اور زندگی کے ہر پہلو کو متاثر کرتا رہتا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ تمام دنیا میں مشہور ہو جاتا ہے جو افراد اس سیارے کے زیر اثر ہوتے ہیں وہ بالعموم دوسروں کی نسبت ایک اہم کردار ادا کر کے شہرت حاصل کرتے ہیں۔ ان میں مضبوط قوت ارادی اور جذبۂ ہمت ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے اعلیٰ صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اپنی اہمیت اور شخصیت کے وقار کا بڑا خیال رکھتے ہیں جو ان کے

عزت اور رتبے کا باعث ہو سکتی ہے لہٰذا وہ اپنے کردار اور خوبی پر نازاں ہوتے ہوئے بڑے عہدہ اور عالی خیالات کا مظاہرہ کرتے ہیں جہاں پر ان کا اثر طاری رہتا ہے۔ ہر نوع ان میں اور بھی اعلیٰ خصوصیات ہیں جیسے عہدہ و مناصب ہمت افزائی، انسانیت نواز قسم کے خیالات کا اجتماع رہتا ہے یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ انسانیت کی بقا کے علمبردار دانا اور صاحب فراست مذہبی اور مصلح ثابت ہوتے ہیں۔

نمبرہ کے لوگ درحقیقت بڑے حوصلہ مند ہوتے ہیں، آزاد خیال، مغرور، تعلیم یافتہ، بلند عزائم، انفرادیت پسند اور اچھے ماحول کے شوقین ہوتے ہیں۔ ان میں کمزوریوں کے لحاظ سے غصہ ور، خود سر، حاکمانہ اور ظالمانہ روش، غرور، دوسروں کی باتوں پر یقین کر لینا۔ لڑائی پسند ذہنیت کا پایا جانا بھی فطرت ہے۔ بہرحال ہم ایسے آدمی کو حقیقی اور شمالی انفرادیت پسند بھی کہہ سکتے ہیں، مفکر، مصنف، عالم، موجد، مذہبی معاملات کے سربراہ یا اعلیٰ ادارے کے سربراہ لیڈر، سکول ماسٹر یا پروفیسر، قانون دان، صدر، مجسٹریٹ، چیئرمین، وزیر اعظم، حاکم ریاست، وفاداری یا حقوق کا نگران، بزنس منیجر، پبلک آفیسر، ڈائریکٹر آف کمپنیز، سول سرونٹ، کنٹرولر، مائنرز، بلڈرز، فلاسفر اور سپرنٹنڈنٹ پر تمام افراد اس نمبر کے زیر اثر پیدا ہوئے ہیں۔

یہ لوگ اپنے کاروبار میں بے حد کامیاب اور سرخرو ہوتے ہیں اور اپنی کامیابی کا کوئی نہ کوئی نشان اپنے پیچھے چھوڑ جاتے ہیں۔ یہ لوگ اچھے شرط باز ہوتے ہیں۔ اسی لئے ان میں قوت برداشت اتنی ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے ہار جیت کے پہلو کو اہمیت نہیں دیتے یہ لوگ اپنے دوستوں کو کھونے کا غم بھی نہیں کرتے بلکہ انہیں نظر انداز کر دینا ان کے لئے معمولی بات ہوتی ہے یہ اپنی تمام قابلیت کو بعض اوقات بلاوجہ پریشان ہونے کی وجہ سے بھلا بیٹھتے ہیں

خوش قسمتی کا رنگ ۔ بھورا یا نیلا یا ہلکا رنگ۔
خوش قسمتی کا پتھر ۔ نیلم ہلکا یا کالا۔
موافق دن ۔ اتوار
موافق تاریخیں ۔ ۵-۱۴-۲۳ ۔
موافق مہینہ ۔ مئی
موافق سال ۔ جس کا مجموعہ ۵ ۱۴۰ ۲۳۰۰ ۳۲، ۴۱ بنتا ہو۔

عام خدوخال اور کیریکٹر :۔ مضبوط اور چوڑا جسم بڑے کھلے اور چوڑے جوڑ، تیکھے نقوش، کالے بال، خوبصورت ابرو، گہری ٹھوڑی، متفکر اور انداز فکر کا مظہر ماتھا، سہما ہوا سا انداز زندگی، مغموم اور اداس انداز اور شرمسارانہ عادات،

بیماریاں :۔ دل کے امراض، تشنج کیفیت، آنکھیں خراب ہونا، گلے کی بیماریاں، دوران خون کا فساد، حادثہ، سرطان، ہائی بلڈ پریشر۔

فطرت :۔ آزاد منش تنہائی پسندانہ۔

دماغی حالت :۔ پابند وقت، خاموش پسندی کی عادات، ترقی پسند، حوصلہ افزا، ترقی اور شاندار

مستقبل کی تمنا۔

یہ اعلیٰ شخصیت کے مالک ہوتے ہیں جو شمس کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں اور ان کا نمبرہ ہوتا ہے۔

مشہور شخصیتیں

کمانیا اگدھار ملک = ۱۸۵۷-۷-۲۳ = ۳۲ = ۵

ایم۔اے جناح (قائداعظم) = ۱۸۷۶-۱۲-۲۵ = ۳۲ = ۵

ایڈلف ہٹلر = ۱۸۸۹-۴-۲۰ = ۳۲ = ۵

زحل

حاکم عدد نمبر ۱۰

فلک کا تیسرا ستارہ جو مشتری کے ساتھ تعلق رکھنے کے ساتھ ساتھ نمبر ۱۰ پر حکمرانی کرتا ہے یا یوں سمجھا جا سکتا ہے کہ فلک کا ۱۰ نمبر بھی ہو سکتا ہے۔ زحل تباہی اور بربادی کا حاکم ہے یا بالعموم جنگ و جدل، فتنہ و فساد ہی کو پیدا کرتا ہے۔ یا بالخصوص اس فرد کی زندگی پر زیادہ حاوی رہتا ہے جس کی تاریخ پیدائش پر بھی اس کا اثر ہو۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ کسی کے کردار اور اعمال سے ہی اس سیارے کا اثر معلوم ہو سکتا ہے۔ اس سیارے کے بڑے اثرات جرم، تباہی، تنزلی، جانی امراض، پریشان حالی، غربت اور فتنہ و فساد وغیرہ ہیں چنانچہ جو شخص بھی اس کے زیر اثر پیدا ہو گا وہ تند خو اور بے مروت ہو گا۔ اس کا دماغ اونچا ہوتا ہے اور اس کا مقصد زندگی ترقی اور کامیابی ہی ہوتا ہے۔ اس کی زندگی رد و بدل اور اکھاڑ پچھاڑ کا نمونہ بنی رہتی ہے اس لئے کہ یہ اپنی فطرت کی روش سے متاثر ہوتے ہیں۔ اور یہ ان کی ساری زندگی پر اثر انگیزی کرتی رہتی ہے۔ چونکہ یہ دو اعداد کے امتزاج سے دس بنتا ہے یعنی نمبر صفر (۰) کی کیفیت بھی فی الحقیقت اس میں بے انتہا پائی جاتی ہیں جیسے یہ افراد بالعموم پابند وقت، پابند وضع اور خواہشات کا شکار ہوتے ہیں۔ تنہائی اور کاروباری اندازِ فکر کے مالک ہونے کے ساتھ ساتھ مطلب پرست، دھوکے باز، مکار، چغل خور، خود سر اور خودکشی کرنے کی عادات کے مالک تیز جھگڑالو ہوتے ہیں۔ غرضیکہ دنیا جہان کے تمام عیوب اور افعال بد کا شکار ہوتے ہیں۔ یہ لوگ بے ایمان، ناقابل بھروسہ، جھوٹے اور صنفِ مخالف سے زیادہ رغبت رکھنے والے ہوتے ہیں۔ جو لوگ اس سیارے کے زیر اثر ہوتے ہیں وہ غیر یقینی صورتحال کا ساری زندگی شکار رہتے ہیں۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ وہ زندگی کا اکثر حصہ تنہائی میں گزارتے ہیں۔ یہ لوگ خاموش اور بے حس بھی ہوتے ہیں مگر موقع سے ہی فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ لوگوں پر جلد اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا گورنمنٹ کے ممتاز عہدوں پر فائز ہوتے ہیں۔ پلیڈر، جج، پولیس آفیسرز اور وہ افراد جو زندگی میں اہم پوزیشن رکھتے ہیں وہ اس ستارے کے زیر اثر پیدا ہوئے ہوتے ہیں۔ وہ لوگ جن کی تاریخ پیدائش کا مجموعہ صفر (۰) بنتا ہے وہ ساری زندگی پریشانیوں اور تکالیف کا شکار رہتے ہیں۔ اور اگر ایسے افراد کی زندگی پر کسی دوسرے سیارے کا بھی اثر ہو تو وہ لوگ درحقیقت فلاسفر بن جاتے ہیں اور اپنی زندگی کو اعلیٰ اور کامیاب مقاصد میں کامیاب پاتے ہیں۔ اسی ستارے

کے زیر اثر پیدا ہونے والے افراد سربراہوں سے متعلق ہوتے ہیں۔ جیسے ٹاؤن کونسلر، میونسپل کونسلر، مینیجر، ڈائریکٹر، سول سرونٹ۔ بڑی بڑی فرموں کے چلانے والے، کانوں کے مالک، ڈاکو، کسی گروہ کے سربراہ، خفیہ تنظیموں کے انچارج جن افراد کی پیدائش پر اس سیارے کے اثرات ہوتے ہیں۔ وہ زندگی میں ہمیشہ منفی قدم کی طرف مائل رہتے ہیں۔ ان کی موت کے بعد مثبت اثرات کا نتیجہ نکلتا ہے۔

خوش قسمتی کا رنگ = گہرا، کالا، نیلا اور بھورا۔

خوش قسمتی کا پتھر = نیلم

خوش بختی کی تاریخیں = ۱۰، ۱۹، ۲۰، ۲۸، ۳۰

موافق دن = ہفتہ

موافق مہینہ = اکتوبر

موافق سال = جس کا مجموعہ صفر (۵) بنتا ہو۔ جیسے ۱۰، ۱۹، ۲۸، ۲۰، ۳۰، ۳۷، ۴۰، ۴۶، ۵۵،

خدوخال اور کیریکٹر :- لمبا جسم، گول بڑا سا چہرہ، اور ٹرسی اور متاثر کن آنکھیں، جذبات سے پر، نیچی نظر، چوڑی چھاتی اور کندھے، مندی ہوئی آنکھیں۔

امراض :- درد جوڑ، لاغرپن، گنٹھیا، سرطان، گیس کی بیماریاں، درد گردہ، خون اور پیشاب کی بیماریاں، کمزوری بصارت، عضلات کی شکایت، اندھاپن اور بہرہ پن۔

فطرت :- محدود زندگی، بے حد سادگی۔

اس سیارے کے زیر اثر پیدا ہونے والی شخصیات۔

نپولین بوناپارٹ = ۱۷۶۹-۸-۱۵ = ۳۷-۱۰ = ۵

اکبر اعظم = ۱۵۴۲-۱۱-۲۳ = ۱۹ = ۱۰ = ۵

ہنری کارل مارکس = ۱۸۱۸-۵-۵ = ۲۸ = ۱۰ = ۵

مارشل جوزف سٹالن = ۱۸۸۰-۱-۲ = ۲۰ = ۵ = ۵

سر ولیم سکاٹ = ۱۷۷۱-۸-۱۵ = ۳۰ = ۵

قمر

حاکم عدد ۴

چاند ایک مثالی سیارہ ہے جس کا ہر سیارے سے تعلق ہے۔ جن افراد کی زندگی پر قمر کے اثرات ہیں۔ وہ زندگی میں کارنامے سرانجام دیتے ہیں۔ یہ کسی دھات کے کاروبار میں شادی کامیاب ہوتے ہیں جیسے دوسرے سیاروں کے زیر اثر ہونے والے افراد کامیاب ہوتے ہیں۔ نمبر ۴ کے افراد روپے پیسے کے معاملے میں خوش قسمت ہوتے ہیں مگر سنبھالنے کے معاملے میں بے حد سست اور لاپرواہ ہوتے ہیں۔ یہ لوگ بڑے ذمہ دار خواہشات کے آئینہ دار

چست اور ترقی پسند، بدلنے والے، گھر سے محبت کرنے والے، پابند وضع، ڈرپوک، وضع پسند اور فی الفور کسی چیز کے اثرات قبول کرنے والے ہوتے ہیں، ہمیشہ برعکس کارکردگی کے حامل ہوتے ہیں۔ آئینی اصول کے خلاف باغیانہ جدوجہد کے خواہاں ہوتے ہیں اور اپنے خیالات کی ترقی و ترویج کی تمنا رکھتے ہیں۔

۴ نمبر کے افراد غصہ ور ہوتے ہیں، خواہشات کا شکار، تعمیری مقاصد کی بجائے شدت اظہار کے مالک ہوتے ہیں، اسی طرح جنگجویانہ اور بداندیشانہ، تنک مزاج کا مالک ہوتے ہوئے مطالعہ کا شوقین، دماغی صلاحیتوں کا مظہر ہوتے ہیں خود غرض، خود پرست اور خود ثنائی کے عادی، جلدباز، بے سمجھ، دکھاوے کے شائق، بے پرواہ اور کینہ توز غصہ کے مالک ہوتے اس نمبر کے زیر اثر پیدا ہونے والے افراد خواہشات کا شکار ہوتے ہیں۔ اپنے خیالات کو عملی زندگی میں مظاہرہ کر کے دکھاتے ہیں۔ اگر یہ لوگ مشتری اور زہرہ کے زیر اثر ہوں تو اپنی زندگی میں کامیاب ہونے والے ہوتے ہیں لیکن زحل یعنی صفر کے زیر اثر بھی آجاتے ہیں۔ مریخ (یا آٹھ) کے زیر اثر پاگل پن یا پھر دماغی اختلاج میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ بچوں کے معاملات سے تعلق رکھنے والے افراد، علم نجوم اور ہیئت کے طالب علم، سائنس کے طالب علم، خفیہ علوم، شاعر، ایڈیٹر، مصنف، ناول نگار، ملاق، ہوٹل کے کاروبار کرنے والے، کمرشل ٹریولر، ٹیچر، غسل خانے کا بندوبست کرنے والے، ناشر اس سیارے کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں۔

موافق رنگ = سفید

موافق پتھر = چاند کی رنگت کا پتھر۔ حجر القمر (مون سٹون)

موافق دن = سوموار۔

موافق ایام = ۴، ۱۳، ۲۲، ۳۱۔

موافق مہینہ = اپریل

موافق سال = جن کا مجموعہ ۴ بنتا ہو جیسے ۴، ۱۳، ۲۲، ۳۱۔

خدوخال اور کیریکٹر:۔ گول چہرہ، زرد رنگت، چھوٹے بازو۔ چھوٹا سر اور ٹانگیں، خوش لباس۔ دوست پسند، کمزور نگاہی کا شکار۔

امراض:۔ قولنج، موٹاپا، گنٹھیا، امراض معدہ، پھوڑا، اندھاپن، جوڑوں کا درد، عورتوں میں رحم کی امراض اور کلیجے کی تکالیف۔ قوت انہضام میں فتور، معدے کی تکالیف اور پھیپھڑے کی تکالیف اور جلدی امراض، ہسٹریا وغیرہ۔

فطرت:۔ شخصیت پسندی۔

دماغی حالت:۔ امن پسند، سیماب فطرت اول بدل کا مالک۔ چاک و چوبند مگر غیر یقینی صورت حال کا شکار۔

اس سیارے کے زیر اثر پیدا ہونے والی شخصیات:۔

وارن ہسٹنگز (گورنر آف انڈیا) ۱۷۳۲-۱۲-۶ = ۲۲ = ۴۔

سبھاش چندر ابوش (ہندوستانی لیڈر) ۱۸۹۷-۱-۲۳ = ۳۱ = ۴

مسز سروجن نائیڈو شاعرہ اور سیاسی لیڈر = ۱۸۷۹-۲-۱۳ = ۳۱ = ۴

مریخ

حاکم عدد ۱ اور ۸

فلکی اجرام میں یہ سیارہ عملی طور پر جملہ مظالم اور سفاک اعمال اور افعال کا مالک ہے جس کی قوت کارکردگی محض دکھ اور درد دینا ہوتا ہے۔ اس کا تاثر ہی ایسے اعمال و افعال کی نشاندہی کرتا ہے جو افراد اس سیارے کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں۔ وہ بڑے مضبوط شخصیت کے مالک ہونے کے علاوہ بعض اوقات بے ضبطی کا اظہار بھی کرتے ہیں۔ بالعموم ایسے کلیدی عہدوں کے خواہشمند ہوتے ہیں جو عوام سے قریب تر ہوں۔ لہٰذا اسی خواہش کے زیر اثر عام طور پر اعلیٰ عہدوں پر پہنچ جاتے ہیں۔ عملی طور پر ہمت اور قوت حوصلہ کے مالک ہوتے ہیں۔ مضبوط صحت کے ساتھ ظالمانہ انداز فکر اور اعمال کی فطرت رکھتے ہیں۔ نمبر ۱ اور ۸ کے افراد بالخصوص مغرور، خود غرض، غصہ ور، چالباز، آوارہ منش ظالم، بعض حالات میں خود پسند، کھیلوں کے شوقین ہونے کے ساتھ جنس مخالف (یعنی عورتوں) کے والہ و شیدا ہوتے ہیں۔ غیر متوازن، اڈر پوک، چکر باز اور رخوتی بھی ہوتے ہیں۔

کامیاب انجینئرز، کیمک، ایکٹریشن، ڈاکٹر، کیمسٹ، سپاہی، چوکیدار یا پہرہ دینے والا، سرجن، ڈینٹسٹ، مذاحت پسند، پیشہ ور، ایتھلیٹ، موجد، ستارہ شناس، ماہر نجوم، مصنف ہوتے ہیں۔ مشینوں سے متعلقہ کام کرنے والے۔ دوائیوں اور سائنس سے متعلقہ امور سے متعلقہ افراد بھی اس سیارے کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں لیکن جن افراد کی تاریخ پیدائش میں زحل سیارے کا دخل ہے وہ زحل سے متاثر ہیں جو صفر ۰ ہے۔ یہ ان کی زندگی پر بڑے ہمہ گیر اثرات رکھتا ہے۔ حادثات اور دبائی امراض کا شکار اس سیارے کی وجہ سے ہوگا اور یہ گھریلو امور میں متعدد قسم کی مشکلات پیدا کرے گا۔ اس سیارے کے کامیاب امور بیرے سفر یا بیرون ملکوں کے سفر کے لئے تحقیق اور دوسرے کامیاب قسم کے ادارے وغیرہ سے متعلق ہیں۔

اس کے خوش قسمتی کے رنگ = ترنجی رنگ، لال گلابی۔ زرد یا گہرا۔

موافق پتھر = لال یا بلڈ سٹون، بادامی رنگ کا پتھر، عقیق سرخ۔

موافق دن = منگل

موافق تاریخیں = ۸، ۱، ۱۷، ۲۶، ۲۹۔

موافق مہینے = جنوری اور اگست۔

موافق سال = جن کا مجموعہ جیسے ۲۹ یا پھر ۱۷، ۲۶، ۲۹، ۳۵، ۴۴، ۵۳۔

علامات اور خدوخال :۔ گرم مزاج، مضبوط اعصاب، عمدہ خدوخال، درمیانہ جسم، درمیانہ قد، تیز اور چمکدار آنکھیں، گھنگھریالے بال۔

عادات :۔ بہادرانہ تاثرات۔

امراض :۔ بخار، چیچک، زخم اور پھوڑے، کسی تیز دھار آلے سے کٹ جانا، بندوق سے زخمی ہونا یا مر جانا پیچش، امراض آنت، ہرنیہ، دل کی امراض، قوت سماعت میں فتور۔

نقرات :۔ طاقت۔

دماغی کیفیات :- بہادر، ہمت ور، مضبوط قوتِ ارادی، قابل بھروسہ، غصہ ور، تنوع پسند، استاد شناس
زحل کے زیر اثر رہنے والی خصوصیات کا آئینہ دار، لڑائی اور جنگ کی فطرت، کسی حادثے میں مجروح ہونے کی علامات

مشہور شخصیات :- (۱ اور ۸) مریخ

ونسٹن چرچل = ۱۸۷۵-۱۱-۳۰ = ۲۶ = ۸
شاہِ جاپان ہیریٹو = ۱۹۰۱-۴-۲۴ = ۲۶ - ۸
برنارڈ شا = ۱۸۵۶-۷-۲۶ = ۳۵ = ۸
سر جان ہرشل (علوم نجوم کا ماہر) = ۱۷۹۲-۳-۷ = ۲۹ - ۱
جان کیپلر (" " ") = ۱۵۷۱-۱۲-۲۷ = ۲۶ = ۸
مہاراجہ آف بروڈا = ۱۹۰۸-۶-۲۹ = ۳۵ = ۸
انربیل مسٹر جی گوکھل (لیڈر) = ۱۸۶۶-۵-۹ = ۳۵ = ۸
پنڈت مدن موہن مالویہ (لیڈر) = ۱۸۶۱-۱۲-۲۵ = ۲۶ = ۸
جمال عبدالناصر صدر مصر = ۱۸۷۴-۴-۱۴ = ۲۹ = ۱

عطارد

حاکم ۳ اور ۶

ایک اور ستارہ عطارد جو ۳ اور ۶ پر حکمرانی کرتا ہے۔ ایک مثالی ستارہ ہے۔ یہ دماغ پر اثر رکھتا ہے جو داناؤں پر حکمران ہے۔ ایک اچھی شخصیت کا مالک ہے اور دنیا کی عظیم شخصیتوں کا ستارہ ہے۔ جس فرد کی تاریخ پیدائش اسی نمبر کے تحت ہو تو وہ دنیا کی عظیم ترین شخصیتوں میں گنا جائے گا اور دنیا میں بہترین و کامیاب وقت گزارتا ہے، پروفیسر، ٹیچر، ڈکٹیٹرز، رائٹرز، مصنف (زبان میں ماہر) یا ماہر لسانیات، مقرر، تبلیغ کرنے والا، ادبی کارکن، بک سیلرز، پرنٹرز، بوکسرز یا مکہ باز، لائبریرین، خفیہ کلرک، ٹائپسٹ، بس ڈرائیور، یادہ گو، کنڈکٹر، پیغام رساں، ڈرافسمین، حساب دان، سائنسدان، ایڈورٹائزر اور سیلزمین اور دوسرے وہ افراد جو ایسے پیشوں سے تعلق رکھتے ہیں وہ درحقیقت اس سیارے کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں۔ کچھ افراد قوت مقناطیسی کے حامل ہوتے ہیں۔ وہ دوسروں پر فی الفور اثر انداز ہوتے ہیں اور وہ لوگ جو ان کے زیر اثر کام کرتے ہیں وہ ان کی بڑی خوشی سے تابعداری قبول کرتے ہیں۔ یہ لوگ خوبصورت چیزوں سے محبت کرتے ہیں، موسیقی اور خوبصورت رنگوں کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ بڑی ہمت سے مشکلات کا مقابلہ کرتے ہیں، بالعموم محنت پسند، مصروف اور روپے کے دلدادہ ہوتے ہیں، جھگڑالو، تند خو اور قابلیت پر نازاں ہوتے ہیں۔ مضبوط قوتِ اظہار اور خوشیوں کے تمنائی ہونے کے ساتھ ساتھ دوسری قسم کے خیالات، دولت کا جھوکا، خود شناس، طعن آمیز، شبہ کرنے کی عادت، تنقیدی عادات، اختراع کرنے والے، جھگڑالو، ضدی، پابند اور تند خو ہوتا ہے۔

موافق رنگ = تمام ہلکے قسم کے رنگ

موافق پتھر = پکھراج، تیز سرخ پتھر، سنگ سلیمانی، عقیق۔

موافق دن = بدھ۔

موافق تاریخیں = ۳، ۶، ۱۲، ۲۱، ۲۴۔

موافق مہینے = مارچ، جون اور دسمبر۔

موافق سال = جن کا مجموعہ ۶ یا ۳ ہوتا ہو جیسے ۱۲، ۲۱ - ۲۴، ۳۳، ۴۲، ۵۱ -

خدوخال اور کیریکٹر: لمبا تڑنگا، سیدھا جسم، دبلے مگر چست اعضاء، تمام متناسب اعضا اور جاذب نظر خدوخال، باریک ہونٹ، لمبی خوب صورت انگلیاں اور بازو۔

امراض: دماغی تمام امراض، جیسے پاگل پن، زبان کی لکنت، حافظہ کی کمزوری، ہاتھوں اور پاؤں کی امراض، پھیپھڑے اور مثانے کی تکلیف۔

فطرت: نارمل عادات، متوسط عادات۔

دماغی حالت: علوم سے دلچسپی، جیسے سائنس سے متعلقہ امور، قانون اور طبیعیات، لکھنے میں ماہر ایسے امور میں مہارت جو کاغذی کاروائی یا لکھنے پڑھنے سے متعلق ہوں

اس سیارے کی مشہور شخصیتیں

پنڈت جواہر لال نہرو (وزیر اعظم انڈیا)	۱۸۸۹ - ۱۱ - ۱۴	= ۳۳	= ۶
ایچ جی ویل (مصنف)	۱۸۸۱ - ۶ - ۱۸	= ۳۳	= ۶
اولیور گولڈ سمتھ (برٹش مصنف)	۱۷۲۸ - ۱۱ - ۱۰	= ۲۱	= ۳
ڈیوک آف ونڈسر	۱۸۹۴ - ۶ - ۲۳	= ۲۴	= ۶
جیولیوس (بوکسر)	۱۹۱۴ - ۵ - ۱۳	= ۲۴	= ۶
ڈاکٹر رادھا کرشنن وائس سپرنٹنڈنٹ آف انڈیا	۱۸۸۸ - ۹ - ۵ - ۳۹	= ۱۲	= ۳
البرٹ این سٹائن	۱۸۷۹ - ۳ - ۱۴	= ۳۳	= ۶
چیرو کاؤنٹ لوئس ہامان	۱۸۶۶ - ۱۱ - ۱	= ۲۴	= ۶
پریذیڈنٹ آئزن ہاور (امریکہ)	۱۸۹۰ - ۱۰ - ۱۴	= ۲۴	= ۶
سابق قیصر ویل ہیلم =	۱۸۵۹ - ۱ - ۲۷	= ۳۳	= ۶
ولیم ہرشیل (ماہر نجوم) =	۱۷۳۷ - ۱۳ - ۱۱	= ۲۴	= ۶

زہرہ

(۲ اور ۷ کا حاکم)

زہرہ ایک ایسا سیارہ ہے جو اثرات میں دوسرے نمبر پر ہے۔ یہ اس چیز کی نشان دہی کرتا ہے جو بالکل ارفع و اعلیٰ ہو۔ یہ اعلیٰ اور اونچی جگہوں سے متعلق ہے۔ جہاں انسانوں کا کافی زیادہ تعلق ہو جیسے محل، سینما، تھیٹر، اعلیٰ شخصیت، اعلیٰ افراد، وہ لوگ اس ستارے کے زیر اثر پیدا ہوئے ہیں۔ وہ کامیاب تاجر ہوتے ہیں، زمیندار بلکہ روز قرض دینے والے یعنی ساہو، ایکڑ یا ایکٹریس، سنار اور وہ لوگ جو زندگی میں اعلیٰ حیثیت کی پوزیشن رکھتے ہیں یہ لوگ جو ۲ اور ۷ سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہمیشہ مدد کرنے والے اور مدعو کرنے والے ہوتے ہیں۔ یہ لوگ امن پسند، انسانیت نواز، ہمدرد اور اچھی شہرت کے مالک ہوتے ہیں۔ یہ لوگ بالخصوص خوبصورت چیزوں سے محبت کرتے ہیں اور اسی لئے اعلیٰ اور عمدہ گھر بنا کر رہتے ہیں۔ یہ اپنے دوستوں کی بڑی خاطر مدارات کرتے ہیں اور ہر شخص کو اپنے قریب رکھ کر خوش ہوتے ہیں۔ یہ کسی حاسدانہ جذبہ کی تاب نہیں لا سکتے۔ مثالی ہوتے ہیں، اعلیٰ اور پاکیزہ خیالات، فیاضانہ خصائص، فائدہ مند عادات اور معاشی منفعت کے ماہر مگر ڈرپوک، رومانی، موسیقی نواز، سنجیدہ، مقبول عام خود پر بھروسہ رکھنے والے، خود بین، اعلیٰ قدروں کے قدردان، کھیلوں کے شوقین اور خوش بختی کے خواہاں ہوتے ہیں۔ آرٹسٹ، شاعر، موسیقار، ڈریس میکر، ڈزائنیز، ڈیکوریٹر، ارکیٹیکٹ، فوٹوگرافر اور وہ اشخاص جو اچھی خوبیوں کے مالک ہوتے ہیں جو خصوصاً عوام کی زندگی سے متعلق ہوتی ہیں۔ یہ اس ستارے اور نمبر سے متعلق ہوتے ہیں۔ یہ ستارہ اور نمبر حق میں ثابت ہوں تو کسی بھی انسان کو دولتمند بنانے میں کافی مدد دیتے ہیں۔

موافق رنگ = تیز یا ہلکے نیلے۔ گلابی رنگ۔

موافق پتھر = ہیرا، سفید پتھر۔

موافق دن = پیر اور جمعہ

موافق تاریخیں = ۲، ۷، ۲۲، ۱۶، ۲۵۔

موافق مہینے = فروری اور جولائی

موافق سال = جن کا مجموعہ ۲، ۷ ہوتا ہو جیسے = ۱۱، ۱۶، ۲۵، ۳۴، ۴۳، ۵۲۔

عام خدوخال:۔ مسکراتا ہوا چہرہ، اچھی عادات، کئی خوبیاں، اچھے اور طرح دار قسم کے دوست صاف ستھرا لباس۔

امراض:۔ گلے کی خرابی، تمام رگوں کی امراض اور پیشاب سے تعلق رکھنے والی بیماریاں، سانس پھولنا، ہاضمہ اور چھاتیوں کی تکلیف، کھانسی، گردے کی تکلیف، بے ہوشی کی بیماریاں، اختلاج قلب، ذیابیطس وغیرہ، ایگزیما، قبض، مثانے کی تکالیف، شریانیں، دوران خون وغیرہ۔

فطرت:۔ محبت۔

دماغی کیفیت:۔ ہنس مکھ، خیرات کرنے والے سلجھے ہوئے، حجابی، مثالی خیالات کا مالک

اور اگر نامو افق طور پر اثر انداز ہو تو نتیجہ ذہنی اختلاج، بے اطمینانی اور پریشانی کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ خاص شخصیات جو اس ستارے کے زیر اثر پیدا ہوئیں۔ زہرہ نمبر ۲ اور ۷ کی یہ ہیں۔

مسولینی	۲۹-۷-۱۸۸۳	= ۱۱	= ۲
سر اسحاق نیوٹن	۲۵-۱۲-۱۶۶۲	= ۲۵	= ۷
کاشف البرنی	۲۵-۶-۱۹۱۱	= ۲۵	= ۷

فصل دوم

ستاروں کے باہمی تعلقات

آئیے ہم یہ دیکھیں کہ سیارے ایک دوسرے پر کس طرح اثر انداز ہوتے ہیں جو نتائج پیدائش پر اثر انداز ہو کر مختلف اثرات کی تخلیق کرتے ہیں۔ زندگی کے حاکم نمبر کو ہمیشہ اوپر سیدھ میں رکھا جاتا ہے۔ اس لئے یہ تمام سیدھے وقوع پذیر ہونے والے نمبروں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ حاکم ستارے سے مخالف سمت میں واقع ہونے والے ستارے دوسرے ستاروں کی نسبت زندگی پر بالعموم زیادہ گہرے اثرات ڈالتے ہیں۔ مثال کے طور پر ہم یہ بتاتے ہیں کہ جو ستارے دوسرے ستاروں پر اثر انداز ہوتے ہیں وہ زحل ہے (۵) اور مریخ (۱ اور ۸) ہیں۔ چنانچہ جب یہ دو ستارے زندگی کی لائن کے ساتھ واقع ہوں تو یقیناً اپنے اثرات سے دوسرے ستاروں کو متاثر یا مغلوب کرتے رہتے ہیں۔ زحل یا مریخ اس لئے نحس ستارے ہیں کہ دوسرے ستاروں پر فی الفور اثر انگیز ہوتے ہیں حالانکہ دوسرے ستارے سعد ہوتے ہیں چنانچہ ذیل میں ایک نقشہ دیا جا رہا ہے اسے غور سے دیکھئے۔

زحل	عطارد
مریخ	زہرہ
زحل	قمر

یہاں عطارد، زہرہ اور قمر یہ نحس اثرات سے مغلوب ہو جائیں گے۔ وجہ یہ کہ زحل و مریخ ان پر نحس اثرات ڈال رہے ہیں۔

۱:۔ سعد اثرات والے ستارے تمام نحس اثرات سے مغلوب ہو جائیں گے اگر اسی لائن پر نحس اثرات والے ستارے بھی موجود ہوں۔ تاہم یہ بھی ٹھیک ہے کہ ان کے اپنے اثرات اثر پذیر ہوں گے۔ گویا نحس ستارہ کے اثر سے سعد ستارہ کی سعد خوبیاں دب جائیں گی اور اس میں بھی ان کے برعکس عادات پیدا ہو جائیں گی

۲ :- وہ ستارے جو دوبارہ اس لائن پر طالع میں آتے ہیں وہ بے انتہا کوشش کرتے ہیں کہ اپنے اثرات کو غالب کریں اور نحس ستاروں کے اثرات کا خاتمہ ہو جائے لیکن ایسے اثرات غیر یقینی ہوتے ہیں اور یہ ردعمل اچھے ستاروں کی طرف سے ہوتا ہے بالفرض وہ نحس ستاروں کے اثرات سے مغلوب نہیں ہوتے ہوتے تو ان کے نتائج اور اثرات بے انتہا مفید ثابت ہوتے ہیں۔

۳ ستاروں کے اثرات بنیادی نمبر کے ساتھ جو اس لائن پر ہوں، نتائج ہمیشہ اچھے ہوتے ہیں۔

۴ :- آیئے ہم مطالعہ کریں کہ کس طرح متعدد ستارے کام کرتے ہیں جب ان کا تعلق ایک دوسرے سے ہو جائے ان صفحات پر ہم ستاروں کے اجتماعی اثرات کے متعلق بحث کریں گے۔

یہ بھی یاد رکھیں کہ اگر کوئی شخص اپنے اجتماعات کے لمحات کام کرتا ہے تو وہ بھی نامور رہے گا اس نے ستاروں کے کاموں کی تفصیل دینے کا یہ بھی فائدہ ہے کہ اپنی قسمت سے متعلقہ کام اختیار کر کے زندگی کو کامیاب بنایا جائے۔

تعلقات مشتری

شمس ۵ / ۹ مشتری

اگر کسی کی تاریخ پیدائش ممد بالا "مشتری" اور "شمس" کی تعلقات کے زیر اثر ہو تو وہ بالعموم اچھے نتائج کی نشاندہی کرتی ہے۔ جن افراد کی پیدائش کا تعلق ان ستاروں سے ہوتا ہے یا جن کی تاریخ پیدائش کے وقت ان ستاروں کی عملداری تھی وہ زندگی میں اہم مقاصد حاصل کر کے اعلیٰ کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ وہ لیڈر، ڈاکٹر، پیشوائے مذہب، صدر مملکت، سرکاری وکلاء اور جماعت کے سربراہ ہوتے ہیں اور اگر ان کی پیدائش میں ان ستاروں کے ساتھ ساتھ حاکم زندگی زحل (صفر) ہو تو وہ کسی بڑے ادارے کے سربراہ، کسی بڑی فرم کے مالک فیکٹری کے مالک، کان کے مالک ہوتے ہیں۔ ایسے افراد بڑی عمدہ اور خوش کن زندگی گزارتے ہیں۔ نیک اطوار اور ہمیشہ خیرات دینے والے ہوتے ہیں۔ جن افراد کی تاریخ پیدائش ان ستاروں کے زیر اثر ہوتی ہے۔ وہ ایماندار نیک، سخی اور اپنے عزائم کے پکے ہوتے ہیں۔ اور اگر بالفرض اگر کسی کی تاریخ پیدائش پر حاکم یا مریخ یا زحل ہوں تو پھر وہ وقت ضائع کرنے والا، فضول خرچ، خود پسند، ریاکارانہ عادات کا مالک ہوتا ہے۔ اسی لئے وہ ہمیشہ بدقسمتی کا شکار رہتے ہیں۔ مالی مشکلات کے ساتھ ساتھ کسی قانونی مسرزنش میں الجھ کر مزید پریشانیوں کا شکار ہو جاتا ہے۔

ضروری باتیں :- یہ لوگ زندگی میں اعلیٰ کامیابیوں کے خواہشمند ہوتے ہیں اور یہ بالعموم ایک ایسی چیز کی بنیاد ڈالتے ہیں جو ان کے مرنے کے بعد بھی ان کا نام زندہ رکھتی ہے۔

قمر ۴ / ۹ مشتری

یہ بھی سعد ستاروں کا اجتماع ہے۔ جن افراد کی پیدائش کے وقت ان ستاروں کا دورہ تھا۔ وہ زندگی میں اعلیٰ مقام حاصل کرتے ہیں۔ چاہے وہ سروس میں ہوں یا کاروبار میں۔ ایسے افراد بڑے حساس اور زور قلم کے ماہر

ہوتے ہیں اور وہ اپنی قوتِ تحریر سے انسانیت کی اچھی خدمت کرتے ہیں۔ بڑے نیک اور ہمدرد ہوتے ہیں اور ہر وقت ضرورت مند کی مدد کرنے کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔ اپنی کوشش سے دولت جمع کرتے ہیں خیراتی ادارے، فری ریڈنگ روم، پبلک پارک، ہسپتال، سینی ٹوریم ایسے افراد ہی جاری کرتے ہیں۔

یہ لوگ بڑے ایماندار، نیک، رحم دل اور ہمدرد، بڑی خوش کن گھریلو زندگی گزارنے والے ہوتے ہیں۔ اور اگر بے پرواہ ثابت ہوں تو خود غرض اور ریاکارانہ عادات کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ان کی دولت بے ایمانی اور غلط اقدام کی وجہ سے ہمیشہ ضائع ہوتی رہتی ہے۔

ضروری بات: ۔ یہ لوگ ہمیشہ محبوب اور سنجیدہ ہوتے ہیں لیکن اپنی فطرت کے زیر اثر اعلیٰ مراتب حاصل کر لیتے ہیں۔ اپنی نیک نیتی، خلوص کاری اور قابلیت کی وجہ سے دور و نزدیک مشہور ہو جاتے ہیں۔

مریخ ۱ تا ۸ ——— / ——— ۹ مشتری

یہ لوگ، فوجی جرنیل، ڈکٹیٹر، سیاسی جماعتوں کے سربراہ اور وہ تمام افراد جو ایک کثیر التعداد افراد کی سربراہی کریں وہ انہی ستاروں کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں، سائنسدان، انجینئر، مزدور طبقہ کے اجتماعات کے سربراہ، بجلی اور دوائیوں سے متعلقہ افراد، ڈاکٹر، کیمسٹ، سیاح، کسی تحریک کے سربراہ، پائلٹ اور بحری جہازوں کے کپتان، تحقیق و تدقیق کرنے والے۔ ریاستوں کے حکمران۔ یہ سب انہی ستاروں کے اثرات کے ماتحت ہوتے ہیں۔ لیکن بدقسمتی سے اگر کوئی زحل (۷) یا مریخ (۱ یا ۸) کا شکار ہوتے ہیں یعنی ان کا حاکم ستارہ زحل یا مریخ ہو یا پھر زحل ہی ان کی زندگی میں دخل رکھتا ہے۔ تو وہ مرد ہو یا عورت، بڑی پریشان کن گھریلو زندگی گزارتے ہیں۔ یہ لوگ یا تو کنوارے رہ جاتے ہیں۔ یا پھر اپنے ساتھی سے جدا ہو جانے کے بعد کسی وجہ کے سکینڈل کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس اجتماع کا اطلاق ان افراد پر ہوتا ہے۔ جو دوسروں پر حاکم بن کر رہتے ہیں اور ان کے الفاظ ایک قانون کی حیثیت اختیار کر جاتے ہیں۔ جن افراد کی زندگی کا حاکم زہرہ (۲ یا ۷) ہو اور یہ اجتماعی اثرات بھی اثر پذیر ہوں تو وہ ہمیشہ ایک خوبصورت بیوی کے شوہر بنتے ہیں اور اعلیٰ پرسکون گھریلو زندگی گزارتے ہیں۔ و شادی کے بعد ہی ترقی کرتے ہیں۔

حرف آخر: ۔ یہ لوگ اپنی خداداد اور اندرونی خوبیوں کے باعث ترقی کے مدارج طے کرتے ہیں۔ ان میں بڑی انفرادی قوت موجود ہوتی ہے اور وہ اپنی تحریر سے خیالات کی کھل کر ترجمانی کر سکتے ہیں۔

عطارد ۳، ۶ ——— / ——— ۹ مشتری

جن افراد کی پیدائش پر ان ستاروں کا اثر ہوتا ہے وہ لوگ زندگی میں ایک فعال کامیابی کے مالک ہوتے ہیں۔ اپنی تحریری قابلیت کی بناء پر بڑی قسمت کے مالک بن جاتے ہیں۔ صاحب جائداد ہوتے ہیں اور خوش آئند گھریلو زندگی گزارتے ہیں۔ یہ لوگ بیرسٹر، اعلیٰ سرکاری افسر، بڑی بڑی فرموں کے سربراہ، لوکل باڈیز کے صدر، بزنس منیجر، ایڈیٹر، اعلیٰ اور قابل سرمایہ کار، سائنٹسٹ، تحقیقاتی افراد، منفرد مصنف، پبلک سپیکر، مذہبی

عالم وغیرہ وغیرہ اس کے تحت پیدا ہوتے ہیں۔ ان کی گھریلو زندگی بڑی خوش آئند ہوتی ہے اور ان کی اولاد بڑی تعلیمیافتہ ہوتی ہے۔

حرف آخر:۔ یہ لوگ تعلیم کے میدان میں اعلیٰ رتبہ حاصل کرتے ہیں۔ یہ اپنی زود اثر تحریر سے عوامی رجحانات کا بڑی عمدگی سے اظہار کر سکتے ہیں۔

زہرہ ۷-۲ ——— ۹ مشتری

بادشاہ بڑے آدمی یا دانا آدمی، امیر، رؤسا، بڑی بڑی جائدادوں کے مالک ان ستاروں کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں۔ ڈراما لسٹ، سینما ایکٹر یا ایکٹریس، ڈانسر، جادوگر، شعبدہ باز، بینکرز، سرمایہ دار اور وہ افراد جن کا ان امور سے تعلق ہوتا ہے جو عوام سے قریب تر ہوتے ہیں۔ وہ ان اجتماعی اثرات کے تحت پیدا ہوتے ہیں۔ یہ افراد ریس کورس، پبلک پارٹیز اور پبلک اجتماعات میں بکثرت ملتے ہیں۔ کاروبار میں ہمیشہ کامیاب ہوتے ہیں۔ اور اس طرح سروس میں بھی۔ اسی طرح یہ لوگ بینک کے اعلیٰ افسر، مذہبی رہنما وغیرہ، جیولرز، ڈریس میکرز، فیشن بنانے والے، خورد و نوش کی تمام اشیا فروخت کرنے والے۔ عورتوں کے بناؤ سنگھار کی چیزیں بیچنے والے سب اس گروہ سے متعلق ہوتے ہیں۔ یہ عوامی اور مددگار قسم کے خیالات رکھنے والا صاحب حیا اور پاکیزہ خیالات کا مالک ہوتا ہے مگر حسن پرست ہوتا ہے اور اگر اس کی زندگی پر زحل کے اثرات ہوں تو یہ پھر مکار فطرت، آوارہ منش اور مغرور ہوتا ہے، اور اپنی دولت کو عیش اور عورتوں کے چکر میں اور ملبوسات و زیبائش پر ضائع کر دیتا ہے۔

حرف آخر:۔ یہ لوگ اپنے فن اور ہنر کی بدولت زندگی میں اعلیٰ مقام حاصل کر لیتے ہیں۔ بڑی خوش خوش اور اچھی زندگی گزارتے ہیں۔ ان کی شادی خوب صورت عورت اور بعض اوقات امیر گھرانے میں ہوتی ہے۔ یہ اپنی بنیادی خوبیوں کے باعث خوش قسمت ثابت ہوتے ہیں۔

زحل ——— ۹ مشتری

جن افراد کی پیدائش پر ان ستاروں کے اجتماعی اثرات موجود ہوتے ہیں وہ لوگ اپنی ذاتی کوششوں کی بناء پر زندگی میں ایک اہم مقام حاصل کرتے ہیں۔ مشتری کا تعلق زحل سے پیدا ہو رہا ہے جس کی وجہ سے ایسے افراد سوسائٹی میں اچھی نگاہ سے نہیں دیکھے جاتے۔ یہ لوگ بلیک مارکیٹر، بدقماش اور ناجائز کاروبار کرنے والے ہوتے ہیں۔ یہ لوگ قرض دینے والے یا بنیئے سود خود اسی طرح، کنٹریکٹر، بروکر اور جو غیر قانونی اور ناجائز قسم کے کاروبار کرنے والے افراد ہوتے ہیں۔ یہ جب کسی اعلیٰ عہدے پر پہنچ جاتے ہیں تو بے حد بدعنوانیاں کر کے دولت اور سرمایہ اکٹھا کر لیتے ہیں مگر بالعموم پکڑ لئے جاتے ہیں اور سزا پاتے ہیں تاہم یہ اچھی سوچ بچار، عملی اقدام اور مستعد اور ہوشیار قسم کے ہوتے ہیں۔ جائداد کے لئے کافی دولت جمع کرنے والے ہوتے ہیں اور اگر دوسرے نحس اثرات سے بھی مغلوب ہوں تو غلط نتائج بھی ہو سکتے ہیں اور یہ لوگ غلط اقدام کی وجہ سے دولت اور جائداد سے محروم بھی ہو جاتے ہیں۔

حرف آخر:۔ یہ مستقل مزاج اور صاحب اقبال ہوتے ہیں۔ غیر محتاط اور غیر ذمہ دارانہ زندگی گزارتے ہیں۔ ہمیشہ مقدموں میں ماخوذ رہتے ہیں اور فوراً ہی اپنے کیفر کردار کو پہنچ جاتے ہیں۔

تعلق شمس

قمر ۴ —/— ۵ شمس

جو لوگ ان ستاروں کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں وہ بڑی دلچسپ زندگی گزارتے ہیں جو اکثر معمول خاندانی خاندان میں پیدا ہوتے ہیں کوئی فرد شمس امیر خاندان سے متعلق ہے۔ شاعر، اسکول ٹیچر، حکومت کے اعلیٰ عہدوں کے سربراہ، جوہری، سیاسی لیڈر، مصنف، مختلف زبانیں اور امور کا عالم، سربراہ پبلک سکول، انشورنس کمپنیز سے متعلقہ لوگ، ٹرانسپورٹ اور مینوفیکچرنگ سے تعلق رکھنے والے ان ستاروں کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں۔ یہ لوگ بے حد عقلمند اور مگر عقلمند ہوتے ہیں اور اگر بالفرض ان کی پیدائش کا حاکم زحل ہو تو ایسے افراد کی زندگی کا خاتمہ یا تو پاگل پن، سودائی، خبطی، مجنوں اسس یا پھر محتاج خانہ میں ہوتا ہے۔

حرف آخر:۔ یہ لوگ نیک بین ہونے کے ساتھ ساتھ اپنی زندگی میں بڑے جدت پسند ہوتے ہیں یہ لوگ مخفی سائنس کے بڑے قائل ہوتے ہیں اور کوئی نیا نکتہ یا خیال پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

مریخ ۱ تا ۸ —/— ۵ شمس

یہ پیدائش عظیم اجتماعی اثرات کو ظاہر کرتی ہے۔ ایسے افراد بڑی انفرادی زندگی رکھتے ہیں۔ عوامی زندگی میں ایک معقول رتبہ حاصل کر لیتے ہیں۔ خوبصورت چیزوں کے بنانے والے ہوتے ہیں۔ الیکٹریکل انجینئر، آرکیٹکٹ کمپنی پروموٹرز، تحقیقاتی کارکن، ڈاکٹر، میرین انجینئر، ہوا باز، ریلوے ڈرائیور، اوپریٹر، کان کن، فوجی سپاہی، باکسر، ویلڈر، ایڈورٹائزر، سائنسی لٹریچر کا ایڈیٹر، بحری جہازوں کی کمپنی کے منیجر، کیمسٹ، ڈرگسٹ درآمد اور برآمد کنندگان، ملٹری جنرل، جنگی مواصلات میں مدد کرنے والا، انسپکٹر آف پولیس، مجسٹریٹ وائرلیس اوپریٹر، ٹیلیگرافسٹ اور ٹیلیفون آپریٹرز۔ یہ سب ان ستاروں کے اجتماعی اثرات کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں۔

یہ لوگ بے حد ضدی ہوتے ہیں، خود سر اور مغرور ہونے کی وجہ سے اپنے خیالات دوسرے افراد پر ٹھونسنا چاہتے ہیں اور اگر ان کی زندگی کا متعلقہ ستارہ زحل، ہو تو یا اس کے اثرات شامل ہوں یا پھر مریخ کے اثرات دوبارہ حائل راہ ہو رہے ہوں تو ایسے افراد کی گھریلو زندگی بھی پریشان کن ہوتی ہے۔ یہ اپنی شادی کے فوراً بعد اپنی بیوی سے محروم ہو جاتے ہیں۔ عموماً حادثے کا شکار ہو جاتے ہیں۔ بعض عادات کی وجہ سے اپنے کافی دشمن پیدا کر لیتے ہیں۔ یہ لوگ بالعموم اپنے آپکو اعلیٰ عہدے پر لے جانے کی کوشش کرتے ہیں اور اکثر اپنی کوششوں میں کسی حد تک کامیاب بھی ہو جاتے ہیں۔ یہ اجتماع سٹاک ایکس چینج کے لئے بے حد سود مند ہوتا ہے۔ یہ لوگ ہوشیار، باہمت، خود پر بھروسہ کرنے والے، حوصلہ مند اور سمجھدار ہوتے ہیں اور اعلیٰ سرکاری عہدوں پر پہنچ جاتے ہیں۔ یہ کسی کیس میں بھی پھنس سکتے ہیں اور اگر دوسرے ستاروں سے متاثر ہوں تو پھر جاسدانہ عادات کا شکار ہو جاتے ہیں۔ یہ لوگ شادی کرنے کے بعد عورت کی وجہ سے بڑی مشکلات میں گھر

جاتے ہیں۔

حرفِ آخر: یہ لوگ جذباتی اور ہمیشہ کچھ نہ کچھ کرنے کے خواہشمند ہوتے ہیں اور اپنی کوشش سے اچھی پوزیشن حاصل کرنے کے خواہش مند ہوتے ہیں اس لئے پبلک یا عام زندگی میں بڑی اچھی حیثیت کے مالک بھی بن جاتے ہیں اور اگر ان کا پیدائشی عنصر مغلوب ہو تو بے حد پریشان گھریلو زندگی گزارتے ہیں۔

عطارد ۳ یا ۶ —/— ۵ شمس

جو لوگ ان ستاروں کے اجتماعی اثرات کے تحت پیدا ہوتے ہیں وہ اعلیٰ پایہ کے عالم ہوتے ہیں۔ تعلیم کی اعلیٰ ڈگری حاصل کرتے ہیں۔ ماہر ریاضی، سائنسدان، مقلد، عوامی ترجمان، پارٹی لیڈر، وزیر اعظم، دیوان، پرنسپل آف کالج یا سکولز، مصنف، پینٹر، سنگ تراش اور جہاز ساز ہوتے ہیں۔ اعلیٰ پائے کے تاجر ہوتے ہیں۔ جو دنیا کے گوشے گوشے میں تجارت پھیلاتے ہیں۔ یہ لوگ بڑے رحمدل اور مہربان قسم کے ہوتے ہیں۔ بالخصوص اس حالت میں تو زیادہ اثر قبول کرتے ہیں جب یہ خود کسی غربت کے ماحول میں پل کر بڑے ہوں۔ یہ کثیر خیرات دینے والے ہوتے ہیں اور ایسے ادارے جن کو امداد دی جاتی ہے سرفہرست ان کا نام ہوتا ہے۔ پاکیزہ اور عمدہ خیالات رکھتے ہیں ان کی گھریلو زندگی بڑی پرامن اور سکون بخش ہوتی ہے۔

حرفِ آخر: یہ لوگ معلومات کا وسیع ذخیرہ رکھنے کے باعث زندگی میں اعلیٰ مقام حاصل کر لیتے ہیں۔ جو محض قابلیت کی بنا پر ہوتا ہے، اعلیٰ پائے کے ماہر لسانیات ہونے کی وجہ سے دور و نزدیک کے سفر کر کے اپنی زندگی کی کامیابیوں کو حاصل کرتے ہیں۔

شمس و مشتری کے تعلقات کو فصل اوّل میں دیکھیں

زہرہ ۲ یا ۷ —/— ۵ شمس

یہ ایک اچھا اجتماع ہے جو افراد اس کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں وہ ہمیشہ خوش قسمت ہوتے ہیں۔ نامور موسیقار، گلوکار، ساز ندے، سینماؤں کے مالک اور ڈرامہ گھروں کے مالک، بینکرز، قیمتی پتھروں کے تاجر، عالمی سیاح، ڈانسر، لوکسر، سیل، تیراک اور ایسے افراد جو لوگوں کو دلچسپ کھیلوں سے محفوظ کر سکتے ہیں۔ وہ اس اجتماع کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں۔ ایسے افراد اچھی قسمت کے مالک ہوتے ہیں جو ان کی کامیابی میں اعلیٰ خصائص کا ذریعہ ہوتا ہے خوشی سے شادی کرتے ہیں اور خوبصورت تعلیم یافتہ بچوں کے باپ ہوتے ہیں۔ ایسے افراد امیر گھرانوں میں پیدا ہوتے ہیں یا پھر اپنی قابلیت سے جائداد اور کافی دولت پیدا کر لیتے ہیں اور اگر ان کی زندگی کا حاکم مریخ یا زحل ہو تو بڑی پریشان زندگی گزارتے ہیں۔

زحل ۰ —/— ۵ شمس

یہ طے شدہ حقیقت ہے اس کے اجتماع کے بے حد خراب اثرات ہوتے ہیں۔ یہ غربت، افلاس، تنگدستی پیدا کرتا ہے۔ یہ والدین اور عزیز و اقارب سے جدائی پیدا کرتا ہے۔ زندگی میں ناکامیاں، اداسیاں اور کاروبار

میں نقصان دینے والا سیارہ ہے، جرائم، مقدمہ بازی، قید و سزا اور تعلقات کے خراب ہونے کی خبر دیتا ہے۔ ایسے افراد غیر ذمہ دار ہونے کے ساتھ ساتھ بڑی بُری حالت سے کاروبار چلاتے ہیں۔ یہ ہمیشہ اپنی زندگی میں ناکامیوں کا شکار رہتے ہیں۔ اگر ان کی زندگی پر مریخ ۱-۸ یا زحل (ہ) حاکم پیدائش ہو تو ایسے افراد غیر فراز: کاموں میں الجھے رہتے ہیں۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ وہ جرائم پیشہ اور فلاکت زدہ ذہن کا شکار ہوتے ہیں اور پھر وہ قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتے۔ ان کے ساتھی بھی بُرے ہوتے ہیں وہ عموماً لوگوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

حرفِ آخر:۔ یہ لوگ مجہول ذہنیت اور پیچیدہ خیالی کا شکار ہوتے ہیں جن کو آسانی سے نہیں سمجھا جا سکتا ابتدائی ایام میں بڑی کٹھن زندگی کا شکار ہو کر آخری ایام میں سماج میں بڑے مقام کے مالک بن جاتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے ہی اعمال کی بنا پر اپنے آپ کو ناختم ہونے والی مشکلات میں گھیر لیتے ہیں اور اپنے ماحول کی خاطر لڑتے ہوئے ہی مر جاتے ہیں۔

تعلقِ زحل

شمس و زحل کے تعلقات فصل دوم میں دیکھیں

قمر ۴ ——/—— (ہ) زحل

یہ نحس اجتماع کا مظہر ہے اگر کسی فرد کا اس سے تعلق ہو تو وہ بھی بُرے اثرات کا شکار ہو جاتا ہے۔ اگر زحل کسی زندگی کا حاکم ہے یا پھر کسی دوسرے سیارے کے ساتھ اثر پذیری کر رہا ہے تو ایسے افراد کی زندگی پاگل پن میں ختم ہوتی ہے۔ یہ لوگ بے حد رد کھے۔ اکھڑ اور الجھے ہوئے دماغ کے مالک ہوتے ہیں جن افراد کی زندگی پر یہ سیارے اثر انداز ہوتے ہیں وہ محض تخیلات کی دنیا میں بسنے والے ہوتے ہیں اور ان کی زندگی محض ایک ضد سی ہوتی ہے۔ یہ لوگ خفیہ مشن اور روحانی مقاصد کی خاطر بڑے کامیاب ہوتے ہیں۔ شاعر، زمیر گیت گانے والے سٹیج ایکٹر یا ایکٹریس، عوامی ترجمان بھی اسی اجتماع کے لوگ ہوتے ہیں۔ جن افراد کی زندگی کا حاکم زحل ہے اور پھر یہ اجتماع بھی رکھتے ہیں وہ دھوکہ دہی، جعل سازی کے مقدمے میں قید کاٹتے ہیں۔ اکثر بدنام قسم کے کاروبار اور بلیک میلنگ سے اپنی زندگی گزارتے ہیں۔ چنانچہ ان کی غیر قانونی حرکات ان کو جرم کی پاداش میں سزا اور قید و بند کی صعوبتوں میں گرفتار کر دیتی ہے۔ جن افراد کا حاکم سیارہ زندگی مریخ ہو تو یہ لوگ آخری عمر پاگل پن اور تنگ دستی یا بلکپن میں گزارتے ہیں ان کی گھریلو زندگی ہمیشہ غیر مطمئن ہوتی ہے۔ بچوں کے اغوا کرنے والے، قاتل، جلاد، غلاموں کی تجارت کرنے والے اور جو بڑے بڑے افعال میں گرفتار ہوتے ہیں وہ ان سیاروں کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں

حرفِ آخر:۔ یہ کجروی کی بنا پر بُرے گروہ میں شمولیت اختیار کر کے بُرے خیالات کے مالک بن جاتے ہیں دماغی فتور، روکھا پن ان کو تباہی اور تنزلی کی طرف لے جاتا ہے۔

مریخ ۱ یا ۸ —/— (ہ) زحل

ان سیاروں کے اجتماعی اثرات متعلقہ افراد کے لئے مصائب و آلام، پریشانیاں، دکھ، درد، مقدمہ بازی، قید و بند، جگہ کی بار بار تبدیلی، گھریلو پریشانیاں، اپنے کاروبار میں ناکامیاں پیدا کرتے رہتے ہیں۔ ان اثرات کے مغلوب افراد جرائم پیشہ ہوتے ہیں، دل شکن، پریشان کن۔ ظالمانہ طریقے اختیار کر لیتے ہیں۔ ایسے اجتماعی اثرات رکھنے والوں کا حاکم زندگی زحل (ہ) یا مریخ ۱ یا ۸ ہے تو وہ اپنی ازدواجی زندگی میں طلاق کی مصیبت سے دوچار ہوگا یا پھر قتل، قانون شکنی کے جرم کی وجہ سے اپنی زندگی کو پریشانی میں گزارنے پر مجبور ہوتا ہے۔ یا پھر لمبی تکالیف دہ بیماریوں میں مبتلا ہوتا ہے کہ وہ کبھی بھی ان سے نجات نہیں پا سکتا۔ یہ لوگ تنہائی پسند ہوتے کے ساتھ ساتھ بعض اوقات اچھے اور نیک خیالات کے مالک بھی ہوتے ہیں۔

حرفِ آخر:۔ جو افراد ان اثرات کے ساتھ متعلق ہوتے ہیں وہ اپنے دشمنوں کے چنگل سے پھنس کر مشکلات اور تکالیف میں مبتلا رہتے ہیں۔

عطارد ۳ یا ۶ —/— (ہ) زحل

جن افراد کا تعلق ایسے اثرات سے ہوتا ہے وہ بڑے ہوشیار ہوتے ہیں مگر ان کا علم ناقص ہوتا ہے اور اس کا طمع ہمیشہ ذاتی مفاد اور خود غرضی کے لئے تیار رہتا ہے۔ مگر اپنے نادیدہ افعال کی بناء پر اور اپنی تحریر کی خامیوں کی وجہ سے بڑی مشکلات میں گرفتار رہتا ہے۔ اگر ان کا حاکم زندگی زحل (ہ) ہو تو ایسے افراد ہمیشہ عدالت کے چکر میں الجھے رہتے ہیں۔ ان کو کسی کلیدی عہدے پر تعینات کیا جائے تو یہ کسی راز کو غیر ذمہ داری کی وجہ سے افشاء کرنے کی پاداش میں نوکری سے نکال دیئے جاتے ہیں۔

نوٹ:۔ یہ لوگ مضبوط قوت ارادی کے مالک ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اپنے لیڈرانہ خیالات کا بڑی عمدگی سے اظہار کر سکتے ہیں۔ اپنی قوتِ تحریر کے اثر سے بعض اوقات پوری دنیا میں مقبول ہوتے ہیں۔

تعلقات زحل اور مشتری کو فصل اول میں دیکھیں

زہرہ ۲ یا ۷ —/— (ہ) زحل

یہ سعد اثر رکھنے والے اجتماعی ستارے ہیں۔ وہ افراد جو کسی کاروبار میں مصروف ہیں خصوصاً ایسے کام جو عوام کی دلچسپی سے متعلق ہیں۔ ان میں ان کو بے حد فائدہ ہے۔ ایکٹر یا ایکٹریس، گلوکار، ڈرامہ نویس سرکس کے آدمی یا افراد انہی ستاروں کے زیر اثر رہتے ہیں۔ ان کی مالی حالت ہمیشہ اچھی ہوتی ہے۔ مگر یہ لوگ پریشانیوں اور رسوائیوں کا شکار ہوتے ہیں۔ اگر ان کے حاکم ستارے شمس یا زحل یا مریخ ہوں تو بے قدری کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جن افراد کی پیدائش پر ان تینوں میں سے کسی کے حاکمانہ اثرات ہیں وہ عجیب و غریب گھریلو حالات سے دوچار رہیں گے۔ ان افراد کے ساتھی ان سے ہمیشہ دور رہ جاتے ہیں اور یہ تنہائی کی زندگی گزارتے

ہیں یا مطلقہ ہو جاتے ہیں۔ زہرہ زحل کا اجتماع ناجائز محبت کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ ایسے افراد اپنی دولت تباہ کر لیتے ہیں اور بڑی خواری کی زندگی گزارتے ہیں۔

حرفِ آخر:۔ یہ لوگ اپنے متعلقہ کاموں میں بڑے عقلمند ہوتے ہیں۔ کسی کی محبت میں گھر کر افسانوی بدنامی یا شہرت حاصل کر لیتے ہیں۔ اکثر دولت بھی ناجائز ذرائع سے جمع کرتے ہیں۔

تعلقات قمر

(شمس و قمر کو فصل دوم میں دیکھئے)

مریخ ۱ یا ۸ —/— ۴ قمر

یہ اجتماع دماغی اختلاج اور مالی مشکلات کے پیدا کرنے سے ہوتا ہے۔ ایسے افراد اپنے والدین کے خلاف بغاوت کر کے ان سے علیحدگی اختیار کر لیتے ہیں۔ وہ اپنے نظریات کے لحاظ سے فلاسفرانہ خیالات رکھتے ہیں۔ اپنے دشمنوں کا مذہبی خیالات سے مقابلہ کر کے بڑی فراست سے ان کو دبا کر اور مشکلات سے گزر کر اپنے مقاصد میں کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ جن افراد کا تعلق حاکم زندگی زحل سے ہے تو وہ لڑاکے۔ دشمنی کی بنیاد ڈالنے ڈالنے والے ہوتے ہیں، ٹکٹ جاری کرنے والے۔ کلکٹر، ٹرام کنڈکٹر، بینک کلرک، ڈرائیورز، سٹال کیپر، فورمین، مینیجر، مزدور طبقہ کے لوگ، مالکان مل، ڈکٹیٹرز، فوجی جرنیل۔ صدرِ جمہوریہ یا آرگنائزیشن، حاکم ریاست کیمسٹ، جج، ڈاکٹر، ایڈیٹر، مجسٹریٹ۔ بحری جہازوں کے کیپٹن ہوتے ہیں اور جو افراد بھی ان تمام اداروں سے متعلق ہیں وہ بھی اس سے متعلق ہیں۔ یہ لوگ گھریلو زندگی میں غیر مطمئن ہوتے ہیں۔ وہ کنوارا رہنا قابل ترجیح سمجھتے ہیں اور اگر ان کی شادی ہو جائے تو ان کی گھریلو زندگی مشکلات میں گھری رہتی ہے۔

حرفِ آخر:۔ یہ لوگ اپنی کوششوں سے زندگی میں اپنا مقام پیدا کر لیتے ہیں۔ کافی ناکام افراد جو اپنے مقاصد میں ناکام ہو چکے ہوں۔ ان کو بے فکر بنا دیتی ہے۔ یہ لوگ بڑے قابل دماغ کے مالک ہونے کے باوجود اعلیٰ خیالات رکھتے ہوئے بھی اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہو پاتے بلکہ بُری طرح ناکام ہوتے ہیں۔

عطارد ۳ یا ۶ —/— ۴ قمر

جو لوگ اس اجتماع کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں۔ بڑے عالم اور اعلیٰ تعلیمیافتہ ہوتے ہیں۔ بہترین عوامی ترجمان اور مصنف ہوتے ہیں۔ ایڈیٹر۔ پارٹی لیڈر۔ سیلزمین، ہیئر ڈریسر، بینکرز، ہوٹل مینجرز، تیراکی کے نگہبان، جیکی، آرٹسٹ، شاعر، رینجرز۔ یہ سب اسی اجتماع کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں۔

حرفِ آخر:۔ قابل آدمی لیکن ناکام، تعلیمیافتہ مگر خیالات کی ترجمانی میں ناکام، عوامی اجتماعات یا خیالات ڈٹ کر مقابلے کرنے والا ہوتا ہے۔ خوش گوار گھریلو ماحول حاصل ہوتا ہے۔ ایسا نامور جو موت کے بعد بھی یاد رہتا ہے۔

(تعلقات مشتری اور قمر کو فصل اول میں دیکھیں)

زہرہ ۲ یا ۷ + ۴ قمر

اس اجتماع کے افراد خوش قسمت ہوتے ہیں۔ بالعموم کاروباری اور تاجر ہوتے ہیں، سینما ہاؤس تھیٹر بینکنگ، تیراکی اور دوسرے کھیل، رنگ ریس ٹریک، موسیقار اور موسیقی نواز، کلر پرنٹنگ کرنے والے، آرٹ اور نیوز سے متعلقہ باغبانی، ایکٹر اور ایکٹریس، کھلاڑی، بوکسر، ریسلر اور افزائش حسن کی مصنوعات تیار کرنے والے اور ایسے ادارے بھی جن میں یہ لوگ پائے جاتے ہیں۔ وہ اس اجتماع کے تحت پیدا ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اعلیٰ قسم کے خفیہ علوم اور خفیہ سائنس کے طالب علم ہوتے ہیں۔ یہ خوش لباس اور اچھے گھر کو پسند کرتے ہیں، زیورات، عیش پسندی ان کی دلچسپ عادات ہوتی ہیں۔ یہ لوگ امیر ہو جاتے ہیں۔ اور عیش و عشرت کی زندگی گزارتے ہیں۔ اپنے گھریلو ماحول میں بڑے خوش قسمت اور صاحب نصیب ہوتے ہیں اور اگر ان کی زندگی کا حاکم زحل ہو تو یہ اپنی زندگی میں دو تین دفعہ تنزلی کی طرف لے جاتے ہیں اور ان کی زندگی کس مپرسی میں ختم ہوتی ہے۔

حرف آخر:۔ منتشر دماغ، مگر اعلیٰ صلاحیتوں کے مالک، محتاط اور سنجیدہ مزاج، اپنی ناکامیوں سے ہراساں، سوسائٹی کے بغیر اداس اور مغموم زندگی کے مالک۔

(تعلقات زحل و قمر کو باب سوم میں دیکھیں)

تعلقاتِ مریخ

شمس ۵ ——— مریخ ۱ یا ۸

(تعلقات شمس اور مریخ فصل دوم میں دیکھیں)

(تعلقات قمر و مریخ کو فصل چہارم میں دیکھیں)

عطارد ۳ یا ۶ + مریخ ۱ یا ۸

اس اجتماع کے زیر اثر پیدا ہونے والے افراد بڑے جذباتی ہوتے ہیں۔ اپنی قوت اور ہمت سے دولت کماتے ہیں، بالعموم غصہ ور ہوتے ہیں اس لئے اپنے کافی دشمن پیدا کر لیتے ہیں۔ اپنے وعدے کے جھوٹے اور غیر یقینی ہوتے ہیں۔ ایسے افراد کی گھریلو زندگی بڑی پریشان کن ہوتی ہے۔ اپنی شادی طلاق پر ختم کر کے بڑے سے بڑے سکینڈل کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اپنے آرٹ اور علم پر بڑے مغرور ہوتے ہیں۔ اس لئے شاذ و نادر ہی دوسرے افراد سے مل پاتے ہیں۔ یہ اجتماع اس امر کی طرف کی بھی رہنمائی کرتا ہے کہ یہ افراد مسافر اور خود مختاری کے ادارے چلانے میں ماہر ہوتے ہیں۔ ان میں خداداد قسم کی قابلیت موجود ہوتی ہے۔

جس کی وجہ سے اچھے موسیقار، اچھے گلوکار، سازندے بھی ہوتے ہیں، اعلیٰ مصنف، حیرت انگیز قسم کی کہانیاں لکھنے میں ماہر، ماہر حیاتیات، لیباٹری اسسٹنٹ، پبلک پراسیکیوٹر، بیرسٹر، ایڈووکیٹ، وزیر خارجہ یا پروفیسر، سائنسدان، عالم تحقیقات، انٹیریئر ڈیکوریٹر، زود گو افراد اور کورٹ کے مقدمات کرنے والے اس اجتماع کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں۔

حرفِ آخر: ہر فن مولا، جینیئس، علم دوست، سمجھا ہوا، طاقت ور اور سکون پذیر حیثیت کا مالک ہوتا ہے، جذباتی، محبت اور سفر و حضر سے دلچسپی رکھنے والے ہوتے ہیں۔

(تعلقات مشتری اور مریخ فصل اوّل میں دیکھیں)

زہرہ ۲ یا ۷ —+— مریخ ۱ یا ۸

یہ ایک اچھا اجتماع ہے۔ جن افراد کا یہ اجتماع ہے وہ ہر میدان میں کامیاب اور سرخرو ہونے والے ہوتے ہیں، اچھے لیڈر ہوتے ہیں اور بالعموم قابل عزت اور عوام کے سربراہ تصور کئے جاتے ہیں۔ گلوکار، ایکٹر، ڈرامہ باز، سرائے کا محافظ، ڈرائنگ ماسٹر، مشین بنانے والا، ہیئر ڈریسر، جیولرز، مذہبی عقیدہ کا مالک، منتظم، علم کا مقبول آدمی، تیراکی کے حوضوں کا مالک، انجینئروں کے ادارے کا سربراہ، اسلحہ ساز اداروں کا سربراہ، سرکاری عہدہ دار، سونے کی کان سے متعلق اور تھیٹر کا مالک۔ یہ تمام سب اسی اجتماع کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں۔ ان کی گھریلو زندگی بڑی اچھی ہوتی ہے بشرطیکہ ان کی زندگی پر مریخ یا زہرہ کا اثر نہ ہو۔

حرفِ آخر: سلجھے ہوئے اور سلیقہ مند ہوتے ہیں، عیش پسندی اور آرائش و زیبائش کے دلدادہ۔ فنون کی قدر دانی کرنے والے ہوتے ہیں۔

(تعلقات زحل اور مریخ کو فصل سوم میں دیکھیں)

تعلقاتِ عطارد

(تعلقات شمس و عطارد کو فصل دوم میں دیکھیں)

(تعلقات قمر و عطارد کو فصل چہارم میں دیکھیں)

(تعلقات مشتری و عطارد کو فصل اول میں دیکھیں)

زہرہ ۲ یا ۷ — عطارد ۳ یا ۶

اس اجتماع کے زیر اثر پیدا ہونے والے افراد خوش قسمت ہوتے ہیں، تعلیم یافتہ اور خوشگوار ازدواجی زندگی گزارتے ہیں۔ اپنے خاندان کے سربراہ بنتے ہیں، کمپنی کے مالک، ہیروں کے تاجر، جیولرز مینوفیکچرز، فلمی پروڈکشن کرنے والے، سینماؤں کے مالک، ایکٹر، ایکٹریس، کردار نگار، ڈرامہ کے گیت لکھنے والے

سازندے، ڈانسر، پرندے رکھنے والا، لباس بنانے والا، کان کھودنے والا، ڈاکٹر، سٹور کیپر، بک سیلرز، زچہ خانہ کے انچارج، زنانہ حصہ کا جیلر، آفیسر اور مل مینجر، ٹیلیفون آپریٹر، آرٹسٹ، ماڈل بنانے والے ملکہ حسن اور سیلز گرلز، یہ تمام افراد اس اجتماع کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں۔

حرف آخر: یہ لوگ تعلیم یافتہ، عیش پسند اور بااصول ہوتے ہیں۔ بڑے بڑے اداروں کے مالک، اور ان کے نگہبان ہوتے ہیں۔ اچھی قسمت کے مالک ہوتے ہیں اور اگر ان کا حاکم زحل سے ہو جائے تو تمام کاروبار اور ادارے تباہ و برباد ہو جانے کا امکان ہوتا ہے۔

(تعلقات زہرہ و عطارد کو فصل سوم میں دیکھیں)

تعلقاتِ زہرہ

(تعلقات شمس و زہرہ کو فصل دوم میں دیکھیں)
(تعلقات قمر و زہرہ فصل چہارم میں دیکھیں)
(تعلقات مریخ و زہرہ کو فصل پنجم میں دیکھیں)
(تعلقاتِ عطارد و زہرہ فصل ششم میں دیکھیں)
(تعلقات مشتری و زہرہ کو فصل اول میں دیکھیں)
(تعلقات زحل اور زہرہ کو فصل سوم میں دیکھیں)

فصل سوم

سعد اور نحس اجتماعات کے اثرات

آیئے ہم مطالعہ کریں کہ کس طرح یہ مختلف قسم کے اجتماعات کسی کی تاریخ پیدائش پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ مثلاً ایڈلف ہٹلر کی تاریخ پیدائش لے کر پیدائش کا نقشہ تیار کرتے ہیں۔ تاریخ پیدائش ۱۸۸۹-۴-۲۰۔ چنانچہ زندگی کا حاکم (۵ = ۳۲) ۵ ہوا۔

شمس ۵

زحل ۵	۲ زہرہ
مریخ ۱	۴ قمر
مشتری ۹	۸ مریخ

اب ہم کو مندرجہ ذیل اجتماعات ملے !
زہرہ (۲) ، زحل (۵) ، قمر (۴) ، مریخ (۱) ،
مریخ (۸) ، مشتری (۹) ،
شمس حاکم ہے جبکہ مریخ تین دفعہ اپنے اثرات غائب کر رہا ہے۔ دوبارہ واردہونے والا ۸ میز ہم نہیں لیں گے۔ چنانچہ ان اجتماعات کے اثرات کے لئے متوقع اور مقرر شدہ کو دیکھیں اور ان کو نوٹ کریں جو ترتیب وار ہیں :۔

سعد اثرات

فصل اول مشتری، شمس، قمر، مریخ، عطارد، زہرہ، اور زحل حسب دستور
فصل دوم شمس = قمر، مریخ، عطارد اور زہرہ اور اسی طرح متعلقہ
فصل سوم زحل، عطارد اور زہرہ کے تعلقات۔
فصل چہارم قمر، عطارد اور زہرہ کے تعلقات۔
فصل پنجم مریخ = عطارد اور زہرہ کے تعلقات۔
فصل ششم عطارد = زہرہ اور زحل کے تعلقات۔
فصل ہفتم زہرہ = تمام سیارے۔
اور کوئی دو نمبر اسی لائن پر دوبار

نحس اثرات

زحل = شمس۔ قمر۔ مریخ یا ان کے تعلقات۔
مریخ = قمر کے تعلقات۔

چنانچہ اندازہ کرتے وقت مندرذیل امور کا خیال رکھنا چاہیئے جب کسی کی تاریخ پیدائش سے حالات دریافت کرنا مقصود ہو تو۔
۱ = زندگی کا حاکم
۲ = سعد سیاروں کے اجتماعات۔
۳ = نحس سیاروں کے اثرات۔
۴ = مکمل اثرات سیاروں کے۔
۵ = دوبارہ آنے والے سیاروں کے اثرات۔
ذیل کی ہدایات کو بھی یاد رکھئے :۔

(ف) :۔ دو اجتماعات کے اثرات اسی طرح اثر انداز ہوں گے جیسے (عطارد، زہرہ) (قمر، زہرہ)
(ب) :۔ ان دو ستاروں کے اجتماعات بالعموم اچھے ہوتے ہیں (مشتری اور شمس) اور اسی طرح

مشتری اور عطارد کے اثرات بھی عمدہ ہوتے ہیں۔

(ج) دوبارہ اثرات کسی سیارے پر اثر انداز نہیں ہوتے جو یاد رکھنے والی بات ہے۔

(د) :۔ زحل اور مریخ کا اجتماع یا دوسرے سیاروں کے ساتھ اجتماع بالعموم خطرناک ہوتا ہے۔

(ہ) :۔ دوبارہ اثرات زحل مریخ اور قمر کے ساعت پیدائش یا زائچہ پیدائش پر بھی اچھے نہیں ہوتے۔

(و) :۔ اگر حاکم زندگی ستارہ اکیلا ہو اور چوٹی پر ہو اور دوسرے ستاروں سے کوئی تعلق نہ ہو تو وہ اپنے اثرات ڈالتا ہے چنانچہ دونوں کے اثرات کا تاریخ پیدائش پر اثر انداز ہونا۔ غور سے مطالعہ کرنا چاہیئے۔ چنانچہ انہی اثرات کے پیش نظر نقشہ کھینچنا چاہیئے اور سیارے کے اثرات کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے۔

ستاروں کی گردش

آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ ستاروں کے اجتماعات کس طرح کام کرتے ہیں اور کس طرح ایک دوسرے سے تعلقات قائم کر لیتے ہیں۔ آیئے ہم یہ دیکھیں کہ کس وقت کوئی سیارہ سعد یا نحس اثرات لاتا ہے۔ ہر ستارے کا ایک ذاتی دور ہوتا ہے جو پوری قوت کے ساتھ اثر انداز ہوتا ہے اور اس طرح اس راستے میں آنے والے دوسرے سیارے اس کی گردش کا شکار ہو جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر شمس (۵) اپنی گردش پانچ سال میں مکمل کرتا ہے۔ چنانچہ اس کا اثر ہر پانچویں سے زیادہ قوی ہوگا۔ چنانچہ پانچ دور میں وہ پوری قوت کے ساتھ اثر انداز ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے اگر کوئی شخص ۱۹۴۳-۱-۵ کو پیدا ہوا ہو تو ہم اندازہ کر سکتے ہیں کہ مجموعہ ۲۳ = ۵ ہوگا۔ چنانچہ ایسا شخص اپنی زندگی میں ۱۹۴۳ + ۲۵ = ۱۹۶۸ میں ترقی حاصل کرے گا۔ اسی طرح یہی سیارہ ۸ چکر میں برعکس اثرات پیدا کرے گا جسے ۴۰ سال کی عمر میں۔ چنانچہ تمام اہم حالات ۵ نمبر کی زندگی کے ہر پانچ سال کے بعد ظاہر ہوں گے۔ ہمارے اس ماحول کے مطابق نتیجہ یوں ہوگا۔ ۱۹۴۸، ۱۹۵۳، ۱۹۵۸، ۱۹۶۳، ۱۹۶۸، ۱۹۷۳، ۱۹۷۸، ۱۹۸۳، ۱۹۸۸ اور اسی طرح آگے بھی۔

ذیل کے نقشہ سے ستاروں کے اثرات کا پتہ چل سکتا ہے کہ وہ کس سال میں کس وقت اثرات کی طاقت کو استعمال کریں گے۔

ستاروں کی گردش

نام ستارہ	گردشی سال	کتنی عمر میں گردش اثر انگیز ہوگی		کس عمر میں زندگی کو نقصان پہنچائیں گے	
		دور	عمر سال	گردش	عمر سال
شمس	۵	۵ واں	۲۵	چوتھا	۲۰
		۷ واں	۳۵	اٹھواں	۴۰
		۹ واں	۴۵	دسواں	۵۰

نام ستارہ	گردشی سال	کتنی عمر میں گردش اثر انگیز ہوگا		کس عمر میں زندگی کو نقصان پہنچائیں گے	
		دور	عمر سال	گردش	عمر سال
قمر	۴	چھٹا	۲۴	آٹھواں	۳۲
		نواں	۳۶	دسواں	۴۰
		بارھواں	۴۸	پندرھواں	۶۰
مریخ	۸	تیسرا	۲۴	پانچواں	۴۰
		چوتھا	۳۲	ساتواں	۵۶
		چھٹا	۴۸	نواں	۷۲
عطارد	۶ اور ۳	تیسرا	۱۸	چوتھا	۲۴
		چھٹا	۳۶	دسواں	۳۰
		نواں	۵۴	آٹھواں	۴۸
		گیارھواں	۶۶	دسواں	۶۰
مشتری	۹	تیسرا	۲۷	چوتھا	۳۶
		پانچواں	۴۵	چھٹا	۵۴
		ساتواں	۶۳	آٹھواں	۷۲
زہرہ	۷ اور ۲	دوسرا	۱۴	تیسرا	۲۱
		پانچواں	۳۵	چوتھا	۲۸
		ساتواں	۷۹	آٹھواں	۵۶
		نواں	۶۳	دسواں	۷۰
زحل	۱۰	پہلا	۱۰	چوتھا	۴۰
		دوسرا	۲۰	پانچواں	۵۰
		تیسرا	۳۰	چھٹا	۶۰
		ساتواں	۷۰		

جب عالم [illegible] پہلے [illegible] پہنچتا ہے تو طاقت ور ہو جاتا ہے اور جب پہلی گردش پر پہنچتا ہے تو اس

کے اثرات بڑے ہو جاتے ہیں جس میں کئی مشکلات پیدا ہو جاتی ہیں جو کسی کی ترقی میں حارج ہو سکتی ہیں۔ مثلاً کوئی شخص اگر اپنا حاکم زندگی سیارہ مشتری رکھتا ہے تو وہ اپنے آپ کو آہستہ آہستہ ترقی کرنے والا پائے گا جو ۲ سال کی عمر سے ترقی کرنی شروع کرتا ہے۔ یعنی جب سیارہ تیسرے گھر پر پہنچتا ہے اور جب ۲۰ سال کی عمر ہو جاتی ہے تو اپنی عام زندگی میں مشکلات کو حائل پاتا ہے۔ اسی طرح وہ اپنی ۴۵ سال کی عمر میں ترقی کرنا شروع کرتا ہے۔ جب ان کا سیارہ پانچویں دور سے نکل جاتا ہے تو اس کی زندگی ۶۰ سال کی عمر میں مشکلات میں گھر جاتی ہے۔ یہ چکر دور گردش کا ہوگا۔

کس طرح سعد یا نحس سال معلوم کیا جا سکتا ہے؟

آپ کو ستاروں کے سعد اور نحس اوتار کا پتہ چل چکا ہے۔ زندگی میں حاکم زندگی ستارہ اہم کردار ادا کرتا ہے وہ زندگی میں تعمیر و ترقی میں مدد دیتا ہے اور دوسرے سیارے جو پیدائش کے وقت اثر انداز ہو رہے تھے وہ علیحدہ علیحدہ اپنے اثرات چھوڑتے رہتے ہیں جو کہ حقیقت زندگی کے حاکم کے ساتھ منسلک رہتے ہیں، حاکم زندگی۔ زندگی کی بنیاد رکھتا ہے اور دوسرے سیارے اپنے اثرات بار بار جب اپنے اوتار میں پہنچتے ہیں چھوڑتے رہتے ہیں۔ آیئے اب ہم اب معلوم کریں کہ اچھا یا برا سال کس طرح معلوم کیا جانا چاہیئے۔ مثلاً کوئی تاریخ لے لیتے ہیں جیسے ۱۹۳۲-۱۱-۲۹۔ جس کا مجموعہ ۴۰ بنتا ہے جو کہ (۵) حل بنتا ہے چنانچہ ہم مندرجہ ذیل طریقے سے پیدائش کے وقت کا نقشہ تیار کرتے ہیں۔

حل
(۵)

مشتری ۹ (۲ دفعہ)	زہرہ ۲
عطارد ۳	مریخ ۱ (۳ دفعہ)

قمر ۴

ہمارے پاس یہ ستارے ہیں۔ زحل حاکم زندگی۔ زہرہ کی ایک طاقت۔ مشتری کی دو ہری قوت ہے۔ مریخ تگنی طاقت کے اثرات کے ساتھ ہے۔ عطارد اور قمر ایک ایک بار اثر انداز ہو رہے ہیں۔ چنانچہ اوتار کے نقشہ کے مطابق سعد نحس سالوں کی گردش کا پتہ اس نقشہ سے ہو جائے گا۔

آپ اپنے سعد اور نحس سالوں کا نقشہ بنائیں اور پھر ستاروں کے اچھے اور برے اثرات کا اندازہ کریں اسی طرح فائدہ مند سالوں کے کاموں کو کر ڈالیئے اور جو سال برے اثرات والے ہوں ان کے کاموں کو اثرات کو ملتوی کر دیں۔ اچھا سال اور خوش قسمتی کا سال وہ ہے جس کا مجموعہ تاریخ پیدائش کے مجموعہ کے برابر ہو۔ جیسے پیدائش ۴ ۱۹۳۲ = اس کا مجموعہ ۱۷ = ۸ بنتا ہے۔ چنانچہ اچھے اور زبردست خیز سال آپ کے لئے ۱۹۵۲، ۱۷ = ۸ = ۱۹۶۱ = ۸ - ۱۷، ۱۹۷۰، ۸ = ۱۷، ۱۹۸۸، ۸ = ۲۶، ۱۹۹۷ = ۸ = ۲۶، ۲۰۰۶، ۸ = ۲۰۰۸۔ یاد رکھیں

ہم نے سال لیا ہے۔ اس کے نمبر سے اچھے سال کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ تاریخ پیدائش نہیں لی۔ ہماری رائے میں زندگی کا آخری ہندسہ جو پیدائش سے تعلق رکھتا ہے وہ حاکم زندگی سے زیادہ اہم ہے۔ جب دو ستاروں کا مقابلہ ہو تو اثرات ان کے اجتماعی ہی ہوں گے۔ اوپر کی مثال میں ۱۹۶۴ زحل کا ۲۰۰۱ سال ہے۔ نحس سالوں میں عطارد کا ۱۹۵۸ ہے لیکن ۱۹۵۸ قمر کے تحت سعد سال ہے لہٰذا یہ سال عطارد کی منسوبات کے لئے نحس اور قمر کی منسوبات سعد ہوگا اور مجموعی اثرات کے لحاظ سے ملے جلے اثرات کا حامل ہوگا۔ جب کوئی نیا کام یا نوکری یا کاروبار کرنا مقصود ہو تو پہلے اپنے حاکم زندگی کے اچھے برے اثرات کے لئے اپنی پیدائش کے چارٹ کا مطالعہ کر لیا جائے کہ کونسے اچھے ستارے گزر رہے ہیں۔ پھر اسے کیا جائے تو کبھی ناکامی نہیں ہوتی۔

سال پیدائش ۱۹۳۴ء

سیارے: زحل، زہرہ، مریخ، عطارد، قمر، مشتری۔

ستارے	سعد سال	نحس سال
زحل	۱۹۹۴، ۱۹۶۴، ۱۹۵۴، ۱۹۴۴	۱۹۸۴، ۱۹۷۴
زہرہ	۱۹۹۷، ۱۹۸۳، ۱۹۶۹، ۱۹۴۸	۲۰۰۴، ۱۹۹۰، ۱۹۶۲-۱۹۵۵
مریخ	۱۹۸۲، ۱۹۶۶، ۱۹۵۸	۲۰۰۶، ۱۹۹۰، ۱۹۷۴
عطارد	۲۰۰۰، ۱۹۸۸، ۱۹۷۰، ۱۹۵۲	۱۹۹۴، ۱۹۸۲، ۱۹۶۴، ۱۹۵۸
قمر	۱۹۸۲، ۱۹۷۰، ۱۹۵۸	۱۹۹۴، ۱۹۷۴، ۱۹۵۶
مشتری	۱۹۹۷، ۱۹۸۹، ۱۹۶۱	۲۰۰۶، ۱۹۸۸، ۱۹۷۰

موافق اور مخالف

ستاروں کا نمبروں سے تعلق!

جیسا کہ پہلے آپ کو بتایا جا چکا ہے کہ انسان کی زندگی میں حاکم زندگی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ پیدائش کا نمبر آسانی سے معلوم کر کے اس کے اثرات کا اندازہ کیا جا سکتا ہے جو ہر آن اور ہر گھڑی سے تعلق رکھتا ہے جو افراد علوم روحانی یا علوم سیارگان سے واقفیت نہیں رکھتے وہ اس آسان طریقے سے اپنی زندگی اور اس کے طریقہ کار کے نتائج دیکھ سکتے ہیں۔ پیدائش کا حاکم نمبر آپ کی زندگی کی صحیح رہنمائی کر کے آپ کے لئے طریقہ کار کی آسانی پیدا کرتا ہے چنانچہ یہ طریقہ اپنانے سے پہلے یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیئے کہ آیا تاریخ پیدائش کا تعین ٹھیک اور صحیح ہے یا نہیں اور اسے بھی یاد رکھیئے کہ وہ نمبر منتخب کیجئے جس کا تعلق پیدائش کے نمبر سے ہم آہنگی ظاہر

کرتا ہے تاکہ اس کے اثرات ٹھیک اور صحیح معلوم ہو سکیں چنانچہ اس احوال تعلقداری کے تحت یہ تسلیم کیا جاتا ہے کہ ہر ایک نمبر دوسرے سے کچھ نہ کچھ تعلق رکھتا ہے اور اس کا نتیجہ اچھا نکلتا ہے۔ جیسے ایک شخص ۸ نمبر کے تحت پیدا ہوا ہے وہ نمبر ۵ سے کبھی متفق نہ ہوگا یا اس سے تعلقداری قائم نہیں رکھ سکے گا مگر وہی نمبر ۶ اور ۷ کے ساتھ متفق ہوگا۔ ذیل میں دی گئی تفصیل سے آپ کو معلوم ہوگا کہ نمبروں کا باہمی تعلق کیسے ہوتا ہے۔

نمبر	موافق نمبر	مخالف نمبر
۵	۹، ۳، ۶، ۲، ۷، ۴،	۸، ۱۰۰
۴	۲، ۷، ۵، ۹، ۳، ۶،	۸، ۱۱۰
۸ یا ۱	۵، ۹، ۳، ۶، ۲، ۷،	۴۰۰
۶ یا ۳	۵، ۹، ۷، ۲، ۴، ۰،	۸، ۱
۹	۵، ۲، ۷، ۱، ۸، ۳، ۶، ۴، ۰،	✗
۷ یا ۲	۹، ۰۰، ۳، ۵، ۶، ۱۰، ۸، ۴،	✗
۰ (صفر)	۹، ۲، ۷، ۳، ۶،	۲، ۴، ۱۰، ۸، ۵

مندرجہ بالا نمبر موافق اور مخالف صورتوں کی ایک دوسرے سے نشاندہی کرتے ہیں چنانچہ جب آپ کوئی نیا کام، نیا سلسلہ، شادی، دوستی یا کاروبار شروع کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں تو فوراً اس کے نمبر کے ساتھ اپنے نمبر کا موازنہ کیجئے اگر اس کا نمبر موافق ہے تو ٹھیک ورنہ نقصان دہ ہوگا۔ جب کوئی شخص کسی سے لڑنے یا جھگڑا کرنے کے درپے ہوتا ہے یا کوئی فتنہ سر اٹھا رہا ہوتا ہے تو یقیناً معلوم کرنا چاہیئے کہ اس کا نمبر فریق ثانی کے نمبروں کے مخالف ہوگا۔ ورنہ ایسا ممکن نہیں ہو سکتا۔ اس علم کے علماء کو سختی سے ہدایت کی جاتی ہے کہ ایسی ہدایات پر پابندی سے عمل کریں اور نمبروں کی مناسبت اور غیر مناسبت ٹھیک سے معلوم کر لیں ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ حالات اور تجربات سے یہ بات واضح اور پایۂ ثبوت کو پہنچ جائے گی کہ اس باب میں درج شدہ باتیں خالی از حکمت نہیں تھیں۔ چنانچہ اس ہدایت پر عمل پیرا ہو کر آپ اپنے زندگی کے مقاصد کو احسن طریقے سے باعمل اور نتیجہ خیز بنا سکتے ہیں۔ ہم آپ کی فراست کی نشاندہی کر سکتا ہے۔ چنانچہ وہ ایسے طریقے کو جانچنے کے لئے مجبور ہوں گے کہ وہ سال ان کے لئے فائدہ مند ہو سکتا ہے جس کا مجموعہ اس کے اربع پیدائش کے نمبر کے برابر ہو سکتا ہے یا پھر موافق نمبروں کے حق میں ہوگا۔

حاکم زندگی یا زندگی کا ستارہ

نام اور تخلص سے زائچہ بنانا

یہاں یہ بھی سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب کسی کی تاریخ پیدائش ٹھیک سے معلوم نہ ہو تو حاکم زندگی کس طرح معلوم کیا جانا چاہیئے چنانچہ ہم ایک طریقہ درج کرتے ہیں جس کی روشنی میں وہ کوئی صحیح طریقہ کار منتخب کر سکتے ہیں اور نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں۔ آسان طریقہ یہ ہے کہ ابجد کے لحاظ سے نام معہ تخلص کے جبر نکالے جائیں اعداد ان کو مفرد کیا جائے۔ اگر تخلص یا پکارنے کا نام یا مشہور نام نہ ہو تو صرف نام کے اعداد لئے جائیں۔

حروف	نمبر	نمبر
ا، ی، ق، غ۔	۱	A, i, d, Q, Y
ب، پ، ک، گ، ر، ڑ۔	۲	B, K, R
ج، چ، ل، ش۔	۳	C, G, S, L
د، م، ت، ث،	۴	D, M, T
ہ، ن، ث	۵	E, N, X, H
و، س، خ	۶	U, V, W
ز، ع، ذ	۷	O, Z
ح، ف، ض،	۸	F, P
ط، ص، ظ	۹	

آپ اپنے حاکم زندگی ستارہ یا نمبر کو معلوم کرنے کے لئے اپنے اصل نام معہ تخلص کے حروف کے اعداد کا مجموعہ لیں اور پھر اس کا مفرد عدد حاصل کریں۔ یہی حاکم زندگی ہوگا۔ مثلاً

نام: اسداللہ خاں۔ عدد ۳۵ = ۸
تخلص۔ غالب۔ عدد ۷

چنانچہ ان دونوں کا مجموعہ ۸+۷ = ۱۵ کا عدد مفرد ۶ ہوا۔ یہ نمبر زندگی کا حامل، نمبر ہے۔ یہ عطارد سے متعلق ہے۔ اسے کلیدی نمبر قرار دے کر حالات بیان کئے جائیں گے۔ اگر ستاروں یا اور نمبروں کے اجتماع کو معلوم کرنا ہو جو حاکم زندگی کے علاوہ کام کرتے ہیں تو تمام نام کے علیحدہ علیحدہ اعداد لے کر نقشہ یا زائچہ تیار کرنا ہوگا بالکل اسی طرح جس طرح تاریخ پیدائش سے کیا تھا۔ مثالی نام کا زائچہ یہ ہوگا۔

ا س د ا ل ل ہ خ ا ن غ ا ل ب

۲ ۳ ۱ ۱ ۵ ۱ ۶ ۵ ۳ ۳ ۱ ۲ ۶ ۱

ان میں سے ۱-۶-۴-۵-۲-۳ نمبر نکلے۔ باقی سب دو دو بار ہیں۔ جو کو نکال دیا گیا۔ اب ۶ نمبر عالم تنا رہے۔ جس کے مقابل کوئی نہیں۔

عطارد ۶

عطارد ۶	
عطارد ۳	مریخ ۱
زہرہ ۲	قمر ۴
	شمس ۵

ان کے زندگی کے ادوار نکالنے کے لئے دو رعطارد کو لیں گے چونکہ سال پیدائش کا علم نہیں اس لئے کسی بھی کامیاب اور سعد سال یا خراب اور نحس سال سے کر آگے پیچھے سالوں کا تعین کیا جا سکتا ہے۔

نتیجہ

یہ محل طریقہ ہے جس سے ہم زندگی کے عالم کے متعلق معلوم کر سکتے ہیں جو علم الاعداد سے دلچسپی رکھنے والے طلباء کے لئے پیش کیا گیا ہے۔ ہم وثوق سے کہہ رہے ہیں کہ ایک ایسا طریقہ ظاہر کر رہے ہیں۔ جسے موجودہ عصر کے ماہر مکمل طور پر تسلیم کرتے ہیں۔ علم الاعداد کے طلباء کو چاہیئے کہ وہ فی الفور اس طریقہ کو آزمانے کے بجائے کچھ عرصہ تحقیقات میں صرف کریں جب حتمی قوت فیصلہ پر عبور ہو جائے تو اقدام کرنا چاہیئے۔ میری خواہش ہے کہ تمام قواعد کے تحت اصول پر کاربند رہنے کے بعد تمام نتائج اس کتاب سے دیکھیں جیسا کہ درج کر دیئے ہیں۔ وہ لوگ جو روحانی علوم کا وسیع علم نہیں رکھتے مگر ان چیزوں سے دلچسپی اور یقین کی وابستگی رکھتے ہیں۔ ان کو یہ کتاب بڑی کارآمد اور فائدہ مند ثابت ہوگی اور وہ لوگ اپنی زندگی میں کامیابی سے ہمکنار ہو سکتے ہیں۔ تحقیقات اور غور و خوض سے اس علم کی ہمہ گیر حقیقت اور قوت و افادیت کے قائل ہو کر نئے نئے تجربات سے روشناس ہو سکتے ہیں جب آپ کو اعداد کی قوت کا علم ہو جائے تو یہ بھی اندازہ کر لیں گے کہ تاریخ پیدائش کے مجموعہ کے برابر نمبر کے اثرات موافق اور ناموافق کن حالات میں ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس کی روشنی میں اپنے لئے کوئی اچھا طریقہ کار منتخب کر سکیں گے۔ ایک دفعہ اس طریقہ کو یاد کر لیا گیا تو یہ کہیں بھی آپ کی زندگی میں کام دے سکتا ہے۔

اکثر افراد ایسے نمبر کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں جن کی تاریخ پیدائش کا مجموعہ صفر اور زحل ہوتا ہے۔ محدود سے چند ایسے افراد ہیں جو مشتری (۹) کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں۔ وہ لوگ بلاشبہ خوش قسمت ہیں جو شمس (۵) کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں اور قمر (۴) کے۔ البتہ زحل کی موجودگی پیدائش کے نقشہ میں ہونا ہمیشہ برا نتیجہ لاتی ہے۔ جن افراد کا تعلق مشتری (۹) سے ہے جو دوبارہ پیدائش کے نقشے میں اثر انداز ہوا ہو وہ بلاشبہ خوش نصیب ہوتے ہیں اور ترقی کے اوج پر پہنچتے ہیں عزت پاتے ہیں۔ مریخ کی موجودگی (۱ یا ۸) جو زحل کے اثرات سے دور ہو وہ بھی اچھا ہے۔ عطارد (۳ یا ۶) اور (زہرہ ۲ یا ۷) یہ نحس ستاروں سے متاثر نہیں ہوتے جو بالکل خوشگوار اور اچھی زندگی کا پتہ دیتے ہیں۔

چوتھا باب

نمبروں سے تعلق

اس علم کی ابتدا نمبروں سے ہوتی ہے۔ میں اس بات میں نمبروں کی تعلق داری کا ذکر کروں گا کہ ہم کس طرح محبت، شادی، پریشانی، صحت، خوش قسمتی وغیرہ کے اثرات کا شکار رہتے ہیں دراصل یہ نمبروں کا ہی کرشمہ ہے۔

درحقیقت یہ علم۔ وقت پیدائش کی صفوت کے۔ بیز ہی عرب اور اہل فارس استعمال میں لاتے تھے اور اب اسے کوئی بھی فرد استعمال کر سکتا ہے۔ جس کو تاریخ پیدائش معلوم نہ ہو۔

یہ اکثریت کی رائے اور خیال ہے کہ یہ طریقہ جو نمبروں سے متعلق ہے درحقیقت ایک زندہ جاوید اور طلسمی حیثیت رکھتا ہے جس کا تعلق قوت سے ہے اور قوت ستاروں کے اثرات سے بنتی ہے اور یہی قوت قسمت کہلاتی ہے۔

اکثر مغربی ماہر علم الاعداد اس طریقہ کو استعمال میں نہیں لاتے۔ حالانکہ چند اعدادی الواقع مافوقانہ قوتوں کا سرچشمہ ہیں اور وہ اس حقیقت سے بے خبر ہونے کی بنا پر اس طریقہ کو استعمال میں لانا ہی نہیں جانتے۔ حالانکہ انہیں قدرتی اور فطری قوتوں کا بیش بہا تصور کیا جاتا ہے۔ مشرق میں ایسے لوگ موجود ہیں جو نمبروں کی جزوی فوقیت تسلیم کر کے استعمال میں بھی لاتے ہیں۔ دوسرے علم اور فنون کی طرح علم سیارگان اور علم الاعداد کے بھی بڑے بڑے ماہر موجود ہیں۔ لیکن اپنے علم کو سربستہ رکھنا چاہتے ہیں۔

چند ایک نے کتابیں لکھیں جن میں ستاروں کے متعلق ذکر درج ہے اور ان میں یہ بھی تفصیل درج ہے کہ ایک نمبر کی بیرونی اور اندرونی خاصیت اور قوت کیا ہے جو ناموں کی ترتیب میں اس طرح چھپے ہوئے ہیں۔ جن کو جاننے کے لئے علم اور عقل کی ضرورت ہے چنانچہ یہ علم تفصیل مانگتا ہے۔ میں خود اس حقیقت کو تسلیم کرتا ہوں کہ ناموں کا اختلاف حروف کی وجہ سے ہے اور حروف اعداد کا مجموعہ ہیں اور یہی اعداد زائچہ پیدائش بناتے ہیں جس سے کسی کی قوتِ فیصلہ بیرونی اور اندرونی قوتیں۔ قوت عمل اور قوت مداخت کا با آسانی پتہ چلایا جا سکتا ہے اور اعداد کے اثرات بیحد کم کئے جا سکتے ہیں۔ بشرطیکہ بتلائے ہوئے طریقہ سے تدبیر کو اختیار میں لائے۔

نمبر اور موافقت

آپ نے بھی نمبر کے متعلق کچھ سنا ——— ؟ چند لوگ ہی ایسا کرتے ہیں اور اکثر افراد ہم میں سے بخوبی جانتے ہیں کہ نمبر ہماری زندگی پر دوبارہ سہ بارہ اثرات مرتب کرتے رہتے ہیں ——— ؟ عربوں کے پرانے

علوم کے مطابق ہر فرد، مخلوق اپنا خاص نمبر رکھتا ہے۔ چنانچہ آپ کس طرح اس کو معلوم کر سکتے ہیں۔!

آپ اپنے نام کے تمام حروف کے اعداد بالترتیب اکٹھے کرتے جائیں۔ تا آنکہ آپ کو ایک واحد نمبر حاصل ہو۔ مثلاً آپ کے نام کے نمبر ۳ حاصل ہوتے ہیں جو چیز بھی نمبر ۳ سے متعلق ہوں گی وہ ایسے فرد کے لئے سود مند ہوں گی جس کا نمبر ۳ ہوگا اور اگر کسی چیز کے اعداد کو نام کے اعداد سے ملائیں گے تو ایسا ہم آہنگ نمبر پیدا ہو جائے گا جس کا مطلب یہ ہوگا کہ وہ شخص اس چیز سے خوش قسمتی اور فائدہ مندی کے ساتھ ساتھ کامیابی سے ہمکنار ہونے والا ہے۔

جیسا کہ ۳ سے ۸ کا جوڑ بنتا ہے اس طرح یہ بالتفصیل معلوم ہو گیا کہ ۳ سے ۸ کا تعلق خوش قسمتی سے ہے چنانچہ اس طرح نیچے ہم آہنگ نمبر اور ناموافق نمبر دیئے گئے ہیں جس سے آپ اپنے لئے اچھے اور برے نمبروں کا انتخاب کر سکتے ہیں

جدول مسابقت

نمبر	ہم آہنگ نمبر	ناموافق نمبر
۱	۶	۲
۲	۷	۱
۳	۸	۴
۴	۹	۲
۵	تمام نمبر	کوئی نمبر نہیں
۶	۱	۷
۷	۲	۶
۸	۲	۹
۹	۴	۸

اپنا نمبر معلوم کیجئے۔ اپنی مطلوبہ چیز کا نمبر معلوم کیجئے۔ اگر وہ آپ کے ہم آہنگ ہے تو ٹھیک ہے۔ ورنہ نہیں اور اگر دونوں میں ہم آہنگی نہیں ہے تو آپ کو صبر اور بردباری کی ضرورت ہے ہر نمبر مختلف کرداروں پر حاوی ہوتا ہے۔ میں آپ کو نمبروں کی خاصیت اور قوت کارکردگی کا علم دوں گا کہ کس طرح یہ بیک وقت کئی نمبروں پر حاوی ہوتا ہے۔

نمبر ۱ کے اثرات

وہ افراد کا مشترکہ موافق نمبر معلوم کرنا۔ ابن الوقت اور ڈھلمان ذہنیت کے مالک ہوتے ہیں اور وہ گروپ بندی کر کے ایک جھنڈے یا جھنڈے سے آگے نکل جانے کی کوشش کرتے ہیں۔

ایک نمبر کی لڑکی رازدار ہوتی ہے مگر وہ موقعہ محل پر کبھی ڈالتی ہے وہ اپنی قابلیت کی طرح بڑی دل کش

ہی نہیں چاہتی۔ گھریلو زندگی میں وہ مکمل اور سکون جس فضا پیدا کرنے کی ماہر ہوتا ہے [illegible]
خواہش کے عین مطابق ہوتا ہے۔

ایک نمبر کے مرد کی عادت یہ ہے کہ وہ محض ایک ہی کام پر قناعت کر لیتا ہے اور جب تک اسے کوئی مدد کرنے والا نہ ملے اس وقت تک وہ اپنے آپ کی کسی صلاحیت کو بروئے کار نہیں لا سکتا ہے۔

ایک نمبر کے افراد اپنی زندگی میں خاطر خواہ کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ وہ اچھے مددگار اور ساتھی کے خواہشمند ہوتے ہیں مگر دشمنی کے معاملے میں بھی بے حد خطرناک ہوتے ہیں یہ لوگ اپنی جائے پیدائش سے شمال کی طرف اگر رہیں تو اچھے پھلتے پھولتے ہیں یہ لوگ مالیات کے کاروبار میں فائدہ اٹھاتے ہیں اور ان کے لئے زرد رنگ خوش قسمتی کا نمبر ہوتا ہے۔ ان کے لئے اچھا دن جو ستارے کے تحت ہوتا ہے وہ اتوار ہے اور ان کی خوشبو چنبیلی ہے جس سے یہ لوگ دلچسپی رکھتے ہیں۔ ہفتہ کا پہلا دن ان کے لئے فائدہ مند ہوتا ہے اس طرح چھٹا دن جمعہ وہ بھی فائدہ مند ہوتا ہے جو اس کا ہم آہنگ ہے بعض مشرقی ممالک میں کوئی لڑکی اپنے لئے ایسا اہم کام انجام نہیں دے سکتی۔ تاوقتیکہ کہ کوئی پہلا نام وہ سرانجام نہ دے۔ چاہے ستارے یا نمبر کے مخالف ہوں یا طرف دار۔ یہ بھی اکثر طور پر ہوتا ہے۔ جسے کوئی اہمیت نہیں دی جاتی ہے۔

مثال کے طور پر مرزا حسن بیگ نے کسی لڑکی سے کہا کہ وہ جمعرات کو اس کے ساتھ کہیں چلے۔ جس کا نام مجیدہ نور ہے اور اس کا نمبر ۳ ہے۔

مرزا حسن بیگ کے نام کے اعداد ۱۱ بنتے ہیں (۱ + ۱) سے ۲ بنا لیا گیا۔ لڑکی کا نام ۳ ہے۔ چنانچہ ۲ + ۳ = ۵ یہ ایک ایسا نمبر ہے جو ہر ایک نمبر کے ساتھ ہم آہنگ ہو سکتا ہے۔ جیسا کہ آپ نے پہلے نقشہ میں دیکھ لیا ہے جو بالکل اچھا ہے مگر ہم اس کی تفصیل میں جانا چاہتے ہیں۔ جمعرات ہفتہ کا ۵ دن ہے۔ چنانچہ اس جوڑے کے لئے ۵ نمبر مفید ہے ہم اس کی تفصیل یوں بھی دیکھ سکتے ہیں۔

مجیدہ نور = ۳

مرزا حسن بیگ = ۲

۵

جمعرات = ۵

۱۰ = ۱

انہیں کہاں جانا چاہئے۔؟ جب کوئی چیز اس میں جمع کر دی گئی تو ۱ ان کا جواب ہے ۱ یا ۶ جو ان کے ساتھ مسابقت رکھتا ہے۔ سیر کے اعداد ۹ ہیں۔ فلم کے اعداد ۶ ہیں۔

چنانچہ ان کے لئے سب سے عمدہ طریقہ جو سیر و تفریح کے لئے باہر جانا ہے وہ فلم ہی کے لئے جانا چاہئے۔ یہی بنا بس کافی ہے کہ کوئی فرد اپنا نام حسب منشاء نمبروں کی روشنی میں تبدیل کر سکتا ہے مثلاً جس لڑکی کو اس نے پسند کیا ہے

یا جو چیز اس کی زندگی میں اہم مطلب رکھتی ہے اس کے مطابق جدول ڈالے۔ یہ طریقہ دنیا کے تمام لوگ تسلیم کرتے ہیں۔
دوسری مثال میں احمد علی کا ہتا ہے کہ اکبر علی سے مل کر کام کرے۔ سوال یہ کہ ہم کہاں کام کریں کہ ترقی اور کامیابی ہو۔ احمد علی کا نمبر ۱ ہے۔ اکبر علی کا نمبر ۹ ہے ۹+۱=۱۰ ہوا۔ تو ان دونوں کو مشترکہ کاروبار نمبر ایک کے حامل نمبر کے شہر میں کرنا چاہیئے۔ ایک کا موافق نمبر ۹ ہے۔ لہٰذا انہیں راولپنڈی میں کاروبار کرنا چاہیئے۔ چونکہ دونوں کے ناموں کا حرف اول کا عدد ایک ہے۔ اس لئے اتوار کے دن شروع کریں۔ اگر وقت کا تعین کرنا ہو تو ایک بجے دن کے کریں۔ یہی قانون ہے شادی۔ کاروبار۔ سفر۔ صحت۔ املاک۔ روپیہ۔ دوست۔ سکیمیں۔ مقام۔ پیشہ سب کے لئے یہی طریقہ ہے۔

شراکت میں کامیابی

اب ایسی صورت ہے جس میں شراکت کے اعداد موافق نہیں یا وہ شہر جو اعداد کے ذریعہ نکلتا ہے کام کرنے کا میدان نہیں رکھتا تو ان تمام کمزوریوں کو دور کرنے کے لئے ایک طریقہ ہے کہ ایسا تعین اختیار کر کے دیا جائے جو دونوں رکھیں تاکہ شراکت کے ناموافق نمبر یا ناموافق جگہ نقصان کا باعث نہ ہو۔

اگر ہم یہ کہ لئے دونوں کے ناموں کے اعداد جمع کریں۔ وہ وہ اسمائے الٰہی لیں جو دونوں کے مفرد عدد کے برابر مفرد عدد رکھتے ہوں۔ مثلاً احمد علی کا نمبر ۱ ہے۔ اللہ کا نام جلیل ہے اس کا نمبر ۱ ہے۔ اکبر علی کے عدد مفرد ۹ ہیں۔ اسم الٰہی باسط کے عدد ۹ ہیں۔ ان چاروں اسماء کے اعداد ہیں۔ احمد علی۔ جلیل۔ اکبر علی۔ باسط۔ میزان ۱۴ ہوئی اس کا مربع نقش عدد ۵ پر کریں۔ یعنی کل اعداد سے ۹ عدد تفریق کر کے باقی کو ۴ پر تقسیم کریں اور حاصل کو خانہ اول میں رکھ کر دو دو عدد کے اضافہ سے نقش پر کریں اگر تقسیم کرنے سے ایک باقی رہے تو خانہ ۱۲ میں نمبر ایک کا اضافہ کر دیں۔ ۲ باقی رہیں تو خانہ ۹ میں۔ ۳ باقی رہیں تو خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ نقش پر ہو جائے گا۔ یہ نقش اس وقت تیار ہوگا۔ جب عدد کا ستارہ قرآن میں ہو۔ نقش کے چاروں طرف ہر دو اسمائے الٰہی لکھیں اور ایک ایک نقش دونوں کو دے دیں کہ وہ پاس رکھیں اور بے خطر کام کرتے چلے جائیں۔

اختتام زائچہ

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۲
۱۲	۲	۷	۱۲
۲	۱۱	۱۴	۱

نمبر ۲ کے اثرات

محبت اور کشش کا موافق نمبر

مختلف نمبروں کی مختلف قوتیں ہوتی ہیں۔ ۲ نمبر تمام نمبروں سے زیادہ مقناطیسی قوت رکھتا ہے یہ مردان کا نمبر ہے۔ زمانہ قدیم میں یہ نمبر عورتوں کے معاملات اور محبت سے متعلق سمجھا جاتا تھا۔ علم نجوم میں خانہ نمبر ۲

اس امر کے لئے آپ اپنے نام کا غیبی عدد معلوم کریں۔ مثلاً کسی شخص کا نام محمد اختر ہے تو اس کے اعداد کی میزان ۳۳ ہوگی اور ۳۳ کا مفرد عدد ۳ + ۳ = ۶ ہے یہی عدد محمد اختر کا غیبی عدد ہے۔

اگر محمد اختر یہ چاہتا ہے کہ اس کی ذات دوسروں کے لئے باعث کشش ہو تو اس کے دو ہی طریقے ہیں یا تو آپ نام میں مناسب تبدیلی کریں یا اپنے پاس از قسم لوح ایسی چیز رکھیں جو یہ قوت دے۔ جس طرح نام آپ کے جسم کے ساتھ وابستہ ہے۔ اسی طرح لوح بھی وابستہ ہوگی۔ اگر نام میں تبدیلی کرنا مقصود ہو تو اپنے نام کے ساتھ کوئی تخلص یا اسم ایسے نمبر کا ملا لیں جس کو جوڑنے سے کل ۲ نمبر ہو جائیں۔ مثلاً محمد اختر باصر اور اگر کسی کے نام کی عرفیت ۲ نمبر کی ہو تو اس عرفیت کو ہی عام کر دینا بہتر ہوگا۔ اگر کسی کے نام کا مخفف حرف ۲ نمبر کا ہو جائے تو اسے اس مخفف نام کو اختیار کر لینا چاہیئے۔ مثلاً محمد اختر کے لئے م۔ ا ہے۔ اس کے عدد ۵ ہیں۔ ظاہر ہے کہ اس کا مخفف نام رومانی نہیں ہو سکتا۔

دنوں میں سے دوسرا دن نمبر ۲ کے ماتحت ہے یہ سوموار ہے اور قمر سے متعلق ہے چونکہ قمر زہرہ کے برج ثور میں (جو دائرۃ البروج کا دوسرا برج ہے) شرف حاصل ہوتا ہے اس لئے سوموار کا دن ۲ نمبر والوں کے لئے بہت خوش قسمتی لاتا ہے۔ حروف ابجد میں یہ ب سے متعلق ہے جو ابجد کا دوسرا حرف ہے۔ علاوہ ازیں نمبر ۲ تمام زوج چیزوں پر حکمران ہے مثلاً بازو۔ ٹانگیں، آنکھیں، کان وغیرہ اور محبت بھی تو نہیں کی جا سکتی جب تک "دو" نہ ہوں اس لئے اصول یہ ہے کہ شادی۔ محبت اور ۲ نمبر کی تمام چیزوں کو حاصل کرنے یا فروخت کرنے کے لئے یا ۲ نمبر سے متعلقہ لوگوں سے فائدہ اٹھانے کے لئے سوموار کا دن انتخاب کیا جائے تاکہ وہ خوش قسمتی جو زہرہ کے خاص حصہ میں آئی ہے۔ ہمیشہ قدم چومے اگر وقت کا لحاظ رکھنا چاہیں تو دن کے ۲ بجے ہونے چاہئیں اور اگر کوئی ایسی صورت ہو کہ اس کام کو یا معاہدہ کو یا بات چیت کو ب سے شروع کر سکیں۔ مثلاً بسم اللہ الرحمن الرحیم سے تو کامیابی کے امکانات کو آپ نے مکمل طور پر اپنا لیا اور مشرقی علوم کی رو سے ہندسہ کی جملہ غیبی قوتوں کی مدد آپ نے حاصل کر لی۔ لہٰذا ناکامی کا سوال ہی نہ رہے گا۔

علمائے مغرب میں سے ایک عالم کے پاس میں نے اس عدد کی لوح دیکھی۔ جسے وہ لوح تسخیر کہتے تھے اس لوح پر ۲ نمبر کی قوتیں دی گئی تھیں جو حب و تسخیر کا عدد ہے۔ اس لوح کو چاندی کی پلیٹ پر بنایا جاتا ہے۔ کاغذ پر بھی اتارا جا سکتا ہے پھر اسے چمڑے میں بند کروا لیتے ہیں۔ اس لوح کے عین وسط میں ایک دائرہ کے اندر ۲ کا عدد تھا۔ اس کے نیچے حامل لوح کا نام تھا اور اوپر ایک چھوٹا سا ہلال بنا ہوا تھا اس کے دوسری جانب حرف ب تھا اور اوپر لفظ "بدوح" لکھا ہوا تھا۔ بدوح کے اول حرف ب ہے اور عدد مفرد ۲ ہیں اگر اس لوح کا بنانے والا سات نمبر کا ہو تو

میں نے عامل کامل حصہ دوم کے فصل نہم کے تحت خاتم سلیمانی کا باب دیا ہے اگر یہ اپنے نام کی تیار کی جائے جس کے مرکز میں ۲ عدد آجائے تو یہ بھی لوح تسخیر کا کام دے گی۔ میرا طریق کار اس کتاب سے واضح ہوتا ہے یہ یاد رکھیں کہ یہ انگشتری چاندی کی دھات سے سوموار کے دن بنواؤ اور سوموار کے دن ۲ بجے اس پر نقش کندہ کرو اور دوسری انگلی میں پہن لو۔ مثلاً میرے نام کے عدد ۶۱۴ ہیں۔ عدد ۱۱ ہوا۔ مفرد ۲ ہوا۔ انگشتری کا نقشہ یہ ہوگا۔

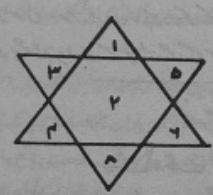

آپ اپنے نام کا غیبی عدد معلوم کر کے فیصلہ کریں کہ دوسروں کے لئے کشش رکھتے ہیں یا نہیں؟ وہ لوگ جن کے نام کا غیبی عدد ۲ ہے ان میں مندرجہ ذیل صفات ہوں گی۔ خوش قسمتی سے میرے نام کا ش البرنی کا عدد ۲ ہے۔ میرے نام کا حرف اول ک ہے جس کے عدد ۲ ہیں۔

نمبر ۲ والے باشعور، پاک دامن اپنی قابلیت کو بیان کرنے والے، سلیقہ مند اور تفصیلات میں جانا پسند کرتا ہے ان لوگوں میں اظہار استعداد کی قوتیں بہت وسیع ہوتی ہیں۔ خصوصاً ذاتی وجاہت، کپڑے، بیش قیمت پتھر انگشتری میں رکھتے ہیں ان کے مزاج میں استحکام پایا جاتا ہے۔ ان کی زندگی اتفاقیہ واقعات سے پُر ہوتی ہے یہ لوگ غیر ممالک سے متعلقہ تجارت سے اور شراکت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ انہیں اپنی جائے پیدائش سے جنوب مشرق کی طرف سے مالی کامیابی ہوتی ہے۔ روپیہ ان کو اس وقت ملتا ہے جب یہ اپنی جائے پیدائش کو چھوڑ کر دوسری جگہ چلے جاتے ہیں۔ یہ لوگ دماغی بل بوتے پر اپنا مقام پیدا کر لیتے ہیں۔ نئی جگہ پر لوگوں سے متعارف ہونے کے لئے اپنی صلاحیتوں کو کام میں لاتے ہیں۔ چیز کے انتخاب کا مسئلہ ہو تو نمبر ۷ کو انتخاب کریں۔ لیکن نمبر ۱ نمبر ۲ سے مسابقت نہیں رکھتا کیونکہ اس نمبر کی چیزیں یا افراد بے وقعتی کا شکار ہو جاتے ہیں۔

۲ نمبر والوں میں باطنی دانش کی وہ حس ہوتی ہے۔ جس سے وہ دوسروں کے خیالات آسانی سے پڑھ سکتے ہیں ان کا موافق نمبر ۷ ہوتا ہے اور ناموافق ایک ہوتا ہے۔ ۳-۵-۷-۹ عدد والے ان پر غالب رہتے ہیں اور ۴-۶-۸ والے ان سے مغلوب رہتے ہیں۔ اس لئے ان اعداد کے نمبر کا مکان، زمین، ٹکٹ یا اور چیزیں خریدنا باعث نفع ثابت نہیں ہوتیں۔ نمبر ایک کے کاموں سے نقصان اور پریشانیاں پیش آتی ہیں۔ تجربہ کے لئے میں یہ بتاؤں کہ میرے نام کا نمبر ۲ ہے میری تاریخ پیدائش کا نمبر ۷ ہے۔ روحانی دنیا کا نمبر ۷ ہے اور میری اہلیہ کے نام کا نمبر ۷ ہے یہ امور میرے حق میں موافقت ظاہر کرتے ہیں۔

نمبر ۲ کے لئے موافق دھات چاندی ہے۔ رنگ سفید۔ پتھر زبرجد یا زمرد ہے۔ خوشبو چنبیلی کی موزوں ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ چاندی کی انگوٹھی میں زمرد کا نگینہ لگوا کر پہننا مفید ہے اور چنبیلی کا عطر لگانا دوسروں کیلئے جاذب ہو سکتا ہے

اپنے ضروری کام نئے چاند میں شروع کریں تو کامیاب رہیں گے۔ زوال پذیر چاند میں اہم معاملات کو ملتوی کر دینا بہتر ہوگا۔ نمبر ۷ کی موافقت کی وجہ سے ہفتہ کے دن کے متعلقہ امور سے بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

نمبر ۲ بعض اوقات سوال کا جواب دینے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے جس کا طریقہ یہ ہے سائل کو کہیں کہ سوال کی مختصر سطر لکھے۔ اس سطر کے اعداد نکال کر ۲ نمبر اور ملا دیں۔ اب مفرد عدد حاصل کریں اگر یہ عدد طاق ہو تو جواب "ہاں" ہوگا۔ اگر جفت ہو تو "نہ" ہوگا۔ ایک امر کے سوال کے لئے ایک ہی دفعہ دیکھنا مناسب ہے۔ عبارت بدل کر دوسری دفعہ جواب حاصل کرنے سے فائدہ نہ ہوگا۔ جواب بہرحال پہلے سوال کا برقرار رہے گا۔

اگر سوال سوموار کے دن ۲ بجے دن کو کئے جائیں تو جواب صحیح برآمد ہوتے ہیں اور اگر مسئول نمبر ۷ کا ہو تو جواب یقینی ہوگا۔ ۲ نمبر والے کے جوابات بھی صحیح ہوتے ہیں۔

نمبر ۳ کے اثرات

شادی کا موافق نمبر

نمبر ۳ شادی اور ان تمام امور پر حکمران ہے جو گھر سے متعلق ہوتے ہیں۔

اگر آپ کے نام کا نمبر ۳ ہو تو کنوارے رہنے سے بہتر ہے شادی کر لیں۔ قسمت کھل جائے گی۔ وہ شخص جو شادی کرنے کا خواہاں ہے اور اسے یہ خواہش ہے کہ معلوم کرے کہ اس کا شریک زندگی کونسا ہونا چاہیئے؟ تو اسے اپنا شادی نمبر معلوم کرنا چاہیئے۔ اس امر کے لئے نام کے حروف تاریخ پیدائش کا نمبر اور ۳ عدد ملانے سے مقصد حاصل ہوگا حاصل نمبر شادی پر حکمران تصور کیا جائے گا۔

مثلاً ایک شخص کا نام احمد ہے۔ اس کی تاریخ پیدائش ۳۰ جون ۱۹۳۵ء ہے اس کا شادی نمبر درکار ہے۔

نام کے حروف = ۴

تاریخ پیدائش کا نمبر = ۳۰ + ۶ + ۱۹۳۵ = ۲۷ کا عدد مفرد = ۹

نمبر متعلقہ = ۳۔

شادی نمبر ہوا ۴ + ۹ + ۳ = ۱۶ اور مفرد عدد ۷ ہوا۔ پس احمد کا شادی نمبر ۷ ہوا۔

اب جدول مسابقت کے مطابق کام لیں تو معلوم ہوگا کہ ۷ نمبر کی موافقت نمبر ۲ سے ہے اور ناموافقت نمبر ۶ سے ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ احمد جس عورت سے شادی کرے۔ اس کا شادی نمبر ۲ ہونا چاہیئے۔ مندرجہ بالا حسابی طریقہ سے ہی عورت کا شادی نمبر بھی معلوم کیا جا سکتا ہے۔ یعنی نام کے حروف، تاریخ پیدائش اور نمبر ۳ کے مجموعہ سے اگر احمد کی شادی نمبر ۶ کی عورت سے ہوگی تو کامیاب نہ رہے گی۔

اگر آپ اولاد کی تعداد معلوم کرنا چاہیں تو ۷ نمبر بچوں کا منسوبی نمبر ہے ہر دو میاں بیوی کا شادی نمبر جمع کر کے اس میں سے ۷ نمبر خارج کر دیں اگر تفریق منفی میں آئے تو جواب مثبت میں سمجھیں۔ بہرحال یہ کلیہ قاعدہ نہیں۔ تاہم اکثر جگہ درست [illegible]

مثلاً ایک آدمی کا شادی [illegible] ہے۔ اس کی عورت کا نمبر ۶ ہے تو شادی نمبر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نمبر ۴ کے اثرات

مالی امور پر حکمران نمبر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کے بعد نقش کی چار تہیں کرتے ہیں اور پھر اسے بدھ کے دن پہنتے ہیں۔ صاحب حیثیت لوگ اس کی لوح چار دھاتوں سے بنواتے ہیں جو سکہ، چاندی، تانبا اور ٹن سے مرکب ہوتی ہے تاکہ دنیوی مالی وسعتوں کو جذب کرنے میں اعلیٰ قوت رکھے اور سریع التاثیر ہو۔

مثلاً ایک شخص حسن علی بن رابعہ یہ چاہتا ہے کہ جو کاروبار میں کر رہا ہوں۔ اس میں زیادہ سے زیادہ روپیہ ملے تو وہ ذیل کے طریقہ سے نقش کاغذ پر پُر کرے۔

اعداد طالب = حسن علی رابعہ = ۵۰۶

عدد آیت = ۲۱۸۶

میزان = ۲۶۹۲

اب قانون یہ ہے کہ کل اعداد میں سے ۲۱ عدد تفریق کرو اور ان اعداد کو نقش کے خانہ نمبر ۱۳ میں رکھ کر ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ خانے ایک ایک بڑھا کر پُر کرو اور باقی نقش ایک سے ۱۲ نمبر تک ویسے ہی رہنے دو۔ نقش پر ہو جائے گا۔

یہ ضروری ہے کہ نقش نمبر ایک سے شروع کر کے ترتیب وار ۱۲ عدد تک پُر کرو۔ جس خانہ میں جو عدد ہو وہ لکھو۔ تیرھویں خانہ سے وہ عدد لکھنا شروع کرو جو اسمار کا ۲۱ تفریق کرنے کے بعد ہے۔ مجوزہ مثال میں ۲۶۹۲ سے ۲۱ تفریق کئے تو باقی ۲۶۷۱ رہے اسے خانہ ۱۳ میں لکھا۔ خانہ ۱۴ میں ۲۶۷۲۔ خانہ ۱۵ میں ۲۶۷۳۔ خانہ ۱۶ میں ۲۶۷۴ لکھا۔ اب یہ نقش پر ہو گیا۔ اس کی میزان چاروں طرف سے ۲۶۹۲ آئے گی۔ نقش مربع کی چال اور مثالی نقش حسب ذیل ہے۔

چال نقش مربع

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۲۶۹۲ کا نقش

۸۰	۱۱	۲۶۷۲	۱
۲۶۷۱	۲	۷	۱۲
۳	۲۶۷۴	۹	۶
۱۰	۵	۴	۲۶۷۳

اسی طریقہ سے کام لے کر آپ اپنی اس کمی کو پورا کر سکتے ہیں جو مالی بدقسمتی کی کسی نہ کسی صورت میں آپ کی قسمت کا حصہ بن گئی ہے اور آپ اس کے شاکی ہیں۔

اب اور سنیئے۔ ابجد کا چوتھا حرف د ہے۔ انگریزی میں D ہے۔ اس کے چار نمبر ہوتے ہیں۔ لہٰذا د کا حرف روپیہ کے ساتھ خاص تعلق رکھتا ہے۔ دولت جو مالی وسعتوں کا بھرپور لفظ ہے۔ اس کے شروع میں د ہے اس کا آخری حرف ت! ابجد کے سینکڑوں کے درجہ پر فائز ہے جس کے مفرد عدد ۴ ہیں۔ میں نے بعض ممالک کے امرا کے گھروں کے دروازہ پر D لکھا ہوا پایا ہے جس سے مقصد تحفظ مال و فراوانی مال ہوتا ہے۔ ہمارے

ہاں بھی دیکھا دیکھی گھوڑے کی نعل دروازہ کے باہر اسی مقصد کے لئے لگاتے ہیں وہ دَ کی شکل کی ہوتی ہے۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ اس کے اندر چار سوراخ ہوں۔ نہ کم نہ زیادہ دَ اور D پر کوئی خاص فرق نہیں سوائے اس کے کہ ڈی کے دونوں سرے ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ بعض لوگ اپنے پرس پر حرف دَ لکھواتے ہیں۔ ریس کے شوقین گھوڑے کی مستعمل نعل کو جو چار سوراخوں والی ہو۔ گھر کے دروازے کی چوکھٹ کے اوپر لگوالیں تو ان کی کامیابی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

مالی حالات کو جاننے کے لئے عربوں کی تحقیقات کا یہ ایک دلچسپ حسابی نظریہ ہے جو نہ صرف آپ کی دلچسپی اور علم میں اضافہ کرے گا۔ بلکہ کارآمد بھی ہوگا۔

سب سے پہلے اس آدمی کا نام لکھیں جو اپنے مالی حالات کے متعلق کچھ جاننا چاہتا ہے۔ دیکھیں کہ اس کے نام میں کتنے حرف ہیں۔ اسے لکھ لیں پھر سال پیدائش کے مفرد عدد کو بھی لکھ لیں دونو کو جمع کر لیں۔ اب اس شخص کے نام کے حروف کے عدد کا جو موافق نمبر ہے۔ اس سے مقابلہ کریں۔ اگر وہ موافق نمبر ہے تو وہ سال اس کے لئے بیحد خوش بختی کا ہوگا۔ مثلاً

نام احمد = حرف ۴

سال پیدائش ۱۹۳۶ء کا مفرد عدد ایک ہے (۶+۳+۹+۱ = ۱۹ کا مفرد ۱۰، ۱۰ کا مفرد ۱ ہوا)

میزان = ۵۔

اب احمد کے لئے یہ سال نمبر ۵ کا ہے اس میں مالی نمبر ۴ مزید جمع کیا ہوا۔ اس کا مطلب یہ ہے احمد کی زندگی کا دور مالی لحاظ سے ہر نواں سال ہوتا ہے۔ اب اگر جدول موافق ناموافق کی طرف رجوع کریں تو معلوم ہوگا کہ ۹ نمبر کا موافق نمبر ۴ ہے اور ناموافق ۸ ہے لہٰذا کوئی بھی سال جس کا مفرد عدد ۴ ہوگا وہ اس کی زندگی میں اعلیٰ مالی کامیابیاں لائے گا۔ مثلاً احمد کے لئے ۱۹۶۶ء جس کا مفرد عدد ۴ ہے اور اس کی ۹ سالہ دور زندگی کا چوتھا دور ہے اس کے لئے بیحد مالی منفعتوں کا سال ہوگا اور زندگی بنا دے گا اگر اس شخص کو روحانی امداد دینا ہو تاکہ آئندہ خوش قسمت سالوں کے مواقع اسے ضرور حاصل ہوں تو ایسے نمبروں کی لوح تیار کی جاتی ہے جو اس کے لئے بیحد موثر ہوتے ہیں اور مال و دولت کے حصول میں اہم کردار کرتے ہیں۔ مثلاً احمد کے لئے مربع نقش اسم باسط کا تجویز ہوگا۔ باسط کے عدد ۷۲ ہوتے ہیں جن کا مفرد عدد ۹ ہوتا ہے۔ چار خانوں کے نقش میں اسے پر کیا جا سکتا ہے یہ اس کے لئے ایک طلسم سے کم نہ ہوگا۔

اب نمبر ۴ کے آدمی کی شخصیت کے متعلق مختصر سنئے۔

نمبر ۴ کے آدمی عطاردی ہوتے ہیں۔ ان تھک ہوتے ہیں اپنی رائے اور نظریات کو تبدیل کرتے رہتے ہیں یا کر دیتے ہیں۔ یہ اچھے دوست اور ساتھی ہوتے ہیں لیکن ان کا نظریہ یہ ہوتا ہے جو کوئی بھی ان سے دوستی اور ملاپ چاہے وہ اسی کے اصولوں کی پیروی کرے یہ کبھی نہیں ہو سکتا۔ کوئی ان کے اصولوں کے مخالف ہو کر یا ان کے نظریہ سے ہٹ کر ان کے پاس جگہ پا سکے۔

کے کسی بھی شعبہ میں کامیاب زندگی بسر کر سکتے ہیں۔

نمبر ۴ کا آدمی بہتر خاوند ثابت ہوتا ہے۔ بشرطیکہ اسے اپنی ذاتی دلچسپیوں اور معروفیت یا کام کے لئے مکمل آزادی حاصل ہو۔ نمبر ۴ کی محدود سنجیدہ۔ متین۔ محنتی اور پرکشش ہوتی ہے۔ لیکن بہت جلد دوسروں کے ساتھ الجھ پڑتی ہے۔

نمبر ۴ والے اپنے موافق لوگوں کے ساتھ بہت اچھے رہتے ہیں یعنی وہ لوگ جن کا نمبر ۴ ہو ان کے ساتھ خوب نبھتی ہے۔ لیکن ۴ نمبر والے ان کے موافق نہیں ہوتے۔ یہ اہم باتیں ہیں۔ جنہیں نمبر ۴ والوں کو اپنے ذہن میں رکھنا چاہیئے۔ موافق و ناموافق اشیاء یا لوگوں میں تبدیلی محض اس وجہ سے ہو سکتی ہے کہ عددوں میں سے کسی ایک کے ۴ میں حاصب تبدیل کر دی جائے۔

نمبر ۵ کے اثرات

سفر اور رہائش کا موافق

مشرق کے علم الاعداد کے ماہرین اسے سفر کا نمبر قرار دیتے ہیں۔ لہٰذا وہ جس طرح اس نمبر سے سفر کے متعلق حالات اخذ کرتے تھے۔ اس کا طریقہ دیا جاتا ہے۔

اس کا متعلقہ دن جمعرات ہے یعنی ہفتہ کا پانچواں دن۔ اس کی موافق دھات رانگ اور رنگ نیلا ہے کسی آدمی کو سفر کے حالات اور مصائب سے محفوظ کرنے کے لئے لوح جمعرات کو ساعت مشتری میں بنائی جاتی ہے نقش لکھنا ہو کر سفید کاغذ پر نیلی سیاہی سے لکھا جاتا ہے۔ اس امر کے لئے آدن کے نام کے حروف کے شمار میں ۵ کا مسافہ کرتے ہیں اور اسے خاص رانگ (قلعی) پر کندہ کرتے ہیں۔

سفر ہوگا یا نہیں اور یہ کیسے معلوم کیا جا سکتا ہے کہ کوئی شخص سفر کرے گا یا نہیں؟ اس امر

کے لئے سب سے اول سفری نمبر کو معلوم کرنا چاہیئے۔ پہلے نام کے حروف گنیں کتنے ہیں؟ پھر ان میں ۵ عدد جمع کر دیں اور حاصل جمع کا عدد حاصل کریں۔ مثلاً عبدالمجید کے ۹ حروف ہیں اس میں عدد ۵ کا اضافہ کیا تو ۱۴ ہوئے ۱۴ کا سنڑ عدد ۱+۴=۵ ہوا۔ پس عبدالمجید کا سفری عدد ۵ ہے۔ سکندر اعظم کا بھی سفری نمبر ۵ تھا۔ دنیا جانتی ہے کہ اس نے کتنے بڑے کامیاب سفر کئے۔ کیونکہ اس کا سفری عدد متعلقہ عدد سفر سے مختلف نہ تھا۔ جن لوگوں کا سفری عدد ان کو اپنے مقام پر کامیابی نہیں ہوتی۔ بلکہ کسی دوسری جگہ جانے سے زندگی بنتی ہے۔

کہاں رہنا مفید ہے: مثلاً کوئی شخص جاپان جانا چاہتا ہے اور یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ جاپان

جانا اس کے لئے کیسا رہے گا تو سائل کے نام کے نمبر اور شہر متعلقہ کے نام کے حروف کے نمبر جمع کر کے ان کا سفر عدد [illegible] فرض کریں کہ سائل کا نام علی بیگ ہے اس کے عدد ۶ ہیں اور جاپان کے عدد ۵ ہیں۔ دونوں کا مجموعہ ۱۱ ہوا۔ سفر

مثلاً ایک لڑکی کے نام کے الفاظ ۱۶ بنتے ہیں۔
لڑکے کے نام کے الفاظ ۱۸ " "
ان دونوں کے ناموں کے حروف کا مجموعہ ۳۴ بنتا ہے۔
اب ۲۸ سے ۳۴ حروف کا فرق ۶ ہے یعنی ہم ۳۴ میں ۲۸ تفریق کریں گے باقی ۶ بچیں گے۔
ان ۶ کو کیا کیا جائے گا جو ہم نے بچا ڈالے ہیں۔ ان کی بھی خاصی اہمیت ہے یہ وقت کا جادوئی اثر گھنٹہ قرار پائے گا۔ یعنی جس وقت مندرجہ بالا عمل کیا جائے گا یہ اس کا وقت شمار کیا جائے گا ۶ سے مراد یہ ہوگا چاند نکلنے سے ۶ گھنٹے بعد یہ عمل کیا جائے گا۔

نمبر ۹ کی شخصیت

نمبر ۹ کی شخصیت بالکل پیچیدہ ہے اس کی طبع محض موڈ پر منحصر ہے تاوقتیکہ آپ اس کا مکمل مطالعہ نہ کریں آپ کو اس کے موڈ کا قطعاً پتہ نہیں چل سکے گا کہ اس وقت یہ اچھے موڈ میں ہے یا خراب میں ہے یہ ان کے جاننے کے لئے ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ یہ لوگ یاد گو ہوتے ہیں۔ مدلل دماغ رکھتے ہیں اور جب ان کو کوئی چیز پیش کی جائے تو بڑی سرد مہری کا ثبوت دیتے ہیں۔ لیکن یہ لوگ بے صبرے قسم کے لوگوں سے تعلق نہیں رکھتے۔

ان میں قوت ادراک کافی موجود ہوتی ہے اور یہ قبل از وقت کسی چیز کے متعلق اچھا یا برا نتیجہ بھی نکال لیتے ہیں یا پھر لوگوں کو اس معاملے میں مشورہ بھی دیتے ہیں جو مشکلات میں پھنسے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ لوگ جج، کلرک سفر کرنے والے، بزنس کی نمائندگی کرنے کی قابلیت رکھتے ہیں۔

اگر آپ کا نمبر ۹ ہے تو آپ کو صبر کا یارا رکھنا چاہئے اور آپ کو اصول بنا لینا چاہیئے کہ آپ کسی معاملہ کی چھان بین کو نظر انداز نہ کریں گے۔ آپ کے ذہن میں ہزاروں خیالات موجود ہیں۔ ایک پروگرام کو مکمل کرنے سے پہلے دوسرے کی طرف توجہ مت دیجئے۔ آپ میں بہترین قوت فیصلہ موجود ہے اور کسی بھی معاملے میں خاطر خواہ فیصلہ کر کے اپنی شخصیت کو با اثر اور باوقار بنا سکتے ہیں۔ اگر آپ ۹ نمبر ہے تو خوش قسمتی کی دھات چاندی ہے اور دن اتوار کا ہے۔ بدھ بھی اچھا ہے۔ آپ کے لئے عمل نمبر ۹ اور ۴ ہیں اور یہ گھنٹے بھی ہیں جن میں آپ کو خاطر خواہ کامیابی نصیب ہو سکتی ہے۔ یاد رکھیئے کہ یہ گھنٹے دن میں آپ کس طرح شمار کریں گے جس وقت آپ سو کر اٹھیں گے اس وقت سے یہ وقت شمار ہوگا۔ سورج نکلنے سے یہ وقت شمار نہیں کیا جائے گا۔

عدد ۲ ہوا۔ اصول یہ ہے کہ اگر طاق عدد ہوں تو جانا مفید ہے۔ جفت عدد ہوں تو کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ لہٰذا علی بیرکر جانا مفید نہ ہوگا۔ (ان اعداد میں ماہ و سن کا عدد بھی لیں)۔

سفر کب ہوگا: اگر کوئی شخص یہ معلوم کرنا چاہے کہ بیرونی ممالک کا سفر کب ہوگا تو اس کے نام کے حروف کے نمبر اس کے والدین کے حروف کے نمبر بھی لادیں۔ اب ان کا مفرد عدد لیں تو یہ عدد اتنے مہینوں یا سالوں کا ہوگا عدد وقت سوال سے اتنے عرصہ بعد سفر واقع ہوگا۔ اداروں کو پورا کرنے کے اسباب پیدا ہوں گے واحد اور مفرد میں تاریخ سوال کا مفرد عدد ملائیں۔

سفر مالی لحاظ سے مفید ہوگا یا نہ: پہلے بتایا جا چکا ہے کہ مال نمبر ۴ ہے۔ اب وہ نکال تاریخ لیں جب کہ روانہ ہونا ہے۔ مثلاً ۱۹۶۲ - ۷ - ۱۴ اپنے پورے نام کے حرفی نمبر اور نمبر کو اس میں جمع کر دیں اور پھر ان کا مفرد عدد حاصل کر لیں۔ اگر مفرد عدد طاق ہو تو مالی مفاد حاصل ہوگا اگر جفت ہے تو توقع سے کم مفاد حاصل ہوگا۔ مثلاً

تاریخ پیدائش کا نمبر: ۱۹۶۲ - ۷ - ۴ کا عدد = ۳۰

نام کا نمبر = ۵

مال عدد = ۴ جمع کل ۳۹۔

عدد مفرد = ۹+۳ = ۱۲ - ۱+۲ = ۳ ہوا۔ پس حاصل مفرد عدد ۳ طاق ہے

اس لئے سائل کو مفاد حاصل ہوگا۔

فلاں جگہ نفع مند یا نقصان: سائل کے نام کے حرفی نمبر اور وہ مقام جہاں جانا ہے جمع کریں۔ اس میں سے وقت سوال کے عدد کو تفریق کر دیں۔ اگر باقی عدد ۵ سے کم ہے تو سوال کا جواب ہاں میں ہوگا۔ لیکن اگر نمبر ۵ سے زیادہ ہوں تو وہاں نقصان کا اندیشہ ہے۔ عرب، ایران اور ترکی میں زمانہ قدیم میں یہی طریقہ رائج تھا۔

مفید امور: وہ شخص جس کے نام کا حرفی عدد ۵ ہوگا۔ اسے ان تمام کاموں میں کامیابی ہوگی جو وہ بصیرت کرے گا۔ یہ ہفتہ کا پانچواں دن ہے۔ اسے بطور تعویذ کے گہری نیلی چیز پہننی چاہیئے۔ اس کی سوشل کامیابی لوگوں کے پیچھے دوڑنے میں ہوتی ہے اس میں استقلال اور تحمل کی کمی ہوتی ہے وہ جو کام شروع کرے گا۔ اسے تکمیل تک نہیں پہنچا سکے گا۔

یہ بطور خلوند راحت دینے والا مزاج حوصلہ اور اولوالعزم ہوتا ہے۔ ایک دوسرے کے رہیاں بیوی کے فرائض سرانجام دینے کی خوبی اور صلاحیت رکھتا ہے نمبر ۵ کی عورت پراسی۔ خاموش اور اپنے خاوند کے کیرکٹر بنانے میں اپنے سے زیادہ دلچسپی لینے والی ہوتی ہے اور ایک بہترین مثالی ماں ثابت ہوتی ہے

کامیابی: نمبر ۵ والوں کو کامیابی مقام پیدائش سے شمال مغرب کی طرف جانے سے ملتی ہے زراعت و پرچون تجارت میں مال و دولت حاصل کرتے ہیں۔ ان لوگوں کو بیرون در کھیلوں سے دلچسپی ہوتی ہے۔

اگر وہ ملازمت کرے تو آسان سی ملازمت کا خواہاں ہوتا ہے وہ خبط و نظم سے گھبراتا ہے لیکن وہ اس کا سامنا اما کرنے کے بہت سے بہتر مواقع اپنے افسران کو دیتا ہے۔

قسمت [illegible] سے آتی ہے اور سعد نمبر ۳ سے بھی۔ البتہ عمرو

چند آدمی ہوتے ہیں۔ جنہیں دوسرے نمبر سے مفاد ملتا ہے۔

نمبر ۵ والے تمام نمبروں سے موافق رہتے ہیں۔ وہ غیر متوقع ایسے موقع پاتے ہیں جو ان کی مدد کرنے والے اور ان کی طویل عرصہ کی خواہشات کو پورا کرنے والے ہوتے ہیں۔

اگر وہ اپنے اقدام جمعرات کے دن نہ کریں تو وہ اپنے مخالف سے کبھی پورا نہیں اتر سکتے۔ لہٰذا انہیں اپنی کامیابی اور مقبولیت کے لئے جمعرات کے دن قدم اٹھانا چاہیئے۔

نمبر ۶ کے اثرات

صحت و تندرستی کا مخصوص نمبر

نمبر ۶ صحت کا نمبر ہے زائچہ میں چھٹا خانہ بیت المرض ہوتا ہے یہ خوبصورتی اور اس نقطہ نظر سے متعلق ہوتا ہے کہ لوگ اس کو کس نقطہ نظر سے دیکھتے ہیں جوں جوں کسی شخص کی صورت بہتر ہوتی جاتی ہے اس میں جاذبیت اور حسن پیدا ہوتا جاتا ہے اس لئے یہ نمبر خوبصورتی پر بھی دلالت کرتا ہے۔

اس کی متعلقہ لوح مسدس ہوتی ہے جس کے ہر طرف سے چھ خانے ہیں۔ اس کا متعلقہ دن جمعہ ہے کیونکہ چھٹا دن ہے۔ ستارہ زہرہ ہے۔ جمعہ کے دن کا مالک اور خوبصورتی سے متعلقہ ہے اس کا رنگ سبز ہے کسی کو تسخیر کرنا چاہیں تو اسے ایک مربع سفید رومال دیں جس پر جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں مسدس سبز رنگ سے لکھی گئی ہو تو اس کے دل میں محبت و انس پیدا ہو جائے گی۔ اگر اس مسدس کو تانبے پر اسی وقت کندہ کر کے اپنے پاس رکھا جائے تو ایسی جاذبیت پیدا ہوتی ہے کہ عورتیں متوجہ ہو جاتی ہیں۔ تسخیر مستورات معظمہ کے لئے یہی لوح تسخیر ہے۔

عرب ممالک میں بہت سی عورتیں یہ عقیدہ رکھتی ہیں کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے ملکہ صبا کو جو تحفہ بھیجا وہ ایک سبز رنگ کا رومال تھا جس پر ۶ کا عدد لکھا ہوا تھا اس پر وہ مسخر ہو کر آگئیں نیز وہاں چھ خوبصورت بہنوں کی کہانی بھی مشہور ہے کہ جب ان میں سے ایک فوت ہو گئی تو چھ کا نمبر ٹوٹ گیا اور تمام بہنوں کی خوبصورتی اور جاذبیت ختم ہو گئی۔

اگر کوئی عورت بیمار رہتی ہو تو چھٹے بچے کی پیدائش پر وہ تندرست ہو جاتی ہے اس لئے کہ اس نے ۶ کی قوت کو جنم دے دیا اسی طرح اگر کسی عورت کے چہرے پر داغ ہوں یا وہ اپنی دل کشی کھو چکی ہو تو چھٹے بچے کی پیدائش کے بعد اس کا چہرہ صاف ہو جائے گا اور چہرے پر دلکشی آجائے گا۔

صحت کے لئے چھ ورزشیں مفید ہوتی ہیں۔ قوت جسمانی کے لئے نمبر ۶ اور اس کی عددی حساب ہے عرب عورتوں میں یہ عقیدہ ہے کہ ۶ یا ۶۰ یا ۶۰۰ گنا اس عورت کی صحت بڑھتی ہے جو نمبر ۶ کا صحیح استعمال جانتی ہے اس نمبر کی متعلقہ لوح پاس رکھنے والی عورت کو امراض نہیں ستاتیں اور صحت دن بدن ایسی ہوتی جاتی ہے جو دوسرے کے لئے باعث کشش ہو اگر کوئی عورت جسم پر ۶ عدد لباس یا لباس معہ زیور پہنے تو اس کے رنگ اور جاذبیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ کہتے ہیں کہ مرض کو

ان کا خوش قسمتی کا دن ہفتہ ہے جو کہ ہفتہ کا ساتواں دن ہے ان کو تمام گہرے رنگ کامیابی دلانے میں مدد کرتے ہیں۔

آپ کو اپنا نمبر معلوم کرنے کے لئے نام کے تمام حروف کی تعداد معلوم کرنی چاہیئے۔ مثلاً حامد علی کے سات حروف ہیں۔

مشرقی ممالک میں سات نمبر بچوں کے لئے تحفظ کا گنا جاتا ہے اس نمبر کو سفید روشنائی سے سیاہ کپڑے پر لکھتے ہیں اس کو مخروطی شکل میں دگاؤدم لکھتے ہیں اور گردن کے گرد ڈالتے ہیں عورتیں یہ یقین رکھتی ہیں کہ اس سے بچہ کو نظر نہیں لگتی حاسد نظریں اس کا کچھ بگاڑ نہیں سکتیں اور وہ بہت سی آفات سے محفوظ رہتا ہے۔

یہ عجیب سی بات ہے کہ اس پر اسرار نمبر کی شکل اکثر زبانوں میں ایک ہی طرز پر ہے ذرا الٹ سیدھ کا فرق ہے مثلاً اردو میں ۷، عربی میں ۷ اور انگریزی میں ۷ یوں ہے۔

بچے کا کمزور بدن آسرا چاہتا ہے اس لئے سات نمبر سے اس کا تحفظ کیا جاتا ہے اور اس کا تعویذ لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالتے ہیں اگر نقش ہفت در ہفت کو ہفتہ کے دن ساعت اول میں لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں تو وہ جملہ آفات بلیات سے محفوظ رہتا ہے۔

بچے کی عمر کا ساتواں اور چودھواں سال بہت اہم ہوتا ہے اوائل عمری کے یہ اہم موڑ ہیں کیونکہ اس وقت اس کی حرکات اہمیت رکھتی ہیں یعنی وہ کیا کہتا ہے کیا کرتا ہے کیا سوچتا ہے اور کیا کرنا چاہتا ہے۔ انہی سالوں کے درمیان والدین احتیاط کے ساتھ اپنے بچوں کی حرکات کا مطالعہ کرتے ہیں اور انہی حرکات کو مدنظر رکھ کر ان کے مستقبل کا پروگرام مرتب کرتے ہیں۔

جو والدین یہ معلوم کرنا چاہیں کہ ان کا بچہ سزا دینے کے لئے ہے یا نہیں۔ یعنی اسے سزا دینی چاہیئے یا نہ اور وہ بدنی اور فطری طور پر سزا کو قبول کرنے والا ہے یا نہیں؟ تو اس کا نام لکھیں اور سزا کا لفظ لکھیں اگر ان کا مجموعہ سات ہو یا مفرد عدد سات ہو تو ایسے بچوں کو سزا نہ دینی چاہیئے اگر کوئی اور نمبر ہے تو اس میں سات نمبر جمع کریں اور پھر موافق و ناموافق کی جدول دیکھیں اگر حاصلہ عدد ان کے نمبر کے موافق ہے یا وہ عدد سات نمبر کے موافق ہے تو ان کو بھی سزا نہ دینی چاہیئے ایسی صورت میں سزا ان کے کیرکٹر اور عادت کو بگاڑ دے گی۔ مثلاً سات نمبر کا موافق ۲ نمبر ہے اور اگر ۲ بھی عدد حاصل ہو جائے تو اسے سزا نہ دینا چاہیئے۔

بچے کے نام کے جو حروف لیں اس میں اصل نام کے ساتھ وہ نام بھی شامل کرنا چاہیئے جسے پیار سے پکارتے ہیں

نمبر سات کے لوگ کس شخصیت کے مالک ہوتے ہیں۔

سات نمبر کے لوگ مالیات کے کاموں میں بہت دلچسپ رہتے ہیں اور ایسے ہی کاموں میں کامیاب رہتے ہیں۔ بہت سے سات نمبر والے گورنمنٹ سروس میں کامیاب رہتے ہیں جو لوگ انہیں پسند کرتے ہیں وہ ان کی ستائش کرتے ہیں ان سے بہت متاثر ہوتے ہیں ایک جذباتی آدمی کی طرح سات نمبر کا آدمی بھی اپنے دوستوں اور

اور ساتھیوں کے لئے ایسی ترغیب کا سبب بنتا ہے پھر بھی ان سے احتیاط رکھنی چاہیئے کہ وہ وقت کی سیاست کو مدنظر رکھ کر کیا کہتا ہے!۔

سات نمبر کی عورت بہت مقبول ہوتی ہے وہ بہت سادہ لوح اور صاف باطن ہوتی ہے اور اپنے تمام کاموں کی سرانجام دہی کے لئے بہت ہمت کا اظہار کرتی ہے لہٰذا اپنے اعزا اور واقفوں سے تحسین حاصل کرتی رہتی ہے کھانا پکانے میں بہت ماہر ہوتی ہے۔

ان لوگوں کو ہشاش بشاش رہنے اور مسکراتے رہنے سے بہت مقبولیت حاصل ہوتی ہے یہی فطرت ان کی ترقی کا راز ہے وہ ان مواقع کو خود کھو دیتے ہیں جہاں قابلیت یا حقوق کی بنا پر مقابلہ میں شرکت کرنا پڑے اگر ان کی خواہش ہمیشہ کامیابی کی ہو تو انہیں چاہیئے کہ ہفتہ کے دن اپنے کام سرانجام دینے کا فیصلہ کیا کریں تو ساتویں گھنٹہ میں کامیابی خاص وقت ہوتا ہے۔ ساتویں گھنٹے سے مراد یہ ہے کہ جب وہ بیدار ہو۔ اس وقت سے گھنٹے شمار کئے جائیں۔ طلوع سے نہیں۔ یہ ان کی امیدوں کی کامیابیاں گہرے رنگوں سے مع سیاہ رنگ کے وابستہ ہوتی ہیں

سات نمبر کو نمبر ے ساتھ موافقت نہیں ہوتی اس کا مطلب یہ ہے کہ سات نمبر والوں کو جمعہ کا دن موافق نہیں ہوتا یا اس دن روزمرہ کی ڈیوٹی انجام دینا ہی مناسب ہوتا ہے یہ لوگ اپنے دوستوں کے متعلق اچھا خیال رکھتے ہیں اور موافقت اور عزت دل میں رکھتے ہیں۔

نمبر ۸ کے اثرات

آپ کے چھپے ہوئے اوصاف کا راز

نمبر ۸ وہ اعلیٰ استعداد اور قابلیت کا اظہار کرتا ہے شاید آپ ایسے لوگوں کو جانتے ہوں جنہوں نے اپنی قابلیت و ہنرمندی سے کسی نئے کام میں ایسی کامیابی حاصل کی کہ صف اول کے لوگوں میں ان کا شمار ہونے لگا۔ حالانکہ وہ پہلے ناکام قسم کے لوگوں میں سے تھے۔

اکثر وجوہات کی بنا پر صرف چند لوگ ہیں جو کام پیشہ یا ملازمت تبدیل کر سکنے کی ہمت رکھتے ہیں ورنہ بیشتر لوگ لکیر کے فقیر ہو کر رہ جاتے ہیں اور ایک ہی کام کرتے چلے جاتے ہیں خواہ نتیجہ کچھ ہی کیوں نہ ہو حالانکہ ان کے لئے قابلیت اور استعداد کے اظہار کی وہاں کوئی گنجائش نہیں ہوتی لہٰذا غیر متوقع اور مخفی مشکلات اور مخالفتوں سے حفاظت اور بچاؤ کا کوئی طریقہ ان کے پاس نہیں ہوتا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان میں کمی ہمت پیدا ہو جاتی ہے۔

علمی طریقوں میں سے علم الاعداد میں بھی ایسا طریقہ ہے جس سے کسی شخص کی مخفی صلاحیتوں کا علم ہو سکتا ہے۔

فرض کریں آپ ایک کلرک ہیں اور آپ چاہتے ہیں کہ فلم سٹار بن جائیں آپ کے دوستوں نے بارہا کہا ہوگا کہ آپ کی آواز مسحور کن ہے اور آپ کے اعزا میں سے اکثر نے کہا ہوگا کہ ہمارے ہاں کے فلم سٹاروں سے اس کے نقش کہیں اچھے ہیں۔ لیکن فیصلہ کس طرح ہو؟ یہ سوال آپ کے ذہن میں پیدا ہوتا ہوگا تو اس امر کا صحیح فیصلہ اب نمبر ہی کر سکتے ہیں کہ آپ کو کیا ہونا چاہیئے؟

اگر وہ نمبر ۲ نہیں ہے تو پھر ہم ایک اور عمل کریں گے اور اس ملازمت یا پیشہ کا نمبر اس میں ملا دیں گے جو اختیار کرنے کا ارادہ ہے مثلاً

آپ کا نام حسن علی ہے تو نمبر ۶ ہوا ۱۱ سے ۸ سے کم کریں تو باقی ۲ رہے اب اس میں مطلوبہ ملازمت یا پیشہ کا نمبر ملائیں فرض کریں آپ پبلشر بننا چاہتے ہیں اس کے نمبر ۹ ہیں (چونکہ لفظ انگریزی کا ہے اس لئے انگریزی زبان میں ہی لفظ کے نمبر لیں گے) ۲ میں ۹ جمع کیا تو ۱۱ ہو گئے جس کا مفرد عدد ۱+۱ = ۲ ہے تو جواب یہ ہوا کہ یہ ہمیشہ مفید نہیں ہے اگر جرنلسٹ بننا چاہے تو ۲ میں ۱۰ جمع کئے تو کل ۱۲ ہو گئے جس کا مفرد عدد ۳ ہے پس جرنلسٹ بننا موافق ہے اور جرنلسٹ بننے کے جوہر موجود ہیں وجہ یہ ہے کہ ۸ نمبر کا موافق نمبر ۳ ہے

اگر جواب ۹ نکلے تو آپ قطعی طور پر اس کام کے قابل نہیں کیونکہ نمبر ۹، نمبر ۸ کے ناموافق ہے اگر جواب ۸ یا ۹ یا ۳ میں سے کوئی بھی نہیں تو پھر آپ ایک اور طریقہ اختیار کریں وہ یہ کہ تاریخ پیدائش کا نمبر لیں۔ مثلاً ۱۹۳۷ء ۶ مئی کا مفرد نمبر ۴ ہے اس میں اپنے نام کا نمبر ملائیں مثلاً اگر نام کا نمبر ۳ ہو تو میزان ۷ ہو گئی تو یہ نمبر ۸ یا ۹ یا ۳ میں سے کوئی بھی نہیں تو اس کا مطلب ہوا کہ آپ میں خاص جوہر و قابلیت کا فقدان ہے۔

کوئی قابلیت کس نمبر سے ظاہر ہوتی ہے اس امر کے جاننے کے لئے طاق نمبروں (نام کے مفرد عدد) اگر ہوں تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ آپ اپنا کام خود بہتر طور پر سرانجام دے سکتے ہیں نیز آرٹسٹک اور لٹریری قابلیت رکھتے ہیں اور اگر نام کا مفرد عدد جفت ہو تو شراکت ملازمت یا گورنمنٹ سروس بہتر رہتی ہے یعنی آپ دوسرے کا کام بہتر طور پر سرانجام دے سکتے ہیں مثلاً کاش ایرنی کے نام کے حروف ۹ ہیں یہ طاق عدد ہے لہٰذا ذاتی کام فائدہ دے گا۔ ملازمت نہیں

اگر نام کا نمبر اور پیدائش کا نمبر ایک ہی ہے تو آپ کو کامرس اور انڈسٹری میں کامیابی ہو گی اگر نام کا نمبر تاریخ پیدائش کے نمبر سے بڑا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ زندگی میں بڑے آدمیوں سے مدد ملے گی اور ذاتی کام یا کاروبار ہونے کا احتمال ہوتا ہے اگر تاریخ پیدائش کا نمبر نام کے نمبر سے بڑا ہے تو مستحکم اور جما ہوا کام ہو تو اس میں کوشش کرنا چاہیئے۔ جس میں درجہ بدرجہ ترقی ہو۔ مثلاً گورنمنٹ سروس یا اور بہتر فرموں میں ملازمت۔

اگر باپ کے نام اور لڑکے یا لڑکی کے نام کے نمبر برابر ہوں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ بچے اور باپ کی قابلیت میں فرق نہیں۔ وہ بچہ باپ کے نقش قدم پر چلے گا۔ اگر لڑکے یا لڑکی کے نمبر ماں کے نام کے نمبروں کے برابر ہوں تو کہا جائے گا کہ اس میں ماں کی صلاحیتیں موجود ہیں۔

فائینسر روپیہ لگانے والے اکاؤنٹنٹ اور قانون داں جن کا نمبر ۳ یا ۶ یا ۹ ہو یا فوجی آدمی انجینئر اور دھاتوں یا مشینری کا کوئی بھی کام کرنے والے ہوں جن کا نمبر ۲ یا ۴ یا ۶ یا ۸ ہو یا سفری کاموں سے متعلقہ لوگ مثلاً گارڈ چیکر ڈرائیور ایجنٹ یا ایسی ملازمت رکھنے والے لوگ جو بار بار وقفہ سے تبدیل کر کے یا ترقی کر کے فائدہ اٹھانے والے ہوتے ہیں جن کے نام کا نمبر ۴ یا ۸ ہوتا ہے وہ اپنے پیشہ کے لحاظ سے موزوں اور کامیاب لوگ ہوتے ہیں۔

اکثر و بیشتر ایسی عورت جس کا کیریئر شادی ہونے کی وجہ سے ختم ہو جاتا ہے یعنی وہ بجائے کام جاری رکھنے کے گھریلو ہو جاتی ہے تو اس کے نام کا نمبر شادی کے نئے نام کی وجہ سے بدل جائے گا۔ بشرطیکہ نیا نام اختیار کیا ہو۔ ورنہ تاریخ پیدائش کا نمبر ہی اس پہ اثر انداز ہو گا۔

۸ نمبر کے لوگ (جن کے نام کے حروف کا مفرد عدد ۸ ہو) ان تھک کام کرنے والے ہوتے ہیں ان کے اندر عمدہ جوہر اور قابلیتیں ہوتی ہیں۔ جیسا کہ سابق پیراگراف میں یہ بتایا گیا ہے کہ ۸ نمبر اچھے قسم کے لوگوں کا ہوتا ہے اور ان لوگوں کا جو تبدیلی پیشہ کی وجہ سے نفع حاصل کرتے ہیں یہ نمبر ۸ کے متعلقہ مخصوص لوگ ہیں کیونکہ ان کی استعداد قابلیت انہیں اس قابل بناتی ہے کہ وہ ہر کام میں اپنا ہاتھ ڈال سکتے ہیں۔

بلحاظ دوست ۸ نمبر والے خیر خواہ ہوتے ہیں لیکن کسی موافقت کے حصول کے لئے انہیں اکسانا پڑتا ہے یا لالچ دلانا پڑتا ہے بلحاظ خاوند یا بیوی یہ لوگ گھر کے ساتھ بندھے نہیں رہ سکتے۔ کام اور کاروبار میں اس کی قابلیت ساتھ کام کرنے والوں کو ہمیشہ اتنا ہی نفع پہنچاتی ہے جتنا کہ خود ان کو پہنچتا ہے اور کاروبار میں ہی الجھا رہنا پسند کرتے ہیں۔

نمبر ۸ والوں کا موافق دن اتوار ہے یہ لوگ اعلیٰ سکیم اور پلان بنانے والے ہوتے ہیں۔ زمانہ قدیم کی کتابیں بتاتی ہیں کہ صندل کی لکڑی کی لوح پر ہشت در ہشت کا مربع لکھ کر پاس رکھا جائے تو کاموں میں کامیابی دیتا ہے اور متعلقہ کام کی قابلیت اور استعداد پیدا کرتا ہے یہاں تک کہ آدمی کامیاب ہو کر اپنی زندگی بنا لیتا ہے۔

یوں سمجھیں کہ اگر کسی شخص میں کسی کام کرنے کی اہلیت، لیاقت اور استعداد نہ ہو اور وہ اس کام کو چھوڑ نہ سکتا ہو تو اسے ۸ در ۸ کا نقش لکھ کر پاس رکھنا چاہئیے اس نقش کی روحانیت اس کمی کو پورا کر دے گی۔ مثلاً کسی شخص نے وکالت پاس کر لی ہے مگر اس میں کامیاب وکیل کے جوہر نہیں ہیں اسے خود بھی اس کا احساس ہے تو اسے لوح ثمن بنا کر پاس رکھنی چاہئیے۔

ثمن نقش مشتری سے متعلق ہوتا ہے اسے حصول خوش قسمتی اور مالی فراوانی کے لئے تیار کرتے ہیں یہ مالی نقصانات سے تحفظ کا کام بھی کرتا ہے کمرشل کام کرنے والے قانونی معاملات سے وابستہ لوگ مذہبی امورات سے متعلقہ افراد اور سفری کاموں سے یا غیر ممالک کا سفر اختیار کرنے والوں کے لئے یہ لوح خوش بختی لاتی ہے

مقبولیت اور حصول مال کے لئے لوح مشتری

وہ لوگ جو فراخی رزق زائد آمدن یا غیر متوقع ذرائع سے زر و مال کی خواہش رکھتے ہوں اور تعام قدرت

سے خوش بختی توقع کرتے ہیں اور ایسی جگہ روپیہ لگا چکے ہوں یا لگانے کا ارادہ رکھتے ہوں مثلاً انعامی بانڈ، شیئرز، لاٹری۔ ریلیس وغیرہ ذرائع رکھتے ہوں تو عروج ماہ میں اتوار کے دن جب کہ مشتری و زہرہ میں نظر تثلیث تسدیس ہو ساعت مشتری میں اس لوح کو تیار کریں۔ شرف یا امتزاج مشتری میں تیار کریں تو تھوڑے ہی عرصہ میں ... مند ہو جائیں۔ تجارت پیشہ اور ملازم لوگ بھی اسے پاس رکھ سکتے ہیں اور اسباب آمدن اختیار کر سکتے ہیں یقیناً ... نفع حاصل کریں گے۔ یہ آٹھ خانوں کا نقش جو اس سلسلہ میں مختار اثر ہے مال کا کامل حصہ و دم کا نمبر ۸ والا نقش ہے ... کی چال روشن قدسی موخر ہے یہاں چال اور نقش دونوں دیئے جاتے ہیں تاکہ تیار کرنے والوں کی آسانی رہے ... اور وہ یہ ہے۔

چال روشن قدسی موخر

۲۸	۳۹	۵۸	۵	۳۲	۳۵	۶۲	۱
۵۷	۶	۲۷	۴۰	۶۱	۲	۳۱	۳۶
۷	۶۰	۳۷	۲۶	۳	۶۴	۳۳	۳۰
۳۸	۲۵	۸	۵۹	۳۴	۲۹	۴	۶۳
۲۰	۴۷	۵۰	۱۳	۲۴	۴۳	۵۴	۹
۴۹	۱۴	۱۹	۴۸	۵۳	۱۰	۲۳	۴۴
۱۵	۵۲	۴۵	۱۸	۱۱	۵۶	۴۱	۲۲
۴۶	۱۷	۱۶	۵۱	۴۲	۲۱	۱۲	۵۵

لوح سعادت مشتری

[illegible]	۸۱	۴۵۴	۳۴	۷۴	۷۷	۴۵۸	ل
[illegible]	۲۵	۶۹	۸۲	۴۵۷	۳۱	۷۳	۷۸
[illegible]	۴۵۶	۷۹	۶۸	۳۲	۴۶۰	۷۵	۷۲
[illegible]	۶۷	۳۷	۴۵۵	۷۶	۷۱	۳۳	۴۵۹
[illegible]	۸۹	۴۴۶	۴۲	۶۶	۸۵	۴۵۰	۳۸
[illegible]	۴۳	۶۱	۹۰	۴۴۹	۳۹	۶۵	۸۶
[illegible]	۴۴۸	۸۷	۶۰	۴۰	۴۵۲	۸۳	۶۴
[illegible]	۵۹	۴۵	۴۴۷	۸۴	۶۳	۴۱	۴۵۱

صاف و پاک جگہ پر معطر کپڑے پہن کر کندہ کریں اور حب الغفار کا بخور جلائیں تیار ہونے کے بعد اسے ... کریں اور سات راتوں میں مشتری کے سامنے رکھ چھوڑا کریں۔ صبح پوشیدہ کر لیا کریں اس کے بعد ریشمی ڈور ... کر گلے میں ڈالیں یا جیب میں رکھیں۔ روپیہ مختلف جہاتوں سے آئے گا۔ انعامات حاصل ہوں گے روزی ... فراخ ہو گی۔ کسی مالی سکیم میں حصہ لیں گے تو کامیاب رہیں گے جلد ہی قسمت کھل جائے گی۔ اگر کہیں روپیہ ... ہے مگر اس کا انعام نہیں نکلتا تو اس سے مدد لیں اللہ جلد غنی کر دے گا۔

یہ یاد رہے کہ مندرجہ بالا لوح کے آٹھ عدد ہیں ان میں تین جگہ ہندسوں کی تبدیلی ہے ل، ا اور ۲ ... ل ۱ سے شروع ہو کر ۴۵ پر جا کر ختم ہوتا ہے (ب) ۳، ۴، ۵، ۶ کے چار عدد بالترتیب ۵۹ سے شروع ہو کر ... ختم ہوتے ہیں۔ (ج) ساتواں و آٹھواں عدد ۴۴۵ سے شروع ہو کر ۴۶۰ پر ختم ہو گا یہ تفصیل آسان... لئے دی گئی ہے۔ اس نقش کو ہر نمبر والا پاس رکھ کر فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔

نمبر ۹ کے اثرات

دوستوں کے جیتنے والا خفیہ نمبر

نمبر ۹ کے لوگ وہ ہوتے ہیں جن کے نام کے اعداد میں تاریخ پیدائش کے نمبر جمع کرکے ۹ حاصل کئے جائیں مثال کے طور پر ایک شخص کی پیدائش ۱۹۳۱-۱-۹ کو ہوئی تھی تو اس کے اعداد کا مجموعہ ۱۱+۳+۱+۹+۱+۹+۲ ہوا جسے دوبارہ جمع کیا تو ۲+۴=۶ ہوئے۔ اسی مثال کے طور پر کسی کے نام کے نمبر ۲ بنتے ہیں تو تاریخ پیدائش اور نام کے نمبروں کو جمع کرنے سے جو نمبر حاصل ہوگا۔ وہ دوستوں کو جیتنے کا اثر رکھتا ہے جیسے مثال کے طور پر

تاریخ پیدائش کا نمبر ۶

نام کا نمبر ۲

۹

مثال کے طور پر ایک شخص جس کے نام کے نمبر ۲ ہیں کسی دوسرے فرد کو اپنا دوست بنانا چاہتا ہے چنانچہ اس کے سابقہ نام اور موجودہ نام آپس میں جمع کرنے سے ۵ نمبر حاصل ہوتے ہیں۔ اب دوستی کا ۹ نمبر رہ گیا۔ بڑے نمبر سے چھوٹے نمبر کو گھٹا دیجئے اس طرح ہم کو ۴ حاصل ہو سکتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ چاند کا ۴ جو تقاضا ہے۔ چنانچہ اس شخص کو دوست بنانے کے لئے نئے چاند کے چوتھے دن رابطہ قائم کرنے سے نتیجہ ٹھیک رہے گا۔ مثلاً اس کے اور دوسرے شخص کے نمبر ایک جیسے ہیں تو پھر جس دن وہ اپنے دوست سے ملنا چاہتا ہے اس کے نمبر اس میں جمع کر دیئے جائیں پھر وہ ایک اور نمبر جس کے جمع کرنے سے ۹ حاصل بن جائے۔ یہ نمبر جس سے ۹ بنا وہ دن ملاقات کے لئے بہتر ہوگا۔ یہ اس لئے ہے کہ نمبر ۹ مقناطیس کا ہے جو قطب کی مخصوص قوت رکھتا ہے اگر کوئی برجوعورت کسی اپنے دل پسند مرد پر اثر انداز ہونا چاہتی ہے تو اس کے نام کے اعداد حاصل کرتی ہے اور انہیں اپنے نام کے اعداد میں جمع کرے گی اور نصف گھنٹہ روزانہ یکسوئی سے توجہ اس نام پر منعطف کرے گی جو آہستہ آہستہ کہے گی کہ تو مجھ سے محبت کرتا ہے تو آئے گا۔ تو آئے گا مگر یہ اس دن سے کرے گی جس دن کے اعداد ۹ کے فرق سے نکلیں گے یہ عمل روزانہ رات کو کیا جائے گا یہ یقین کیا جاتا ہے کہ یہ طریقہ کبھی ناکام نہیں ہوتا۔ اگر مرد محسوس کرے کہ وہ کچھا چلا جا رہا ہے مگر وہ پسند نہ کرے اور اس اثر سے اگر وہ بچنا چاہے گا تو اسے پاس چلنی کی زنجیر اپنے پاس رکھنی پڑے گی جس کی ۹ کڑیاں ہوں گی۔ اس عورت کا مسمریزم اس پر موثر نہ ہو سکے گا۔

اس طریقے میں اور دوسرے طریقہ میں معمولی سا فرق ہے کہ نمبروں کو دوبارہ جمع کرکے واحد نمبر حاصل کرنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ چاند کے ۲۸ دن شمار کئے جاتے ہیں جو پہلی تاریخ سے پورے چاند تک اور پورے چاند سے آخری منزل یا گھنٹے تک ہے یہ سلسلہ ۲۸ دن لیتا ہے۔ چنانچہ اوپر والی مثال کی روشنی میں ۲۸ لفظ لے لئے جاتے ہیں باقی چھوڑ دیئے جاتے ہیں مگر ان کا بھی مخصوص نتیجہ ہے جس کے متعلق میں ابھی بتاؤں گا۔

مثلاً ایک لڑکی کے نام کے الفاظ ۱۶ بنتے ہیں۔
لڑکے کے نام کے الفاظ ۱۸ " "
ان دونوں کے ناموں کے حروف کا مجموعہ ۳۴ بنتا ہے۔
اب ۲۸ سے ۳۴ حروف کا فرق ۶ ہے یعنی ہم ۳۴ میں ۲۸ تفریق کریں گے باقی ۶ بچیں گے۔
ان ۶ کو کیا کیا جائے گا جو ہم نے بچا ڈالے ہیں۔ ان کی بھی خاصی اہمیت ہے یہ وقت کا جادوئی اثر گھنٹہ قرار پائے گا۔ یعنی جس وقت مندرجہ بالا عمل کیا جائے گا یہ اس کا وقت شمار کیا جائے گا ۶ سے مراد یہ ہوگا چاند نکلنے سے ۶ گھنٹے بعد یہ عمل کیا جائے گا۔

نمبر ۹ کی شخصیت

نمبر ۹ کی شخصیت بالکل پیچیدہ ہے اس کی طبع محض موڈ پر منحصر ہے تاوقتیکہ آپ اس کا مکمل مطالعہ نہ کریں آپ کو اس کے موڈ کا قطعاً پتہ نہیں چل سکے گا کہ اس وقت یہ اچھے موڈ میں ہے یا خراب میں ہے یہ ان کے جاننے کے لئے ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ یہ لوگ یاد گو ہوتے ہیں۔ مدلل دماغ رکھتے ہیں اور جب ان کو کوئی چیز پیش کی جائے تو بڑی سرد مہری کا ثبوت دیتے ہیں۔ لیکن یہ لوگ بے صبرے قسم کے لوگوں سے تعلق نہیں رکھتے۔

ان میں قوت ادراک کافی موجود ہوتی ہے اور یہ قبل از وقت کسی چیز کے متعلق اچھا یا برا نتیجہ بھی نکال لیتے ہیں یا پھر لوگوں کو اس معاملے میں مشورہ بھی دیتے ہیں جو مشکلات میں پھنسے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ لوگ جج، کلرک سفر کرنے والے، بزنس کی نمائندگی کرنے کی قابلیت رکھتے ہیں۔

اگر آپ کا نمبر ۹ ہے تو آپ کو صبر کا یارا رکھنا چاہئے اور آپ کو اصول بنا لینا چاہیئے کہ آپ کسی معاملہ کی چھان بین کو نظر انداز نہ کریں گے۔ آپ کے ذہن میں ہزاروں خیالات موجود ہیں۔ ایک پروگرام کو مکمل کرنے سے پہلے دوسرے کی طرف توجہ مت دیجئے۔ آپ میں بہترین قوت فیصلہ موجود ہے اور کسی بھی معاملے میں خاطر خواہ فیصلہ کر کے اپنی شخصیت کو با اثر اور باوقار بنا سکتے ہیں۔ اگر آپ ۹ نمبر ہے تو خوش قسمتی کی دھات چاندی ہے اور دن اتوار کا ہے۔ بدھ بھی اچھا ہے۔ آپ کے لئے عمل نمبر ۹ اور ۴ ہیں اور یہ گھنٹے بھی ہیں جن میں آپ کو خاطر خواہ کامیابی نصیب ہو سکتی ہے۔ یاد رکھیئے کہ یہ گھنٹے دن میں آپ کس طرح شمار کریں گے جس وقت آپ سو کر اٹھیں گے اس وقت سے یہ وقت شمار ہوگا۔ سورج نکلنے سے یہ وقت شمار نہیں کیا جائے گا۔

کہ کوئی امکان نہیں۔

یہ طریقہ استعمال کرتے ہوئے آپ کو پہلے سوال کے متعلق غور کر لینا چاہیئے۔ نمبر معلوم کرنے سے پہلے سے غور کچھ لیجئے۔ عدد نہ اہل مشرق کے ماہرین علم الاعداد کا خیال ہے کہ آپ کو جواب ٹھیک نہیں ملے گا۔

نام تبدیل کرنا :۔ جو بھی آپ طرز زندگی اختیار کرنا چاہیں [illegible] کے متعلق ایک فہرست بنا لیجئے جن کے متعلق آپ کا خیال ہے کہ یہ ٹھیک رہیں گے پھر تو انہیں [illegible] لکھئے ہیں کیا ان میں بھی ضعف علت ہیں۔؟

اب آپ اپنے نام کے ہم آہنگ الفاظ لے لیجئے۔ انہیں جمع کر لیجئے اور وہ تاریخ جمع کیجئے جس دن سے آپ نے سروس کا آغاز کیا تھا۔ آپ اپنے اعداد کا واحد نمبر حاصل کریں جن کی حد بس ۹ تک ہی ہے اگر آپ کا جواب ۹ ہے آپ کو اپنا کام مناسب رہے گا اور اگر نتیجہ ۹ سے زیادہ ہے تو آپ کو اس سال کا انتظار کرنا چاہیئے۔ جس سال کے اعداد کا مجموعہ آپ کے جواب کے برابر ہوتا ہو اور اگر ۹ سے نصف ہے تو مہینوں کے اندر موقعہ ملنے کا قوی امکان ہے چنانچہ اگر آپ اپنا پیشہ تبدیل کرنا چاہتے ہیں تو قبل سے پہلے تبدیل کر ڈالیے۔

یہ ایک ضروری امر ہے کہ آپ کے نام اور سروس کے درمیان ہم آہنگی ہونی چاہیئے چنانچہ آپ اس طرح عمدہ طریقے سے ترقی کر سکیں گے

مثال کے طور پر آپ کا نام نذیر علی صابری ہے اور آپ ایک ٹیچر ہیں آپ کا نام ہم آہنگ عدد ڈھونڈنے کے لئے بے حد لمبا ہے چنانچہ آپ کو نذیر صابری کہلوانا چاہیئے یا پھر صرف صابری۔ یہ بھی حقیقت ہے کوئی بھی ہمیں ہمارے مکمل نام سے نہیں پکارتا جیسا کہ ہم خواہش کرتے ہیں۔ لیکن جس نام سے آپ دستخط کرتے ہیں یہ مختصر طریقہ بھی آپ کے نام کے لئے ٹھیک ہوگا۔

تاریخ پیدائش

تاریخ پیدائش آئندہ زندگی کے نتائج مرتب کرنے کے لئے بے حد ضروری ہے جو لوگ یکم سے تین تاریخ کے درمیان پیدا ہوئے ہیں وہ زمین۔ کان بلڈنگ اور اس طرح دوسری ان سے متعلقہ چیزوں میں کامیاب رہتے ہیں اور ۴ تاریخ سے ۶ تاریخ تک کے درمیان پیدا ہونے والے مواصلات کے لئے بہترین ہو سکتے ہیں، ۷ سے ۱۰ کے درمیان پیدا ہونے والے خرید و فروخت میں کامیاب ہو سکتے ہیں جو لوگ ۱۱ اور ۱۲ کے درمیان پیدا ہوئے ہیں۔ وہ عوام کی نگاہوں میں مقبول ہو سکتے ہیں اور جو لوگ ۱۳ تاریخ سے ۱۶ تاریخ تک کے درمیان پیدا ہوئے ہیں۔ وہ تحریر و تقریر یا مطالعہ و تحقیق، تدریسی امور میں اچھے کامیاب ہو سکتے ہیں۔ یہاں باقی تفصیلات درج ہیں۔

۱۷ سے ۱۹ تمام ملک میں جانوروں سے متعلق امور میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

۲۰ سے ۲۲ میڈیکل ریسرچ اور بڑی بڑی کمپنیوں میں " " "

۲۳ سے ۲۵ دھاتیں۔ کاغذات اور لکڑی کے کاموں میں

۲۶ سے ۲۸ دفتر یا ایجنسیٹ۔ جگہ دفن سفارت میں " " "

۲۹ سے مہینے کے آخری دن تک = ناصح اور سیکرٹریٹ کی ملازمت میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

موافق رنگ جگہ اور خواہشات

رنگ، نمبر، رہنے کی جگہ، خیالات، اجتماعات۔ پوری دنیا میں ہر انسان کے ساتھ متعلق ہیں اس کا ثبوت تاریخ سے بھی ملتا ہے۔ اہل عرب کے اصول کے مطابق تمام حالات اور واقعات سے متعلق ہیں۔ رنگ عددوں کا وجود موجود ہے جو انسانی خواہشات اور زندگیوں سے متعلق ہیں۔ چنانچہ اس خواہشات کی بنا پر نمبروں کی ضرورت پیش آئی اور ان کو تمام دنیا کے لئے انسانوں کی ضروریات کی خواہش کے عین مطابق پایا گیا۔ جلد ہی انسان اپنی ضروریات کی چیزیں معلوم کرے گا۔ جس کی دھن میں دن رات لگا ہوا ہے۔ زندگی میں ہر چند اور خیالات جو کسی منصوبے کے تحت کارفرما ہوتے ہیں کوئی معقول ڈھانچہ رکھتے ہیں۔ اسی طرح کسی کام کو طریقے سے کیا جائے تو اس کا نتیجہ خوشیوں کا باعث بنتا ہے۔

ہر نمبر کسی نہ کسی رنگ سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر ۲ کو اکٹھا استعمال کیا جائے اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہم آہنگی اور جرأت مندی کا نتیجہ ہے۔ اپنے پسندیدہ رنگ کے حروف اپنے نام کے پہلے حرف میں جمع کر دیجئے اور اس نتیجہ سے آپ کو معلوم ہوگا کہ یہ نمبر آپ کی کامیابی اور فطرت، دماغ اور ترقی کے مدارج کے متعلق پتہ دے گا اور اسی طرح خاندان کی کامیابی کا پتہ دیتا ہے اور جب یہ نمبر آپ کے کسی دوسرے امور میں تبدیل ہو جاتا ہے جیسے گھر یا کسی اور چیز سے متعلق ہو جاتا ہے جس چیز کا نمبر یہی ثابت ہوتا ہے تو وہ بھی ایک کامیابی ہے۔ مگر تمام چیزیں آپ سے متعلق ہوں تو

آپ اب نمبر لکھیے جو آپ کی انفرادیت پر حاوی ہے اور یہ آپ کی پیدائش کے دن، گھنٹہ، پہلا نام اور جائے پیدائش کے حروف کے اعداد کے مجموعہ سے حاصل ہوگا۔ انہیں ۲ سے تقسیم کر دیجئے یہ انفرادی نمبر آپ کو حروف تہجی سے متعلق اشارہ دے گا جو آپ کی ذاتی کامیابی کا پتہ دیں گے۔ اسی طرح تہجی کو گنیئے جیسے ا کا ایک۔ ب کا ۲ اور باقی اسی طرح آگے بھی ابجد پر پھیلا لیجئے۔ آپ ان الفاظوں سے لوگوں کے تعلقات اور ہم آہنگ حالات معلوم کر لیں گے جو آپ سے متعلق ہوں گے جو نام کے پہلے حروف سے ترتیب پائے گا یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ آپ کو اپنے الفاظوں سے ہم آہنگ ہونا چاہیئے مثلاً دوستی کے معاملے میں آپ کا نام پہلے ہونا مقصود ہے۔

جیسا کہ ہم پہلے بتا چکے ہیں۔ مالی معاملات نمبر ۴ سے تعلق رکھتے ہیں۔ ۴ نمبر آپ کی زندگی اور تقدیر میں مالی کامیابیوں کا پتہ دیتا ہے آپ کو اپنے گھر کے اعداد معلوم ہوں گے۔ اسی طرح آپ کے نام کے پہلے حرف کے نمبر اور آپ کے پسندیدہ رنگ کے نمبر انہیں جمع کریں اور ان میں ۴ نکال لیں اور پھر اعداد کو ملائیے۔ حتیٰ کہ واحد نمبر حاصل ہو۔ یہ طلسمی نمبر آپ کو کامیابی کی راہ دکھائے گا جو ساری زندگی کے لئے ساتھی بنا رہے گا۔ اس عدد کو ایک کاغذ پر اپنے پسندیدہ رنگ میں لکھ کر تعویذ بنا کر رکھ لیجئے جو ہر وقت آپ کے پاس رہے۔ اس پر آپ کا نام بھی لکھا ہوا ہنا

کا عدد ہوتا ہے۔ کیا کام کیا جائے جو نتیجہ دے۔ اس کا فیصلہ ہی زندگی کی طویل راہ کا تعین کرتا ہے۔ گویا یہ نمبر پیشے سے تعلق ایک بات یہ بھی دیکھنے والی ہوتی ہے کہ نمبر کس درجہ کی طرف جا رہا ہے یا نو سے کس کی طرف آ رہا ہے۔ مثلاً جنوری ۹، ۲ کا مطلب ہے۔ پہلا عدد نمبر ایک کا ہے۔ دوسرا عدد نمبر ۹ کا ہے مطلب یہ ہوا کہ یہ تمام نمبروں کو گزر کر آخری نمبر پر جا پہنچا ہے اور وہ اس دوران ہی تمام مراحل طے کر جائے گا۔ نمبر ۱ ابتدائی منزل کا ہے۔ نمبر ۵ وسطی عدد ہے لیکن اسے زندگی کے پہلے دو عددوں میں تمام نمبروں کی خاصیتیں حاصل ہو گئیں۔ لہٰذا ایسے بچے زندگی کے ابتدائی ایام میں ہی شہرت پا جاتے ہیں اور آخر میں وہ کوئی کارہائے نمایاں کر جاتے ہیں۔

پرائم منسٹر شاستری کی پیدائش اکتوبر ۱۹۰۴ء میں ہوئی تھی۔ پہلا عدد نمبر ایک دوسرا ۵ کا تیسرا ۹ کا تھا یہ مسلسل ترقی کا اظہار ہے۔ تیسرا عدد نمبر ۹ کا یہ ظاہر کرتا ہے کہ آخری عمر انتہائی شہرت کی ہو گی۔ ۱-۵-۹ کا تسلسل سے کامیابی کا اظہار کرتا ہے۔

پنڈت جواہر لال نہرو بھارتی وزیر اعظم کی پیدائش ۱۴ نومبر ۱۸۸۹ء کو ہوئی تھی۔ یعنی ۲-۵-۹ کا عدد تھا جو مسلسل ترقی کا اظہار کرتا ہے۔

[illegible] منزل کا عدد جاننے کے لئے ایک مثال لیں۔ فروری ۴ ۱۹۰۳ء میں ۲-۴ کا عدد ہوتا ہے۔ یعنی یہ شخص [illegible] عدد میں اپنی منزل کے پہلے ۵ [illegible] حاصل کر سکے گا۔ جناح مرحوم کی زندگی کا عدد ۲-۷-۹ کا [illegible] منزل مقصود کو حاصل کرنے سے قبل وفات ہو گئے۔

[illegible] سلسلے میں یہ دیکھیں کہ طاق ہے یا جفت۔ جفت نمبر شراکت اور ترقی کو ظاہر کرتا ہے طاق نمبر کا مطلب یہ ہے کہ اکیلے ہی کام کریں بہت کامیابی ہو گی۔ جفت نمبر والے اکیلے کام کرنا چاہیں تو وہ کام کریں ان کو زندگی میں اکثر شراکت کی طرف آنا پڑے گا۔ طاق نمبر والے شراکت کریں تو طاق نمبر شراکت کے رکھیں۔ مثلاً تین یا پانچ یا سات یا نو شریک کار ہونے چاہئیں نصف نصف شراکت طاق نمبروں سے نہیں ہو سکتی۔

ماحصل یا نتائج کا دور

آخری عمر میں بعض لوگ ریٹائرڈ ہو جاتے ہیں اور آرام سے گھر میں بیٹھ کر اپنے سرمایہ یا پنشن پر گزارا کرتے ہیں۔ بعض ریٹائرمنٹ کے بعد کافی بڑھاپے تک برابر کماتے رہتے ہیں۔ بعض ریٹائرمنٹ کے بعد بھی مزید سروس حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں اور زیادہ عمر تک کام کرتے رہتے ہیں۔ تاریخ کا مطالعہ کریں تو معلوم ہو گا کہ اکثر لوگ ۴۰ سال کی عمر کے بعد تک کام کرتے رہے اور انہوں نے کارہائے نمایاں سرانجام دیئے۔ سوہو راک فیلر ایک عظیم فرم کا مالک تھا۔ لیکن سو سال کی عمر تک کام کرتا رہا۔ فیلڈ مارشل وان ہنڈن برگ نے ۶۸ سال کی عمر تک ملازمت کی۔ وہ پہلی جنگ عظیم کا فوجی لیڈر تھا۔ لیکن جنگ کے بعد ۶۰ سے ۷۰ سال کی عمر کے درمیان وہ بین الاقوامی شہرت پا گیا۔ اس کی پیدائش اکتوبر ۲ ۱۸۴۷ء کو ہوئی تھی۔ عورتوں میں بھی ایسی ہوئی ہیں۔ جن کی کافی عمر تھی اور وہ آخر عمر تک کام کرتی رہیں اور آخر عمر میں نام پیدا کیا۔

تاریخ کو نہ دیکھیں۔ اپنے خاندان اور واقفوں یا ملک کے آدمیوں پر نظر دوڑائیں تو بہت سی مثالیں سامنے آجائیں گی جو ۶۵ سال کی عمر کے بعد چاک چوبند نظر آئیں گے۔ صحت مند ہوں گے اور زندگی کی سرگرمیوں میں مصروف ہوں گے۔ اگر آپ کا تیسرا دور عدد ۵ یا ۹ کا ہے تو یاد رکھیں۔ مکمل ریٹائرمنٹ نہ مل سکے گی۔ کچھ نہ کچھ مصروفیت جاری رہے گی۔ جس سے کافی روپیہ ہاتھ میں رہے گا اگر دوسرے دور میں ایک اچھے ادارہ کو قائم کر لیا ہے تو اس وقت کی محنت سے اب مفاد ملتا رہے گا۔ بشرطیکہ اس میں ویسے ہی مصروف رہیں۔

برخلاف اس کے یہ دور صحت کی خرابی، عزلت۔ احتیاج لاتا ہے اور ایسا بھی ممکن ہے کہ آپ کو گھر کے دروازے پر بیٹھا دیا جائے تاکہ کتا اندر نہ آسکے تو کیوں نہ آپ اپنے دور کا خود سے مطالعہ کریں اور کیوں نہ محتاجی کی حالتوں کا مقابلہ کرنے کے لئے سوچیں تاکہ بڑھاپے کی زندگی کو بہتر بنا سکیں اور اگر آپ نہیں چاہتے۔ کسی پر بوجھ نہ بن سکیں تو یہ اس وقت تک ممکن نہیں۔ جب تک آپ اپنے نمبروں کے ماتحت زندگی نہ گزاریں۔

زندگی کے ادوار کا تعین کرنا

ہم نے زندگی کو تین نمبروں کے ماتحت کیا ہے ہر نمبر کا دور اندازاً ۲۵ سال کا گنا جائے گا لیکن آپ کو وہ طریقہ بھی آنا چاہئے۔ جس سے زندگی کے صحیح دور کا تعین کیا جا سکے کہ دوسرا دور کب شروع ہوگا اور تیسرا دور کب شروع ہوگا۔

مثلاً ایک نوجوان جس کی عمر ۲۵ سال کی ہے۔ اس کا بنیادی پہلا دور ختم ہو کر کمانے کے دور دوسرا شروع ہو رہا ہے۔ اب وہ اپنا پیشہ اختیار کرنا چاہتا ہے یا گریجویشن کے بعد لا کالج میں داخلہ لینا چاہتا ہے یا کسی دوسرے انسٹی ٹیوٹ میں داخل ہونا چاہتا ہے تو اسے معلوم کرنا چاہئے کہ فطرت نے اس کی کس پیشہ میں کامیابی لکھی ہے اس کو سال کے نمبر سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً یہ سات نمبر ہے اور ۲۵ ویں سال گرہ ہے تو اس کو کہا جائے گا کہ اس کا وسطی دور ابھی دو سال بعد شروع ہوگا یعنی اس کا وسطی دور ۲۷ سال کی عمر سے شروع ہوگا۔

اگر کوئی لڑکی ۲۵ سال کی ہے وہ صحیح وقت پر اپنی شادی کی تمنا رکھتی ہے۔ اس کے سال کا نمبر ۲ ہے تو اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ دو سال قبل ہی یعنی ۲۳ سال کی عمر میں ہی اپنے اس دور میں داخل ہو چکی ہے جس میں وہ شادی کر سکتی ہے۔

ان مثالوں سے آپ نے دیکھا کہ عین ۲۵ سال کی عمر میں دور تبدیل نہیں ہوتا بلکہ اس میں کمی بیشی ہوتی ہے۔ لیکن ان سالوں کے نزدیک تبدیلی ۹ سے ایک عدد کی ہوگی۔ یاد رکھیں۔ نیا دور ہمیشہ اس وقت شروع ہوگا۔ جب کہ نمبر اذاتی سال ہوگا۔

اب اپنی ۲۵ وہی سال گرہ کے ارد گرد دیکھیں کہ کب نمبر اذاتی سال واقع ہوتا ہے یہی سال آپ کے دوسرے

دور کی ابتدا ہے جب کہ کمانے کا اور زندگی بنانے کا دور شروع ہوگا۔

میری پیدائش کا سنہ ۱۹۱۱ء ہے میری ۲۵ سال کی عمر ۱۹۳۶ء میں ہوئی۔ جس کا نمبر ایک ہے لہٰذا میری زندگی کا اہم دوسرا دور جو کمانے کا ہے۔ ۱۹۳۶ء سے شروع ہوا۔

کمانے کے دور کے اعداد کی قوت

یہ دور تاریخ سے متعین کیا جاتا ہے یہ ایک سے ۹ ہوتے ہیں ان کے مختلف رنگ ہوتے ہیں مثلاً سبز رنگ بجائے خود بھی ہے لیکن وہ زرد اور نیلے سے مل کر بنتا ہے۔ عین اسی طرح نمبروں کا بنیادی نمبر ۱ سے ۹ تک ہوگا حالانکہ نمبر دوسرے نمبروں سے مل کر بنتے ہیں مثلاً بنیادی نمبر ایک ہے۔ لیکن وہ مختلف نمبروں کا مفرد ہوتا ہے یا مختلف بڑے نمبروں کا عطر ہوتا ہے دونوں میں یہ ۱۰-۱۹-۲۸ کا نمبر بھی ہوتا ہے لیکن دراصل بنیادی نمبر ایک ہی ان میں اثر پذیر رہتا ہے۔

۱۹ میں یعنی ایک سے ۹ تک تمام نمبر رہ گئے۔ لہٰذا ۱۹ سے مفرد ایک اعلیٰ قوت رکھے گا۔ بہ نسبت صرف ایک کے۔ احکام لگانے وقت اس امر کا خاص خیال رکھیں۔

۲ نمبر اسباب کا ہو تو یہ بھی مختلف نمبروں کا مفرد ہوگا یا یوں سمجھیں کہ اور بھی بہت سے ۲ نمبر ہوں گے جو قوت میں زیادہ موثر ہوں گے۔ مثلاً ۲۰-۲۹ تاریخیں ۲ سے ۲۰ زیادہ طاقتور ہوگا۔ ۲۰ سے ۲۹ زیادہ موثر ہوگا بس یہی قانون ہے جو تمام اعداد میں کام کرے گا۔

جن تاریخوں میں صفر آتا ہے۔ مثلاً ۱۰-۲۰-۳۰ ظاہر ہے کہ ۱۰ نمبر ایک سے زیادہ طاقتور ہے ۲ نمبر سے ۳۰ زیادہ موثر ہے اسی طرح ۳ نمبر سے ۳۰ زیادہ موثر ہے اگر کسی کی تاریخ پیدائش ۳۰ ہے تو اس کو ذاتی وجاہت اور اظہار کو نظر انداز کرنا چاہیئے۔ پیشہ اور ذریعہ آمدن تو دوسرے درجہ پر آجائیں گے۔

۱۱ و ۲۲ نمبر کا مفرد ۲ و ۴ ہے۔ لیکن زندگی کے یہ سال خاص اہمیت کے ہوں گے۔ عقلمند لوگ انہی نمبروں کے ماتحت پیدا ہوتے ہیں۔ یعنی ۱۱ و ۲۲ کے (۲ و ۴ کے نہیں) اور جب یہ ماسٹر نمبر سالگرہ میں آتے ہیں تو بھی اہم ہوتے ہیں۔ اگر یہ دونو نمبر کسی کے دوسرے دور میں واقع ہوں گے تو نفع دیں گے اور جب یہ تیسرے دور میں واقع ہوں گے تو بھی فائدہ دیں گے اور یہ مفاد ان لوگوں کو لازمی ملے گا۔ جن کی تاریخ پیدائش ۱۱ یا ۲۲ ہو یا سن کا عدد ۱۱ یا ۲۲ کا ہو۔ مثلاً ۱۸۶۷ء کا عدد ۲۲ ہے جارج برناڈ شا کا سن پیدائش ۱۸۶۵ تھا جس کا عدد ۱۱ ہے۔ ۲۹ تاریخ کا عدد بھی ۱۱ کے اثرات رکھے گا۔

مندرجہ بالا تجزیہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ آزادیٔ رائے کا حق آپ کو ضرور حاصل ہے مگر انتخاب کا مسئلہ آزادانہ طور پر غلط ہے۔ بلکہ نمبروں کے ماتحت ہے نمبر یہ نہیں بتاتے کہ آپ آرٹ نہ سیکھیں۔ بلکہ یہ بتائیں گے کہ آرٹ کا شعبہ لیں تو کونسا۔ بس اور وہ یہ بتائیں گے کہ کسی مخصوص کردار کے ادا کرنے کے

لئے یا کس کام کیلئے کس قسم کی قابلیت اور استعداد کی ضرورت ہے۔ مثلاً ۴ و ۸ نمبر ذہنی قابلیت یا فراست کی ضرورت محسوس نہیں کرتے۔ ۷ نمبر والا اچھا سیلز مین نہیں ہوتا۔ ۵ نمبر والا ان نمک آدمی چانسز پر روپیہ لگاتا ہے اور دوسروں سے بہتر اندازہ لگانے والا ہوتا ہے۔

اعداد صرف راستہ دکھاتے ہیں۔ مجبور نہیں کرتے۔ اس لئے کہ آپ اپنی زندگی طے کرنے میں خود مختار ہیں۔ اعداد اور مخفی علوم سے کام نہ لیں تو بھی مختار ہیں۔ کام لیں تو بھی مختار ہیں۔ ہاں عقل مند آدمی وہ ہے جو زندگی ان تمام مشوروں سے گزارتا ہے جو اسے علم دیتا ہے۔

نوٹ:۔ میں نے اس کتاب میں مختلف علمائے اعداد کے ذاتی طریقوں کا اظہار کیا ہے۔ جن کی تقسیم اپنی اپنی ہے۔ آپ کو بعض ابواب کے مطالعہ سے اس کا علم ہوگا۔ اس لئے جس باب میں اعداد و کواکب کے جن تعلقات کا حوالہ ہو۔ وہی لیں۔

کاشف البرنی

الساعات

ہفتہ واری ساعتوں کے اوقات ہمیشہ کے لئے دئے گئے ہیں۔ اور ساعات کے اثر
سوالوں کا جواب نکالنا۔ اعداد علم الساعات کا تعلق۔ رئیس صحت ضمیر اور صدقات کی مکمل تفسیر
تصنیف۔ حضرت کاش البسرانی

عددوں کی حکومت

اس کتاب میں اعداد کی سائنس کے حیرت انگیز نتائج بیان کئے گئے ہیں۔ ہر شخص اپنی تا
پیدائش کے عدد نام کے نادر دیگر مختلف اعداد کے ماتحت کام کرتا رہتا ہے۔
تصنیف۔ حضرت کاش البسرانی

رجوعِ ہمزاد

ہر انسان کے ساتھ ہمزاد پیدا ہوتا ہے اس کو مستعد کرنے اور اس سے دنیاوی کاموں میں
لینے کے طریقے اور ریاضتیں لکھی ہیں۔ وہ دراز کی چیزیں منگوانا۔ مخفی و پوشیدہ چیزوں کا معلوم
امراض یا گمشدہ چیزوں کا پتا لگانا واقعات حاصل کرنا عامل کے لئے معمولی باتیں ہوتی ہے۔
تصنیف۔ حضرت کاش البسرانی

رموز الجعفر

علم جعفر کی آثار کے متعلق مشہور کتاب ہے۔ اس میں حُب تسخیر زبان بندی بغض اور شرفاء
کواکب کے مؤثر عملیات دئے گئے ہیں ان اعمال کے لئے کسی جگہ کی ضرورت نہیں۔
تصنیف۔ حضرت کاش البسرانی

قواعد عملیات

یہ کتاب ان لوگوں کے لئے بیش قیمت تحفہ ہے جو عملیات کے شائق ہیں۔ اس کتاب میں
ضروری قواعد اور تفصیل درج ہیں۔ برسوں کی محنت سے وہ نقات نہ ملیں گے جو اسمیں درج ہیں
نیف۔ حضرت کاش البسرانی

کرشمۂ قدرت

س کتاب میں تاثیرات و افعال وخواص جمادات، فیروزہ، عقیق، یاقوت، نیلم، ہیرا
راج، دانۂ فرنگ، سنگِ سلیمانی، زبرجد، سونا، چاندی، تانبہ، سنگریزہ وغیرہ
ہے۔
۔ ہمایوں لکھنوی